UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226577

UNIVERSAL
LIBRARY

TEXT FLY WITHIN THE BOOK ONLY

کتب خانہ
بریلی جامع مسجد

جنک باحق واحسن تفسیرا

از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام سلام
حصہ اول مجلد دوم

زاد الآخرۃ

اردو منظوم

بہ تحریک و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنف رجہ اول کانپور

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ

سورۃ ص وقیل سورۃ داود مکیۃ وھی ثمان وثمانون اٰیۃ وکلماتھا سبعمائۃ واثنی وثلثون وحروفھا ثلثۃ الاف وتسعۃ وستون وركوعها خمس

اور تیسری کلمہ ص ہی سورہ کا	اوسکی آیت ہیں ہیں ستاسو اور ستاد	اور نام اوسکا سورۂ داود	سورہ صاد سی لکھا افزود
کلمات اسکی باہمہ تقدیر	سر سب سات سو ہیں اوپر تیس	گن او نہتر حروف تین ہزار	اور رکوع پانچ شمار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اہل تحقیق نی کیا ارشاد	ص ۵	کہ زراہ عنا واہل عناد
دیکھہ حضرت کو جہر سی تالی	گاہ سطبی سجائی گہہ تالی	تاکہ فرماویں سی ہی زمان
پس حروف مقطعہ کی تعین	حق نی نازل کیا سر خریدہ	تاکہ مستغرق تامل ہو
کر قیاس اوسپہ ای سنو دانا	ہی حروف مقطعہ ہم صاد	یا کہ ہی صادنام جانکا
یا کہ صدق خدا غرض ہی بھاوے	یا ہی صدق محمد اوس سی مراد	یا وہ مفتاح ہی محمد کے عیان
	اس سی ہی بحث کی طی تنقیح	اہل تحقیق کر گئی تصریح

اوس کلام مجید کی سوگند	وَالْقُرْاٰنِ لِلذِّكْرِ ۝	کہ خداوند وعظ ہی ورزید
ہی مقدر یہاں جواب قسم	کہ ہی سچا تو ای ستودہ شیم	یا کہ وہ چیز سچ سراپا ہے
	یا نہیں ہے درست ومرتبہ کار	جسکو سچ جانتی ہیں وہی کفار

بلکہ وی لوگ جو نہ لاوی یقین	بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝	سرکشی اور خلاف میں پڑے
یعنی قوم قریش کی سر دار	ہیں سر اسر غرور رشکبار	سرکشی وغرور سی دیدہ ودل
نہیں کرتی قبول حق کی تلقین		

اور چلتی ہیں چال اوسی کی بر خلاف خدا کے منشا کے

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ۵

کتنی ہمنی کھپائین اونکی شامت	امتین ہر کرش کیو خلاف اندیشہ	پس پہرین وی پکارتی تکیہ	تا کوئی ہووے ناصر و یاور
اونہین پہیدم ہا ای ہے	یعنی سر قضا اب آئی ہے	تا ہی تا نیت ہی جو بعد ارا	ہی وہ تاکید کی لیی ہجا
	اور شبہ بلیس لا ہی ایمان	جیسی انوار مین کیا پہلین	

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۶

اور تعجب مین آئی ہی منکر	یہہ کہ آیا ہی اونکو اک منذر	جنس اونکی ہی یعنی ہیں بشر	کہ سنا تا ہی سو وہ انکی نہیں
اور لگی کہنی کافران خبیث	کہ یہہ ہی ایک ساحر کذاب	یعنی ہی معجزہ نمین جادو گر	جھوٹ کہتا ہی پیر حق نہیں
کہنی ہین لائی جب عمر اسلام	شاق سمجھی فرش ناف فرجام	بولی اگر وی یا ابی طالب	تو ہمارا بزرگ ہی کاذب
تجکو معلوم ہی بوجہ جہیں	جو کیا کرتی ہین یہہ جملہ سفیہ	وای دین قدیم آبا کو	کھو دیا معنت بی محابا نے
ہم تو آئی ہین اسلیے تجھ پاس	تا کہ فرما کی سعادت کا پاس	تو کری حکم عدل اکدم میں	اوس بہتیری دین اپنی اور ہم مین
یعنی فیصل کری تو جھگڑا	جو محمد مین اور ہم مین پڑا	پس اوسیدم نبی کو بلوایا	ور اسطرح اونکو سمجھایا
یہہ تیری جو لوگ ہین اس حال	تجسی کہنی ہین جملہ ایک سوال	اسقدر اونسی انحراف نہ کر	کہ وہی اشراف قوم ہین یکسر
بولی حضرت بتا تو ایسا دم	کیا وہ شی ہی کہ چاہتی معدوم	بولی اپنا تو ہی ہی معبود	چھوڑ تجکو ہمارا کی قوم معبود
اور ہم چھوڑ دین ایک بیگانہ	ای محمد تجھی سزا اللہ	نہ تعرض کری جو ہمسی تو	ہم تعرض کرین نہ تجسی کبھو
پس لگی کہنی سید مقبول	کیا تمسین کچھ ہی مسئول	یا کہ دون وہ سخن تمہاری نے	جس سی ملک عرب ہو زیر نگین
اور لگے عجم ہی آئی ہاتھ	اوسکی برکات سنت کی ساتھ	پس لگی کہنی آری آری نعم	ای ہی بات چاہتی تھی ہم
کہنی حضرت لگی بیک ناگاہ	کہ پڑہو لا الہ الا اللہ	سنتی ہی اوسکا کلام بدکیش	ہیبتین ہو آئی اس پہ بیش

أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۵

کیا مقرر کیا ہی اونکو	ایسی معبود ایک ای کو	بیگمان ہی یہ ایک عجیب	یعنی کہنا نہی ہی امر غریب
ہماری سی عقل و فہم سمجھ	ایک مکہ کی کر سکین جز کام	اوس محمد کا اس خدا کیو نکر	کر سکی کام سب جہانکا سر

وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلٰى اٰلِهَتِكُمْ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝

اور چلا ایک گروہ اُنمین سے کہ	اپنے آپس مین اسطرح کہتا	کہ چلو یہان سے اور صبر کرو	تم خداؤن پر اپنے اِس لیو
بیگمان یہ خلاف واقعہ	یا کہ وہ دین نیا لیا ہے	ایک شی ہی کہ چاہی جاتی ہے	گردش چرخ اوسی دکھاتی
نہین ہمنے سنا ہی اِسکی نظیر	دین ملت مین نہی ہے	یہ پچھلی ملت سے مراد یہان	اونکی جد و پدر کا وین ایجان
یا ہی ملت سے آجکل یہ مراد	ملت عیسی سے وہ نہاد	کہ نہ توحید کی نہی قائل ہے	بلکہ تثلیث کی نہی فاعل ہے
کیا اوتارا گیا محمد پر	کیا ہی یہان اوسکی بیحا ہے	ہم تو اوس سے ہین ہر طرح بہتر	ذکر ہم مین سے خاص تا سر
اِسی مخصوص کیون ہے مرا تبہ	کیا ہی یہان اوسکی بیحا ہے	ہم تو اوس سے ہین ہر طرح بہتر	اشرف القوم و افسر و مہتر

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۚ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۝

	بلکہ وہی لوگ کفر طغیانی	بیچ شک کے ہین میری	
کہ وہی رکھتی ہین منصب تصدیق	اور معرض دلیل سی ہین	بلکہ ابتک نہین چکھی	یعنی اونکا قرون ذہری
پھر جو کلمہ یعنی عذاب استیصال	ہوئی نازل اونپر و نکاشتگان عصیان	جان لیوین کہ وہ پیمبرین	صرف وحی خدا تھی اونکی تین
لیک ہرگز نہوی اونکو مفید	آمن عندھم خزائن رحمۃ	وہ جو ہی اونکی بوجہ اور فہمید	
کیا ہی اون پاس کنجی جو ہی	ربک العزیز الوھاب	کہ اوتارا کسنے ہم پر کیون	
تیری رب کی خزائن رحمت	تا نبوت کو لیوے اپنی رحمت	وہ ترا رب کہ زبردست الٰہی	بخشش اپنی ہین سب سی بالا ہی

أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝

یا کہی خاص منکر ونکی ہین	شاہی جملہ آسمان و زمین	اور ہر قسم و طرز کی جو شی	پہنچ افلاک اور زمین کی
پھر جو ملک اپنی اونکو ٹہراوین	تو سزاوار ہی کہ چڑہ جاوین	رسیون اور رسیانون مین	جس سی چڑہ آسمانون مین
یعنی چڑہ جائین تا آسمان مین	چہ نہ تدبیر وحی شمن	پھر مدبر بکار عالم ہو	بھیجے دین وحی جاوین جسکو
اور رکھ لیوین بازو وحی پیام	جاہین جس شخص سی وہی وحی	اب یہان ہوش طاہران ہی	یہہ سخن غایت تہکم کی
ایک لشکر کہی وہان ہی ہے	جند ما ھنالک مھزوم من الاحزاب	اسجگہہ پر دیا گیا ہی شکست	

لشکر ہیں سب ہی جو ہیں ظالم	یعنی لشکر ہیں جبابرہ اللہ	پس سبھی قوم کی ہیں تنبیہ	تنبیہ ہر سر پر ہے پاک
	یعنی قائل ہیں جو عاد ہیں	کہ بکہ کیا ہی کو بیان	

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝

ہو چکی ہیں یہ کذب ہی پیشہ	اب جو مکہ میں ہیں یہ پیرو فرعون	نبی کو قوم نوح ہو کو عاد	وہی جو نبی کریم دشمنی و عناد
اور موسیٰ نبی کو وہ فرعون	کہ جو سنین یکی تہاوہ ہی عون	مار ڈالنا ہو کر کی ہے سزا	اوہی تھی تئین ظلم و جفا
	یا وہ گھوڑوں کی اپنی لشکر کی	میں یہ کہتا ہوں سیم اور زر کی	

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحَابُ لْأَيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۝

اور ثمود نبی ہیں کو ثمود	مردم لوط لوط کو مردود	اور نبی شعیب کو ہمہ تن	مردم ایکہ وہ ہو تھا ایک تن
وہی کئی تھی گروہ اور لشکر	کہ بکذیب رہ گئی مر کر	تھی نہ اونکی تئین گنگذیب	کہ ہوا صیحہ و حمارہ نصیب
	جند ہم قوم یعنی قوم حریش	ہی اونہیں ہیں یہ ایک لشکر	
نہیں ہر گز کوئی شخص ان میں تھا	اِن كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝		پر بنا مرسل کو تھا جھوٹا
	پس ہوا ثابت ای بلند خطاب	یعنی اونپر ہوا عذاب و عقاب	

وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ۝

اور نہیں تکتی ہیں یہ لوگ کہ	ایک چنگھاڑ کی تئین یکسر	کہ نہیں جس کو ڈھیل سی ہی کام	یعنی آواز صور کی وہی مدام
اور یہ لوگ بولی وہی اونجو	قَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝		رب ہماری شتابی ہی ہمکو
سر نوشت عمل ہمارا اب	کہ اوسی دیکھ لیں ابھی ہم کو	یا ہمارا وہ حصہ موعود	یعنی وہ بہرہ مند بخلود
پہلے روز حساب ہی کہ وہ ہو	ہی محمد کی دین میں ملنسو	دیکھلوں کا فروں کا ستعجال	جبکہ آیا نبی کی دلیہ ضلال
	بہتر تسکین خاطر غمگین	لائی آیت یہ ہم پر بہ کمال امین	

اِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝

صبر کر اور شکیب کر اوپر	وہ جو کہتی ہیں چل سی ہیں یہ کہ	اور کر یاد ایک بندہ تو	اوس ہماری بزرگ بندہ کو
وہ جو داؤد زور والا تھا	قوۃ دست میں جو بالا تھا	وہ تو تھا بابہ خشوع و خضوع	کہ نبی الا ہماری اور رجوع

کہتی ہیں یہ بھی کہ ہمنے	دن کو سلام اور شکر سے	نصف شب بہ سکی بہ تضرع	اور کہ بہ صبح صادق
اسلیے اوکو یاد دلوایا	گواہ ہوں نے بھی یہ فرمایا	صبح طلوع ہیں ہو گواہ	ہو کوئی شاہ وہی بلند وقار
اور جو لوگ رکتی نہ ہی عباد	کہ لیا یہ کہ کی اور نہ ہی جہاد	پس بہ طرح ہی چلے	غالب آئی ہماری پیغمبر
ہاتھ والا جو ہی یہاں ارشاد	قوت سلطنت ہی کو اس مراد	یا کہ وہ مذہب ہی مقصود	کہ تی تین کو تو ہم جو داؤد
	یا کہ یہ سلطنت ہی کہاتی ہے	بلکہ جو انبیہ ہی کہاتی ہی	

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ ۝

ہمنی تابع کیا پہاڑوں کو	یعنی مصروف فضل اور ثنا کو	کرتی ہی ساتھ اوسکی تسبیح	شام اور صبح کو بوجہ جمیعہ
اور پرندے کئی ہوئی اکٹھی	ہر طرفسی جو اوڑتی آتی ہی	ہر کوئی اوس جہاں مرغانین	اوسکو راجع تھی امر فرمانین
یعنی داؤد کی لیتی ہی مطیع	پکی تسبیح اوس خدا کی جمیع	یا وہ کوہ طیور اور داؤد	تھی تسبیح راجع معبود

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝

اور ہمنی کیا تھا زور آور	ملک اوسکا ہیبت و شکر	اور دیا ہمنی اوسکو علم و عمل	تہا جو پورا تمام اور اکمل
اور جدا کرنیکی والی بات	وہ جو فصل الخطاب تہی الذات	یا نشستی کئی اشکل خصوم	بعض نصیحت ہی جو ہوں مرقوم
لکہ گئی ایک فائدہ و گواہ	اسمیں جو لوی ولی اللہ	کہ وہ داؤد ایک کم سو رن	رکہتی اپنی نکاح ہیں ہمہ تن
باوجود اوسکی ایک سو ن کی تین	عقد کرنی لگی وہی ہر عدد	اور منطوق دگر تہی وہ زن	یا بعقد نکاح دیگر تن
پس نشستی کئی اشکل خصوم	حسب فرمان قادر قیوم	اونکی تنبیہ کی ہی آئی	حکم پروردگار کا لائی
بہاوسی حال سلی شارت ہی	ان کئی آیتوں نہیں پی دی	یوں بزاد السبیہ فرمایا	کہ عتاب اوپہ اسلیے آیا
کہ لگی کرنی اپنی وسکنی	خطبہ آور یا ہیں تہی ہر سن	برخلاف اوسکی جو ہو اوکے	ہی یہہ قصہ کئی طرح سلوک
	اگر سلام اوسکو مجلا ارشاد	وہ جو قرآن ہیں کیا ارشاد	

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝

اور کیا تیری پاس ہی آئی	وی محراب و خوف داود	خبر دو گروہ دعوائی	
جبکہ دیوار چڑہ کی آئی کود	وہ جو محراب ہی یہاں ارشاد	خانہ بندگی ہی اوس کی مراد	
اہل تحقیق نی کیا تہ تفسیر	کئی داؤد نی تہی دن تقسیم	ایکدن کرتی کار و باری	

وصال

ایکدن وہ خلوت فراق	اکدن جو دنوکی پاس آئی	الغرض روز بندگی میں	ایمان فاروقی میں بھی مشغول
ای ہلال کی یاد کی ہی ہے	دیدہ تہلال کی پاسبان ہے	کہ کسی شخص کو دکر دیوار	ہیچ تسبیح تہی ہی بند قفار

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝

جب کہ داخل ہی کوہ پر داؤد	تو لگا کانپنی ڈری داؤد	بول اٹھے ڈر نہو پسر داؤد	ہیں ہم دو جھگڑتے سوال اہم
کر لیا ظلم اور ستم کیسہ	بعض نے ہی ہمی پر بعض دیگر پر	پس نکل بیاو ہم میں حق سے	اور نکر ظلم و جور ایکو شعو
اور بتلادی ہمکو سیدھی راہ	وہ جو ہی راہ عدالت و نحو	پھر ہمکو کر دی ہی تخصص حال	سورۂ شفقت سے دی ہی سورۂ فصال
	ایک نے اسطرح کیا تقریر	دوسری کی طرف کیا تشخیص	

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝

کہ بہتو ہی سراسر اور دین	یار غمار اور ہم دیرین	اوسکی نتوہ ہین دنبیان نحو	یعنی اوسکی یہان ہین ایک کم نوے
اور میری فقط ہی ایک دنبی	پس کہا سونپدی مجھی اوسی	اور کیا زور اوسنے میری تئین	بات کہنی مین ہی پھیر دین
کہنی اسطرح سی لگا داؤد	قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ		کہ اگر راست ہی یہ کہتا ہو
تو خدا کی قسم کیا ہی ستم	تجھپہ ہوسنی کی کہی تہا بدہم	تیری نہی کی مانگنی ہی کہ تا	لیوی اپنی اور دنبو نہین لا
باوجودیکہ احتیاج نہین	اوس بلا فی کی وہ نہین مسکین	اور نہین اوراوس پہ تکیہ	کہ وہ اک متمول ہی ہر طرح

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ

اور بہت سی شریک ہین باہم	کہ دی کرتی ہین یکدگر پہ ستم	ہان مگر وی جو ہین یقین لائے	اور اچھی عمل بھی لائے
اور خلیطون مین مال کی ہین کی	وی جو کرتی نہین ہین ظلم	اگی سجدہ ہی کی وہ سوا اب	او بجا دو سکو تو بادب

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۝

اور داؤد دی یہہ جان لیا	کہ اوسی ہمنی امتحان کیا	پھر لگا بخشوانی جرم گناہ	اپنی پروردگار سی ناگاہ
اور گر پڑا کی اپنی موتہہ بل	کرنی سجدہ بھی عزوجل	اور خدا کی طرف رجوع کیا	تا چل ہوا سجدہ دیا
اونکی دعا کی ہے یہہ بھی بات	کہ اوگی اونکی انسوہ بخشی	وی جو قرآن مین ہے سجدہ تلاوت	اونسی مسلمان ہے ہی مقبول

شاعیہ باقی ہیں لاہوتی ای حریصت نباتی ہیں آدمی یا نحوست
اہل تحقیق فی کیا ہی رقم کہ ملائک جنگر تی آدمی ہم اونکی تبیا نہیں ہی تفصیل کہ دنی ہی جبرئیل و میکائیل
وی عرشی کی ایک ہی ہو گو سنا رمز پر وہ ہیں با جرا اونکا مواحی فی بوضع القرآن اس رشی پر ہم کیا ہی بیان
کہیں ہیا یہ کی ایک عورت پہ بر لگی ایکبیک جو اونکی نظر اوسکو چاہا کہ ہیں ملک دیں یعنی چاہا نکاح فرما وہیں
وہ جو شکر ہیں تھو ہر زنہا اوسکو تابوت سی پر تی جا ای سکینی کی ہر دل جانب پہ اوقتی مردانی جگہ ہے بڑی کر
ہو گیا جانی ہی ہاں شہ وہ شہید ثم شیر نر ہی عنید پھر اوس عورت کو لوای ہی نکاح کہ بلا شک و ریب تباہ و سیاح
ہشک نا موس کچھ نہ اوسمیں کیا اور نہ جانکنی سکیو ماریا ایک تدبیر ایسی فرمائی کہ زن غیر اونکی ہاتھ آئی
رشبانبیا وہ ہی لاریب کہ ہی باتنا ہی دافع اوعیب اسکو پہ استحان فرمایا کہ نہ ہیں ہر اونکا کر کہوایا
پھر جو پہنچا کمال کو الحاح روی چالیس صبا ح و صباح بخشش حق کے پہنچی کہو تو کہ کھل گیا اوس سی غنچہ امید

فَغَفَرْنَا لَهُ ذٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ

پھر دیا بخش ہمنی اوسکو وہ کار جس سی کرتا تہا عذر استغفار اور بیشک اوسی ہماری ہیں قرب بخشا بعد مغفران
اور آخر ہی ہیں بہشت کی جای یعنی جنت عدن جگہ وہ آی

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ

بولی ہم اوس سی یوں کہ ای اوہ دیکھہ کر قابل نوازش وجود یعنی اپنا تجھی بر وی زمین
یا کہ فرماد ہا ہی تیری تئیں ہمنی نائب کیا ہی تیری تئیں پس حکم کر حق و فرما صاف بیچ لوگونکی باہمہ انصاف
اور تو پیروی نفس نکر ای نچل اپنی جی نا کہ شہوت کہ وہ گمراہ کردی تیری تئیں راہ اللہ کی سی ای شہ دین
بیگمان وی جو ہوتی ہیں گمراہ از سبیل ہدایت اللہ اونکو اوس سبب سی سخت عذاب کہ گئی ہیں بھول روز حساب
بادشاہی نہیں ہیچ آسان کار بلکہ ہی وہ گران نہایت بار اسمیں سی وی کہ گئی ہیں شاد
نصف قرآن شنو حق فرمود در مقام خلاف باد لود سوی خلق جہان خرشنام
تا دہی ملک از عدل اساس حکم رانی بعدل بین الناس از مقام خلیفگی دور است

	انکہ کیر ستم زدہ جو سبق	خلق چون خواجہ تلمیذ شوند

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ع

اور بنایا نہ ہمنے ای ولدار	فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۝	آسمان وزمین کو بیکار
اور زمانوں دونوں کی ہمنے کی بنائی	ہمنی یفائدہ بنائی ہی	ای گمان ہے نکلوی جو تمنے کیا
سو خرابی ہی کافروں کی اوپر	نار دوزخ ہی اسکے سوال امین	ہی وہ بیکاری یہاں مقصود
	بلکہ دنیا کا ہی نشان وہ شہر	جسکا آگی نہ کچھ اثر ہو نمود
	روز عقبی ہو آخرت یکسر	

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ

کیا کرین گی ہم اوسکو روبکار	الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۝	لائگی ایمان ہوئی جو نیکو کار
مثل اون کافروں کی جو بیباک	کریں او کو ہم پرستاخیز	کریں او کو ہم پرستاخیز
مثل اہل فجور و بدکاران	وی جو ہین سر بسر بدکارہا	اسکا نشانہا ہین وی فرد بعین
کہ ہین روز آخرت کی عطا	ہو برابر یہ تمہاری یا کہ سوا	تب اس آیکے ہیچ حضرت پر
		زعم کفار رد کیا یکسر

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ ۲۹

ہی یہ قرآن وہ کتاب شریف	جو اوتاری ہی ہمنی تیری طرف	ہی نہ جسمین منفعت کے بغیر
تاکہ ین لوگ فکر وہان کرین	برکت دی گئی کثیر الخیر	باشمار اجر وفرد انشمند
اور کہ تا ہو نصایت وانعام	اور تاکہ یکرین وہ عظ اور پند	ہمنی داؤد کو سلیمان نام
وہ سلیمان نیک بندہ تہا	وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝	جی سی ہو قاطع ہوا ہمتن
	ای بسا خوب و بہت ساچہا	
	آگی اسکی ہی جوش حب خدا	کہ وہ تہا رجع خدا ہمہ تن
		جو سلیمان کی ولیہ آیا تہا

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ

یاد کرجب اوسی دکہائی گئی	رَبِّي ۖ حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝	اسی کہانیکو اوسلپیٹی گئی
شام کہ پہای تیز خرام	اپنی کنیونکی بن جو کرتی قیام	تو سلیمان یہہ بات کہنے لگا
مال کی جاہ کو کہ ہین گہوڑی	یاد سی اپنی رب کی موندہ حجاب	تا بحد کہ چہپ گیا بحجاب

کہ ہوئی فوت عدد عصر اونکا | یا ہوی عصر کی نماز قضا | اہل تحقیق نے کیا ارشاد | کہ سلیمان الای کی کی جہاد
کافران رشق سی یکبارہ | دو ہزار اسپ یاکہ ایک ہزار | یاکہ وہی نصیبین سی لاکر | لای تھی آپ تیز رو یک سر
یاکہ لاکر عالقہ کی ساتھہ | آئی والوالد کی وہی گھوڑی تھی | یا سلیمان جبکہ بسر پائی | خبر اسپہای دریائی
کہ وہی گھوڑی اب سمندپہ | آئی ہین بحر سی نکل باہر | پس اشارت سلیمانی کی بانداہ کیکر | گھوڑیان وہی جو خاصہ فرس تھین
اونسی گاہ بحر کہوڑیان پائین | بچہ نادار اور طرفہ لائین | لای عرضہ کو کرکی جب طلبہ | بیچہ ہوگئی بیک دیدار
چھپ گیا سورج اور نہ وقت رہا | عصر کی رہ اور نہ فضیلت کا | پہر رہ غصہ اور خشم مین آئے | اور کٹوی منگا کی کٹوائی
 | تہا یہہ جوش محبت یزدان | کی صفت اونکی یہہ خدا نے بیان |

رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ

پہیرو گہوڑونکو مچہلی لوگو | یاکہ پہیرو فرشتو سورج کو | پس لگا جہاڑنی مرسہ ورد دین | پنڈلیان اور گردنونکی تئین
یا لکا پہیرنی وہ اپنی ہاتہہ | یعنی شی شیکر کرکی ساتہہ | پنڈلیون پر کہ اونکو مار لیا | گردنو پر کہ اونکو ذبح کیا
 | غیر نے کہ حق ہو کذری ہاتہہ | ذبح سرسری کیی اور کاٹین ساق |

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَاَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝

اور جانچا تہا ہمنی غصہ یو | بگناہ خوطا سلیمان کو | اور مولا تہا ہمنی اشد دین | تختا اوسکی اوپر کہ بیٹہ کے تئین
پہر خدا کیطرف رجوع کیا | ہر طرح عجز اور خشوع کیا | اہل تحقیق کر گئی ہین بیان | کئی صورت سی اوسکی شیر جہان
کہول انہوا دیکہسلی فی الحال | اوسمین ہین ہمجلا کئی احوال | ہی اور اقوال مین جی کی تفسیر | لکہگئی ترجمہ مین قدر دو سین
یعنی محمد و مناولی اللہ | جعل اللہ جنۃ مثواہ | کہ سلیمان کو یون خیال آیا | اپنی امر اسی جب ملال آیا
کہ مین سکتا ہو جن قدر ازواج | اونسی خراون ہاکی فرزند آج | تا تولد ہون میری سو فرزند | زور مردانگی مین بی مانند
یہ بہاوہ خراجی اوین کام | نہی حاجت خواص عوام | پہنچو قوت کو جب قریب نسا | ہو گیا سہو لفظ استثنا
نہوی حاملہ اور آبستن | کوئی ازواج سی مگر کی زن | ناقص الخلقت اوسنی کر جنا | جن دیا بعد مدت موعود
پہر اوسی تخت پر جو ڈال دیا | پس بلفظ جسد ہی مولود | انجکہی مراد اور مقصود | جب طہارت کو جاتی ہی متقی
اور از انجملہ ایک محمول ہا | کہ سلیمان کی یہہ تہا معمول | جب طہارت کو جاتی ہی متقی

خادمہ کو الگوٹھی دی جاتی — احتیاط تمام فرمائی — ساتھہ لیجاتی اسلیئے نہیں — اسم اعظم تھا اوسمین یہ نگین

سو یہ جانی انگوٹھی کو سو دا م — اوسکا انوار مین ہی آسمہ نام — ایک جن محرم اوسکا نکلا — کیدو اغوا و حیلہ فن سی

اوس انگوٹھی کو لگی کیا ناگاہ — اور یہ مژدہ تخت جن کو شاہ — حکم کرنی لگا بنجواہش دل

کر دیا عالم اوسکا زیر نگین — ہو گیا بادشاہ روی زمین — حلقہ اپنی مین یکدگر کو لیا — ہادشاہانہ دارو گیر کیا

اوس سلیمان اور اونکی نسوان سے — حکم لوکی مین آئی انس و جن سے — پس سلیمان رگڑی شش در — دیو کو دیکہ تخت پانی پر

آخر اوس اپنی جانکی ڈر سی — سوی صحرا انکل گئی گہبرسی — چھپکے یک گانو مین بہیس شاہ

قصہ کوتاہ صخر نی کی شراب — کہیں جانی لگا بسطح آب — بحر مین باکمال بدمستی — ہاتہہ سی دی رو خاتم دستی

پس بفرمان خالق متعال — اوسکو ماہی نگل گئی فی الحال — پہنچی مقصد دی بلند و قاہر

بہت پیلان ہی حبشی صخر مراد — جیسی انوار مین کیا ارشاد — آزمائش کا اونکی ہی ہیلن — کہ یکنک جزیرہ صیدان جنبد

شاہ کو دیکہکے کر متعول — لائی دختر کو اوسکی ہی بتجول — باپ اپنی کو شتاب رفتی — خرش اوسکی مین یاکہ ہوتی تہی

کر فی رہتی تہی جنیات علم — آہ فریاد مین نہ رکہتی کام — کاہ چلا کی نعوذ من ہوتی — او کبہی چپکی چپکی وہ روتی

دیکہ جنون فی دو کا دیو عجوز — دی سنا اوسکی باپ کی تصویر — تاکہ پکڑے وہ دیو تیز و تیز — دیکہ کر گاہ گاہ اوسکی تئین

وہ ملکی یو حبشی بطرز صنم — سر جہکائے کرین پہ ہر دم — یا تغافل کیا خبر یا کر

میتی انوار دیکہی اور تبصیر — آگئی اسکی کیا ہی یو تسخیر — دفعتہ اوس صنم کو توڑوا یا

اور دریا مارا مارزن کو نکال — شہر مین بی سوی دشت حال — پہلی ہیئی جو ترجمہ لکہی

تسع و الکہین ترجمہ مین یکہین — اور روح مین ہی آخر ترجمہ — یون حمائلکی لگی بخشوع

قال رب اغفر لی وہب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی انک انت الوہاب ۳۵

کہنی اسطرحسی الکاہ و شاہ — رب میری کر معاف و بگناہ — اور عطا کر مجہی وہ شاہی تو — کہ نہین چاہی کسی تن کو

یعنی میری کہ موصلہ ہو نہین — اوسکی لینی کا بہر بیگانہ تئین — بیگمان تو ہی بخشنی والا — تیری بخشش ہی حصری بالا

یعنی وہ ملک ہی کہ جسکی تئین — لی اسکی مثل صخر کوئی نہین — یا کہ طالب نہو کوئی اوسکا — نا نہین ہو وہ مبتلای بلا

آخر اوس عجز او انابت ہی — یون ہوئی شہ ہی اجابت ہی

فخر نالہ الربیع بصنجری باسرہا رتھا حیث اصاب والشیاطین کل بناء وغواص

پھر کیا ہمنی تابع فرمان	واخرین مقرنین فی الاصفادہ
کہ وی چلتی تھین اوسکی فرمان	ترجمہ آیتہ وسبکل کی تھین
اور شیاطین کو رام فرمایا	اوسپر انعام عام فرمایا
اور کیا رام ہمنی آوزون کو	دیکھکر اونکی ظلم وجور کو
یعنی صنعت وتین ہی جو کاریگر	اونکی کاموتین آپ ہی کیسہ
بیڑیون تین پکڑتی اونکی تین	تاستانی کیلیو پانین تین
بعضون وتین کی بندہین آپ	دیکھکر موضع اگر تجھی ہی شک
کہ یہہ بخشش ہمی سلطانی	ھذا عطاؤنا فامنن او امسک بغیر حساب
جو دو بخشش ہماری ہی کیسہ	پس عطا کردی یا کہ بخش کسی
یہہ عطا پر عطای تیرا سر	کہ عطا تمکو مال فرماکر
	پیروی محنت سی اپنی کہاتی تھے
اور اوسکو تو ہی ہماری پاس	وان لہ عندنا لزلفی وحسن مآب
واذکر عبدنا ایوب اذ نادی ربہ انی مسنی الشیطان بنصب وعذاب	
اور کر یاد اوسکو ای محبوب	کہ ہمارا جو عبد تھا ایوب
کہ بلا شک مبتلا کیا تھا	دیونی رنج اور الم کی ساتھہ
نسبت بعض رنج اور الم کی	ہی زراہ ادب سوی شیطان
یاد یاد سوسہ دلو نمین ڈال	کہ دیا اونکو شہر مین سی نکال
پھر یہ فضل جوش مین آیا	اوس دعا کو قبول فرمایا
لات مار اپنی پانو سی ہر زمین	ارکض برجلک
کہ نکل آئی اوسی چشمی دم	ایک نہانی کو ایک پینی کو

کہ یہ چشمہ غسل کو ٹھنڈا	هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ط	یا کہ آبِ خنک نہانی کا
اور وہ دوسرا ہے پینی کو	پس نہانی اور پینی کے لئے نحو	یا نہانی کو کر مہیا کی
الغرض حق کی مہربانی ہے	ہو وہ چشمہ نہا کی پانی سی	اور امراض باطنی کے لئے
		ہو گئی محو اور سکی پینی پر

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

اور فرمائی پینی اسکو عطا	اوسکی گھر والی ای پینی ہوا	اور مانند اونکی ہمراہ پینی کے
مہربانی و فضل تھی یہ	جو ہماری طرف سے ہی اوسپر	اور پینی کو یاد عقل مند
یعنی پینی جو دی ہے اوسپر	جو گئی وہ کی چشمہ کے نیچے مر	اور اوتنی ہی پینی اور دی
		یعنی مع مثل اور دو چند کی

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ط اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ

اور کہا پینی اسطرح اسکو	العَبْدُ ط اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝	کہ پکڑ اپنی ہاتھ میں جھاڑو
بعد ازاں ہم نے اوسکی جواب	اپنی زن کو بضرب جاروب	اور جانِ قسم نہ توڑ اپنی قسم
پینی پایا اوسی کو ہم نے دل	صابر رنج نقص مال و عیال	ہی بہت نیک اور سراپا حق
وہ تو ہی ذکر شرع و خضوع	کر یہ والا ہماری اور رجوع	اہل تحقیق نے کیا ہی رقم
کہ شفا جو نصیب ہے ہو	مارون سو لکڑیوں سے ہو کر	امر فی نفسہٖ حقیقۃ
یہہ عنایت خدا نے فرمائی	کہ بجا روب ضرب نہ لائی	انہ نعم العبد ہی شان

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝

اور کر یاد ای محمد تو	اون ہماری عباد و بندگو	اور یعقوب شہرہ آفاق
ہاتھ و چشم والی کہ بندگی خدا	کہ وہی جو خلیل اور اسحاق	قدرتوں کی پر پینی والی
	کرتی رہتی تھی اپنی اسکا لگا	
	اور انکو نفسی دیکھنے والی	
	یعنی الی قوی تھی وہی خدا پر یقین	
	دیکھ کر اوسکی قدرتوں کی تئیں	

اَنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝

بیگمان ہم نے چن لیا اونکو	ایک چنی کی ساتھ نحو	کہ وہی تھی یاد پچھلی گھر کی
	اور وہی نیا تو ہیں ہمارے پاس	برگزیدہ خاص تھی جو نیک اساس

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ۝

اور یاد کر ای سول اسمعیل	یعنی تو اون پیغمبر تکی نسبتن	از انجملہ ہا وہ اسمعیل	ای ذبیح خدا الجو پور خلیل
اور وہ الیسع ستودہ اساس	کہ وہ تہا پہلی تاب لیاس	اور ذوالکفل کو کہ ضاہن ہو	پالیا رتبہ نبوت کو
	اور ہر ایک بہتر نسی تہا	ہم جنکا لیا کیا اسجا	

هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ۝

یہہ جو ذی جلال نبیاسی ہے	یاد کاری ہوئی ہے یہہ کیسی	اور بیشک ہی ڈر نوالو کو	خوب جای رجوع اینچو
ہیں بہشت ہین سدا اقامت کے	نہ لین عزت اور کرامت کے	ہون کشادہ اون اہل تقوی کو	جملہ دروازی اونکی اینچو
	اون بہشتونمین جو ہمیشہ اور	کہ ہین ہمای جاوید کے	

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

تکی ہاری ہوی ہے	اون بہشتونمین جو ہمیشہ اور	کہتی ہون ہر زمان آوو ہان	اونمین میوی بہت لیو سرسبز
اور نزدیک اونکی ہون نوجوان	نیچی نظر اونکی ہون عمر مین یکسان	بولتی اونسی ہر زمان کرم	کیہہ میوی اور عنایت انعام
جسکا وعدہ دیا گیا تہا تم	ہر روز شمارای مردم	تما ہو دنیا مین نار و نم پر	ور روا آج ہو گیا تم پر
	پس گاین کی نی اسطرح سی مقال	اہل جنت ہان بفرح کمال	

إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝ هَٰذَا ۚ

یہہ تو روزی ہماری ہی ہے	کہ نہیں اوسکو انقطاع کبھی	یہہ سب اہل بہشت کا ہی حال	یا کیہہ کام ہی ہر ین سنوال

وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

اور تحقیق سرکشونکی لین	ہی بری جاے گشت اونکی	اور ہی دوزخ بصد کدر شور و تاب	بدلی اون منتونکی اونکا تاب
	ہیں دوزخ مین ہی وہ مہد اور فرش	اون ہی ہے وہ مہد اور فرش	
یہہ عذاب خدا ہی ہوگی نصیب	فلیذوقوہ حمیم و غساق ۝		پس چکہین اوسکو گرم پانی
کہنی ہین گرم اور صدیدی آب	پاس جانی ہی جسکی ہوگی بیتاب	اوپر پنی آ ہی رہے جلکر	مگری مگری ہو سر سبز جلکر

لفظ غساق سی عرض کرتی ہے جسکا مجرا ہی جہنم اہل جہنم | اور سیال و سکا فرج زانی ہو | گرم کی اکٹھا کہلائیں وہ کھولتا پانی

اور عذاب اونکو دوسرا سرچشمہ | واخر من شکلہ ازواج | جنس و مار کی سی گوناگوں

یا اور شی شکل سی ہی رنگ برنگ | کہ وی لوگ اوس سخت تیز | اور قدیمی اونکی وی ہمراہ | جو کہ چلتی ہی اونکی ہر دم راہ

تو لگین کی فی اس روش | وی بخشی ہر دم سردار

ھذا فوج مقتحم معکم | تم سبوں سا نہ کہ بداعمالی

یہہ جماعت ہی پیٹھی والی | کرنی اس طرح سی لگین کی بھار | بجواب فرشتگان سردار

فاھا رحبا بھم انھم صالوا النار قالوا بل انتم لا مرحبا بکم انتم قدمتموہ لنا فبئس القرار

کہ نہیں ملیگا جگہ اونکو | یا نہو جو خوشی کہ اونکو کہو | بی شک یہ سب ہیں وی سزا کے | پیٹھی والی آگ کی اندر

بولین اتباع اونکو ہمہ متبوع | بلکہ تم ہین اوس روش مجرم | کہ نہو جو خوشی تمہاری تئین | یعنی تم خود ہو قابل نفرین

تم ہین لائی بلا ہماری پیش | یعنی اغوا سی کی ساری | پس سی ہی قرارگاہ بقر | جسمین سوزوگداز ہی یکسر

قالوا ربنا من قدم لنا ھذا فزدہ عذابا ضعفا فی النار

بولین اتباع پروردگارا | طعن و سا سی جو دوا کرو | رب ہماری جو کوئی لایا پیش | ہمکو یہہ ہمارا جو ہی پیش رپیش

بس زیادہ دی اوسکو دونا | کہ دو چند اوس کو ہو آتش فزار | کہ مسلط ہون اوپر نہ گزندم مار

مولوی فی پر توضیح القرآن | یون لکہا ایک فائدہ ہی ہمارا | جمع لوگونکو کرتی ہین اکر

بیقرار ہین اگلی پچھلونکو | کوئی لگتی ہین ہمکو تابع | اکلی متبوع پچھلی تابع جانا

وقالوا مالنا لا نری رجالا کنا نعدھم من الاشرار

اور وی سرکش کہینگے یون ہم | کیا ہی ہمکو کہ دیکھتا ہین نہیں | کہ نہی وہ دم کرتی ہم ہی شمار | جنکو دنیا مین از جملہ اشرار

وہ جو لفظ رجال ہی ارشاد | اوس ہی قطار ہی سلیمی مجرد | جیون صحبت و جناب اوعار | کہ نہی جنکو برہنمین وہی کفار

اتخذناھم سخریا ام زاغت عنھم الابصار

کیا پکڑی ہی ہم نے اونکو ہنسی | اونکو ہنسی ہمارے ہاتھ | یا کہی آنکھین یعنی چوکہ گئین | اونسی آنکھین دیکھتی ہین نہین

یعنی جلتی ہوئی بدخو نار — اپنی لوگوں کو دیکھ کر کفار — مومنوں کو وہاں جمع دیکھیں نہیں — جانتی تھی ہر اوی جنگی تھیں
بولیں جب تک تھا غلط وہ گمان — ہم جو کرتے چل رہی اونٹی وہاں — اوکو ناحق جیل میں کرتا رہا — کرتی رہتی تھی ہم عبث تھپکا
وی سزا اور وقار اوسنے دیئے — جنکے دنیا میں کرتی ہم مٹھے — ہنسی ہوتا جو آج اوکی تدبیر — کوئی پاسکر نہیں اوسی نہیں
ایک دوزخ میں وی لوگ گھسیر — ایک آنکھیں ہمارے ہی گئے گیر — ہے نظر وہ نکو اپنی دورایا — دیکھنی میں کوئی نہیں آیا
یہ تو میٹھک ہے سیکھ سر تاسر — اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ — جدل اہل سقر یکہ یگر

یعنی ایسا ہے وہ جگڑا — ٹھیک ہے جدل اہل دوزخ کا

ع — قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

کہ تو اوشر کو نسی اسپر — میں نہیں پر دکھانیوالا ڈر — اور نہ حاکم کوئی ہی جبردا — کہ اکیلا ہی زور میں یکتا
غیر ش غیر دو جہان نکداشت — وحدتش سم ش ان بود ذات — گم شود جمله ظلمت پندار — نزد انوار واحد قهار

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

رب افلاک اور زمین کا ہی — اور جو انکے بیچ میں سبھی ہے — زور والا بیان سبی بالا — جسم و نفسیر بخشنے والا
کہ وہ جس ہی میں ڈر لسانا ہوں — قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ — ای قیامت سبی بتانا ہوں
ایک خبر ہے بڑی جسے تم — سنے والی ہو نہ خواہی مرضی — یا ثبوت کی ہی بڑی شانی — جس سے تم سر بسر ہو روگردان

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ

نہیں پر کہ تا تھا مجھ علم و خبر — بکلام گروہ بالا تر + — جب جگڑتی تھی شان آدم پر — یا کہ تدبیر خلق و عالم میں
یعنی اعلا کا کہ جسے ہم نے — کرتی گفت و شنود تھی ہم سے — کیا خبر تھی کہ میں بیان کرتا — تمسے اوس حال کو عیان کرتا
کیا ہی اوس سے دلیل و برہان — کہ میں کرتا یہ باتیں ہوں تحریر — تمکو حال ملائک و آدم — کتب اولین میں جو ہی رقم
غیر اوستاد کی سکھائی ہوئے — بن کتب کے پڑھی گئی ہوئے

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

نہ کیا ملہی وحی مجھکو مگر — موجبات عذاب سی بی ان — اور کچھ ان بغیر سر تاسر
کہ میں ہوں ڈر سنانیوالا صاف — یا کہ اضلال دیو و شیطان سے — دشمن دین اور ایمانی
اور سجدہ ہی جو بالا یا + — جسے ارشاد حق نے فرمایا

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۝

جب کہا رب تیرے نے فرشتوں کو میں | اسطرحسی بنانیوالا کی تمین | کہ بناتا ہوں میں ایک انسان کو | گل و مٹی ہی صرف حکمت ہو

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝

پھر جو کر لوں درست اوسکو میں | اور پھونکوں میں اوسمیں اپنی جان | تو گرو اوسکی واسطے سجدے | کرتی سجدہ زمین کی اوپر

اس لیے اپنی جان فرمائے | کہ وہ اوسکے واسطے سجدے | اوسمیں کہ دخل آب خاک ہیں | وہ بجز امر رب پاک نہیں

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

پھر کیا جمک کی سجدہ تمو نے | اول فرشتوں نے اور تمو نے | سب کے سب نے کہ تھی جو لائق | یعنی بیکبار گی نہ وی ادب

پر لوس ابلیس نے کہ تھا باک | اول فرشتوں کی ساتھ بات اوس | بغرور و تکبر آیا پیش | اور تھا کافروں سے وہ پیش

یا تکبر کیا جو اوسنی یوں | ہو گیا کافروں سے وہ ملعون | تھا غاز یاں وہ جو نام اوسکا | اوسکو تبدیل کیا فرما

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝

کہنی خالق لگا کہ اے ابلیس | کیا ہوئی سد منع اور تیسیر | تجکو اوس سی کہ کر لی سجدہ تو | حسب فرمان و حکم اوسکی کرو

جو بنائی لگا کی میں ہاتھ | یعنی قدرت کے دونو اتھو ساتھ | کیا تکبر سی بیٹھ آیا تو | ہو کہ ادنی غرور لایا تو

یا کہ تھا تو ورا سی استحقاق | رکھنی والو نہیں ربانی حق | دونو اتو نہی ہے مراد یہاں | اتہ قدرت کے دو عیاں و نہاں

یعنی فال کو دست ظاہر ہا | اور جا کو لگا غیب کے ہاتھ | طرز قدرت ہی اوسکی طور طہور | صنع غیب او صنع ظاہر اور

اوسنی پیدا بتر بغیر کیے | دونو قدرت کے طرز صرف ہیں | پھر یہہ ابلیس نے جواب دیا | شق ثانی کو اختیار کیا

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝

کہنی اسطرحسی لگا گمراہ | مین ہوں بہتر شرائی اسسے | کہ بنایا ہی تو نی مجکو شریف | گل سی وہ جو سریر کثیف

اور بنایا ہی تو نی اوسکی مجھ | ایک گل سی کہی کثیف ترین | تہا خطا کار اسمین ہے اوصاف | جیسی گذرا بسورہ اعراف

مولوی نی یہو صنع فخر آن | یون لکھا ایک فائدہ ہی یہان | کہ وہ آتش ہے گرم اور پرجوش | اور بلی سرد اور خاموش

| | اوسنی اوسکو سمجھ لیا ایسا | اور خدا نی اوسی پسند کیا

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝

یون لگا کہنی خالق معبود — کہ نکل جا اسی تو تو ہی مردود — اور تجھ پر ہی مری ہے ننگار — روز دین و جزا تک ہی غدار

تو نکل جا اسی یعنے جنت سے — یا فرشتوں کی شکل و ہیئت سے — یا نکل جا آسمان سے تو — یا کہ جا ہ فرشتگان سے تو

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

کہنے ابلیس یون لگا بجواب — رب میری ڈھیل دی مجھے اب تا

تا بروز کہ سب اوٹھائے جائیں — یعنی جو مر گئی جلائی جائیں

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝

کہنی خالق لگا کہ ہی تو — ڈھیل بخشی گئی تجھے ابھی تو — روز اسوقت تک کہ ہی معلوم — یعنے مرجائیں جبکہ سب یہ قوم

نفخۂ اولیں ہے اوس سے مراد — جسے تصیرین کیا ارشاد

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝

کہنی ابلیس یون لگا او ہم — کہ تری زور و قہر کی قسم — راہ بہکاؤنگا میں اون سبکو — یعنی ہر طرح سی وسوسہ سے تو

ہاں مگر تیری بندگی خالص — اوہمیں جو ہیں جنکی گئی اخلاص

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

حق تعالیٰ نی اوسسے فرمایا — سچ ہے تو سچ ہے پیش آیا — یا کہ سوگند خالق برتر — یا کہ سچ ہے میری طرف کہ سر

اور سچ ہی وہ گفتگو تعالیٰ — وہ جو کہتا ہوں تجھے میں فی الحال — بیگمان پر کروں میں دوزخکو — تجھ سے اور جو تیرے ہوا ہیں سب

تجھ سے اور جن و انس سے تو آپ — جہنم بیچ اوسکے میں بھر دونگا — از حسن بست ۱۲

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

کہدیں میں چاہتا ہوں تم سے میں — اور نہیں میں بناوٹ والا آپ — اور تم جان لوگے اوسکی خبر — یا کہ خیر الوریٰ کا مذہب حق — یا الٰہی بسورۂ داؤد +

کہ کرے صنعت کی کمانی والا — جیسے موڑی سی دیر کے بیکسر — یعنے قرآن کی جو وعدہ وعید — بعد مرنیکی تم پہ ہووینگی — یا کہ اسلام کو عیان جب ہو — جس سے عائد ہو اعتنا سب کو

وہ تو ہی پند سب جہانکی لیے — اوس خلل طبع سی بازرکھنیکو

اور اگر زمین جتنا سونا ہو	مورد قہر و غصہ ہو جاؤں	مجھکو توفیق دی اپنی بندگی	کہ اخیر میں ہو اجابت کی
سورۂ مکی ہے سو رکوع	سورۃ الزمر مکیۃ ۷۵ آیۃ قولہ قل یا عبادی		مدنی ہی ہیں آیتیں کتنے
ہیں وہی قل یا عبادی تمکیں	الذین الی قولہ انتم لا تشعرون		حیث لا تشعرون ہیں تمت

وھی خمس و سبعون اٰیۃ وکلماتھا اثنی عشر و سبعون و مائۃ والف وحروفھا ثمان و ستمائۃ و ثلث آلاف و رکوعھا سبع

اور وہی سب آیتیں پچھتر ہیں	کلمیں گیارہ سو بہتر ہیں	حرف ہیں جملہ سوا آٹھ ہزار تین	اور اکہتر رکوع سات ثمانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تنزیل الکتاب من اللہ العزیز الحکیم ط

یہ اوتارا کتاب قرآن کا	اوس خداوند سے سرتاپا	وہ جو غالب ہے حکمتوں والا	زور و حکمت میں حصر سے بالا

انا انزلنا الیک الکتاب بالحق فاعبد اللہ مخلصا لہ الدین ط

ہمنے تیری طرف اتاری کتاب	ٹھیک اور راست بیمعانی	پس عبادت کرو اوسکی اے مومنین	کر کے خالص اوسی کو اپنا دین
یعنی کر بندگی خدا کی تو	کر کے خالص اوسی عبادت کو	وہ جو ہی لفظ دین معنی اتباع	بندگی خدا ہی اوس سے مراد
ہیں مخالف اگرچہ پیغمبر	لیک امت مراد ہی کیسر	تا کریں بندگی خدا کی تین	کر کے شرک و ریا سے خالص دین

الا للہ الدین الخالص ط والذین اتخذوا من دونہ اولیاء ما نعبدھم

جانتا ہی تو کہ ہی خدا کی تین	الا لیقربونا الی اللہ زلفی ط		بندگی جو تری ہی البتہ دین
اور جنہوں نے پکڑ لیے اوتین	دوستان دل صنم ماجن	کہتے ہیں اسطرح سے کیسر	کہ نہ ہم پوجتے ہیں اونکو مگر
اس لئے کہ کریں ہمیں نزدیک	طرف حضرت خداوندی تر	ایسی نزدیک و پاس کر دے کر	جس سے پہنچیں بڑی سے رتبہ
	ای عفار نس سے جو دی ہیں آپ	ایک رتبہ بلند ہم پاویں	

ان اللہ یحکم بینھم فیما ھم فیہ یختلفون ط

بیشک وہ رب داور دادار	حکم فرماوی اونمیں آخر کار	جنمیں وہ شرکان نے الصاف	ہمدگر کریں ہیں بحبث و جدال
بوجہ اسکی کوئی فرشتی آئے	جیوں رکھیں ہیں بت بے مزاج	اور کسی نے بشر کیا معبود	جیوں نصاریٰ ہیں اور قوم ہود

اور اسطرح عجز و شر مرنجام — پوچتی اونمیں سے ہیں بیشمی قوم — اور کوئی اونمیں سے جنا ہی اونمیں جمیر — اور کوئی اونمیں دیو و جن و شیطان
اور ہر ایک کا یہہ ہی مقصود — کہ وہ اپنا ہی ٹھیک ہی معبود — پس قیامت کو حکم فرماوے — عدل اور انصاف سے بیس آوے
اونکی دعوے کا سر سر بطلان — ہو دی ہر یک آشکارا و عیان

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ

بیشک وہ رب حضرت ابد — یا کہ ناشکر حضرے بالا — نہ دکھاتا ہے اوس سیکو راہ
جو ہی جھوٹا نہ مانتی والا — یعنے کہتا ہی جھوٹ مہ ہی گمراہ — کہ ہوں وے الہہ شفاعت خواہ
اور یا نعماء خالق منعام — ناسپاسی ہی نیچ ادنی کام

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

جو خدا چاہتا کہ کرے ولد — جیسے کہتی ہیں مشرکان احمد — تو بلا شک و ریب لیتا — خلق سے جسکو چاہتا وہ خدا
پر ہر اسلا بیٹیاں وہ لیتا کر — نعم من اہل شرک ہی جو ہوئی وہ چیز — بلکہ لیتا جنی ہوئی وہ چیز — کہ وہ بیٹی ہیں جسمیں عقل و تمیز

سُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

انخاذ ولد سے پاک ہے وہ — کسی طرح عیب ناک ہی وہ
وہ خدا ہی بگانہ غالب — مشرکو نکی گمان کا کاذب — کہ بنایا ہی اوسنے غیر شریک — جملہ افلاک اور زمین کو ٹھیک
کف کرتا ہی انکو دن پر — نور ظلمت کے لائی ہی اندر — اور کرتا ہی لف دن کو تمیز — رات پر لپیٹنے زمان و زمین
اور کیا اوسنے رام و فرمانبر — اپنی قدرت سے آفتاب و قمر — ہر یک اون مہر و مہ کو فلک — مشی کرتا ہی ٹھہری مدت تک
یعنے ہر روز وہ اور ہر لل — چلتے رہتی ہیں اپنے اپنی چال — لفظ تکویر سے مراد یہاں — لف و لپیٹنا ای جان

أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝

جان لی تو کہی وہ زور آور — عیب پوشش خطا شعار اتم ہے — یعنے کرتا نہیں بہ پرسش کنا — جرم بخشش گناہ گاران سے
تکو پیدا کیا بفضل و کرم — سلب اون نعمتون کو وہ ابہم — پر بنایا تہا اوسنے اون سے — جان واحد سے وہ جو نہا دو آدم

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

اوسکی جوڑی کو اوسی اصل سے — یعنے پیدا کیا حوا کو — بہلو چپ سے اوسکی اوس لوگو

وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ

اور نازل کیی تمہارے لیے	یعنی ایجاد و اختراع کیے	چاہایونسی آٹھ مادہ نر	تاکہ کہ اونسی منفعت تمہیں
چار جوڑے اونسی ہین مراد ہمارے	ابل و مختر اور غنم او ضان	جنکے ارشاد کل یہ کسب	خلق کی اونکی اب ہی حقیقت

يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ

خلق سے پیش اسی سے تمکو	ای وہ خالق بنائی ہی تمکو	بیچ پیٹون تمہاری ماؤن کی	اور اون مایون جایا کے
آفرینش کو آفرینش پر	یعنی ایک طرح کو بطرح دگر	اون اندھیرونمین جو تین ہین	بعد نطفہ کی کر کے تمکو ضعین
ایک ظلمت شکم اونسی	دوسری ظلمت رحم اونسی	تیسری مین خلاوے پیدو	صلب پاشیہ ہیشمو
	یعنی جسکو مفسرین نے	اپنی موضح مین لکھہ گی جملے	

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۚ

یہ خداوند ہی تمہارا رب	واسطے اوسکی راج ہی منصب	کوئی معبود ہی نہ اوسکسوا	ہی سزاوار بندگی وہ خدا
پھر کہانسی وہ سمت لاتی ہو	راہ سیدھی سی پھیر جاتی ہو	ان دلیلون تمکو ہین خطاب فرما	دیکھتے ہو نہ از سر انصاف

إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِن

جو تم انکار سامنے پیش آؤ	تو بیشک خدا بینیاز ہی تم سے	اوسکی خدا برسنہین یقین لاؤ	

تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ

تو تحقیق حضرت اللہ	ہے غنی تمسی اور بی پرواہ	اور نکرنا ہی وہ خوش ہووے	اپنی بندونکو منکری کا کرنا
اور اگر شکر تم کرو بسر	یعنی تو جسد حق کی تم سے	تو تمہاری ہی لی پسند کرے	کہ تمہین اوسسے بہرہ کر

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا

كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

اور اوٹھاتا نہین بے اہلی دلدار	کوئی بندہ اور اٹھاوے الزام	بار اثم و گناہ نفس دگر	اوسکو اپنی ہی بار کاہی ڈر
پھر طرف اپنی کے رو بسمار	پھر کی جاہی تمکو آخر کار	تو بتا دیوی تمکو ایدم	وہ جو کرتی تہی اس جہان مین
	کہ وہ کہتا ہی اوسسے علم	وہی ہو سینون مین راز مین	

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ

نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ

اور جسوقت پہنچی اسپر ضرور	آدمی کو ہلاور رنج و ضرر	تو پکاری ہی اپنی خالق کو	پھر جو اُلاوہ اوسکی جانب ہو
پھر جو تفضیکہ بخشی اوسکو خدا	نعمت اپنی طرف سے سرتاپا	بھول جاوی وہ چیز وہ بدکیش	جسکے جانب کل رہا تھا پیش
اور مقرر کری برای خدا	یعنے اور وںکو ہمسر اور ہمتا	تا بہکاوی اوس خدا کی راہ	یعنے لوگو نکو وہ عبد اللہ ای الخلق عن الحق
لفظ انسان سے یہاں ارشاد	اوس سے ہی عتبہ ربیعہ مراد	یا کہی ہو جنس یعنے مردود	لفظ انسانسے یہاں مقصود

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝

کہہ کہ اے فاجرہ تو اسی لئے	کفر اپنی ہی تھوڑی دنیا لے	بیگمان تو ہی نار والوں میں	یعنے دوزخ کی مار والوں میں
	جسکی آگی ہے لذت دنیا	ہی محقر تمام اور ادنی	

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ

کیا وہ جو بندگی میں قائم ہے	صرف طاعت میں رات کے دم سے	کہ رہا ہے سجود میں وہ نماز	سجدہ کرتا ہی اور ہے ہمراز
حذر کرتا ہی یعنے خوف و خطر	آخرت سے کہ ہی بڑا محشر	اور کرتا ہی وہ امید و رجا	مہر بانی اپنی رب کی سدا
یعنے باوصف طاعت بسیار	اوسکو خوف و امید ہے یکبار	لفظ قانت جو ہی یہاں ارشاد	مراد
یا غرض اوس سے ہیں یہاں عثمان	ہیں جو حذیفہ کہ ہیں سلمان	ہیں قصد اوس سے اسی زمانکا	اوس سے صدیق یا ہیں مین
			ابن مسعود یعنی عبد اللہ

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

کہہ نواسی سبد زمین و زمان	کہ بھلا کوئی ہو اور نہ جاننی والی	جاننی اور نہ جاننی والی	مانتی اور نہ ماننی والی
نہ یکدم ہیں موعظت اور پند	ہاں مگر مردمان دانشمند	یعنی انسان کہ صرف کہنے سے	کب بطیب مطیع فرمان ہے
وہ تو سب نعمتے نسی موہوم	او اسی ہونو نعمتین معلوم	کہ وہ منعم کو جانتا ہی نہین	نعمتیں اوسکی مانتا ہی نہین

ع ۹ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

کہہ نواسطرح ای میرے بندے	کامی میرے ہندگان ہیں جنہیں	کہ لو پرہیز اور کرو موحد	اپنی پروردگار سے یکسر

اوس جماعت کے واسطے کہدیا — لائی احسان اوسکا جہانمیں بجا — آخر اوسنے اوسکی اور مل — پاکہ فرد خدائی ع و جل

اور زمین خندا کشادہ ہے — جو کوئی چاہی کرے اوسکو ملے — پر کہہ نہیں ہے اجیر اوسکی کام — کہ وہی جہانمیں ہوئی تمام

کر نیوالی شکیب اپنی نواب — جسکا خارج حساب سے ہی حساب — اسکا منشا ہیں جعفر کیا — اور وہی جعفر کی سامنے ہی جزا

کہ جو اپنی وطن سے محبت کرے — گئی ملک حبش کو تہی کمسر — رنج غربت پہ صبر فرمایا — آخرش اجر اور بدلہ پایا

کہتی ہیں جیکہ بولی وہ کفار — اس طرحسی لسید الابرار — کای محمد یہ کیا بدین ہے — اور بھلا کیسی یہ فوت ہے

جو بانی عقل اور دانائی — کہوئی دیتا ہی دین آبائی — کیوں وہ دین قویم کہوئی — تو بتاتا ہی دین مسنخ

جانتی تہی ہماری وے آبا — اپنی عزت بہشتش عزے — وہی صنعت دیدہ و دانستہ — بوجہنی تہی ہمیش لاوینا

تو بہی قائم کہدیا بہلا دین — چہوڑ مت اگلی رسم اور آئین — دیئی نور الگی جواب اوسکو

آگی اسکے ہی اس طرح آیت

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ

کہہ کہ میں تو گیا ہوں حکم — اس طرحسی بالیا ہوں حکم

کہ عبادت کروں خدا کی میں — اور ماموریوں بحکم اوسکے

کہ مسلمان سے ہوں اوّل — اوسکی خالص اوسکو اپنا دین — تاکہ ہوں میں مقتدا اوروں میں — دین دنیا میں ہوں پیشوا اوروں میں

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

کہہ کہ گر بارہ میں تو ڈرتا ہوں — خوف اور بیم اوس سے کرتا ہوں — جو میں ہوں اپنی رب سے نافرمان — اسی کروں شکل کی طرح ہمیشہ

یا کروں امر و نہی سے اوسکے — یا نہ اخلاص کے طریقوں چلے — مار اوس روز کی سی ہے جو بڑا — جسکا ہر ایک ہول ہے گہرا

قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ

کہہ تو ایجوا جہ زمان و زمین — کہ فقط حضرت خدا کی تئیں — میں عبادت کی ہیش آتا ہوں — ای بیجا بندگے میں لاتا ہوں

کر تری اور خالص اوسکی تئیں — سر پر اپنی بندگی اور دین — اب سمجھ سے پیش آؤ تم — جسکو چاہو میں اوسکی ایسی

امر تہدیدی ہے کہ اونکو تنبیہ — اونکی خذلان پر ہوئی وجیہ — سکے اس حکم کو وہی سمجھے — آئی جب نسبت زیانی پیش

کرنی ثابت لگے بعبادی — خواجۂ دین کی بنا کاری — بول خاسر ہوا محمد تو — ہووے کر کیش و دین آبا کو

تب اس آیت کو لاکر وے جواب ناکہ بنوین جواب اونکی تئین

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

کہ نقصان طرح کے ہی زیان والے + کہ تحقیق ضرر میں وے اہل زیان ہیں وی جو کہ اپنی جانون اور اپنی لوگون کو

دن قیامت کے یعنی وے جو کہ اپنی نیکیون سے محروم رہے ہیں ابن عباس سے روایت ہے کہ خسارت جو زیادہ تر ہی

منزلہ جلد کی میں اوس سے مراد کی گئیں ہر شر کو جو ایجاد وہ جو ایمان اور یقین لاوی منزل اور اوسکی اہل کو باوے

اور جو کوئی ہوئی فرمان نجے دوزخ کو باعث خسران

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ؕ

ہو خبردار ہی ہے وہ زیان ظاہر و برملا و ازروے بیان کہ ہین وہ جہیار ہی خسر اون عوام خواص موقوف

ٹوٹی والونکی واسطے اون لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ اگ کے سائبان ہون ہمیں

اور ہون نیچے اونکی اور اگ کے سائبان خوفناک یعنے دکانات ہین زیر و زبر ایک کے سائبان فرش کر

جاوے کہ یہ ہی مراد ظلل ارشاد اوس سے مقصود ہین فرانبردار ہو اسکے گروہ ظلل خوفناک برطریق مزاوجۃ آیا

بہ عذاب و عقاب کے کہ ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ؕ کہ ڈراتا ہی خالق ہر شر

جس سے بندگو اپنی کہ ڈرین یعنی ہر ہر شر سے وہی اے میرے بندگان مطیع و محبی خوف اور ہم نم کرو مجھی

لیس کا مونسی ہیں سنو آ ناکہ مغضوب ہے ہو جاؤ

وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

اور جو کہ بچ رہی ہین اوس سے کہ پرستش کرین اوسکی و خبط کو باکہ اصنام اور اونکو اور پھری وی عذاب کی جانب چھوڑا غیار اور احجار کو خاص اونکی لیی ہی شجری یعنے دنیا و دین کے بہرے

بس بشارت دی خبر خوشی کی میرے بندون سے او سخن کو کہ وی سنتی ہین باتون کو پھر اوس کی اور جلتی ہین بہتر اوسکی

بہ سے وہین راہ دی سے اللہ اونکی یہ ہی اہل عقل والے ہین اور وی لوگ عقل والے ہین جمادا دام سی ہزار ابن

اہل کلمہ شاہد بندا بن عمر | اور وہ سلمان فارسی و بوذر | ایک بعد صوں نے یوں کیا تجزیہ | کہ جب اسلام لائی وہ صہیب
بھی سنگر وہ فرد وحد لکش | اہل عشر مبشرہ کی شش | مثل عثمان و سعد بن وقار | اور مانند طلحہ شش انحاصر
پس ملاقات سے معزز ہو | پہنچی اسلام کے حقیقت کو | سنکے صدیق کلمات کلام | ہوگئی وی شرف اسلام

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ

کیا بھلا اُسکو روکیا جسپر | حکم نافذ عذاب کا یکسر | پھر بھلا تو چھڑا سکا اوسکو | وہ جو ہی بیچ آگ کے بدخو
یعنے جنکو وعید فرمایا | کما فی قولہ تعالی لاملان جہنم منکم اجمعین فی النار | حکم نار اور عذاب کا آیا
پھر بھلا تو چھڑا وی اسکے نیز | نار دوزخ سے ای پیمبر تین | اوسکو ایمان پر قوت نہ لاسکتا | اوسقدر سی نہیں جو جھٹا سکے
تجکو مقدور ہی بھلا وہ کہاں | اہل دوزخ کو نار سے واہاں | بولہب اور عتبہ مردود

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ

لیک وی لوگ جو کہ ڈرتے رہے | اپنی پروردگار سی ہمیشہ | اونکو ہی بہشت میں خانہائے بلند | جنکے اوپر بنے ہوئے خانے بلند
جو بنائی گئی باستحکام | ای وہ غرفی جنی ہی اوپر غرفہ تمام | ہوتی جاری ہیں اسکے نیچے نہر | نیچے غرفونکی جو یہاں بہشت
عہد و وعدہ خدا نی فرمایا | یعنے پیمانکی سابقہ بیشتر آیا | نہیں فرمائی ہی خلاف خدا | وعدی اپنی کو ای ہے وفا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

کیا نہیں تو نی اوسکو دیکھا | کہ خداوند نی اوتارد یا | ابر اور آسمانسی پانی کو | صرف رحمت اور مہربانی ہو
پھر جلایا خدا نی اوسکے کیر | بیچ چشمونکی وی جو ہیں زمین | پھر زمین سے نکالتا ہے خدا | ساتھہ اوسکی کہ ہی وہ اسباب
زرع کو مختلف ہیں جسکے رنگ | اخضر احمر اور سیاہ بیرنگ | پھر وہ کرتی ہی زور اور پر | یعنے طیار جب وہ کہیتی ہو
تو تو اوسکو بچشم سر دیکھی | پھر گیا زرد نار کی بیچھی | پھر وہ کرڈالتا ہے اوسکو چور | تو ر کر جسطرح سی ڈستور
بیگمان اسمیں ہے نصیحت وپند | واسطے اونکی ہیں جو دانشمند | کہ سمجھ لیں مال دنیا کو | مثل مزرع کی سبز نا دہ ہو

اوگوں میں بندوں کی اندر زمین سے چشمے جاری ہونے کے بیان میں

اون مہاجرکو کہ عنایت سے
خرچ مین اونکی وہ عاجت سے
اور کچہ وارد اونکو ٹھہرایا

گی اسکی کہ اب تلاوت تو
گرچہ گہر اپنی کا خریدار نہ پایا
تاکہ معلوم ہو یہ سب تجکو

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا
یعنی از سوی قہر و از دلال

وہ وہی ہی دیا ہے حسنی جمال
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ
اہل تورات مین سے بد کردار

اوس جمعیت کو لائے جو انکا
لِأَوَّلِ الْحَشْرِ
جب جزیرہ مین وہی جمع ہے

منزلون اور دیارونکی سے
اور گردون اور حصارونکی کے
پہلے ہی پہیرے ہوئے اور اکٹھی

ای مدینی کی دس مین جہان
رکھتی اپنی تئی وہی حصارو مکان
کرنہ پوچھی تہی وہ انکو دس سے بیش

اور وہ ہے حشر ثانی اونکی لیے
جب عمر نے وہ سب نکالدیے
حصن خیبر سے باہر نہ لال

یا وہ حشر دوم ہے جب دم صور
مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا
اون قیامت کی خلق ہو محشور

نہین کرتی تہی تم خیال و گمان
یعنی ایمردم زوی الایمان
کہ گرونمین سہی اپنی جاہین نکل

کہ وہی کہتی تہی شوکت و جاہ
وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ
کثرت قوم و قوت بازو

مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا
اور کرتی گمان تہی وہ دل مین

ای گرو وہی نضیر و غل
کہ بلا شک ہے لوگ اشد دین
کہنی والی ہین باز جنکی ہے

اونکی قلعی قضای نزد انسی
ای عذاب بلا ہے نزد انسی
جس جگہ سے گمان نہ تھا

وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ
اور ڈالی دلونمین اونکی وہاں

کہ لگی وہی اوجاڑنی ہر تن
اپنی گہر اور منازل سکن
اپنی ہاتھونسی توڑ کر پیمان

اور ہاتھونسی اونکی جو تعمیر
کرنیوالی یقین ہین اور باد
کر لیا تھا جو بانی مان

دیکھو عبرت کی چشم کر تحقیق
توڑ کر عہد گہر لیی توڑوا
اب تم اے منکرو نہ لو عبرت

ہی روایت کہ جب سے وہ بدکرد
بجلائی وطن ہوے طیار
اپنی ہی ہاتھ اپنی گہر توڑی

پس لگی کرنی خصیس دنے
اس خیال و گمان سے توڑی گہر
کہ مسلط ہون مسلمان اونپر

اور مہارونکی تہی مسلمان سے
کوئی لیتا تہا تختی چھت سے
کوئی گڑکی کوئی چوکھٹ اور کواڑ

الغرض لیگئی وہ خانہ خراب
کہہ دی تہی جو اونکی ہوا نے
اونکو آیا پسند جو سہا

اور ہوئی ہیں نرم اونکی قلوب | جانب ذکر خالق ای محبوب | یہ اور نر اکتاب قرآن کا | راہ دینا ہی مالک یزدان کا
راہ دینا ہی اوس سے جسکے نصیب | جاہتا ہی وہ یعنی جانب دین | اور جسکو بھلائی ہی اللہ | ہیں اوسکو کوئی بتانیوالا

أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کیا وہ جو روکتا ہی اپنی | اپنی موںھپر پر اعذاب روز مار | دن قیامت کے یعنی ہونگا ہول | جب دیا جائیگا مارو دھاڑ دل
نسل اوسکے ہی جہنمی ہیں لبا | ہے جہنم ہی کو جہاں لبا

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اور کہا جائیگا ظالموں کو تب | کہ چکھو جو کمائی تھی تم نے سب | اسی کہا جائیگا اونکو روز جزا | جیکھلو تکذیب کا تم اپنی مزا
ہو چکی ہیں مکذب اونسے پیشتر | امتیں ہیں اہل مکہ بدتر اونسے | بعد ازاں آئی مار اونپر جنہیں | اوسجگہ سے کی جانتی تھی نہیں
پھر چکھائی اونہیں ہیں بیشمار | خزی خفائی خواری اور خوار | ہے نسبت ہیں اسمیں جنکی سزا | قتل وسبی اور خسف ومسخ اجمل
اور البتہ آخرت کی مار | ہے نہایت بڑی اور تہدید بڑی | جو خفائق کو جانتی ہوتے | اور قرآن کو مانتی ہوتے
تو نہیں ہوتی اسطرح حیران | ہیچ دنیا و دین کی زنہار

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور البتہ ہمنی کی ہی بیان | ازہی مردمان درس قرآن | ہر کہاوتسی نادی بڑی | کہ ہو دنیا و دین میں جانبند
ہی وہ قرآن بخوبی بالا | قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ | عربی لفظ بن کجی والا
تاکہ وہ کفر سے کریں پرہیز | وہیں کجی کے بھوں سے نا چیز | کہ زبان عرب اونکی ہا | اوسکی فہمید اونکو ہی آسان

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

کی خدا نے بیان ایک مثال | جسمیں جو جیسے شرکا ہوں مال | کہ ہی اکمبرز سے میں جنکے بنا | ہم وگمرشت خلق اور ناساز

اول یکدم سالم اور مزا ۔ ملک سے ایکدم دل تنہا — کیا پھر ابرو ہی ہو من جنال — اہی وہ مشرک اور پھر وہ حال
سادی خوبی ہی اوخدا کی ۔ کہ وہ کہنا کوئی شریک نہیں — پر بہت آدمی — نہ جانتی من — مالک اوسکی بن مانتی ہیں
اہل تحقیق نے کیا ارقام ۔ جو کئی شخص کا ہو مالک غلام — کوئی انسانہ جانی اوسکے شریک
اور سارا جو ایک کا ہو غلام ۔ خواجہ ہر طرح اوسکی آوی کام — ای خبر پوری اوسکو پہچان — اور کری اوسپہ رحمت ہر آن
یہ مثال اوسکی ہی جو بندے ۔ ایک کے ہون اور کئی رکے — بعض نے یون لکہا ہی وصف خطاب — اگلا آپ کا ایما ہے باب
اگلگی کہنی جبکہ وی گمراہ ۔ ہمکو رب المنون ہے درکار — تکی رہنی ہیں دمبدم تم پر — کر دشمن جرخ اور دنیا کو
دیکہیں مرنای وقت محمد کب ۔ تاکہ اوس سے پہ جان فرحت — دل حضرت پہ جو ملال آیا — تب خداوند نی یہ فرمایا

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ

تو تو مرنای ہی ہے سب کو ۔ اور وہی ہیں مرنوالے تو — پہر بلاشک وریب تم سبھی — دن قیامت کے ہیں روبرو
اپنی پروردگار پاس اگر ۔ کرتی جہگڑا لگو بیگیر — یعنے ایمان لے اور کفار — دست گہاجل ہو آخر کار
پہر رہیلا انتظار مرگ دگر ۔ کرتے رہتی ہیں کسیلے یکسر — آگی دونوی کافر و مومن — پیش پروردگار حشر کی دن
یکدگر سی جبکہ گالی آخر کار ۔ ہون وہیں ملزم وی مردم کفار — بعض نے اسطرح کیا ارشاد — ہے یہان اختصام عام مراد

ای جہکڑو کربا مدعا ۔ داد اوحق کو یہیں دیوا

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ

پہری کون اوسسے ظالم تر ۔ جسنے بولا ہی جہوٹہ خالق پر — اور جہوٹے بتائے سچی بات — جسکی مرضی اوسکو آئی سچی بات
کیا نہ دوزخ ہیں سے مقام اوسکے ۔ کافرونکی لیی جہاں سے سزا — ای جو بولا دروغ جہوٹہ سفید کون — تو برا آدمی ہے اوس سے کون
اور اگر اوسنے سچ سی وہ بولا ۔ اور تم سب نے اوسکو جہٹلایا — تو بہلا کون ہے اوس سے تکبر تر — تجسے ای کافران اہل شر

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اور جو کوی شخص لایا سچ ۔ ای ہمیشہ کہ یہی آیا سچ — اور مانا ہی جسنی سچ کہی من — یعنے پیغمبر اور اہل یقین
ہیں یہی لوگ ڈر والے ۔ یعنے مرہیز کرنیوالے سب — یا کہ جانی ہیں جبرئیل امین — اور مصدق ہیں سب پیمبر کے

یا بھی جائی کتاب اور فرمانبرداری	اور مصدق ہیں جسے نبی مہربان	یا مصدق من حضرت صبیب	یا علی یا وہ جسنو نکا دوست

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لِيُكَفِّرَ
اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اونکو ملیگی وہ جو چاہیں اونکے لیے	اونکے رب کے یہاں نجات دہندہ ہیں		اونکے رب کے یہاں نجات دہندہ ہیں
یہ جزا محسنوں کی ہے کیسر	اونکی احسان اور نیکی پر	تاکہ فرمائی محو اونکی خدا	وہی برے کام جو کیے تھے
	اور دی اونکو اونکی اجر بدلا	کار بہتر سے کرتی جو تھی عمل	

کیا نہیں حضرت خدا کافی		الَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ	اپنی بندہ کیواسطے
یعنے حضرت کو شر اعدا سے	یا کہ ہر ایک کو رنج و ایذا سے	بعض رکھتی ہیں جا عیب	انبیا و رسل ہیں اور اس سے مراد
اور ڈراتی ہیں وے قریب سے	وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ		نکلو اونسی کہ ہیں سوائے
کہتے ہیں جب غالب اوثان	شرح کرتی لگی نبی زمان	بولی مشرک زبار کہہ کر	تاکہ بھی ائمہ وے نکلو گے
یا کہ عزّی کی توڑ سکے لیے	جبکہ خالد نبی نے بھیج دئی	پس وے خالد کو دوڑ دکھلاتی	کہ وہ نخوت سے بیٹھ نہ سکے
دیکھ خالد نبی اونکی خود بینی	توڑی عزّی کے ذمہ بیٹھے	پس وہ خالد کو جو ڈراتا تھا	خواجہ دین کو دوڑ کھاتا تھا

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۝

اور جسکو بھلاوی راہ خدا	تو نہ اوسکا ہی کوئی راہ نما	پس وے کفار جو ڈرانی ہیں	نہ کبھو راہ راست پاویں
اور جسکو خدا بناوی راہ	تو نہ اوسکو کوئی سکاوے راہ	یعنے حضرت کو یا خالد کو	راہ بھکا سکی نہ وہی ہے خو

کیا نہیں خدا اون اعدا پر		اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ۝	غالب و چیرہ دست و زور آور
یعنی وللا خلاف کا بدلا	جو بھیر سے رکھتی ہیں اعدا	پھر بھلا اسکے وہ مدبر ہو	کون بھجا سکی ضرر اوسکو

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ
هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ
رَحْمَتِهٖ ۝

اور جو تو پوچھے شرکوں سے			کہ پیدا کیا زمین و آسمان

تو کہیں کہنے اسطرح جو خود
کہ بنا ما خدا نی ہی اونکو
کہ کہہ دیکھا ہی تمنے اونکو بھلا
جنکو تم پوجتے ہو حق کے سوا

جو ارادہ کری مجھی زیان دان
کوئی تکلیف و رنج اور نقصان
کیا وے اصنام بے زبان و حیف
کہو نی والی اوسکے ہیں کشف

یا ارادہ کری مجھی وہ خدا
نعمت و فضل و مہربانی کا
کیا وے اصنام بے دہن کو تو
روکنی والی اوسکی رحمت کو

پھر وی کافر خود بکی نہ جواب
تو خدا اوندی کیا بہ خطاب

قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

کہہ تو اسطرح ای نبی مرا
کہ ہی بس مجھکو ہر طرح میرا خدا
صرف اوسپر جو ہم کرین توکل
کرتی ہین اعتماد و توکل

ای بہروسا اوی کرنیوالون کا
جملہ اسباب گذرتی ہین
جو بہروسی کرنیوالی ہین
اور سب گذرنی والی ہین

تو ہی اونکی طرح سے السرور
اپنی اوپر بہروسا کرو

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

کہہ اے قوم ہم کرو سب کام
اپنی جاگہ تم باتوکل تام
منتوکل ہو اپنی جاگہ تم
اب شتاب اوسکو جان لوگے تم

اور اوتر آوی اوسپہ ایسا عذاب
جسپہ آوی عذاب ایسا بڑا
اوسکو ہر طرح سی ذلیل الصدر
اور اوتر آوی اوسپہ ایسا عذاب

ہوگر فنا قبر و اسپر سہان
اوہان ہوی داخل نیران

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

ہم نوا ی ہا وتاری ہی تجھپہ قران اسی واسطے
ساری لوگونکی مصلحت کیلئے

پھر تو نی کہا سر آیا
تو وہ اپنہی کو سر آیا
ساتھ اوسکے کہ ہی فیض سجاد ہین

اور جس شخص نے کمائی راہ
اوسکے اوسی شخص پر گرا ی راہ

اور جس تو بہکا اوسنے بھی
اپنی ہی کی بری سی بنا
شفعت اوسکی اوسپر ہوگی

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا

فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ

حق تعالی وفات دیتا ہے اپنی قدرت سے کہ پھر نہ لیتا ہے

فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

سبر النفس اور جانو نکو اونکی مرنیکی وقت اسیطرح اور وی جانیکی وقت مرے نہیں اونکی مبندونمیں ای غمبر

پھر وہ کہ تمہاسے بند فرما کر + کرایا حکم موت کا جسپر اور وہ بھیجا ہی اور نکو نابوقت مضرای تو تو

بی شک اوسمیں نشانیاں ہیں لوگوں کی اوراوسکی جو غور کرتے ہیں سبر حشر اور عبرتیں ہیں نشانیاں واسطے اونکی کہ غور کرتے ہیں

السلام اب مجھے وہ یاد آیا مولوی نی بہان جو فرمایا کہ یہی اوس آخرت کا نشان کہ بھیجا ہے جو بندوں نے وجہان

اسسے ظاہر ہوا بوجہ کمال نیند اور موت کا یہی حال کہ بھیجے یعنی ہیں بندوں نے جان کہ بھیجے جسمیں ہیں بندوں نے وان

نیندمیں کہ بھیجا تو کر لیں بند وہی ہے اموں نے ای قبضہ کنند کہتے ہیں وجو لوگ ہیں دوشنہ

ماسوا اوسکی دوسری ہے وہ جان حرکت جس سے جسم کے ہی ہیا ہے کہ جسکو ہوش اور ہوناہی جسم اوسی سے طحا

اور اوسکی جان دوسری ہے تیسری ہے اوسی سے مدام اوجاتا ہے وہ موتسی پہلے کہتے ہیں نہیں

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا

کیا اپنی ہیں بکڑا اونہوں نے بھلا بن خدا اوندیا کہ شفعا

وَلَا يَعْقِلُونَ ۝

ناسفارش کرسکیں اونکی اوربن لیں اونہوں نے یعنے اسدی وی بخشنا وہ ہیں کہ نواسطرح ای ستودہ ہیں کیا سفارش کرینگے وی کسیکی

گرچہ کچھ اختیار رکھتے نہوں اور کہدو بھی ہیچ نہوں یعنے تب بھی وہ بخشوانیکے اوسکی سفارش سے بیش آمن ہے

قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

کہ کہ تخصص حضرت باری ہی سفارش تمام اورسارے ہی سزاوار اوسی خدا کے ہیں بادشاہی آسمان وزمین

پھر طرف اوسکی پھیرے جاؤگے تم یعنے روز قیامت کے مردم مولوی نی ہو وضح القرآن یوں خلاصہ کیا ہی اسکا بیان

کہ خدا کے ہاتھ ہی بخشنا ای سفارش کے سایہ پیشانا پردہ ہی منحصر بحکم خدا دوسرے کا کہا نہیں چلتا

جو ہو راوی اوسی کے سیکھے نیز ملک الموت جو ہوتے ہیں

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

اور جب لیجی خدا کا نام	خالصتاً بی شریک اوسکو صنم	کرتی نصرت مین اونکی دل سے	جو نہین مانتی ہین بھلا گھر
اور جب نام لیجئے اونکا	وی جو ہین الہہ سوای خدا	ناگہان اوسگھڑی اوہی عشا	ہوتی لگتی ہین ہنسنے خوشی سے
	بہر حوا عدا لکو مختلف یا	بمناجات حکم فرما	

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

کہو اسطرح ای ہمیشہ دین	کای خدا خالق زمان و زمین	رازدان ہمخفی و جلی	بعنے جو چیز ہی جہانی کہلی
نوکری فیصلہ بعدل و داد	اپنی بندو نمین بعنے روز نہاد	جسمین وے اختلاف کرتے	اپنی بسمین باہم کرتی ہے

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور اگر ہووی ظالمونکو	مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝	جسقدر ہین سلطنت مین	
اور مانند اوسکی اوسکی سا	بعنے آوی وجیسا اوسکی تہا	دیوین اوسکو چھڑانے اوسکے بدلے	وی بری مار سی روز جزا
اور نظر آوی بعنے ظاہر ہو	طرف جن سے ظلم والونکو	جو نکرتی ہی وے گمان و خیال	اپنی بچائی شفاعت اونکو کام
اون تو نکو شفیع اپنا جانتے	اپنی قربت کا جو کہی کہتے	سو بری عقبہ عقوبت مین	مبتلا ہوگی صعوبت مین

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا

اور نظر آئی اونکو بدی کام	خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	جو کمائی سدا وہی فرجام	
اور لیا گھیر اوسی اونکے تئین	عَلٰي عِلْمٍ ۭ	جسپہ کرتی ہی ہنسی وے بیدین	
پہر جو فتنہ پہنچی انسانکو	کوئی تکلیف تو وہ مضطر ہو	ہمکو وہی پکارا واسطے	دفع تکلیف کو بعجز و نیاز
پہر جو فتنہ دیدوین اوسکو ہم	نعمت اپنی سی ہمنے فضل کرم	کہنی لگتا ہی اسنے ہمین	کہ دیا ہمنے کیا ہوا اوسکی تمین
عوض وہ جو کسب کا اپنے	نہ کہا زوی فضل حضرت نے	مدبر ہو کر کہتا ہوا اوسکا	ہی نہیں مرحمت سے بالاطلاق

۳۳

بلکہ آگے ہی تمہیں معلوم — کہ وہ آخر کو ہوئے سر بمہر مغضوب — ای زروی قیاس تماشا کہ فرنگ — کہ وہ نسبت بسر شد بن یعقوب

یوں کہی شکوی لطائف — فضل منعام کا نہو قائل

بل ھی فتنۃ ولکن اکثرھم لا یعلمون

ہی غلط اور سکا وہ مقال اور گمان — وہ تو ہی آزمائش انسان

پر بہت لوگ جانتے نہیں — نا کر ظاہر ہو شکر اور کفران

جبکہ ناشکری اوسی پاوے — ناسپاسی سے عقل و دانش کھوے

عقل اپنی جگہ پہ رہتی ہے — دفعۃً اوسپہ بلا آوے

قد قالھا الذین من قبلھم فما اغنی عنھم ما کانوا یکسبون

کہہ چکی اوس سخن کو وہ بھی کہنے — عہد اول میں جو اوسنے کہے تھے

تہا زانجملہ ایک وہ قارون — انما اوتیتہ علی علم عندی

قوم اوسکی ذلیل اوسکو ہوئی — بند موسی کی جسنے جہان لیا

فاصابھم سیئات ما کسبوا والذین ظلموا من ھؤلاء سیصیبھم سیئات ما کسبوا وما ھم بمعجزین

بس پڑی اونپہ بھی کمائی وہ — جو کمائی یہاں تھے بداعمال

وہی بری کام جو کمائی تھی — جس عمل سے وہ بس ڈرائے تھے

عجز میں ہمکو لا نہیں والی — اونپہ بھی وہ تہی کمائی آئی

اولم یعلموا ان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر ان فی ذلک لآیات لقوم یؤمنون

کیا نہیں جانتے یہ جو — کہ خدا کھولتا ہی روزی کو

جسکو چاہے اوسی کو دیتا ہے — بیشک اس بسط و قبض میں

واسطے قوم کے کہ مانتی ہیں — آیتیں ہیں کمال قدرت کی

بسط اور قبض رزق کا کہنا — اور یہ بیجا نہیں ہے آیتیں

جسکو چاہے وہ رزق دیتا ہے — رزق والے سے شبہ ہے

قل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ

إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہ ہو اسطرح ای ستودہ صفات — گای مری جملہ گناہوں کو بخش — وی جملہ اسرار کرنی ہر کسر — یعنے افسر اولا بنی جانور نبر

کہ ہو الہ سب ای مردم — رحمت حضرت حق دائم — کہ بخشیدہ حضرت اللہ — بخشش دنیا ہی سارے جرم و گناہ

ہے وہی جرم بخشنے والا — مہر والا بیانسی بالا — گرچہ آیت کا عام ہے اول — بر معالم سی یون ہوا مسطور

کہ وہی مشرک ہیں مگر فوز ملا — خوبیانکا نہی بیان کیا — از شکاف ناوفسوق و فجور — کام کہتی سدا سے آوی معمور

آئی یکروز پیش چشم — عرض کرنی لگی کہ ابسر — ٹھیک ہے دین آپکا لیکن — ہمکو کہتے ہو کہ ہم سب

اوس سے صاف صاف یہ کہیئے — آپکو اگر یہ بلاویں — دین آپکا سی ہم اپنا لاویں

کہ ہماری ہیں جسقدر کی گناہ — بخشدی یا نہ بخشدی اللہ — تب اس آیت کی ہوئی نازل — تا کہ اون مسرفوں کی ہو تسکین

یہ ہوا اسکی عبارت سے — عاصیوں کی کفایت ہے — پہنچے اونکو جو یہ نہیں نبود — کیونکہ کامل جانبخشی ہے اسکی

پس اسپر واسطے نہی ہے — ساری دنیا ہی اسلام لاوے

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ

اور پھر واپی رکھی حاکم — بد عبادت سے ہو بدم — مان لو اور وہی سر نہاد — بعد اوس سے کہ پہنچی تمکو — اور نظر آئیں تمکو آثار

اور رکھو کردن اپنی خم — بندگی کی کمر کرو محکم — نکری کوئی کچھ بدد تمہارے — مولوی کر گئی من بولوں — جب کہ غالب کیا اسلام

پھر دئی جاؤ تم نہیں یاری — وہی جو گرم دشمنی اعدا — سمجھے اسلام کی طرف سے خدا — اپنی حرمانسی وہی بچتانے — برنہ اسلام ہنسی لائی

دلیل کر بندگی جہاں اوگان — کیا ہمارا قبول ہوا یمان — کہ عداوت سی بیش آئی ہم — جنگ حضرت کی سانہ لائی ہم

ہمنے کفتوں کو جان سے مارا — اور کیں کتنی لیک آوارا — تب خداوند نی یہ فرمایا — اونکی حقیت یہ حکم حق آیا

کہ نہ ایسا کوئی ہی جرم کرو — جو نہ بخشی ہی بخشنے والا — اوسکی رحمت سے آس مت توڑو — صرف اوسی کی طرف رجوع کرو

اور اوسکی جانب جھکے رہو تم — اور باسلام پیش آؤ تم — پس کہ بیگا معاف وہ ہوسی — جسقدر ہیں تمہارے گناہ

پھر آوی عذاب جس پر — اور آئی لگی وہ تمکو نظر — تو وہ تو پھر قبول ہو نہ سکے — نہ مددگار ہو کوئی تمہیں

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

اور چلو جان نہ اوسکی پر	جو اوتار اگے تمہیں یکسر	تمہارا رب ہی باہم اعجب	ہن کہ لاوے تمہیں یکسر
پہلی اوسکی کہ نہ پچھے کو عذاب	ناگہاں نہ خبر مرگ یا نہ تاب	اور نہ جانتی نہ ہو اوسکو	ناندارک کرو کہو نہ لوگو
لفظ احسن جو ہے مضامین	سو ہے ما انزل کہ ہی قرآن	اوسکو انوار ہیں بو جمیل	مختلف طرز سے کیا تفصیل
یعنے ماموریہ کو ہو مستحسن	اور موہو منہی عنہ سی ہو دور	یا عزائم یہ نہ کرو اقدام	اور کہو خصوصاً سی نہ مت کام
	یا کہ ناسخ کو اختیار کرو	اور منسوخ پر نہ کار کرو	

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ

لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝

کہیں ایسا نہو کہ کہا حسرت	طرف حضرت خدا کے تقصیر	اور شک و ریب میں تو ہا	بول بول کوئی کہ ہا حسرت
اور اوسکی کہ مبنی کے تقصیر	یعنی قرآن اور پیمبر پر	اور اصحاب دین پر و ہزل	کرنیوالو نہیں ہزل اوگو

لَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

بالکی کہنی وہ اگر اسد	دین اپنی کی مجکو دیتا راہ	تو میں ہوتا بخوف رستا	کرنیوالا گناہ سی ہر ہیز
	اور میں ہوتا نہ مبتلائی سزا	مجھ کو کرتا وہ ہمرہ ابرار	

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

بالکی کہ رہی اسط نہ قرار	جسکو ہی دیکھے وہ عذاب اوگو	کاش میرے کہ میں ہو پھر جانا	یعنے دنیا میں تا بنا آنا
تو میں ہوں نیکوکاروں میں	مرنے کی مقام والو میں	پھر خطاب اوسکو یوں کیا جاوے	اسی جواب اوسکو یوں دیا جاوے

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

بولے نہیں بلکہ آئی تجھ پاس	میری احکام سب پہنچا	
پس شکذبہ میں آیا تو	اور کبر و غرور تو نی کیا	میری احکام کو نہ مانا تو
اور تہا حمیہ کافروں سی تو	یعنے حق اعتبار نہا تجکو	

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

اور قیامت کے روز دیکھے گو — شرک والوں کو اور سچا کو — وہی جو ہیں جو بولا ہے بیچ — اتخاذ ولد سے خالق پر

اونکی مونہہ اور بروی خلق میں — اونکو کالی کی گئی ہے — یعنے قبل از دخول نار سقر — کہ وہی ہے مدعی عظمت و نخوت

لَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ

کیا نہیں ہے تعین بیچ گو — جائے آرام کبر والوں کو — اور بچا دیوی بیچ بر تر — اور بچاوت کو کہی جو دی

اونکی فوز اور کامیابی ساتھ — جس سے آوی رہائی اونکی ہے — اے با سباب فوز اور فلاح — کہ وہ ایمان سے با عمل صلاح

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ

نہ لگی کچھ برائی انکی تئیں — کُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ — اور نہ وی لوگ ہوں غمین و حزین

حق تعالیٰ ہی خالق ہر شے — اور وہ ہے ہر شے نگہبان سے

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

ملک اور حکم ہیں اوسکے تئیں — هُمُ الْخَاسِرُونَ — ہیں مفاتیح آسمان و زمین

اور وی لوگ لائی جو انکا — آنبوسی خدا کی ای دلدار — ہیں وہی لوگی اوریان والے — اونکو اللہ آگ ہیں ڈالے

وہ مقالید جو ہوا ارشاد — جمع مقلید ہی وہ اور مقلاد — یا کہ واحد ہی اوسکا وہ اقلید — وہ جو آیا سعرب الکلید

اسکے اوس العزیز و جہود — ہر خزانوں کی کنجیاں مقصود — اور عثمان نے یہ فرمایا — کہ تفحص سے جب ہیں بیش آیا

جسے حضرت نے یوں کیا تعبیر — کہ مقالید کے ہی یہ تفسیر

لا الٰہ الا اللہ والحمد للہ یحیی ویمیت وہو علی کل شیء قدیر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ہو الاول والآخر والظاہر والباطن

یہ مقالید آسمان و زمین — بیدہ الخیر یحیی ویمیت — ہو علی کل شیء قدیر — ہیں بقول شہ زمان و تئیں

جو انہیں اپنی ورد میں لاوے — ایوان خزانوں کو سر پاوے — یا خزانی فلک کے طرح وہیا — اور خزانی زمین کے ہیں گیا

اور کلید اونکی ہی یہ حمد خدا — جسکو مومی جپا دلوی سکا ورد — آلی اسکی کیا نبی کو خطاب — کہ اون شرکو دین میں خوب

وہی حاصل ارکیف تئیں — خواجہ دین کہ وہن آیا ہے

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝

کہہ یا غیر خلق خیر — حکم کرتی ہو مجکو کہ کسیر — کہ عبادت کروں میں جنکی جہلا — یعنے اب میں تمہارے دم پر آ

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ

اور بیشک وحی کیا ہی ہم عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ تجکو البتہ بیشک برباد

اور اون انبیا کو جو کہ تجسے پیشتر ہوئے ہیں بیشک اگر تو نے شرک کیا تو البتہ

تو ہوگا کھوئی گئی تیری کردار اور تو ہوگا کہ تیرے لیے نہیں ہی نظیر شرک کے ساتھ پیش آوے گی

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ۝

بلکہ اللہ کی تو عبادت کر اور ہو شاکر و نعمتی کے بھیجنے والے کا

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

اور نہیں اونہوں نے قدر خدا قدر و رتبہ ہی جسکا اور زمین ساری مٹھی میں اوسکی ایک مشت میں ہوگا

اور افلاک لپٹی ہوں گے اوسکی دست قدرت کے اندر پاک و برتر ہی اس سے وہ جو بتاتے ہیں شریک وہی

لفظ قبضہ جو ہی یہاں ارشاد اوس سے ایک مشت قدرت مراد ابن عباس نے یہ فرمایا کہ نہی پاس کسی آیا

کہنے حضرتی یوں لگا وہ عدد کا ہی محمد یہ جتاتا ہی تو کہ خدا کہ کی آسمان کسیر دن قیامت کے ایک اوسکا ہوگا

اور انگشت دوسرے پہ نہیں آب و خاک اور کوہ بھی یوں ہیں بہروہ حرکت میں ہیں بیشمار اور اوس الملک فرماوی

سنکے اس کو وہ پیغمبر تبسم سوئی نعجب کیر کہ یہ کائنات ساری آیت حال حضرت پہ کی عیاں یہ

اور ابن عمر سے مروی ہوں گے کہنے ایک دن تو نے کہ قیامت کے روز خالق پاک کہ نہ میں لے لیبگا کر اوسکا

لیک اسوضع کے کلام و مقال ضرر مشتبہات ہیں دال جانی کیا ہی اوسکے مراد اوسکا معلوم ہے نہ کہو مفاد

سے ہمارا حفظ ہی منصب کہ اوسی کا ہیں ہم مذہب صرف ایمان اوسپہ لاویں ہم اور جو چون و چرا نہ ادیں دم

ہمکو یہ بات کافی ہی بہتر کہ بکر کی دلیل ہے دست بیمر بڑھ کی ہم اوس کے پاؤں پہ لاویں

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا

مَن شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ۝

اور پھونکا جاوے گا صور میں پس بیہوش ہوجاوینگے جو کوئی آسمانوں میں ہیں اور جو کوئی زمین میں ہیں مگر جسکو اللہ چاہے پھر پھونکا جاوے گا صور میں دوسری بار پس ناگہاں وہ کھڑے ہونگے دیکھتے ہونگے

وہ جو افلاک بیں سے ستر اسر | اور جو کوئی زمین کے ہی اندر | ملک مگر جس کو چاہی خدا | جیو خواص و ملائک و شہدا
پھر کیا جاوے دم دم نہ سنگا | دوسرے بار نفخہ احیا | بہتر تھی بر کنار گور بلور | وی کہ ہی حکمتی ہو تو میر
مولوی تھے ہو منع القرآن | چار نفخی یہاں کی ہیں بیان | پہلے نفخی ہیں ہو جہاں فنا | دوسرے میں ہو خلق کا احیا
تیسرے اہل محشر کا نفخہ جان | کہ ہو ہو ہو بعد حشر عیان | ہو خبردار جو تھی نفخی پر | آوین خالق کی سامنے محشر

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

اور روشن ہو عرصہ محشر | اپنی خالق کی نور سے یکسر | اور کرسی جائین ناسما عمل | راست اور جب انصاف عمل
اور وہان لائی جائین پیغمبر | اور گواہان عدل ستر اسر | اور ہو فیصلہ میکا عباد | بیشک یعنے بعدل و داد
اور بندے کے جائیں بر ستم | بائین موعود دی بیش کم | یعنے کچھ کم نہو ثواب انکا | اور زیادہ نہو عقاب انکا
انبیا آگی اپنی امت پر | مدعی ملزم ہون یکسر | اور ہر وقت کی گواہ آوین | تاکہ احوال انکا بتلاوین
جو بری ہین برائی ملکی تہیں | جو بھلی ہین بھلائی کی تہیں

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ

اور وے جا بوری مرجی کو | خواہ مومن ہو خواہ کافر ہو | اوس عمل کی وہان سزا پاوے | جو کیا اچھا یا برا
اور وہ کہنا ہی خوب سے کر | جو یہان کرتی رہتی ہیں یکسر | آپی الزام کرین ہیں اونکی گواہ | ورنہ ہر ایک خبر اللہ
کہی اوس نوع فیصلہ کی اب | اوسخداوند ذی بطر جبار

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

اور ہانکی گئی جو منکر تھے | سوی نار و شقہ تہی یکسر
یہانتک جب کہ پہنچے دوزخ پر | کھول جاوین اوسکے دروازے | اوکہین اونکو اوسکے داروغے
کیا پہنچے تمہین نبی پیغمبر | کہ تمہاری کو خبر دیتے تھے | تمہارے رب کی باتین اور احکام

اور سناتی تھی تمہیں وہی سزا	بلا عذاب یوم عسر کا	ای گراتی تھے تمہیں	رستہ بدی کی آستین پڑھکر
دیکھنے سے تمہاری سدکے	تاکہ تم ڈر کی مار کی سدکے	کہ اور کسر کشی سے آوے باز	نہیں پکڑو شر کو اور اشرار

قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

بولے کفار بلکہ آئی تھے	آئین پر ہمیں ڈرائی تھے	لیک ثابت ہوئی عنادی	گفر والوں پہ سبیل ثبات
	بھر جو فال ہوں اسطرح کفار	پہنچے فرمان قادر قہار	

قِيْلَ ادْخُلُوا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

یوں کہا جائے پھیر آمد دم	باب اسے سقر میں کیسے تم		
رہنی والی ہمیشہ اور بدتر	یعنے تھی رہو وہاں جاوید	بس برا اوس شت کا مسکن	جائی آرام سر کشاں وہ ہے

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

اور ہانکی گئی بہ زمرے تمام	از لطف خالق انعام		
وی جانی خدا سے ڈرنے والے	جنت و باغ کو بہ جتھے	بہ تمامت جبکہ پہنچیں جنت	اور کھولی گئی ہوا دو کی در
اور کہیں اونکو آئی جو کیدار	ہیں باب خلد جو مہیا	سے سلام اور سلامتی ہیر	رہنے پاکیزگی ہو تم کو بسر
پاک دنیا میں تھے تم از آغاز	اور پاکیزہ ہو یہاں مقام	بعد تفسیر ہیں یہ بولیں	کہ جناب علی نے فرمایا
جو دی ہمیشہ جنت کی دیر	دیکھیں دو حوض دو نعمتیں	ایک چشمی ہیں غسل و خمر	کہ ہیں طاہر و اپنی طاہر کو
اور اوس دوسرے پہ پانی دے	کہ ہیں پاکیزہ اوس سے ملکر طینم	تب کہیں وی ملائکہ طیبتم	یعنے پاکیزہ ہو طرح تم ہو

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

پس درآو بہشت کے اندر	رہنی والی سدا وہاں بہتر	اور کہیں بیشمار حمد خدا	کہ ہی ممکن شناخوانی کس
جسنے مصروف فضل و احسان ہو	سچ کیا ہم سے اپنے وعدے کو	اور وارث کیا ہمارے غیر	اوس زمیں کا کہ خلد کی ہے زمیں

اور دیکھیں تو اُن فرشتوں کو	گھیرے ہوں گے عرش کے آس پاس تسبیح	کرتے ہیں اپنے رب کی خوبی کے	ساتھ اور یقین کریں گے اُس پر
	یعنے تسبیح کہتے ہیں حمد	ساتھ	

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

اور دیکھیں تو اُن فرشتوں کو	گھیرے ہوں گے عرش کے آس پاس تسبیح	کرتے ہیں اپنے رب کی خوبی کے	ساتھ اور یقین کریں گے اُس پر
	یعنے تسبیح کہتے ہیں حمد	ساتھ	

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور کیا جائے گا اُن میں ٹھیک	اِی یا انصاف اور عدل کے ساتھ	اور کہا جائے گا یوں کہ حمد و ثنا	ہے سزاوار اُس خدا
کو ہے پروردگار جہان	یعنے سب مخلوق کا جہان و مکان	ہیں بشر یا ملائک اور سکا	
بعض انسانوں کو حکم جنت ہو	اور جہنم مقر ہو بعض کو	اور فرشتوں میں حکم فرما ہو	
اور موضح میں یوں کیا ہے بیان	اون فرشتوں کا ذکر ہو حال یہاں	کہ فرشتے قواعد اپنے پر	
بولا اُسکی وہ حضرت بے مثل	اونسی کرتا ہی ایک کو جاے	ہوتے حکمت کے ہی موافق وہ	اور تقدیر کے مطابق وہ
آج ہی کا حمایا یوں ہیں	کل ہو محشر کو یا حساب یوں ہیں	دی توفیق ایجاد الحکو	حمد سورۂ مومن تو
کہ اُسے تیری بجا لاوے	اور تو اُسے تیری یاد آوے	رکھ کے ملحوظ خوف رستاخیز	میں کروں ہر گھڑی سے بر عیز
تاکہ شمول فضل و احسان ہو	میں ہے رکھا گیا ہو جنت کو	اہل تقوی کے اوس گروہ کے	کہ ہی فوز و فلاح جنکی بات

سورۃ المومن مکیۃ وھی خمس وثمانون آیۃ وکلماتھا تسعۃ وتسعون ومائۃ والحروفھا خمس مئتین وتسعۃ عشر واربعۃ الاف وورکوعھا تسع

اور نہیں ملی ہیں سورتوں	آپس اوسکی نو پچاسی ہیں	کلمات اوسکے ہیں نوے ہی عدد	ایکہزار و ایک سو دو صد
حرف اوسکی کئی گئی ہیں	نہصد و شصت و پنج جملہ	اور اوسکی کوع نو ہیں سب	نجاشی سے تو گن لے اوسکو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ

ے جملہ مقطعہ حامیم	اسکے معنی ہیں کہ کیا کہنا ہے

رمز حق ہی جانے جس کو حق خصوص — کب کوئی اوسکی شرح کا لغہ کرے — پر کوئی اوسکی حسی لطف جمیل — اہل تاویل کر گئی تاویل
حسب خیرات ہے کنایت جا — میم سے منع سیئات ایما — یا کہ ہی حکم اسکا حاسی مراد — اور اوس میم کا ہی ملک مقصد
یا نفی میم ہووی حروف ہجا — یا کہ ہیں مبتدا وی حروف ہجا — آگی اسکی ہی اجواب قسم — یا خبر مبتدا کی اسی ہدم

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

بھیجنا اوسکا اوتارنا وہ کتاب — اوس خدا ہی سے ایمانی یاب — کر زبردست سے علیم و خبیر — جرم آمرزا و توبہ پذیر
دینی والا ہی مار سخت نام — ہے خداوند قدرت و انعام — نہ ہی معبود کوئی اوسکے سوا — قابل سمجھ کی مگر ہی وا
ہے اوسیکی طرف پر آخر جا — یا گشت اور مصیر بھی یا

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ
تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ

نہیں کرتی ہیں بحث اوسکی مگر — حق کی بابت میں مگر کافر — حق کی باتوں میں مگر کافر
بس نہ بہکاوی تجکو الیسے — اونکا پھرنا بلاد کی اندر — اپنے سودا کری کو دیکھے من — جاتی اتی ہیں جو شام و صبح
دل میں اپنی نہ کر تو وہ خیال — دیکھ کر اونکی خصلت و احوال — کہ وی کہتے ہیں آشنا اکثر
اونکی ہی جا رہے گشت و قرار — آخر الامر سوی دوزخ دار

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ

ہو چکی ہیں مکذب اوسی سے — نوح کو لوگ نوح کی بدکیش — اور کتنی گروہ اور جتھی
یعنے جھٹلا چکی تھی عاد و ثمود — جیسے اپنی ہمیر و نکو عنود

وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ

اور کرتی تھی قصد سیر ور — ہر ایک امت رسول اپنی پر — کہ پکڑی وی اوسن ہمیر کو — کر لیں نکرا جو موقعہ سے بدخو
تاکہ کاٹا دیویں یا وسکا جیتا جن — بس کر فت اونکو میں وے سزا — بہکا فات اونسی بیشتر آیا
پھر بھلا کیونکی تھا تجھ عتاب — یعنے دنیا میں وے عذاب سما — یا بوقت مرور کر کی نظر — اونکی اوجڑی دیار کی وی نہ

	اور خدا سے بچتے رہو اور جان رکھو کہ	بیشک خدا سخت عذاب دینے والا ہے	

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

اور اسی طرح ثابت ہو چکی ہے بات تیرے رب کی	جو کہ کافر ہوئے	اوس جماعت پر کہ	وہی ہے جہنم والے
پھر اگر یہ لوگ بگڑ رہے ہیں	بندگی سے اوسکی	تو خدا کا کیا بگاڑ سکتے ہیں	

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۝

اور جو ہیں حاملان عرش	اور جو کہ گرداگرد اوسکے ہیں	کرتے ہیں تسبیح	ساتھ تعریف کے اپنی رب کی
اہل تحقیق نے کہا ہے	اٹھ ہیں حاملان عرش مجید	بڑی ہے وہی فرشتگان اکرم	
چار کا ہے ورد اور جو ہیں	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ		ساتھ تسبیح کے ملا کی ثنا
اور یوں اونہیں جا بجا کہ تسبیح	حمد کی ساتھ ہی بوجہ وجیہ		

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

سب فرشتوں سے ہیں بالاتر	قدر اور منزلت میں سب سے سر	کہ اول کر دیکھا سجدہ کیا	اوسی نے مطرسی کہلایا ہے
کہ یہ حکم خدا سحر و شام	کرتی ہیں سب فرشتی اونکو سلام	اوسی وجہ سے فرشتے ہیں کرتے	جنکے تسبیح اور ثنا ہی ورد
کہ یہ ہیں وہی طوف عرش بریں	باندھ دستہ ہزار صف کے ہیں		

وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

اور کرتی ہیں ایمان	وہی جو ایمان لائی اور یقین	وہی فرشتے سب	اور وہی ہیں جنکو سونپا ہے
تو سما جا ہے جہنم	اسی دین کی جنہوں نے	مہربانی کر اور دانش کر	ہے تبرا رحم و علم ہر شے
بس معاف اونکی قصور و گناہ	کہ جو تو چلے جو تیری راہ	اور بچا اونکو از عذاب جحیم	رکھ نگاہ اونکو از عقاب جحیم

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ای بجاری سد اگر مرد کرو
جنکا تو نی اونمین دیا وعدہ
اونکی باپون اور بیبیون سے
مولوی نی لکھا اگر بہشت
لیک یون ہے بن جگہ جانے
اوس عمل سے کہ خود وہ فرمادے
کہ اوسی شخص کے لیئے ہیں جہاں

اور کرداخل اونمین جو صلاح کرو
فضل اپنی ہی جو کیا ہو
اور کرداخل اونکی ساتھ اوسکو
بیگمان تو ہی زور والا ہے
زن و فرزند و جد و آباو امہات
ایک کے واسطے سی کتنون کو
باگاہ بلند رتبہ آوی
لائین ویسی ہی بجا اعمال

بوستان نہانی عدن کے اندر
جو سزاوار خلد بہبود ہو
حکمت اپنے من سے بالا ہے
گو نی آتا نہین کسیکی کام
اور وہ اجر اپنی ہی عمل کا ہے
لیتے ہین قبول پر جا ہو
بہتی جنتین بن سدا کیسر
جو سزاوار خلد بہبود ہو
حکمت اپنے من سے بالا ہے
گو نی آتا نہین کسیکی کام
بہتر ین منزلہ پہ پہنچے ہو
دلین اوکی جو یہ تمنا ہو
کہ بڑی مرتبہ کو وہ پاوے

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

اور بچاو انکو فصل فرما کر
بیشک تو ہی زبردست حکمت والا ہے
وہ فیروزی اور مراد بر آنی
ورنہ کوئی بشر عمل کا نہیں

اسجہا نمین بڑا بونسی تو
آخرت بن ہے حال اوسکے بہتر
جسکا دارین مین نہ غلط ہے کہ
بے سکی ہی بڑا بونسی ہے
یوسف نے کہی ہی بہتا ہے

اور جسنی تو بچا وہی اوسنے
اور رحم اوسپہ فرمایا
اسی نے اپنی رحم و انصاف سے
اوسنے اپنی ہی کون ہے
اسکا دین اسیجا کا دا

سبحان و تعالیٰ اسدن
باوجود کہ کی شامبن آنی
بازگہتا ہی جرم و عصیان کے
تھوڑی ہی بہت ہون مقبول

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝

جی جسنکر مرین یون ان سے کہا جاوے
کہ خدا کا غضب تم پر
اے تمہاری عنادی تم پر
انہے جانون نے آج روز حساب
اوسکے تم پر ہے قہر و غضب

بعد ثابت ہوئے تمہارے کفر
جسکا تمہی تم کو پھل ملا
تم خود دنیا مین ہی نہ
اوسکو معبود جانتے تھے

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

۴۴ فهل الی خروج من سبیل

بولین انکار لانیوالی اب — اسطرحسی کو ای ہمارے رب — تو فی مردہ ہم کیسا دوبار — اور ہمکو جلایا دو بار
اب کیا ہمنی اسکا اقرار — پہلے جو ہونے سے تھا انکار — پھر ہوا گ میں سے خواہ مخواہ — ہی نکلنی کی اور کوئی راہ
تاکہ دوزخ سی اب نکل کر ہم — پھیریں خلد بریں میں یکسر ہم — پہلے بن جا کل وہی ہے — اور تبایوں میں پہلی نسبت ہے
پھر خدا نخواستہ جو ڈالا جائے — جی گیا اوس سے یکبیک انسان — پھر مری پھر جیی وہ بار دگر — جیکی مرضی یہ مرکے جینی ہے
ہیں وہ موتیں اور حیاتیں دو — کر لی اقرار ہم نے دونو کو — پھر فرشتی کریں نہ آدمی مقال — تو اوکی امید کونی الحال

ذٰلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ

جو بعض وعتاب سے ہم پر — اس سبب اور حجت سے ہی ہم پر
کہو فنکیر مارتا آواز — کوئی حکم کو اکیلی ہی نباہ — کرتی دنیا میں اوس سے انکار — جانتی ہیچ نہیں وہ گفتار
اور اگر کوئی مارتا آواز — کر کی اسکو شریک اور انباز — لاتی ایمان ہے تم اور یقین — مانتی جملہ سا جینوں کی تئین
اب ہے فرمان و حکم سرتا پا — اوخدا کو کہ ہی بلند بڑا — شرک سے بڑا اوسکی درگاہ — نہ وہاں ہے برابر یکی راہ

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ

ہی ہی جو دکھاتی ہی تمکو — آیتیں اپنی صاف قدرت کو — اور وہی ہی اوتارتا جو آب — آسمانمیں سے رزق کی اسباب
اور کبڑتا نہیں ہے پند پگر — وہ جو آتا ہی پھر کی طاعت پر

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

سو پکارو خدا کو خالص کر — واسطے اوسکی بندگی کے سر — گرچہ بکروہ جانیں اوسکے غیر — وہی جو انکا والی ہے بندیں

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۖ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ

کہنی والا بلندی جات — مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ — باعلو تمام ذی الذات
خالق تخت ہی وہی اتیدہ — یا خداوند تخت یعنی شاہ — ڈالتا ہی وہ روح اوجانکو — یا اوتارتا ہی راز بنہانکو
حکم اپنی سن جانتا ہی وہ — اپنی بندونمیں تئیں کہا دو وہ — دن لقا کی ہی اسکے جور و بنیاد — جب ملاقی ہوں اور بھیلیں احد
یا ظلمین اہل آسمان و زمین — یا کہ اقوام پیشین و پسین — یا کہ معبود اور عابد سب — یا کہ مظلوم اور ظالم سب

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ

جسدن اعمال اور اہل عمل	ہونگے نہیں ظاہر پر سبھی کچھ	نہ جیسے رضای عز وجل
	بعض فوق عمل جزا دیوی	اور بسط حسی نداد یوی

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

واسطے کسکی بادشاہی آج	ہے بیلاشبہ اوسیکا آج	بولیں از بہر حق تعالیٰ ہی
ہونگے کفار وفتہ مون	منفق اسحواب میں اوسکا	جو اکیلا دبا وہ والا ہی

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

آج بادا ش پاوی ہر کوئی	جس عمل سے کماوی اوسنے	نہ ستم اور ظلم ہی اسدن	ترسے ڈرکا کافر اور مومن
بیشک وہ حضرت معبود	لینے والا حساب کا ہی زود		

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝

اور سنادی ڈرا وانکو اوسدن پاس	غصے ہونگے بھرے ہوئے دل	ہو نہ بہر تمکو ان اوسدن	رد نہ نزدیک آنیوالی کا
جبکہ پہنچینگے دل گلوں کو بار	ہونگے مضبوط اوسکی مٹھی بھر	جانتا ہی جیسی نگاہوں کو	کوئی یار اور مشفق دلسوز
اور نہ کوئی سفارشی جسکا	اور جو کچھ چھپاتی ہیں سینے	بعضا سرار و بغض اور کینے	سبسر جشم ہی گناہوں کو

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

اور اللہ حکم کرتا ہے	فرقہ مشرکان سوا ئے خدا	نہیں کرتی ہیں کچھ تدبیر	کہیں بیداد کی گئی یکسر
اور جنکو پکارتی ہیں سدا	بیشک اللہ حضرسی بالا	سُننے والا ہی دیکھنے والا	عدل و انصاف سے رب کے

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ

کیا پھری ہیں نہیں ملک میں کہ دیکھیں کیسا انجام ہوا ان سے اگلوں کا جو ان سے زور میں بہت بڑھے تھے اور زمین میں نشانیاں چھوڑ گئے ہیں پھر خدا نے پکڑا انکو بسبب انکے گناہوں کے اور نہ تھا انکو کوئی خدا سے بچانے والا

کہ ہوا کیونکر انکا آخر کار وہی جو ہمیشہ ہوا انسے پہلے ان سے زور میں بڑھے تھے مگر انکے گناہوں پر مبتلا ہوئے اور خدا کی پکڑ سے کوئی نہ بچا سکا

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ

یہ اس لئے ہوا کہ انکے پاس انکے رسول معجزے اور دلیلیں لیکر آئے تھے پھر انہوں نے نہ مانا

اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ

تو خدا نے انکو پکڑا بیشک وہ قوی اور سخت عذاب والا ہے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور کھلی سند کے ساتھ فرعون

هَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ

اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے کہا کہ یہ جادوگر جھوٹا ہے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا

پھر جب موسیٰ ہمارے پاس سے سچی بات لیکر انکے پاس آیا تو انہوں نے کہا جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں

مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

انکے بیٹوں کو مار ڈالو اور انکی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کا مکر بیکار ہے

اور اس نے فرعون سے کہا کہ مجھے موسیٰ کو مار ڈالنے دے اور وہ اپنے پروردگار کو پکارے مجھے اندیشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا یا ملک میں فساد برپا کرے گا

اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں

اور فرعون کے خاندان میں سے ایک مرد مومن نے جو اپنا ایمان پوشیدہ رکھتا تھا کہا کہ تم ایک شخص کو اس لئے مار ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا پروردگار خدا ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس اپنے دعوے کی روشن دلیلیں لایا ہے اور اگر جھوٹا ہے تو اسکا جھوٹ اسی پر پڑے گا اور اگر سچا ہے تو جو عذاب وہ تمہیں سناتا ہے اس میں سے کچھ نہ کچھ تم پر ضرور واقع ہوگا بیشک خدا حد سے گذرنے والے جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتا

اے میری قوم آج تو تمہارا ہی ملک ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر خدا کا عذاب ہم پر آ پڑا تو کون ہے جو ہماری مدد کرے فرعون نے کہا کہ میں تو تمہیں وہی رائے دیتا ہوں جو خود سمجھتا ہوں اور تمہیں وہی راہ دکھاتا ہوں جو خود دیکھتا ہوں

اور جس شخص نے ایمان کہا تھا اس نے کہا کہ اے میری قوم مجھے ڈر ہے کہ تم پر بھی ویسا ہی دن آئے جیسا اگلے گروہوں پر آیا تھا

جیسا قوم نوح اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے بعد ہوئے ہیں اور خدا بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا

اے میری قوم مجھے تمہارے لئے پکارے جانے کا دن ڈر ہے

جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اور خدا سے تمہیں کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور جسے خدا گمراہ کر دے اسے کوئی راہ پر لانے والا نہیں

اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس کھلی کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے تو تم انکی لائی ہوئی باتوں میں برابر شک کرتے رہے یہاں تک کہ جب وہ مر گئے تو کہنے لگے کہ خدا اس کے بعد کسی پیغمبر کو نہیں بھیجے گا اسی طرح خدا حد سے گذرنے والے شک کرنے والے کو گمراہ کرتا ہے

جو خدا کی آیتوں میں بغیر اس کے کہ کوئی سند انکے پاس آئی ہو جھگڑتے ہیں خدا اور مومنوں کے نزدیک بہت بیزاری کی بات ہے اسی طرح خدا ہر متکبر ظالم کے دل پر مہر کر دیتا ہے

اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لئے ایک اونچا محل بنا شاید میں راستوں تک پہنچ جاؤں

راستوں تک جو آسمان کے راستے ہیں پھر موسیٰ کے خدا کو جھانکوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں اسی طرح فرعون کو اسکے برے کام بھلے دکھائی دیئے اور وہ راہ سے روک دیا گیا اور فرعون کا مکر بیکار ہوا

اور جس شخص نے ایمان کہا تھا اس نے کہا کہ اے میری قوم میرا کہا مانو میں تمہیں بھلائی کی راہ دکھاؤں

اے میری قوم دنیا کی زندگی تو چند روز ہے اور آخرت ہمیشہ رہنے کا گھر ہے

جو برائی کرے گا اسے اتنا ہی بدلا ملے گا اور جو نیکی کرے گا مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں انکو بے حساب روزی ملے گی

اور اے میری قوم کیا بات ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں خدا سے کفر کروں اور جس چیز کا مجھے کچھ علم نہیں اسے اسکا شریک بناؤں اور میں تمہیں زبردست بخشنے والے خدا کی طرف بلاتا ہوں

اے میری قوم بیشک جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا دنیا میں کچھ مقدور نہیں اور آخرت میں بھی کچھ مقدور نہیں اور ہمیں خدا کی طرف پھر جانا ہے اور حد سے گذرنے والے دوزخی ہیں

اے میری قوم جو باتیں میں تم سے کہتا ہوں ایک وقت آئے گا کہ تم انہیں یاد کرو گے اور میں اپنا کام خدا کے سپرد کرتا ہوں بیشک خدا اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے

پھر خدا نے اسے ان کے مکروں سے بچا لیا اور فرعون کے لوگوں کو برا عذاب گھیر گیا

یعنی آگ کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کی جاتی ہے اور جس دن قیامت برپا ہوگی حکم ہوگا کہ فرعون کے لوگوں کو سخت تر عذاب میں داخل کرو

اور جب وہ دوزخ میں آپس میں جھگڑیں گے تو جو لوگ دنیا میں کمزور تھے وہ بڑائی کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کی آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا سکتے ہو

بڑائی کرنے والے کہیں گے کہ ہم سب اس میں پڑے ہیں بیشک خدا بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے

اور دوزخ کے داروغے بہشت کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک دن عذاب ہی ہلکا کر دے

وہ کہیں گے کیا تمہارے پیغمبر تمہارے پاس کھلی کھلی دلیلیں لیکر نہیں آئے تھے وہ کہیں گے ہاں آئے تھے داروغے کہیں گے تو پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا بیکار ہے

بیشک ہم اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی کہ جس دن گواہ کھڑے ہوں گے

جس دن ظالموں کو انکی عذر خواہی کچھ فائدہ نہ دے گی اور انکے لئے لعنت ہے اور انکے لئے برا گھر ہے

اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت بخشی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا

جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی

پس خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی بخشش مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے رہو

جو لوگ بغیر اس کے کہ انکے پاس کوئی سند آئی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں انکے سینوں میں صرف بڑائی کا خیال ہے جس تک وہ پہنچنے والے نہیں پس خدا سے پناہ مانگو بیشک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے

البتہ آسمان و زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں اور جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور برے کام کرنے والے بھی برابر نہیں تم لوگ بہت کم سمجھتے ہو

بیشک قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے

اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے

خدا وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن بنایا کہ اس میں دیکھ بھال کر سکو بیشک خدا لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے

یہی خدا تمہارا پروردگار ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں الٹے پھرے جاتے ہو

اسی طرح وہ لوگ الٹے پھرے جاتے ہیں جو خدا کی آیتوں سے انکار کرتے رہے

خدا ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھکانا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور اچھی صورتیں بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے روزی دی یہی خدا تمہارا پروردگار ہے پس خدا بڑا بابرکت ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے

وہی ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم خالص اعتقاد سے اسی کو پکارو سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے

کہو کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو انکی عبادت کروں جب کہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی کھلی دلیلیں آ چکیں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ سارے جہان کے پروردگار کے فرمانبردار رہوں

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر جما ہوا خون سے پھر تمہیں بچہ کی صورت میں نکالتا ہے پھر تمہیں بڑھاتا ہے تاکہ تم جوانی کو پہنچو پھر بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے اور تاکہ تم مقرر وقت تک پہنچو اور تاکہ تم سمجھو

وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے پھر جب کسی کام کا کرنا ٹھہرا لیتا ہے تو اسے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں کدھر پھرے جاتے ہیں

جنہوں نے کتاب اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا اسے جھٹلایا تو عنقریب جان لیں گے

جب طوق اور زنجیریں انکے گلوں میں ہوں گی وہ گھسیٹے جائیں گے

کھولتے پانی میں پھر آگ میں جلائے جائیں گے

پھر ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم خدا کا شریک بناتے تھے

خدا کے سوا وہ کہاں ہیں وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے اسی طرح خدا کافروں کو گمراہ کرتا ہے

یہ اس لئے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس لئے کہ اترایا کرتے تھے

دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ کہ ہمیشہ اسی میں رہو گے پس متکبروں کا کیا برا ٹھکانا ہے

پس صبر کرو بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے پھر اگر ہم تمہیں جو وعدہ ان سے کرتے ہیں کچھ دکھا دیں یا تمہیں دنیا سے اٹھا لیں تو ہمارے ہی پاس انہیں آنا ہے

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ہیں ان میں سے بعض کے حال ہم نے تم سے بیان کئے ہیں اور بعض کے حال بیان نہیں کئے اور کسی پیغمبر کا مقدور نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئے پھر جب خدا کا حکم آ پہنچا تو سچا فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت باطل پر چلنے والے نقصان میں رہے

خدا ہی ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے کہ بعض پر سوار ہو اور بعض کو کھاؤ

اور تمہارے لئے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور اس لئے بنائے کہ جس حاجت کو تمہارے دل چاہیں ان پر سوار ہو کر پہنچو اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پس تم خدا کی کون کون سی نشانیوں سے انکار کرو گے

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے انکا کیا انجام ہوا وہ تعداد میں بھی ان سے زیادہ تھے اور قوت میں اور زمین میں نشانیاں چھوڑنے میں بھی بڑھے ہوئے تھے پھر جو کچھ وہ کرتے تھے وہ انکے کچھ کام نہ آیا

جب انکے پیغمبر انکے پاس کھلی کھلی دلیلیں لیکر آئے تو جو علم انکے پاس تھا اس پر نازاں ہوئے اور جس چیز سے ٹھٹھا کرتے تھے اس نے انکو گھیر لیا

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم خدا ہی پر جو اکیلا ہے ایمان لائے اور جن کو اس کا شریک بناتے تھے ان سے انکار کرتے ہیں

پھر جب عذاب دیکھ چکے تو ایمان لانا انکے لئے کچھ فائدہ نہ دیتا تھا یہ خدا کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں جاری ہے اور اس وقت کافر نقصان میں رہے

اور جب نہیں ہیں فریب و دغا	قبل میلاد حضرت موسیٰ	پھر ولادت کی بعد آئی باز	نہ کیا مارنی یہ دست دراز
اب نے بعد از نبوت موسے	کرتی ہیں قتل اور ستیا	فضل خالق وہ کام فرماوے	کہ غلط اونکا داؤ ہو جاوے
	بلکہ اوسکا بڑی وبال اوپر	غرق کرداب قہر ہوں بسیر	

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝

اور لگا کہنے اسطرح فرعون	اپنی لوگونسے جو تھے دوون	کہ مجھے چھوڑ دو تمہارے لوگو	تاکہ میں مار ڈالوں موسیٰ کو
اور چیلے اونکو تعبیر سنکر	گو پکاری وہ ہی کہیں	ہیں تو کہنا ہوا اوس خطر کا نہیں	کہ بدل ڈالی وہ تمہارا دین
یا کرے فساد ہر طرح میں	لڑکے وہ عام و خاص لوگونکا	مولوی نے بیان کیا تفسیر	شاید اوسکی نہیں وہ سر بسر
منع کرتی ہوں قتل سے میں	کر کے موسیٰ کے معجزہ کو نظر	یعنے وہ ڈر گئی تھی اوسسے	کہدیں بدلا نہ لیوے اوسکا آ
یا کہ فرعون نے لیا تھا جان	کہ پیدا میں موسیٰ عمران	قتل اوکی سنی لدن تھا	بر بنجہد عیان وہ کرتا تھا

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

اور لگا کہنے وہی عمران			بیگمان میں بڑے تکبر سے
اپنی پروردگار اور رب سے	اور پروردگار تمہارے کے	ہر غرور اور برائی والے سے	نخوت اور خود نمائی والے سے
جو کہ تم الیفین سے اور باور	بنکر حساب کے دن پر	سکو روز حساب کا یقین	کہ نہیں کرتی نظام اوسکے تسلیم

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ

اور لگا کہنے وہی مکلفتا	اسطرح ایک مرد ایمان دار	لوگون فرعون کے میں جو شمار	کہتا پنہاں تھا ہی ایمان کو
	تھا وہ اک خیل خاص شاہان	سو برس سے کہ رہتا جو ایمان	

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

کیا تم سب قتل کرتی ہو میں	کون ہو مرد کہ کہتا ہے		ایک مسلمان مرد کو اسپر

کہ مکہتا ہی رب مرا ہی خدا — وحدہٗ لا شریک لہ کیتا — اور لایا تمہین دلیلین صاف — تمہارے کی ہاتھ انصاف

اور اگر ہووہ کاذب اوجھوٹا — تو اوسی پر ہی کذبہ اوجھوٹ اوسکا — اور جو ہو راست گو ہووے تم پر — کوئی اوسکے کا وبال اوضرر

جسکا وعدہ تمہین بتاتا ہی — ای بدنیا وُدین دُرانا ہے — حق تو دیتا نہین ہے راہ اوسکو — جو کوئی بی الحاد وجھوٹا ہو

ای اگر وہ کلیم جھوٹا ہی — وی سزا جسکی یہ بتاتا ہے — اور شاید وہ شخص سچا ہو — تو کر و فکر اپنی ای لوگو

يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا

ای مری قوم ہی تمہارا راج — مِنْ بَأْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا — ہے تمہاری سے بادشاہی آج

جسکے ہو زور والی ای مردم — یعنے ہو زور والی ای مردم — پھر بھلا کون ہووے اوسکا ضرور

جو بکایک وہ آگیا ہو سر — یعنے از سوی قاہر برتر — ہو جو اوسکی قتل سی تم باز — ہمکو از قہر ایزد قہار

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيكُمْ اِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ

کرتی فرعون یون گفتگو — مرد سی اور جو مرد کی ہی تہی — نہ کر و گمراہ اوسنے اوسکو — وہ جسمین دیکھتا ہو خیر

اور بتاتا نہین ہون تمکو راہ — کہ دکھاتا نہین ہون تمکو مگر — ہان مگر راہ راست اور وہ نجو

وَقَالَ الَّذِي اٰمَنَ يَا قَوْمِ اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ
وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ

اور بولا کہنے والا ایمان دار — اسطرح سے وہ مرد ایماندار — ای میری قوم مین تمپر ڈرتا — کہ بتکذیب کیے سیم — جیسے حال قوم نوح وعاد — اور وی جو لوگ پیچھے اوسکے ہوئے — یعنے ہیں قوم لوط جند جنکے

اور نہ اللہ چاہتا ہی ستم — بندونپر یعنی ہے اوسکو — اور ای قوم مین تمپر ڈرتا ہون

وَيَا قَوْمِ اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ

ای پکاروگی تم قیامتکو — مستعد ایک دو سے ہو — یا کہ قلزم مین جبکہ ڈوبینگے — یا کہ قبر مین فرما کر — کہ ہوا تہا بہ کشت سے ہم — کہ بلا آئی یون ہے لوگو نپر

يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ ۚ مَا لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ

جسنے اوس حسنکو بیکہا	يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ هَادٍ	بہبکی جاؤگی بیٹھم تم دیکر
شنہار آنکہہ نزدان سے	کوئی تن حافظ اوسکا نہیں	تونہ اوسکا ونی والا رہا
	بہری احتمام دمون اور	اور جسکو گہائی راہ اللہ
	کرلی معلوم اوسکو از سر غیر	

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۖ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا

اور تمہارے پاس آچکا یوسف	یوسف یعقوب وہ جو تہا یوسف	پہلی موسی سے معجزی لیکر	مثل احیا کے اسب ونطق بسیر
پس سے وہم میں تم اوسی کے	نکولا یا جو دین کی احکام	نا بجد کہ جب ہلاک ہوا	نیل میں دفن ہوئی خاک ہوا
کرنی اسطرح سے لگی گفتار	کہ اوسہادی نہیں خدا نہ آنہا	پیچہے یوسف سے کوئی پیغمبر	یعنے جیسا وہ سعد تہا ہم پر
مولوی نی لکہا ہے توضیح بیان	پہلے قائل نہ تہی وی بخت بگوں	یوسف جو ہوگیا پیغمبر	مصر کا نظم ونسق نہ سر بسر
تو لگی کہنی کرکی وصف ثنا	کیا مبارک قدم وہ یوسف تہا	زنہار آئی گا نہیں ہم پر	کوئی ایسا نبی و پیغمبر
طرفہ انکار اور عجب اقرار	واہ کیا سر نگونہی وی اقرار	ایک فرعون بیشرنی لکہا	عہد یوسف اور عصر سوکا
جسکا گہوڑا اجل کا مرکب ہو	کر کیا رام جہان فانی کو	پہر حبیب دعا سے پیش آئی	اوسکو دنیا میں پہر کر لائے
ہوگیا گرچہ اسکا احیا	تازیانہ اوسی ہلاکت کا	لیک یوسف کہ زندگی بخشا	پہر گیا دین حق سے وہ گمراہ
عہد موسی تک اوسنے یا کم	کفر بخت میں سب گنوائی عمر	بعض نے دوسرا لکہا فرعون	عہد موسی میں وہ جو تہا فرعون

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ

یوں سے بہکائی ہے خدا اوسکو	جو کہ اسراف ہے اور الا ہو	جنکو ہی معجزہ دین سے انکا
	بہر لگا کر ی مرد ایماندار	صفت مسرفان ہے وشک

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ

وہی جو کرتی ہیں انبیا جدال سے	حضرت تعلیب کا وی کہ کہ ہیں	حق کی با تو ہیں باطل
بن سمجہے کہ آئی اوکی پاس	ہے بڑی ناخوشی وہ اون پر	پاوی خود فرد خالق متعال

اور نزدیک اونکی جو بکبر	رکھتی ہے الیقین میں اوہ باور	یوں ہیں یعنی اوسی حالت پر	مہر کہتا ہی خالق جبار
ہے دل پر غرور و سر کشی پر	ہے خود بینی فلک جسکا مکدر	انکے نفس سنگی اوس نصائح کو	اثر سا معانسی خائف ہو
	پیش آیا بطرز نو مخذول	یا کہ حضار اوسمیں ہوئے مشغول	

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۳۶ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۳۷

اور بولا فرعون اے ہامان	ہوں فرعون یعنی کہ ای ہامان	تو بنا مجکو یک مکان بلند	کہ ہو یوں اسمان السا شان بلند
تا کہ میں پہنچ جاؤں اوپر	راہیں افلاک کے جو ہیں بکسر	پھر کروں جہانگہ نگاہ اوپر	سوی معبود موسی عمران
اور پڑتا ہوں میں وہم خیال	اوسکو ہرگز نہیں میں فرع مقال	اوسکی تفصیل ہیں عجز انجان	ہیچ سوتہ قصص عجز بیان

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۳۷

اور یوں دیا گیا زینت	ای دکھایا گیا ہی عجز بہتر	پھر فرعون کا بد اوسکا	جسکو اچھا سمجھ لی کہ تنہا
اور روکا گیا تھا وہ راست	راہ وہ سیدھی سی تھا جو رہنما است	اور نہ فرعون کے دغا ہی مگر	یہ تباہی و نیستی یکسر
	یعنے جس راہ سے وہ پیش آتا	اپنی کہنی سے کو بنالاتا	

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۳۸ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۳۹ ع

اور کہنی لگا وہ ایمان دار	اسطرحسی ہو مرد حضار	کاہی سے قوم تم جو بکبر	میرے حال اور طریق پہ چلو تم
تا میں دکھلاؤں تمکو راہ صواب	یا میں بھجاؤں تمکو راہ صواب	قوم میرے نہیں کچھ اس بات	کہ یہ دنیا کی زندگی ہو جو
ہے زاد اور منفعت لینا	بہر اوسی اپنی ہاتھ ہی دینا	اور بیشک ہے کچھ بھلا	ہے وہ گھر جنی اور ہمیشگی

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۴۰

جو کوئی کام بھی بیٹھ آوے — تو جزا اسکی ہے پا جاوے — اور جسنے عمل کیا اچھا — مرد یا زن ہی اور وہ مومن ہا
ستر مردم آمین جنت میں — رزق بخشش وہی خاتمین میں — بے شمار و حساب جسے چاہے فتح روزی — نعمتیں اور بیوی گونا گون
سنکے اقوال مرد ایمان دار — سر نش کرنے لوگن کے کفار — کہ شتابان شان تبری نہا — ترک فرعون کی سرنش کا
ہند گلیاں بھی پھیر پھیر ہیں — ہمکے ناہی تو جو قال و مقال — بس لگا کہنی از سر تنبیہ — اونسی مرضیون بطرز و شیوہ

وَيَا قَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ نصف

اور الیوم کیا ہی ہے بات — کہ بلاتا ہوں تمکو سوئے نجات — اور بلاتی مری تمہیں ہو تم — جانب نار و دوزخ الیم دم
اپنی اور یہ کہ یہ کیا تمکو — یوں سنافی سے اونکو پھیر لیا

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۖ

مارنی اسلیے ہو مجکو بکار — کہ بن لدسے کروں انکار — اور مقرر کروں شریک اوسکا — جسکے مجکو نہیں خبر ہی ذرا
یعنے جسن چیز کی خدائی پر — نہیں رکھتا ہوں کچھ علم و خبر

وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ؕ

اور میں بلاتا ہوں تمکو بکار — اوس قوی کی طرف ہے غفار — ای عدد سے ہے زور ہے عظام — بخشنا دوستونکی ہی انکا ہم

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ

بیشبہ نہیں ہے شک اسمیں ایم دم — کہ بلاتی مری تمہیں ہو تم

لَا فِي الْاٰخِرَةِ

اوسکی جانب کبھی نہیں نہا — جسکو آواز مارنا بیکار — اسجہانمیں کہ ہی وہ دافنا — اور عقبی میں ہے جو الفنا
یعنے اس ات اور سنجکے قابل — دین و دنیا میں اعتبار نہیں

وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ

اور البتہ ازبرای جزا — ہمکو ہی بازگشت ہے سوجا — اور حد سے گذرنیوالے تو — وہی دوزخی لوگ ہیں جو
بہر جو بہتر بدکرکے دیدیں — قتل کرنی لگی ہے اوسکی نہیں — کرنی اسطرح سے لگا نفنا — اونسے ہیں نیکو ایمان دار

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ؕ

سوتم آگی لوط کی اوسکو یاد — وہ جو کہتا ہو مین تمہارا بود — اور مین سونتا ہون اپنا آپ — حق تعالی کو ہاتھ کل نام
حق تعالی نے ہی نظر فرما — اپنی بندگی جو کلمونکا — الغرض فضل کیا ہو بیشمار — حکم فرعون سے وہی بیکدار
اوسنی فوراً فرار فرمایا — بہنگ کر وہ پہاڑ پر آیا — رات دن یاد خلوص و مقبول — بندگی خدا مین مشغول
دام دد جسکو پرورد آنے — کرتی ہو سکی سدا نگہبانے — مصر مین جب ہوا ہے قحط کا فاش — پاس یعقوب خواص گرم راش
دیکھکر اوسکا بندگی مین قیام — قتل کرنے ہی اوکی آئی یاد — دور کی مادی کیا نہ دست دراز

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

پھر نگاہ اوسکو رکھ لیا حق نے — اہی مومن بچا دیا جن نے — یا بچایا خدا نے موسی کو
اوسکی آفات اور بلا و نسی — کرتی نجو بہ تہی جو داؤ نسے — اور لیا گھیر قبطیونکے بیچ
اوس بڑی مار سے کیا وہی مار — غرق دریا ہو یا کہ حرق نار — جو کہ بڑی اوسی گئی بیچ
یا یہان آگ اوس سے مقصود — یعنے دوزخ ہے بڑی مردود — غرق دریا یہان ہے اوسے راہ

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا

ہے وہ سوء العذاب یا بسقر — ہیچ برزخ کی تا بروز شمار — ہونیون حاضر کیا گئی ہے بیچ
صبح اور شام کوئی ہم کردار — بس کسے جائین قبول و کفار — پنج ہزار یا روز کی دو بار
وہ روایت ہے کوئی حاکے — ابن مسعود جسکی ہین راوی — کہ وہان ماوی مردم فرعون — رکھ باجواف طیر اسود دون
عرض کے جائین آگ پہ دوام — تا بروز تناد صبح و شام

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ

لو جسد کہڑی ہو اور برپا — ساعت و سنخیز سر آ — کہ دیا جائیو تم کہ داخل ہو
آل فرعون کی تئین یکسر — سخت سے سخت مار کی اندر — ملوسی تیہان کیا ہے رقم — باکہا جائی ہون کہ در آؤ
کافر و کفر کہا ہین اوسکی مقصد — وہی جو ہین اوسکی ہوسنط مقصد — بہر فرعون کہا ہین کہ اوتر دیا ہو — کیہ ہی کفر فر کا عالم
اور سیطر حسی مقلم شت — سے ہی مومنان نیک سرشت — اپنی کردار کی سزا پاوے

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝

اوجب جہنم پر ہیں آگ کے اندر	بعضے کہیں گے کہنی مردم کمزور	لیں گلیں کہنی مردم کمزور	ازبی سرکشان و اہل غرور
بی گمان ہم تمہاری ماتحت تھے	بعضے سرو تمہاری ہم پیچھے	بہرہو کیا تم اوٹھا نیوالی ہمارا	جسمے سر پر آگ کا آتش کا

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ

بولیں جو کوکہ کرتے تھے تکبر	قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝	ہم سبھی ہیں ہیں بیچ دوزخ کے اندر	
کہ خدا نے بعدالت اتحاد	کرلیا حکم درمیان عباد	بیشک وہ نہیں رہا ہی مقہور	کہ جو آدمی کو نہیں کسی کا کام

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ

يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝

اوکہیں لگے کہن مضطر ہو	دوزخ خازنان دوزخ کو	کہ دعا مانگو اپنی تم رب سے	تاکہ ہلکا کرے وہ ہم سب سے
	ایکدن کے قدر عذاب ٹکال	کہ ہم آرام لیویں کچھ فی الحال	

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ

قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝

بولیں کیا خازنان مرشتاں	کیا نہیں آئے دنیا میں لانی نہی تمہارے	بہ ہدایت تمہاری پیغمبر	جحتیں بیّن اور کھلی لیکر
بولیں وہی لوگ کہ ملائکہ ہے	یعنے وہی جحتیں کہ لاتی تھے	بولیں خازن ہم ہی حال	تو کو آپ ہے دعا و سوال
اونہ کفار کی دعا مگر	گمرہی اور ضیاع میں پھیر	ای دعا کا فروں کی ضلال ہے	محض بیکار اور عاطل ہے
موجبی فی ملائکہ چکیدہ	انہی اسطرح پر گرین کفر	کہ سفارش نہیں ہمارا کام	ہم تو کہتی عذاب میں ہم
	وہ تھی کار انبیاء و رسل	سو تم اونسی خلاف تھے کل	

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ ع

الْأَشْهَادُ ۝

ہم تو کرتی ہیں نصرت جا کے	اوراوکی یہی کہ لاتی تھے	بیچ دنیا کی زندگانی کے	یعنے ہر طرح سی مدد گار کے
اپنی پیغمبران دین کی پھیر	شاہدی دینی والی ہے	ای گواہی کو بولتے ہیں	رسیت میں اسمحان غازی
اور جسدن کہڑی ہوئی ہے گواہ			انبیاء و ملائکہ و مومن

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝

جسدن آدمی ستمگارنکی کام | سوء الدار ۝ | معذرت اونکی ای بیمقام
اور اونہین ظالمونکو ہوگی ملعنت | ہن وی حمت سے دور بدکار | اور اونہین کے لئی ہراکہری

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

اور ہم دی چکی ہین موسی کو | راہ کی سو جہہ صرف حسان ہو | اور وارث کیے بنی یعقوب
راہ دکھلانی اور دیتی پند | ازدی مردمان دانشمند

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

سو شکیبا ہو تو بھی شکیب | وعدہ حضرت خدا بیشک | اور تو بخشوا اپنی گناہ
اپنی خالق کی تو ستایش کر | ہی روایت کہ سید الابرار
اور باکی سی یاد خوبی کر | منصب بندگان سے جہہ و قصور | طلب مغفرت سے اونکو ضرور

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ

بیشک وے جو جھگڑتے ہین | کرتی ہن بکبر کی بحث وجدال | حقکے بابت نہین ای دستیاب
نہین سینونمین ہے کچھ اونکی مگر | سر کشی جو ہو سر تا سر | کہ نہین نہ ہاروی سکین
یعنے یہ کبر کرتی ہن کہ میر | وی فائق ہون اونپر ہمیشہ | یہ نہین پہنچی کی وی سکین

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

سو تو مانگ پناہ تو بخدا | انکی مکر کی ای نبی ورا | بیشک وہ ہے سنتا دیکھتا
سننے والا ای دیکھنے والا

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

خلق افلاک اور زمین اول — باہمہ عظم شان ہی اشکل — خلق مردم سے یعنی مرد بیچ — جنکو پیدا کری وہ بار دگر
لیک بسیار مردم سیدین — اوسکو آسان جانتی ہیں نہیں — بلکہ اوسکے نہیں کچھ شک ملل — جانتے ہیں بسا بعید محال

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور نہیں ہے برابر دیکھنا — وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ۝ — کور بینا و جاہل و ہمہ دان
اور نہیں مومنان نیکوکار — اور نہ کافر جنکا بد ہو کار — ہے قلیل اور اندک ہیں مردم — وہ جو کرتی ہو سوچ کر بہتر
یعنے یکدن وہ چاہیں جسکو — فرق انکا عیاں ہو اوس پر بین

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

بیشک وہ ساعۃ آنی ہے — یعنے بیشک قیامت آنی ہے — ہے نہیں کوئی ریب اور دہوکا — اوسکی آنی میں ہی نہیں دورا
پر ہیں لوگ مانتے ہیں نہیں — یعنے سچا اوسکو جانتی ہیں نہیں

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور بولا خدا تمہارا اوس نے — تم پکارو مجھی کہ میں سنوں — اوس تمہاری پکار کو بر آؤں — ای یا جو وہ جزای خلد و سقر
ای میری بندگی سے منہ موڑے — تاکہ اوسکا ثواب تم پاؤ — اگلی اسکی جو ہی کلام مفصل — اسکی مانند ہے یہی کیسر دال

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

بیشک ہیں جو صرف استکبار — بندگی ہی میری وہ بد کردار
اندر آئیں گے جہنم میں — نار دوزخ میں جو کہ خوار و ذلیل — کہ نہیں مانگنا ہی اپنی خو
بلکہ پروردگاری کچھ شے — مانگنا شرط بندگی کی ہے — منصف نے گان حق یہ کیے
جو نہ مانگیں بہائی عزت و جاہ — تو وہی بخشاوں بے کوشش — اس لو جہاں گیا کہ حضرت رب
لیک لازم ہے اوس خدا کو نہیں — کہ بزاہو ہر دعا کی تسلیں — بلکہ ہی وہ خدا ہر کار — اپنی مرضی کا مالک و مختار

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ ع
مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

وہ خدا ہی کہ دی بنا تمکو — اکثر الناس لا یشکرون — رات تاکہ بیٹھو اوسمیں تم کو
اور دن تاکہ دیکھو اوسمیں تم — البتہ معاش ای مرد م — بیشک رب جالق پر ہے
لیکن بیشتر مردم اوس — کہ نکرتی ہیں شکر خود پر — ہے خداوند فضل لوگوں پر

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى

جو اللہ فضل والا ہے — تُؤْفَكُوْنَ — رب تمہارا ہی خالق ہر شے
نہیں معبود اوس بن ابر دم — پھر کہاں پھیری جاتی ہو تم — ای عباد نسی اوسکی جانب — جسکا انجام ہے نہیں بالخیر

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ

ایسے پھیر جاتی ہیں وہی — وہی جو انوسی حقکے منکر تھے

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

وہ خدا جسنے دی بنا تمکو — رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ — اڑضن جائی قرار اپنی لوگو
اور بنایا ہے آسمان کی تہ میں — قصر باخبہ بلند ترین — اور تصویر کی تمہاری شکل — بھلے تسطیر کی تمہاری شکل
بہر سنا لکین اچھا اور خوشتر — اوسنے شکلیں تمہاری اچھو — اور کیا رزق مرحمت تمکو — سنہری چیزوں سے صرف احسان ہو
یہی معبود رب تمہارا ہے — پروردگار جسکے آشکارا ہی — سو مبارک نام ہی معبود — رب عالمیان بالفضل اور جود
اہل تحقیق نے لکھا ایسا شہر — شکل و رونمیں سب سے بہتر — کوئی حیوان اسکا اور نہ ہوے — اور کہکشاں نہیں ہے فیروزے

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ

ہی زندہ ذات خود کیتا — لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ — کوئی معبود ہی نا اوسکی سوا
بس پکارو تم اوسکو خلص کی تئیں — کہ ہر اوسکو سندگی اور ورز — جملہ خوبی خدا کی ہی ثابت — کہ ہی پروردگار جملہ جہان

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ

اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْ[illegible]

مشرکوں سی کرسی نبی روا — من دون منہ عبدون ان خدا اوکے — یہ پوجے ہوجو جی بن اوکو
جب پہنچیں محمد کو کھلی آیات — میری ہے ذکر سی بالذات — اوہو اوس کیا گیا فرمان — کہ ہو نمیں مطیع بے جہان

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن
نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا
وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ
وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

ہے وہی جسنے کو دیا پیدا — مٹی سی یا کمال عطا — بعد اوسکی منی کی یا دی سے — اپنے قدرت او کار دانی سے
بعد اوسکی جمی ہو نجی خون — اپنی حکمت او صنع افزونی سے — پھر وہ لاتا ہی بچہ دانی سے نکال — وقت موعود پر تحقیق الطفال
پھر بڑھاتا ہی مکوای لوگو — تاکہ پہنچو جوانی اپنی کو — پھر کرماتا مکو باقی ابر دم — تاکہ ہو جاؤ پیر پورے ہی تم
اور کوئی ہی تم میں متوفی — قبل سو تیسی پیر اور برنا — اور باقی رکھی کہ تم پہنچو — مدۃ موت نام پر دھکو
اور شاید کہ دیکھے اپنے حال — تم تفضل کرو باستقبال — کہ یہ احوال کذری جو ہیں غیر — اور ہے ایک حال جانی گذر
ہے وہ مرکز حیات کا بانا — اپنے مرنے کی بعد سے جانا

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

وہ ہی ہے جو جلاتا ہے — اور اماتت سے بیش آتا ہی — بہر بوقیکہ چاہی ہے کرنا — تو بکہتا ہی خالق انعام
اسکو اسطرح سے کہہ چاتو — تو وہ ہوتا ہی فور الحین

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ ع

کیا دیکھا ہی تونے انکی اور — وہ جو کرتی ہیں کیدگروی اور — جو جو کرتی ہیں کیدگروی اور
باتوں اللہ کیمین بامید — وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝
وحی جو ہو ہمانی ہیں بھیجو — بسطرح پھیر جاتی ہیں یہ اور — کہ نی قرآنکی ہیں نہیں نصیحت
ہے بھیجے ہیں ہی پیغمبر — اور اون احکام کو کہ دیکر — جانا لیونگی ثمرہ انکار

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝
ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا
عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۗ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝

جب پڑی ہونگی انکے گلے طوق اور زنجیریں
منکر ونکی پکڑ ہوگی اور اعناق
اور زنجیر ہوگی آتش و نار
ای باعناق مردم کفار

یا سلاسل بڑی ہونگی ان پر
اونکی باہو دست میں پھیر
کھینچے جاوینگی وی عقوبت سایہ
جلتے پانی میں یعنی کھولتے پانی

پھر جلائی آگ میں اور ہونگے وہ حیران
طوق جکی صفت اب اوسمیں ہونگے
بہر نہانا جائی اونسی کلی لوگو
اب کہاں ہے اور کہاں گئی جنکو

تم بتاتی شریک تھے بیسر
جنہ خدا وند پاک اور برتر
بولیں کہوئی کہی وی نہیں
بعضے پانی نہیں ہم اونکو اب

بلکہ ہم تو پکارتی ہی نہیں
بہلے دنیا میں کوئی ہی نہیں
اسطرحسے گمانی ہی اللہ
کافروں کی تئیں طریق اوہو

یونہی گمراہ کرتا ہے اللہ کافر
پھر یہ کہہ اکی ہو تھی تم شاد
بہر یہ کہہ اکی ہو تھی تم شاد
بہری منکر ہوں جیکو عذاب

یہ بدلہ ہے تمہارے اترانے کا زمین میں
بیجا خدا لان سے تمکو عبثی میں
اوسکا بدلا ہے یہ کہ دنیا میں
ناشاد ہوتے تھے تم بیجا زمین میں

اور اوسکا کہ تم مزے کرتے تھے
اور اوسکا کہ تمہارا اترانی
تمہارے شوخی سے تھا جو یہ
شوخی کرتے تھے تم بیجا زمین میں

بیٹھو دروازوں میں ہمیشہ رہنے کے لئے تم
ایک تخمینہ کے شاہیں آتے
بیٹھو الواب میں سقر کے تم
رہنی وانت اوسمیں ہمیشہ

کیا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا
سو ہا بلیا ہے جاگہ قرار

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

پس تکیہ ہو تجھ پر اے محمد
وعدہ حضرت خدا ہے سچ
بہر کرم دکھاویں تجھ کو
جسکا دیتے ہیں اونکو وعدہ ہم

یا کہ ماریں قبض تیری جان
یعنے قبل از عذاب ای بدر
پھر کسی حیثی وی ہے عمل
ہوں نہیں ناجی عذاب سے کبھی

اور عقبی میں ہونگے وی آخر کار
نہ ملائی عذاب دوزخ وار
جبکہ از روی بحث و قضاوت فیصل
بیٹھیں قصاعد بر آسمان نگاہ

جسکا حسی پیرایہ اسرا	ہوچکا شرح اور بیان جسکا	لائی روح الامین آیت آیت	تاکہ ہو نون نذری محل طلب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ

اور بھیجا تمہارے نبوت کیلئے	ہمنے پیغمبر تمکو جنسے ہیں		
بعض وہ ہیں جنکا ہمنے ذکر کیا تمسے	جنکے قصے بیان کیے تمپر	اور بعضے وہ ہیں کہ جنکا ذکر نہیں کیا	ہمنے قصے سنائے تمہیں پیغمبر
جنکے قصے ہمنے نہیں فرمائے	بیست و نو وہ شمار کرکے	اور جنکے قصے سنائے نہیں	بعض کے نام بھی بتائے نہیں
بعض اولوالعزم کہ ہیں پانسو ہزار	ہو چکے مجموعہ یوم بدر وہ شمار	نصف اولین سے بھی نہیں موجود	نصف خلق ہوئی ہے مکتوب
قول مشہور ہے یہ اہل شمار	ایک لکھ اور بیس ہزار	لیکن اس میں بھی جانبی ہے نہیں	اولی الامر مطلقاً بالتعیین

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ

اور نہیں کسی پیمبر کا	غیر فرمان حضرت یزدان		اپنے بندہ رای نبی ورا
کہ وہ لاوے کوئی نشانی اپنی	پھر ہو فیصلہ اوی حکم خدا		نوٹ نہ دی عقبی کا
کوئی بھی حکم فرمان خدا	تب کہ آوے راست بالانصاف	اور زیاں کار ہیں وہ جن کی	باطل ہوئے اور زیاں ہوئے
کہ نبوت دیا کرے اعجاز	نہیں آتے ہیں کبھی بے اذن باز	بلکہ از راہ افتراء وی سب	کرتے ہیں اور معجزہ کو طلب

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ع

سنت اللہ خلق فرمائی	مکلو انعام بعضی ہو یا	تاسواری میں اونسی اور لدنمیں	اور کتنوں کو اونسی کا انعام

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ

اور میں ہیں فائدے بہت سے	جو تمہاری ہے دل کی اندر ہو	اور خشکی کی راہ میں ہو	اور راہ تر میں کشتی پر
اور تاکہ پہنچو جہاں حاجت ہے	تم سواری اور اونٹ کی پاؤ	اسی سواری پر اونٹ کی پاؤ	

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ

اور دکھاتا ہے تمکو نشانی	بعض آثار اپنی قدرت کے	پھر بھلا کون نشانیوں کو دم	حق کی کیا کیا نشانی ہو نہ تم

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً
وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

کہ پہر انکی سانہ کوئی ہوئی	ملک عاد و ثمود و من کبیر	تا نظر کرتی وہی کیونکر ہوا
نہ بادہ تر اونسی کی بسیار	اور قوت میں سخت تر اور شمار	اور آثار مرکہ ہیں بر زمین
پس کام آئی کہ بہ نفع بہت	اونکی وہ چیزای بہ مذ طا	جو کمائی تہی مال اور زر سے

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ

پہر جب اونپاس پہنچے اونکے رسل	معجزی لیکی اور دلائل کل	خوش ہوئے اور سمجہا اونپر	زعم اونکی میں علم جہل اسکا
علمی ہیں عقائد اونکی مراد	جنکا ابطال اور کیے بہا	باوی شہادت اونکی میں مقصود	علم جنکو خیال کرتی عنود
یا غرض علمی طبائع کا	یا کہ تخمین اور صنائع کا	یا ہی قصہ علم انبیا کا یہان	بسپہ ہوتی ہنسی وہی قرآن
اور محیط اونکو ہوا سیا علم	جسسے کرتی تہی وہ مسخری	جسسے کرتی تہی وہ مسخری	
یعنے اونپر اولٹ پڑی وہ چیز	جسسے کرتی تہی وہ مسخری	انبیا سی کیا جو استہزا	اوسکی فورا ہوئی نصیب سزا
	اکثر ہیں حضرت احد	ہو گئی یکبیک ہلاک و تباہ	

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝

پہر جو دیکہے اونمیں ایبدار	مشرکون نی ہمارے آفت و مار	بولیں ایمان لائی ہم سمیر	جان و دل سے خدا الکبیر پر
اور ہم بازآئی اس شے سے	یعنے انکار الٰہی اوس شے سے	جسسے ہم شرک لانیوالی تہے	یعنے ساجی بتانیوالی تہے
	ای ہمارے اباو ن تو بسبب	جنکو گہرائی نہلی نہی رہنا	
پس نہیں نہلا آدمی کو کچہ	مارو آفت ہماری ہی سمیر	یعنے تکلیف مرتفع والحال	اونکا ایمان ای بلند مقام
جسکو دیکہ کر آہ و نظر	اور بانکو ای دفعہ شتاب	وقت تکلیف گہی تک بار	ہوتی ہی دیکہنی ہی مار و مکار

سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ۝

سہم اسکی ہی اور دستور	جو چلی آئی ہی بعضی دہور	بندون اوسکے بیچ مقبول	کہ ایمان بلا سے مقبول

اور پھر نہ مانگو اوسے جبر — منکر ان عنید سر تا سر — وہ جو لفظ نہ مالک ہے میان
لیک اسجگہ ہے قید ثبات — قصد اور ہے قید نہیں بات — استغنا تو کام فرمایا +
بعضے اونکا بیان اوجسمان — ہو گیا وقت بلوں عجلت — گر نہ مستغرق زبانکاری
یا الٰہی رسول مومن — رکھ عباد تیں محکوم اوردلا — اور بدین محتسد
سے بہ فرعون نفس اور شیطان — دشمن جاں و نہر ان ایمان — محکوم مانند مرد ایمان دار
کہ تری فضل سے کروں تعمیل — خواجہ بیں بکے دین بسیدوام

سورۃ الاقوں مکیۃ وھی اربع وخمسون ایۃ وکلماتھا تسعمائۃ وستۃ وثلثون وحروفھا ثلثۃ الاف وخمسون وحرفا مائتان وثلثۃ وخمسون

اوتری مکہ میں سورہ اوات — اوسکی تو ون میں ہے سر آیات — حرف پنجاہ و سہ و سو ہزار
اور کر لی شمار اوسکی کو — کلمے میں ہزار سہ چار
کہ سوا اوسکے کوئی نہیں جانتا — حرف پنجاہ و سہ و سو ہزار

بسم اللہ الرحمن الرحیم حٰمٓ

ہی حروف مقطعات میں جو یہا — حق تعالیٰ کا اعظم الاسما — کہ وہ اول حرف وہیں نکلا
اور تاویل حرف حا و میم — ہے بحمد وہ میں ہو چکی ترقیم — اوسکی تاویل کے تئیں اسجا
کہ بحکم استنارت حا ہے — لیک بعضوں نے اسطرح سے لیا — جس سے مخصوص ہیں عیسیٰ حا
اور مقرب ہیں میم بیمیم — کہ نہیں پاتے ہیں وہ از کریم — نہیں پاتا ہی ایسا وہ علی
یا حلاوت ہے حرف حا کی مدام — اور ملاحت ہے میم کی ارشاد — اور مناسب ہے میم فصاحت کو
یا ہی رحمن کے وسط میں حا میم — اور محمد میں ای محب حمیم — باجواب اسم ہی ہادی کو

تنزیل من الرحمن الرحیم

بیاد اول ہے حا ہی سنیا یا — اوسکی بخشش ہے وہ بدایت عام — اور مراد اوسکی ہی اعانت ہے
اوسکی بخشش ہے وہ بدایت عام — اور مراد اوسکی ہی اعانت ہے

کتاب فصلت ایاتہ قرانا عربیا لقوم یعلمون

وہ اوتارا ہوا ایک کتاب — بشیرا و نذیرا — اوس صفت سے ہے ایسا جواب

کہ جدا کہ کہیں ہمارا ہمیں سن | آمیتیں اوسکی ای نبی نہ سن | ایک قرآن کہ نہی ناں عرب | قوم کو وی جو جاہن سب
فرد وہ اوسنا نبوالا امر | ناکہیں اوسپے عملدر کر

فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْ
اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ

ہر لیا پہر اوسنے منہ پھیر | اور لگے کہنے یوں بے انصاف | اگر اوس قوم کی نہی اچھو نجھ
یعنے قرآنکو نہ سمع قبول | کہ ہماری قلوبین بند ہوا
تو اناجیدہی جسکے طرف | ہے گرانی و توجہ سر تا سر
مانع دیدار اوٹ و شادو ان | ہم تو مین کہ نیوالا اپنا کام
کہ بیچ اوسنی کہ دیوے کہ

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

اللہ وحی اوسنی | کہ تمہارا خدا ایک ہی
یہ جو مانے جانے خبری ہو | رفع اوسکا ہی ہمارا بی ہو
لیک مین اوس سے

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ

وحی اوسنی | کہ نہین کوئی بات اوسکی سوا
اوسکی طرف | اوسنے فرمایا
اوسکی طرف | اوسنے حکم کیا

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

رکھنی والا مین بیسر نکار | آخر نکو ہو مانتی ہوتے
یا نہین نکالتی مین جو نکوٹ | لوٹ نکر اور کفر ہی کی راہ

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

بیگمان وہی جو ہو کی گردش | کام کرنی ہیں پسند وہ | اونکو اجر اوس صفت سے ہے موصوف
اسکا منشا ہی وہی ضعف و علیل | کہ بات دین حق کی ہو ریل | کہ نہ ہو قطعہ وہ اور فوت
دیوی اونکو وہ معطی غفار | اجر طاعت مان محترم | اجر اونکے سے باکمال کریم
نہیں ہو فوت کچھ کری اوکم

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ ۝

کہ نواے خواجۂ بلند وقار | کیا تم اوس سے رکھتی ہو کفر | بیسنے پیدا کیا زمین دو چیز | پیچ دو روز کی شتاب زمین
ای یکیفند بادہ کو بنا | وہ دوشنبہ دیا پہاڑ اوسکو بچھا

اور ٹھہرائی ہو تم اوسکی مثال | فَجَعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ | اوسکی ہمتا و مثل و امثال
چند آفریدگار زمین | پروردہ ہی عالمیوں کے تمین

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا
فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۝

اور کی اوسمیں جمع بعضے جبال | اور کی اوسمیں جمع بعضے جبال | اور کی بیری بہر عبرت حال
اور برکت اپنی احسان سے | اور مقرر زمین میں اوسنے کیے | خورد نیہای جملہ اہل زمین
پیچ دو روز کی بقدرت نام | وہی جو دو روز میں بنا لیا | پس وہ دو بیلی اور دو ملکر | ہوئی ہیں چار روز سہ چار
ای شنبہ او چہار شنبہ جو | گنتہ میں چار کے ہیں وی دو | جسطرح کسی کو کل کا شاخ | کہ بدا اولنسی تا بہ شاہ آباد
پیچ دو روز کی کیا ہیں کنار | اور تا اپور پورے روز چہار

سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ
ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۝

ہو کیا پوچھنے والوں کو برابر | سائلوں کو جواب ہے ہم کا | ہو کیا پوچھنے والوں کو برابر | سائلوں کو جواب ہے ہم کا
ای زمین اور زمین کی چیز و مکاں | پوچھی میں جو بچھے حال سدا | پھر کیا قصد اوسنے سوی سما | بیسنے تم آسمان بنائی کا
اور سوا تھا وہ آسمان ابھی دھواں | ای سما و تمہا تمہا بخار شکل دخان | پھر کیا چیز دو ارض کو اوسنے | آؤ تم دونو شاد یا ناشاد
بیسنے آؤ خدا کی حکم کی اور | خواہ آؤ خوشی سے خواہ برو

قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي
كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ

بولی اسطرح آسمان و زمین — تقدیر العزیز العلیم ط — کہ ہم آئی تیری خوشی سے آئے

طوع و رغبت سے یعنی خوش ہو کر — ہوگئی دونو تیری فرمانبر — پھر بنایا اون آسمانوں کو — سات افلاک صرف قدرت ہو

بیچ دو روز کی کہ تھی جو ضرور — اور اوتارا ہر آسمان و سما — حکم اور کام اوسکی اونکو کیا

اور دی ہمنے زیب ایجو شو خو — سبز آسمان دنیا کو — تھا تارونکی جو چیز خان و مار — کہتے ہیں وہی فروغ انوار

اور کی حفظ عظیم کہنی کر — شر شیطانی آسمان کمبر — جو چھپا اسمیں کیا گیا مٹا دے — اون بلائے کا خلق اوہ بچا

اوس خداوند کا ہی اندازا — وہ غالب ہے جانی والا — یعنے سارا ہی زور والی کا — علم جسکا بیان ہے بالا +

لکھ کے موضح میں فارہے کہ فا — مولوی نے لکھا ہی یوں اسجا — کہ بنایا زمین کے طبقونکو — اوسنی دو دو نمیں صرف قدرت ہو

اور دو دو نمیں کوہ و راسخ ہو — جو ہو اکین میں خلق کی تسخیر — پھر بنایا وہ آسمان و سما — کہ سارا وہ ایک دو ہو اون سا تھا

تا بانیسویں حصہ اوسکو اوس خدا نے کیا — کارہ یک جدا فرا دیا — پھر بلائی وہی آسمان و زمین — آوین خوش ہو کہ نا خوشی سے نہیں

یعنے چاہا کہ سارے وہ دنیا — کر کی باہم ملاپ دو نو کا — خواہ باہم ملیں بے خوش ہو کر — یا کہ وہی زور سے ہم دیگر

بس خوشی اور طوع سے ناگاہ — آئی دونو یعنے وہی اکراہ — بشعاع فلک کے گرنے سے — اوٹھیں باوین بندوبستی رہے

آسمان پر جو طرح طرح عباد و بخار — برسے ہو کر وہی آب اسطرح — چار عنصر زمین پہ ہوں بالذا — اونسی پیدا ہو اون جملہ مخلوقات

اور خود اگونسی ہے زمین کے مراد — ایسی اشیا کی اوسمیں استعداد — اوپر آسمانکا حکم جدا — جانتا ہے ہر طرحسی تنہا وہ خدا

یعنے مخلوق اوکی اوسکو — جانتا تھا وہ راز دان غیوب — اس زمین میں جو اتنی ہیں اشیا — کیسے خالی بھلا بڑی ہو سما

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ

پھر اگر اون وہی لوگ روگرداں — تو کہدو اوسنی نوای نبی تمان — کہ سنا ہی یعنی ڈر تمکو — سخت مار اور عذاب تمکو

جسطرح تمہا عذاب عاد و ثمود — کہ ہوئی وہی ہلاکی عرب نابود — یعنے جسطرحسے وہی مردم عاد — باد صرصر سے ہو گئی برباد

اور ہوئی جسطرحسے قوم ثمود — صیحہ جبرئیل سے نابود — اسی حجت سی کیا گیا تمہاں سے — صرف دو قوم کا وہ ذکر کریں

کہ سدا لوگی مار کی آثار — دیکھتے تھی قریش بدکردار — یعنے صیف و شتا میں جاتے گذر — مار کا اوکی دیکھتی تھی اثر

إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا

جبکہ آئی تھی اونکی پاس رسول — تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ط — یعنے وہ ہود و صالح قبول

اگلی اوکی سے دو کہاتی ہوئے | پوچھے سے بھی ڈرائی ہوئے | کہ نہ ہو کر خدا کی تئین | اور کا اور خدا درست نہین
باد کا آئی ہی طرف سے اد | شاید آئی رسل ہو مجھ سے پہلے | لیک وے دو سول مین اور | دیکھہ تو صبح یا اوین سے سول

قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝

بولی جو چاہتا ہمارا رب | تو بلا شک اوتارا وہ اب | آسمانی فرشتگان کرام | کہ تمہاری جگہ کرین قیام
سو ہم و بیچہ اوہی رسالت | جو بہیجے گئی تمہاری بہت | ہدیں نہین جملہ ہتی خال | راست اور ٹھیک جانتی واں

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا

سو وی جو قوم عاد ہی زمین | بایا تنا یجحدون | پس لگے کہنے ہے بڑا کون
ملک احقاف مین بسترو فضا | سانتہ اسکی بسوتہ تھا | اور لگی کہنی کون اقوی | ہے ہمارے زور کی اندر
کیا نہ دیکہا انہون نے یہ خدا | جسنے اونکی تئین کیا پیدا | وہ زیادہ ہی اور فائق تر | اونسی قوت مین بیشتر زور آور
اور تہی عادی نہی عرب | آیتونسی ہماری منکر سب | بعنے سچ جانکر وی برکردار | کرتی ازروی تبختر تہی انکار
مولوی نی یہان کیا تر جم | آدی کہتی تہی اپنی جسیم | دیکہا نہی بدنکی قوت و زور | بیش آئی پسر کشی و غرور

جو کوئی شخص سر کشی لایا | آخر اوسپر وبال حق آیا

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ

پس ہم رسال پیش آدے ہم | اول آیک باد تند سرد اتم | کئی دنین کہ تہی وی نحس کمال | بیشا یک ہفتہ آخر شوال
چارشنبہ سے چارشنبہ تک | کہ مصیبت کے دن وی تہے تئیں | یعنی اونپر تہی نحس سے ایام | جیون مدارک تئین تہے ناکام

لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ ۖ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ۝

کہ چکہین ہم اونکو | خزی و خواری حشر تا نحو | خزی و خواری حشر تا نحو
زندگی جہان فانی مین | یعنے دنیا کی زندگانی مین | سخت سو آگلے خزی آخر تئین خوار
اور نہین وے مدد دی جاوین | کوئی دافع نہ سکا کہاوین | کہ وہ اونکا عذر نہ روا یا
ایک کم قطع حق نگاہ | رد وی بر باد ہوئی اوجہان | آخر اوہ دلو مین صرصر

	کو وہی برباد ہونگی ساری	حق تعالیٰ کی قہر کی ماری

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

اور وہی جو ثمود تھی ہم نے	سو یہ بھائی تھی ہمنے راہ انکو	پھر کیا خوش انہوں نے پسند	اندھی رہنی کو تو ہم نے ان پر
پھر کیا اخذ اور گرفت نے انکو	کڑک اوس کی ذلت کی مار تھی جو	وہ اونکو ہی کیلئے وبال ہوا	جسکا ہی خواری اور ذلت کار
بدل اوسکی کہ وہی کمائی تھے	تاکہ اللہ کو ستاتی تھے	اور صالح کو ستاتے تھے	شرک اور سرکشی سے بیشتر تھے
قہر قاہر سے اونپہ آخر کار	آئی بہ جال سا ایک بیگہا	کہ یکایک ہول کی ماری	اوٹھی مکری ہوئی حیران سی
اور ہمنے بچا دی یکسر	وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝		وہی جو ایمان لائی تھی
	اور وہی کرتی تھی شرک سے پرہیز	رکھکے ملحوظ خوف ستاخیز	

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا

	شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ ۝		
اور جسروز ای نبی ورا			اینے جاوینگی جمع اور الٹہا
دشمنان خدا آتش مار	نا فصیحت ہمنے خلق کیلئے بیشمار	پھر وہی بکسر جمع کیجاوینگی	نامہائے عمل دی جاوینگی
تا بوقتیکہ پہنچیں آتش پر	اور وہی نامۂ عمل سے تو بہر	شاہد جلد بیون اونپہ اونکے	سنکے ہوتے تھے جلیسے دگراں
اور گواہی دیں اوستوہ صفات	وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝		اونکی آنکھیں بروایات
اور گواہی دیں اوستوہ جو ہوئے	اونکی چمڑی اور ضمیر نہاں	اوس عمل سے کہ کرتی تھی کی	یعنی ہاتھ گوش و چشم اور اعضا

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور کہینگی اپنی چمڑی کو	کیوں بہ دی تم نے شہادت ہمپر	ہم تو لڑنی نہیں تمسے دفع ضرر	
کہنے اسطرح سے لگیں اعضا	جسنے ہر ایک شے کو بولایا	جسنے ہر ایک شے کو بولایا	
اور اوسنے بنا دیا تمکو	اور بعد موت میں صرف قدرت ہو	بھیری جاؤ گی جزم آخر	
نہ کہا تم نے چھپکے تنہائی	اور وہی مدرک علانیہ ہر	سو کوئی نہیں یہاں کیا راہ	

کافروں کی صفت اعمال — لائیں گے جس قابل تعل — تو کہیں کسی وی انسر انکار — نہ کی ہمنی وی عمل نہار
وی اور دشمن ہماری ہیں کہیں — کہ یہ جو لائی ہیں ہم پر — پھر گوای دیں آسمان و زمین — تب کہیں یہ ہمارے دوست نہیں
پاک ہے ظلم سے تو ای اللہ — ہمکو ہمارا وی کوئی دوست کوئی — پس گئیں بولنی بحکم خدا — کو خشم ہے انکی اور وی اعضا

وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ
وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

اور نہیں تھے تم ایسے ای لوگو — کہ چھپا سکتے تم ایسے اوپر جی کو — یا نہ کرتی تھے ایسی طاقت تم — کہ چھپا سکتی تم سے ایمدم
اوس سخن سے تے تئیں کہ بلاؤ — ای گواہی کے ساتھ پیدا کرو — تمیکہ تمہاری گوش و کان — جنسے سنتی تھی تم سخن ہمارا
اور نہ آنکھیں تمہاری ستر پایا — اور نہ چمڑی تمہاری اوپر وی — ایک تے تئیں کیا خیال و گمان — کہ تحقیق حضرت یزدان
نہیں کہتا ہی عالم ایمدم — بیشتر شی ہی کرتی جو تم — یعنے دنیا میں غیر سے چھپکر — ہوتی نا مل تے تم گناہ کبیر
کیا ہملائم یہ جانتی ہی نہیں — کہ وی بعضا تاوں اوپر کہ — کہ یہ ہوتی نہیں وی آگہ وہ

وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

اور ہی یہ وہی تمہارا ظن — وہ جو کرتی ہی تم بد بنا ظن — اپنی پروردگاری کہ میسر — کہ ہماری عمل سے ہی خبر
اوسنی تمکو ہلاک فرمایا — اس سزائی عمل کو پہنچا — بہر خفاوت سے اپنی ایمدم — ہوئی آج تو ہی والی تم

فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾

پھر جو بیشی آئیں صبر سے جو — تو ہی آتش قرار گاہ اونکو — اور جو توبہ کریں وی معقول — تو وی توبہ سے ہی ہوں مقبول
ای اگر جا ہیں وے رضای خدا — تو نہ مقبول ہوی اونکی دعا — یعنے دنیا میں بعض امر گران — صبر کریں نہیں وی ہیں آسان
اور ٹلتی ہیں بعض رنج و ضرر — منت اور التجا کی کرتی پر — صبر منت کریں تو یا نہ کریں — اونسی دفعہ وہ بیکل ہی کریں

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ﴿٢٥﴾

اور مقرر کی ہمنی اونکی تئیں — جنسے شیطان نے اونکی تئیں — ای شیاطین کافروں کی ہی
وی جو دنیا میں اونکی آگے ہی — بہر زین اونہوں نے اونکو دکھائی — وی جو تھی نرشت کام تمکو
اور جو عقبی میں اونکی پیچھے ہی — ای دکھائی اونہوں نے اونکو — وی جو تھی نرشت کام تمکو

حسبطہ اتباع انفسہ بہان | اور عیبی یا ناجی وجنان

وحق عليهم القول في أمم قد خلت من قبلهم من الجن

اور ہوا ثابت اوپر قول عذاب | ہوسفر اونکا بازگشت دوزخ اب

بیچ ملتوں امتوں جو پہلے گذرے | بیشک وہ تھے سب اوپر نقصان میں

وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنا سرمایہ کھویا اور وہ | پانیوالی زیان اور خسران

کہ محمد ﷺ کی جو قرآن | نہ کہو اور کچھ بھی ہرگز کان

تاکہ غالب ہو تم اوپر اسکے | تب البتہ تم لوگ ہو مغلوب

وقال الذين كفروا لا تسمعوا لهذا القرآن والغوا فيه

اور کہا انہوں نے جو کافر تھے | اور کرو بک اوسمیں تم

لعلكم تغلبون

کہ شاید تم ہی ہو | کہ تمہارا ہو شور و فغاں

جانوں کا ہے سرسبز

فلنذيقن الذين كفروا عذابا شديدا ولنجزينهم

سو چکھاویں ہم ضرور | اور سزا دیویں ہم ضرور

اسوء الذي كانوا يعملون

کہ ہیں مبتلا وہی وبال میں | اوس عمل کے کہ کرتی تھی

ذلك جزاء أعداء الله النار لهم فيها دار الخلد جزاء بما كانوا

یہ بدلہ ہے بری عقوبت کا | ہی سزا دشمنان خدا کی

بآياتنا يجحدون

اونکو اوسمیں ہے گھر ہمیشہ کا | آپہونچی ہماری منکر سب

وقال الذين كفروا ربنا أرنا اللذين أضلانا من الجن والإنس

اور کہی ہے مردم کافر | جب پڑینگے آگ میں وہ کہا وہ

نجعلهما تحت أقدامنا ليكونا من الأسفلين

ہمارے ہی جنہوں نے | اُنہوں کو ہم نے

جو شیاطین کے جنس انس میں سے ہیں
تاکہ ہم ڈال دیویں اوپر تو
ای عزازیل کے متبعین دکھلا
اپنی باؤں تلے کہ تو ہی ذلیل ہو
اور قابیل کے متبعین بتلا
اوتکو اوس انتقام لینے سے
مردم درکنہ فروتر سے
کہ وی دنیا میں ہمارے دین کا دشمن ہو
کہ تی رحمتی تو ہی ہمیشہ رہو

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۳۰

بیشک وی جو بولے اپنی پروردگار
ہوتی نازل اوپر اونکے فرشتگان کرام
او خوشی سن لو اوس بہشت کی تم
ہو نوین نازل فرشتگان کرام
ازنہ غم کرو اور نہ افسوس
اوں سبو نیز فرشتگان کرام
جس سے موعود تھی تم ایمدم
کہو نوین اونکی غموں اور آلام
رب ہمارا ہی ایزد دستگیر
کہ نہ تم خوف کی رہی پیش آوے
مولوی نے لکھا کہ حشر کی روز
یوم مرگ کے اور قبر میں
پھر وی کہتے ہی ثبات اوپر
اور نہ اندوہ اور غم کھاو
وہ جو بہشت کا تم سے وعدہ تھا
اور کلام اونسی یعنی وی کہتے ہیں

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ

ہم تم ہماری رفیق تھے دنیو
یعنے دنیا میں تمہارا کام
اور آخرت میں کلام
ہم تمہاری شفاعت والا
دار دنیا کی زیست میں تمکو
تمکو دنیا پر استی الہام
اور آخرت میں تمہارے
اور تمہاری رفیق ہیں تیسر
اور والات بخیر فرما
اوج دار آخرت اندر
نظر آفات سے تا پیش آ

وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۳۱

اور تمہاری نفسیں ملے اوں
جسکو چاہیں تمہارے دل
میہمانی حق تعالی سے
بخشندہ مہربان سے
بعضے جسکے تمہید تمنا ہو
تمکو وہ شی وہاں مہیا ہو
جسکو منگو اوہاں سے
کہ حط بخشش مہر والا سے
میہمانی کو بسط مہمان

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۳۳

اور ہی کون بہتر و احسن
اور بجالاوی ایجی کام اور نیک
یا رہیں منشا نبی دین کا
لوس سے بھنکو وعن
اور کہی ہیں ہوں مسلمانوں ایک
یکہ منشا ہیں بعد ہیں اسکا
جو بلاوی خدا کی جانب
اہل تحقیق نی کیا ارقام
بعض سے ایک روایت ہے
یعنے مصروف امر حق ہو
کہ یہ آیت ہے حسب مورد عام
کہ بشان بلال آیت ہے

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝

اور نہیں برابر بھلی کام	اور نہ بدکام ای بلند مقام	دفع کر تو برائی بہتر	ایسی خصلت سے وہ جو ہے بہتر
پھر کہ یک دیگر مخلص بدانستر	تجھ میں اور جس میں بیر ہے بدتر	گویا ہی وہ دوست اور صمیم	کار ساز اور مہربان شفیق
وہ وحی ہے جو موضح القرآن	اسطرح فائدہ لاتا ہے یہاں	کہ بھلائی نہ ہوں برائی سے	اور برائی نہ ہو بھلائی سے
جو کبھی کوئی شخص سخت کلام	یا کرے بد معاملہ او کا بم	تو مقابل میں اسکے لا اسکو	اوس سخن کو اور اوس عمل کو
سنکے اسطرح کی کلام و سخن	دوست ہوتی ہیں دل ہی اعدا	گرچہ دل میں وہ دوست ہو نہ ہو	اوس عمل کو وہ دیکھے تو نہ ہو
اور نہ سکھلائی جاتی ہیں یہ باتیں	وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا		ای مقابل بدی کی وہ حسنات
ہاں مگر جو سہارنے میں گرے	وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝		اور عتی ہیں انتقامات سے
اور نہ سکھلائی جاتی ہیں وہ خصلت	یعنے خصلت نیک کی ہے تن	پر بڑی بہرہ مند و خوشتر	جنکے اخلاق خوب ہیں بیسر
یک جنکو ہی بہرہ ہے ایمان	اور کرتی ہیں نیک کام یہاں	مولوی نے یہاں کیا ارشاد	چاہئے جو صلہ و سیع و شاد
کہ بڑی بات پر شکیبا ہو	ضبط فرما کی خشم و غصہ کو	نکری سامنا برائی سے	بلکہ پیش آوے خوش اداسے
	اسکی لذت فقط وہ جکہ ہیں	جو بڑی قسمت اپنے کہتے ہیں	

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝

اور اگر پہنچے تجھ کو دھکا	سو پکڑ تو اماں اور پناہ	بیشک وہ ہے سنتا جانتا	استعاذہ تیر یکا نشانہ
ہے وہ دانائی راز تر بیسر	تیری نیت بھی ہے اوسکو خبر	ای جو بی اختیار آوے غضب	دخل شیطان وسوسہ ہے سبب
	کیا رہوں بیچ دہ آیت ہے	جسکے لا یسامون نہایت ہے	

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ
وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

اور نمونے اوسکی قدرت کے	رات اور دن ہے اور شمس و قمر	سر بسجد ہیں جہکو تم	مہر کو اور نہ کو اور مدہم

اور سجدہ کرو ہم اوس کو — جسنے پیدا کیا ہی اون سکو — جو اوسی کو پوجتے ہم سب — تمکو جن رہا ہی اگر سچ
کہ وہ ہی بندگی خاص اوسی کی — چاہیے غیر حق کسکو نہیں — شافعی حمت خدا اونپر — پیروی علی ہی بیشک کر
ہوتی سجدہ سے ہر ہن محظوظ — امر کا اقتران کہ ملحوظ — اور امام مزکر ترین زمان — مہبط رحمت خدا مان
کرتی ہی ایسا سمو کے تون پر — ابن مسعود کا متبع کر — ہے ہمارے امام کی نزدیک — احتیاط کمال دی تشہد میں
کہی تاخیر سجدہ اعراب — اور مقدم ہی نہیں اصلاً

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۩

پھر اگر کشتی کریں ہیدین — بیشک ساجد انون عند آسمین — بیشک ساجد انون عند آسمین
تو فرشتے کہ بیشمار و قیاس — سیر ہین جو تیری بندگی کر — کرتی تسبیح اوسکے ہین دن و شب — یعنے طاعت سے ہین دل افروز
اور وی کثرت عبادت پر — نہین تھکتی ہین ایسی وہ سیر — طاعت سے ہین نہیں وے تشنہ — کہ نہین اوس سے ہوتی ہین ملول
یعنے کیا چیز ہین یہ دنیی تمیر — اور اونکا غور ہے کیا چیز — اور نہین کر سکین بیشمار — یہ ہمہ یان خدا وی بدکردار

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور نونسی اوسکی نشانیون کو — دیکھتا ہی زمین بالبس کو — پھر بوقت بھیجدیتی ہم اوپر — اوسپہ پانی کو ہوا ہی بلند و قوی
تازی ہوتی ہی وہ ہلتی ہے — اوہ پھولتی اور پھلتی ہے — جی گیا بیموت ایسا ہے — جسنے زندہ کیا مردہ کو ہیر
زندگی بخشی جملہ موتی ہے — وہ تو ہر چیز پر توانا ہے

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ
خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

بیشک وے جو مردم وہ ہی — کرتی ہین کجروی بدرای — کرتی ہین کجروی بدرای
تو تو نہین ہماری بسپر — یعنے تحریف و فکر باطل کر — نہین ہمسے چھپے ہین مکر و
کیا بھلا وہ کوئی کہ ڈالا جائے — دوزخ و نار مین بقہر خدا سے — قہر اور مرتبہ مین ہے بہتر — یعنے جو جہل جسکی جا ہی ستر
یا وہ کوئی کہ امن وی ایمن ہو — نار سے روز حشر ایمن شخص — ہن عرض من سے خواجہ و جیا — یا کہ حمد و من قصد ما علیہ
یا عمر اوس سے اسکا ہین مراد — یا کہ عمای ستودہ نہاد — آگی اسکی بکافران عنید — امر تہدیدی بطرز شدید

کرتی اوس کلمہ کی تم پر جاہلو | اعملوا ما شئتم انہ بما تعملون بصیر | جسکے تم جی ہی خبر آوے
وہ تو جس سے کہ کرتی ہو سب تم | ہر طرح دیکھتا ہی ایزدم | اگلی اونکا بدل کیا ارشاد
یا کہ ان کی ہی خبر بخدوف | جیوں ہی بعضے ثقات سے موصوف | شاں لفظ معاند و نکی پہچان
پر وہ آیت بطرز استیناف | شانمیں کافرونکی اوفتی ہے | یا کہ ملمند ہا لکون ایجاز

بیشک وہ جو منکر ہوئے لاذکر جب آیا انکے پاس | ان الذین کفروا بالذکر لما جاءھم | پیندسی جیکہ آئی اونکی سر
یا تو السی لائی ہو انکار | جبکہ آیا وہ اونکو ای لدار | یا وی ہو نوین تباہ اوہ دیا
اور وہ قرآن تو اونکی تقلید ہے | وانہ لکتاب عزیز لا یاتیہ | ہے کتاب منیع وی مانند
کہ نہیں تحریف اوسکی اور ابطال | طاقت خلق ہے کہاں احال

الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید

نہیں آنا ہی ای نبی رمان | او سپر کچھہ دخل کذب او بطلان | آئی اوسکی نہی باستقبال | اوسمیں نہ کوئی سر بسر من جال
اور پیچھے سے اوسکی ایدلدار | وہ جو بیچھے نکی او سمیں نہ بنا | بسری وہ نہ نہ معبود | کارساز جہان ہے جو محمود

ما یقال لک الا ما قد قیل للرسل من قبلک ان ربک لذو مغفرۃ

دکھا جا تجھے ای دلدار | وذو عقاب الیم | ای نہ کہتی ہیں تجھی ہی کفار
ہاں مگر کہدی گئی جو پہل | پہلی تجھسے وی اسی کہ کل | بیشک رب تیرا اللہ | کر نوالا معاف جرم و گناہ
اور عذاب و عقاب والا ہے | ورد جسکا بیانسی بالا ہے | اوہ بخشے پیمبرونکی تین | اور جو پیرو ہیں اونکی ای بیشمر
اور پہنچا یگا تو آخر کار | شرک والونکو سخت دکھ مار | کہتے ہیں جب قریش کردار | کرنی حضرتسی یوں لگتی
کہ وہ قرآن جو حق بھیجا یا | کیوں نہ لفظ عجم نہیں آیا | بر زبان عجم اگر آتا | کوئی تہمت تجھکو فرماتا
یا اوتارا نہ کیوں بفیض تم | یکہ لفظ عرب اور کچھہ عجم | تاکہ ہو تا روی فائدہ عام | دونو فرقونکی واسطے وہ کلام
پیش شرف کیا عبث ہے | حق نی حضرت کو دی کلیت سے

ولو جعلناہ قرآنا اعجمیا لقالوا لولا فصلت آیاتہ ءاعجمی وعربی قل

اور جو فرماتی اوسکو تکلیم | ہو للذین امنوا ہدی وشفاء | اگر قرآن بزبان عجم

تو وہی کہتی کہ کیونکر نکلے کہوں کیونکر	آپنیں اوسکی بوجھنی کے تئیں	کیا زمان عجم کی وہی کتاب	اور عرب کے ہی آدمی کو خطاب
کہہ تو اسطرح ای نبی ورا	کہ وہ ہی متو کو موجبہ و شفا	یعنے سب بحق وہ ہوتی ہے	اور امراض ریب کہوتے ہے

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَٰئِكَ

اور وہی جو کہ کہتی ہیں نہیں باور			اوکی کانو نہیں بوجہ کسی
اور وہ قران سے اونپنہ ہیں	نہ سنا جاوی کہ نہ دکھلاوی	یہہ کہ وہ عید و قوم ہیلد	یعنے کہ از شنید و کو از دید
کہ جاتی پکار ہیں اونہ ورا	ایسی جاسی کہ دور سے وہ جا	جیوں دیا جاوے کوئی شخص آواز	اوسجگہ کی کہ وہ دور دا از
پر وہ نادی کو دیکھتا ہی نہیں	اونہ سنتا ہی اونسا ای ہیں	یہہ پہلا جسکی یونہیں کان	باوی کسطرح یہہ قران
	اور جو انکھنی ہوی نا بینا	اوسکی انوار کا ہوا بینا	

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ

اور وی تہی بوی عمران	ہنے تورات جیسے قران	یہہ ہوئی اوسمیں مختلف کیشہ	جیسے قرانمیں بداندیش
اور جو پہلی نکل چکی بالذات	وہ جو پہلی نکل چکی بالذات	تیری خالق سے ای نبی ورا	کہ وہ ہی فیصلہ قیامت کا
تو ابھی فیصلہ کیا جاتا	درمیان اونکی حکم فرماتا	اوری دنیا میں اوسمیں جھگڑا	وہ جو دینا نہیں ہے چین اوسکو
مرجع منہ اوسعادیہان	ہی وہ توریت یکہ وہ قرآن	یعنے توریت سے یہ شک میں ہیود	یا کہ قرآنسے مشرکان عنود

مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ

جسنکی کہ بھلائی اونکے	سو اسے بہبود نفس اپنے کے	اور جس شخص نے کیا بد کام	سو ضرر کا ہی نفس الزام
اونہ تیرا رب ہے ستودہ ہیر	کہ بندوں ظالم نہ فرماوے	کہ مکافات وہ نہ فرماوے	جس عمل سے جو کوئی شرماوے

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ

اوس خدا ہی کے اوپر سپرد	یعنے اوسکی ہی ہے یہ جان	تو لیجاوے وہ حوالہ حق	رد کی جاتی ہی کہ ہی حق
ای قیامت سے جو تو ہیں بے حال			کہ نہیں اور کو خبر مطلق

وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا

اور نہیں کچھ نکلتی ہیں باہم	بعلمہ ۵		میوی اے غلاف سے و ثمر

اور نہوتی ہی حاصل اوسکا بہ
ان مگر اوسکی علم سے کچھ غرب

انس میوہ نہیں کوئی مادہ بن
مثل ساعت کے جاننا ہی سب

اور نہیں کہتی ہی وہ انبیا
ای نہار وشتاب ہی آگاہ

ای خبر ہی کہتی ہی وہ کہ
مثل ساعت کے ہی وہ اسد

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۝

اور جس روز دی اونہیں آواز
ہی نہیں ہم میں کوئی شخص گواہ

کہ بلا ہیں کہاں میرے انباز
تاگواہی دی تجھکو ہی بیشک

بولیں ہے جا مشرکان تعین
یعنے دیوی گواہی تجھکو نہیں

کہنا یا ہی ہمنے تیری نہیں
کہتی بسر تیری وی سو

اور شہادت سے اسلیے مشکر
کہ وہ ایک قول ہی مطابق دل

جسکے یعنے کیا معاینہ حال
دلمیں ہرگز نہیں وہ خیال

اور ہر طرح تو نہوا ی اسد
ہے ہماری قلوب سے آگاہ

اور تجھی ہمنے کہ سنایا ہے
جو ہماری دلو میں آیا ہے

ہم ہوئی اونکی شرک سے بیزار
آپ ہیں ہی یہ مشرکین کار

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ۝

اور کھوئی گئی ہی اونسے جیز
کہ بکاری تھی جسکو کی تمنیں

پہلے انمیں اوس قیامت کے
موجود کہا نہیں اونسے اوس حالت کے

اور انہوں نے کیا خیال اوکہ
کہ نہیں اونکو بھاگنے کا مکان

جب دلونسے محو ہو جاوین
یہ گواہی سے کیسے پیش آوین

یعنے اوسنہ آوین اونکے کام
جنکو دنیا میں پوجتے تھے تمام

لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝

نہیں تھکتا ہی آدمی مانگنے
مانگنی خیر کیسی السیور

اور جو لگ جاوی اوسکو رنج و ملال
تو ہو نومید نا امید کمال

ای اگر ہو نچے اوسکو رنج و عنا
تو وہ توڑی ہی آس یکسر

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي ۝

اور اگر ہم چکھاوین اوسکی تنمیں
رحمت اپنی طرفسی بعد ضرر

پہنچے تنگی کی جو لگی اوسکو
تو لگی کہنی اسطرح بدخو

یعنے اوسکو نہیں زوال کا کام
اور سمجھتا نہو قیامت کو

کہ وہ قائم اور اونہی والی ہو
یعنے انکار حشر و بعث کرے

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۝

وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَى رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَى ۝

اور جو پھیر جاوین اونکی طرف
بیگمان مجکو ہی بہتر و شرف

حق تعالیٰ کی قہری نہ ڈر
میرے پروردگار کے نزدیک

حوض یعنی بہشت و نیکی

ای قیامت کا جسکو ہی قائل ہم	جیون انمیں ہیں دین ہی والا اسلام	تو من اپنے خدا کی جا کر پاس	بھروسہ رہو نہم سی غیر قرار
خوب ہم کو ہیں دیکی سزا	فلنذیقن الذین کفروا عملوا	منکرونکو چکہ انمیں دیں گے	
	ای جتلاوینگی ازر تعذیب	اونکا انکار و کفر تو بمذہب	

ولنذیقنهم من عذاب غلیظ واذا انعمنا علی الانسان اعرض ونا بجانبه واذا مسه الشر فذو دعاء عریض ۵

اوجکہا دین ہم اونکو کاہی ہلا	یعنے ڈالینگے اونہیں ہیں دوزخ میں	پاوینگے عکس عقاید بعینہ	نار دوزخ بجای خلد برین
اور جسوقت بھیجتے نعمت ہم	آدمی پر زری فضل و کرم	پھیر کر منھ رہیا سے بدخو	مول حصے اپنی کرو کم	
اور جسپہنچے اوسکو رنج و بلا	تو دعا کیجوڑی اور لمبا	آدمی کا یہ سر نقصان	اور خداوند فی کیا ہی بیان
	کہ صابر بعسر تناہی	اور شاکر بیسر ہونا ہے	

قل ارءیتم ان کان من عند الله ثم کفرتم به من اضل ممن هو فی شقاق بعید ۵

کہ بھلا دیکھنی ہی کچھ تمنے آپ			یعنے یہ بات مجھکو بتلاؤ
کہ اگر ہو وہ نزد بزدانسے	یعنے قرآن خدا کی جہانسے	بہتر تم الٰہی سا اوسکی تقریر	یعنے باور کرنا اوسکی تمیز
کون گمراہ تر ایسے ہو بھلا	جو خلاف بعید میں ہے پڑا	اور بھلا کیونکے لاویں گے انکا	اوس کلام مجید ہی کو غبار

سنریهم ایاتنا فی الافاق وفی انفسهم حتی یتبین لهم انه الحق اولم یکف بربک انه علی کل شیء شهید ۵

کہ دکھاوینگے ہم اپنے نشان	آئندہ اپنی ای ہمیشہ دین	بیچ ملکونکی فاتح و ظاہر کر	اور جانونمیں اونکی تاثیر
تاکہ روشن ہو اونکو یہ تشلیک	کہ وہ قرآن استی اور سچ	کیا بھلا بس نہیں ترا اللہ	کہ وہ ہر ایک چیز پہ ہی گواہ
ای ہا میں جو معجزی و بخود	تو تجھے ہے گواہ بس معبود	وہ جو ملکونکی آئندہ میں ہلا	ہونی والی وقائع اونکو عیان
مثل فتح ہمیں فارس و روم	بعض تفسیر میں ہے یہ مرقوم		اہل مکہ کی جماعت اولو العزم
جیون بحکم خداوندی قتل کیے	جیسے آیا تہا قحط اونکی لیے	یکہ ملکونکی آئندہ سی مراد	امم ماضیہ کے ہی روداد
اور آیات انفسیہ ایجاد	واقعہ روز بدر کا نو جان	یکہ ملکونکی آئندہ کی تئیں	جان مہدی کا عہد غلبہ و تیز

اولاً اون انفسی کلی ملول | قوت شرع و دین عمدہ رسول | یا کہ آیات ملک اور آفاق | آسمان و زمین کے بین اطباق
اور جو کچھ آسمان و زمین | ہین عجائب سے ہمہ موجود ہین | اور آیات انفس اشکو جان | کہ سراسر بانفس انسان
قدرت حق بے حد صناع ہین | اور حکمت کے جو مدائع ہین | اور ابو اللیث سے ہی مون منقول | کہ جو جبل آگی پیش رسول
منجمد جانی لگا ناگاہ | کہ پیمبر نے کر دیا شق ماہ | دیکھکر گروہ قم کو شق | ہو گیا عقل و ہوش اوسکا قق
کہنے لگو کونسی یون لگا کم ہو | کہ مسخر کیا ب اوسنی ماہ | اوسکی تفتیش کیلئے ہی ضرور | آدمی بھیجا قریب اور دور
دیوین اوسکی مشاہدے آکر | اہل آفاق شاہدی یکسر | تو وہ آیت ہے آیت اجلے | ورنہ بین وہ سحر ہی وسکا
الغرض اوسکی جو ہنسی لی | ہر طرف آدمی روانہ کیے | اوسکی رویت کے ہر طرف سے خبر | لائی وی لوگ یکسیک جا کر
یک بو جہل نے نہین مانا | اوسکو جاہل ہی مستمر جانا | تب آن آنکو لائی روح امین | تا سناد دین ہمہ اوسکے یقین

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۵۴

جانی وی لوگ شک مین ہین یکسر | اپنی رب کے لقا سے البتہ | جانی تو لہ بیگمان وہ خدا | ہر شی اوپر کو ہی کہیرا
یا الٰہی بسوہ اوات | مین ہون جب تلک بقید حیات | کر عنایت سے اپنی ارزانی | قوت رحمانی اور جسمانی
مجکو بے المنون دنیا پر | فضل اپنی سے تو شکیبا کر | دور از کہنہ و من ہلاسی میر | کر سکون جسپہ مین شکیب بہیر
عسر پر کر صبور مجکو تو | یسر پر کہ شکور مجکو تو | پہلے توفیق شکر دی مجکو | بعد ازان معطی نعم تو ہو

سورۃ الشوریٰ مکیۃ وہی ثلث و خمسون آیۃ و خمس رکوعاتہا و ثمانمائۃ و ست و ستون حرفا و ثلثۃ آلاف و خمسمائۃ و ثمان و ثمانون دکوعا خمس

کہ ہون صرف شکر مین ہر دم | اور زیادہ ہون و مبدء ہی نعم
یہ سورت ہے جسکا شوریٰ نام | اوتری مکہ مین بر نبی انام
اوسکی آیت مین بسر تریپن | کلمات اوسکے آٹھسو چھیاسٹھ ہین
حروف اوسکی ہین سب ازروے شمار | ہشت و ہشتاد و نہ الف صد و نہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حٰمٓ ۱ عٓسٓقٓ ۲

اہل تحقیق نے کیا ارقام | کہ وہ مقولی شاہد ہین دو نام
ایک حامیم کہ دوسرا عین سے | اسلیے کہ کی منفصل اونکو

اور اگر ہوں وحی و نوا یک بنیم | تو حوامیم پر وہ فصل ہے علم | جملہ حامیم کی رعایت کر | فصل شاید کہ یہ پائیگا یہ ہنر
بعض نے غیر عین کے اجیا | صرف حامیم و سین و قاف پڑھا | ہیں وحی منشبہات قرآن سب | بحر معنی اداہوں اونکی کب
ایک اسطر حسینی لو جبریل | اہل تاویل نے کیا تاویل | کیا ہیں اون حروف سے پیدا | ہیں فتن اور حوادث غیبا
کلمہ سلام ہے قول مرتضوی | ابن عباس سے جو ہی مروی | کہ یہی حرفہ اوس حرف کا دادا | اور ہی مملکہ بہیم مراد
اور اوس عین و سین و قاف میں ہے | سبر سے عذاب اور مسخ اور قذف | کہتے ہیں حرب ہوئی یہ حروف نزول | ہوا نازل وہیں جناب رسول
دیدہ چہرہ پہ حزن کی آثار | یکدگر کی کیا جو استفسار | بول اوس شے کی ہی تھی جو خبر | کہ جو نازل ہو میری امت پر
بہر خسف اور قذف کا ساماں | ناخروج مرآمد دجّال | اور قصہ نزول مسیح | من و من آپ نے کیا تشریح

کَذٰلِكَ يُوحِيْ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اس سے سورۃ کا طرح السیر ہے | بھیجتا وحی ہی جملہ سور | تیری اور اور پیمبر وحی طرح | پہلے تجھسے جو ہوئے اور شرف
حق تعالیٰ کی زور والا ہی | سبر حکمت اور دانا ہی

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ہے اوسیکا جو آسمان میں ہے | اور جو کچھ زمین میں ہے بستے
اور وہی سب سے ہے بلند و بڑا | ہی بڑائی و عظمت اوسکو سزا

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

ہی قریب اوسکے آسمان برین | کہ وہی سب سے جلیل اور چہ درین
ہمد گرانی فوق و اوپر سے | عظمت شان حق برتر سے
اور فرشتے سبھی ہیں اس سے تمام | یکساری فرشتگان کرام
کرتے پاکی سی ہیں ساتھ حمد | خوبیاں اپنی رب کے پڑھ پڑھ کر | اور وہی ہیں بخشنوالے اونکی | وی جو اہل یقین ہیں بن بن
جانی تو کہ ایزد منعام | ہے لئے بخش مہربان تمام | مولوی نے بموضع قرآن | اسطرح فائدہ لکھا ہی یہاں
یہ بہت ہیں جو آسمان سے ہیں | حق کے عظمت کے زور کی ہے | یا فرشتوں کی ذکر کثرت پر | عدد اندازسی جو ہی باہر
کرتی ارشاد یہی وحی مبین | کہ نہیں چالا نکلنوکی قدر | آسمانوں پہ ایسی جا ہی کہیں | کہ فرشتی کا سر سجدہ نہیں

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنتَ

اور جنہوں نے کہ پکڑی ہے اسکے سوا

عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ۝

تو فقایعنی سپرد شر کا

حق نگہبان ہی اوپر یہ جبرا

ای جبکہ ہاویکا اجبار فقوم

اور نہیں تو بھیجا اوپر یہ ہی نگہبان

غیر تبلیغ ہی نہ تیرا کار

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَ

اور یسیطرح بھیجے وحی کیا

تاکہ ڈراوی تو مکہ والوں کو

اور تا آنکہ تو ڈراوی گرد

مَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

اور جو کوئی گرداوسکی ہو

جمع ہونے کے دن سے الیسیر

لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ

کہ نہیں اوسمیں شک ہی اوپر

اور ایک فرقہ لائین گے بہشت

وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ خب

یعنے وہ روز ہی قیامت کا

ایک فرقہ بہشت میں لاوین

یعنے ایمان سے جو بہتر اوین

یعنے اہل مکہ یہاں ہیں اوسے مراد

نفظ ام القری جو ہی اشارہ

ساری دنیا کی لوگ میں سب

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ

اور جو حق چاہتا ہی ہیدیتا تا

سب خلائق کو ایک گروہ فرماتا

فِي رَحْمَتِهِ ۚ

اپنی رحمت میں ہے جو خلد بریں

لیک لے تا ہی جاہی جسکی مہر

کرے توفیق طاعت اوسکو

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

اور ستمگار ہیں کا ظلم ہی کا

یعنے کہ مشرکین ہیں کا سازیتے

فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سو خدا ہی وہی بقدرت ہم

اوسمیں ہی ہر چیز پر توانائی

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

اوجو شی کہ مختلف ہو تم سو سے تعوض حکم اوس شے کا — حق تعالیٰ کی اور روز جزا — ہی یہ معبود بلک میرا رب — پیچ اوس چیز کی کہ پر ایمروسہ — یدن اوسی پر کیا بھروسا سب

اور اوسیکی طرف رجوع کرتا ہوں — جملہ کام نہیں بانشروع و خضوع

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا

کہ وہ ہی خالق زمان و زمین — خلق فرمادی تمہاری لیے — جنس و آپس تمہاری سے تمہ — اور چوپاؤں میں سی مادہ و نر

انہی قدرت سے باہمہ نر زمین — یعنے پیدا کیں تمہاری لیے — جوڑی یعنی وہی ہی ہمان اور — یا تمہاری لیی وہی خلق کیے

یَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

ملوکرتا ہی واغرا و کثیر — یا تمہاری تئیں سے پھیلاتا — نہیں بلند اوسکی کوئی چیز — ناکہ تر و پیروں کری تجویز

پیچ اوسکی جو اوسی کی تدبیر — پیچ اوسکی کہ ہی پیش آتا — کل یا بسیع او بصیر کا — اوروہ ہی سنتی دیکھنے والا

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اوسی خدا کے پاس ہی بستہ زمین — اور کرتا ہی تنگ وہی گاہے — ہین مفاتیح آسمان و زمین — وہ تو ہر ایک چیز او ہر ہیز

کہو نثار رزق ہی جسی چاہے — کرنہی والا ہی علم او خبر

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ

اوسنی تمہارا دین جو حکم دیا — دین سے وہ جو حکم دیا تمہا نوح

اور جو ہم بھیجے ہی تیری تئیں — تیری جانب کو وہی بھیجا کیشر

اللّٰهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝

اور وہ جو ہمنی کہدیا تمہا ابراہیم — بخلیل و کلیم اور مسیح — بہ قائم کہو تم اور برپا — دین کو سیچ نہ کہ کم و بیش

اور مت مختلف ہو تمہیں تم — یعنے مت جوٹ ڈالو دین تم — سنگران تم کو ہی نیوالوں ہم — کہ بلا تا ہی تو جو اپر ہو

اوکو اوسکی طرف کہ بھیجے تو جسے — جس سے انکار کرتے ہی یہ ہیں — حق تعالیٰ ہی جذب فرما — اپنی کشش سے لاتا ہی وہ پاس

اپنی جانب جو چاہتی ہے تیز — یا جسے چاہتا ہی جانب دین — اور اوسی راہ پر وہ لاتا ہی — اوسکی جانب جو پھرتا ہے آپ

مولوی نی بہان کیا ترجمہ — ایک ہے اصل سب دین قیم — ایک آئے وقت میں بحکم خدا

اور بڑی پھوٹ میں سے تفرقہ ساز — وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ — پیچھے آنیسی علم کے اون پر

اپنی آپس کی ضد سے سرکش مرد و زن — الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ — یعنے بن والی اور عاد و ثمود

یا کہ قوم یہود اور ترسا — دین حق سے تہی ہوئی جو جدا — پیچھے اسکی کہ آئی اونکو خبر

اور جو سر نہ ہوئی نہ ہوتی بات — وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ — وہ جو پہلی نکل گئی بالذات

تیری پروردگار کی جو سخن — اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ — ووقت ٹھہری تک نبی زمن

بیگمان فیصل کیا جاتا — اون میں ہر اک کیا ہوا پاتا — ای جو ملت سے نہ دی جاتے

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ

اور وی جو دی گئی قرآن — یعنے منکر ان عہد و زمان — پیچھے اون کافروں کے جو پیمبر

اونسی پہلی وحی سے گئی ہیں بدر — کہ نہ دنیا ہی چیز اونکی تھی — لفظ منہ کا ہی معاملہ ان — جانب بن یا سوا قرآن

یعنے از راہ ضد وی یہود — ثابت آئے سخن بے کرنی کو — معنے اپنی کتاب کے اکثر — کرگئی جا بجا بن متغیر

اور ہوئی ہیں پچھلی حجتیں ان — معنے مختلف کو کر کے دلیل — کہ وہی جمع مختلف سر اثر — اسطرح یا کہ اوسطرح ہیں بن

پس نزاعی یہ اختلاف تمام — جس معانی میں ہی خلاف تمام — جسمیں بہار کچھ خلاف نہو

تو ہی جائز یہ امر اوسکی تئیں — کچھ نہ منع اور نہ روا انہیں

سو اسی پھوٹ و تفرق کو — فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ — کہ ہو سر داو نسی انحو

پس بلانی کے سانہ ہی قائم — خلق کو تو بملت اسلام — اور نہ مستفید دعوت پر — جیسے تا مور تو السیر

بعض تفسیر میں ہے یہ تصدید — ہمکہ حضرت کے پاس آئے ولید — اونسی بولا کہ جو محمد

تو بن دون تجکو اپنا اوتار — ہمنے قصد اسکے خضب سے نے وار کی — جہد و دعا اپنی دین و جو

یا کہ شیبہ نے شرط کی اسپر — تخت حضرت بن اپنی اکرامی

دین و دعوت پر رکھو قیام مدار — تب اوتار اسکے کاری دلدار

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ

وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۖ

اور یہ بھی اوکی خواہشوں پر نہ چلو — وہ جو نازل خدا نے فرمایا — کتب اوّلین و قرآن سے
اور کہدو میں یقین لایا — تمکو دین عدل تم میں انصاف — بھیجے ہیں تسویہ بحالاوں
اور فرمان کیگئے ہو تم میں انصاف — معدلت سیکھو ان لانیوالے — پیغمبر و منبیو خاص اور عام

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَكُمْ ۖ

صرف اللہ ہی ہمارا رب — اور وہی ہی فقط تمہارا رب
ہمیں ہمارے بھی ہمارے کام — اور تمہاری تمہارے اکام
نہیں جھگڑا ہمارے بیچ میں تمہ — اور جھگڑا تمہاری بیچ میں ہم
اس سبب سے کہ حق ہو روشن — ہی وہ ظلم و عناد سے سر

اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۖ

حق تعالے بحشر ای لوگو — جمع اکٹھا کریگا ہم سبکو
اور اُسیکی طرف ہے پھر جانا — چاہئی اس روش کلام مخاطب

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ
وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝

اور جو لوگ لڑتے ہیں جھگڑتے — دین اللہ کے میں بداعمال
پیچھے اوس چیز کی کہ مان چکے — ای بیناق ہے وہ جانچکے
ہی دلیل اونکی باطل و نائل — اونکی رب پاس نہیں لاطائل
اور اونپر ہی غضب و قہر — اور اونکی ہی خشم و قہر
اور اونکے لئے عذاب اور مار — سخت شدید ہے دوزخ و نار

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ

ہی وہ اللہ پاک بے تشکیک — کہ اوتارا ہے جسنے قرآن ٹھیک
اور ترازو کہ ہی وہ سچا دین — حسمیں کچھ بیشی اوری ہے نہیں
اور کیا ہی بہلا خبر تجکو — کہیں ساعت قریب قائم ہو

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ
مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي
السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ

کرتی جلدی ہیں اوس سکی جنکو یقین نہیں کرتے اوسکا اور جو ایمان رکھتے ہیں اوسکا ڈرتی ہیں اوسکا اور وی جانتی ہیں بیشک یہ آنا ہی اوسکا ٹھیک ہونیوالا ہے خبردار ہی ستوده صفات وی جو کرتی ہیں اوس میں جھگڑا اوس ضلالت میں بہت دور کہ فتادہ ہیں حق تعالے ہی مہربان تمام بندون اپنے پر اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز رزق دیتا ہی اوسکو جسکو چاہتا ہی اور وہی لطف میں ہے زور آور اور ارادت میں ہے دست زبردست

ع

من کان یرید حرث الاخرۃ نزد لہ فی حرثہ ومن کان یرید حرث الدنیا نؤتہ منہا وما لہ فی الاخرۃ من نصیب

جو کوئی چاہتا ہی اوسکو کھیتی آخرت کی ہم بڑھاتی ہیں اوسکو اوسکی کھیتی میں اور وہ جو چاہتا ہی اوسکو کھیتی دنیا کی ہم دیتی ہیں اوسکو اوسمیں سے اور نہیں اوسکی واسطے آخرت میں نصیب اور بہرا قسمت میں کچھ اوسکی حصہ

ام لہم شرکاء شرعوا لہم من الدین ما لم یاذن بہ اللہ

کیا ہیں اون کا فروں کی وہ شریک کہ دین میں سے وہ چیز جسکے حکم نہ دیا حکم اوس سے حق نے کہیں

ولولا کلمۃ الفصل لقضی بینہم وان الظلمین لہم عذاب الیم

اور اگر نہ ہوتی بات فیصلہ کی البتہ ہوچکا ہوتا درمیان اونکے حکم جزا دیا جاتا اور تحقیق ظالم اونکی واسطے

یعنے تمہارا ہی فیصلہ کل کا	ورنہ نبی وحی آپ ہی جزا	
تری الظلمین مشفقین		دن قیامت کے خوف کرتے ہوئے
مما کسبوا وھو واقع بھم ط		اور وہ پڑنیوالی ہو اون پر
ای جزائی عمل کہ جسکے لیئے	کرتی دنیا میں کسب سیئہ	
والذین امنوا وعملوا الصلحت		وی جو دنیا میں کرتے کام اچھے
فی روضات الجنات ط لھم		وی جو ہیں مرغزارتازہ وتر
ما یشاؤن عند ربھم ط		جسکو وی چاہیں اپنی دل کا مراد
ذلک ھو الفضل الکبیر ط		ہے بڑا فضل خالق متعال
ذلک الذی یبشر اللہ عبادہ الذین امنوا وعملوا الصلحت ط		
ہی یہ وہ اجر اور ثواب و جزا	کہ سناتا خوشی ہی جس سے خدا	اور کیئے ہیں اون نے کام بھلے
قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربی ط ومن یقترف		
حسنۃ نزد لہ فیھا حسنا ط		اسطرح سے کہ مانگتا میں نہیں
ان اللہ غفور شکور ط ۲۳		پر قرابت میں دوستی پور ے
آل حضرت کا دوست جانیئے ہم	یا کہ طاعت کو وہ بجالاوے	اور جو کوئی کماوی نیکی کو
کہ مضاعف ہو وہ زوی حسنا	ہے بتحقیق خالق مطلق	ہم بڑہاویں گے اوسکو اوسکا ثواب
اور میں یہ فائدہ یہاں ہی کہا	اجر قرآن میں چاہتا ہوں نہیں	یعنے موضح کو کھول کر کہدیا
نکو کچھ برائی مجھسے تم	ملکہ قربی سے ہیں مراد اپنے	میں ہوں ناقی کا بھائی دیدم
جیوں ہی الفاظ میں بطریق علی	یا تقرب بجانب معبود	یعنے حسنین و خلاصہ اور علے
ام یقولون افتری علی اللہ کذبا ج فان یشاء اللہ یختم		
علی قلبک ط		کیا کہتے ہیں پیش آتی ہیں
اور محسد نی جہنم تلسر	سوا گر چاہیں اسر در تر	کہ لیا باندہ حق تعالی پر

ای جو تو باندھ صفا کی کمر بستا ۔ تو ہو لا دیوی نجکو وہ قرآن ۔ یار کہی ہم وہ تیری دل پر ۔ نہ پہنچا سکیں وے تجکو خبر

یار کرتی وہی افترا تجکو ۔ باندھی اللہ اوسکی فضل فرما

وَيَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

اور مٹاتا ہی حضرت الہ ۔ جھوٹہ کو اپنی حکم سی ناگاہ ۔ اور کرتا ہی ٹھیک و ثابت راست ۔ سچ کو باتونسی اپنی دی حکم کہاں سے

بیگمان ہے وہ جانتی والا ۔ سینے والے سخن کو مستر پایا ۔ یعنے ایسے ستودہ صفات ۔ اوسکو پوشش ہے تیری سچی بات

اور یہ ایسا ہی بحضرت قرآن ۔ کافروں کا در و غا اور بہتان ۔ گلمہ گئی بعض ایک روایت یہہ ۔ کہ جب اوتری نبی پہ آیت یہہ

بعض کے دلمیں یوں خیال آیا ۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا الخ ۔ کہ نبی نے جو ہمکو فرمایا

امر حق و موت قرنے ۔ پس وے فرمائیں حکم ہم سیدا ۔ دی گئی جبرئیل آکی خبر ۔ خواجہ دین کو اونکی خطرتہ پر

کرکے اوس قوم کو نبی مخاطب ۔ کہدیا راز دل جو اونکا سب ۔ بولی ایجو خواجہ ستودہ صفات ۔ سچ ہے اوسپہ ٹھیک آپ کی ہوا

ہی ہمارا خیال لغو و دروغ ۔ کچھ نہیں اوسمیں راستی کا فروغ ۔ اوس سے ہم تب ہوئی سراسیمہ ۔ آپ مارین مخالفت سے دم

تب اوتری خدا نی آیت یہہ ۔ اونکی حق میں ہوئی عنایت یہہ

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

اور وہی ہے وہ کوئی ایجو شخو ۔ کہ جو لیتا ہی ہان توبہ تو

اپنی بندو نسی جب سے وے ہیں رجوع ۔ اوسکی جانب کو بکمال خشوع

اور کرتا ہی عفو اونکی تئیں ۔ سر بسر سیئات ای شہ دین

اور وہ جانتا ہی ای مردم ۔ نیک و بد کام کرتی ہو جو تم ۔ یعنے ہنجائی ہی نہیں بیغام ۔ اور بندو نکو ہی خدا نکی ہم

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

اور سنتا ہی وہ مومنونکی دعا ۔ وی جو لاتی ہیں نیک کا بجا

اور بڑہاتا ہی وہ خدا اونکو ۔ فضل اپنے یعنی ہاسکو

اور جو لوگ لاتی ہیں انکار ۔ اور اونکو شدت کا ہی عذاب اور

اہل صفہ نی جب کہ یہہ خیال ۔ کاش ہم کو ہوتی جو مال و زر

تو براہ خدا وہ مال و رزر ۔ کرتی انفاق ہم تو سب تہا ۔ تب اوتاری خدا نی آیت یہہ ۔ اونکی حق میں ہوئی عنایت یہہ

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ

اور اگر بسط دیتا سب پر رزق البتہ سرکش ہوجاتے زمین میں ولیکن اتارتا ہے اندازہ سے جو چاہتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھتا ہے

بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

فضل اپنی ہی ایزدی سے جو چاہتا ہے بخشتا ہے روزی کرتی فساد ظلم و ستم ملک میں برتری ہوجاتی بہم ایک دیتا ہی رزق کاوہ وقار ناکہ چاہتا ہی جس مقدار

وہ بندوں سے اپنے ہی آگاہ رکھتی والا کرم کی اپنے نگاہ جانکر اور دیکھکر احوال اونکو دیتا ہی رزق وہ وہ حال

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

اور وہی ہے کہ مینھ برساتا ہے اونکے ناامید ہوچکنے کے پیچھے اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت کو اور وہی ہے کارساز سزاوار ستائش

جواوقاری ہی برسانے والا مینھ کا بعد اسکے کہ لوگ ہوچکے ناامید اور پھیلا دیتا ہی رحمت کو نوبیان اوسکی ہی کارساز محمود

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝

اور اوسکی نشانیوں سے ہی ہے پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا اور جو پھیلا رکھا ہے اوسنے ان دونوں میں جانوروں کا اور وہ اوسکے اکٹھے کرنے پر جب چاہے قادر ہے

ربع

خلق آسمان و زمین بسیر ملک و جن و انس و چوپائی اور وہ ہی اوسکی کرتی ہے جسکو چاہتا ہی قدرت ور

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝

اور جو پہنچی تمکو کوئی سختی سو بدلا ہی سبب اوسکا جو کمائی تمہاری ہاتھ سے اور درگذر اللہ بیشتر سے کہیں قصور و خطا یوں لکھا ہی بوضع القرآن کہ مخاطب مکلفین ہیں انسان ایک دو اصل نہیں ہے کوئی اور نہیں طفل و دیوانہ اور جو پہنچے رنج و غم تمکو توکسے اوسکا واسطے کر ہو

خواہ سختی وہ پہنچے دنیا میں خواہ پہنچے وہ گور و عقبیٰ میں

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور نہیں تم تھکانے والے اللہ کو زمین میں اور نہیں ہے تمکو اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ مددگار

عجز میں حق کو لانے والے ہی یہاں دوست اور نہ مددگار

بھاگنے والے زمین میں عاجز کرکے یا کہ دینی عذاب سے سبب تم ناہنادی وہ کارخانہ میں اور نہیں تمکو خبر خلاقی وقار اور سوا وہی وہ ہے بعد عقبیٰ میں

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ

اور اوسکی نشانیوں میں سے ہیں کشتیاں سمندر میں جیسے پہاڑ اگر چاہے تو ٹھہرا دے ہوا کو پھر رہ جائیں کھڑی اوسکی پیٹھ پر

کشتیاں جیسی والے دریا پر

جیوں پہاڑوں کی بہاڑے اور کرن — یا کہ اونکی طرح عظیم الشان — جو خدا چاہی بند کردی ہوا — جس سے ہوتی ہے وا انکی نا فرمانی
پہ ہری ہو جائیں کشتیاں دن کے — سب پہ ہری بیشت دریا پر — اور کشتی کے لوگ گھبراویں — نہ گردانے ضد طراری میں

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا

بیگمان کشتیاں چلانے میں — کسبوا ویعف عن کثیر ۝ — اور بانکی اوس نہانی میں
ہیں نشانیاں ہر صبر کرنیوالی کو — شکر نعمت پہ کرنیوالی کو — یا اگر چاہی حضرت اللہ — کشتیوں کو کری ہلاک وتباہ
جو معاصی عمل میں لاتی ہے — اور کرتا ہی عفو اللہ — اہل کشتی سے پیشتر کی گناہ
یا کہ دیتا ہی ڈبو وہ نہیں — آپ یا میں بیشتر کی ہیں

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي

اور تا انکہ جانیں ای دلدار — آیتوں میں ہماری قدرت کے
کہ نہیں اونکو بھاگنی کی جائے — یعنے جسوقت اوتری اونپر — نہیں اونکی چلی کوئی تدبیر
آیَاتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ۝

وی جو کرتی ہیں بحث اور تکرار — ای جو باتیں ہیں سراسر خبط کے
ہر طرح عجز ہووی منکر — ہر طرح عجز ہووی منکر

فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ

پر وہ شی جو دی ہی تم — مال و اولاد سی کچھ ہے یہ مردم
سو فقط حیات دنیا کے — کچھ نہیں اوسمیں خیر عقبے کے
اور جو چیز ہی نزد خدا — جیوں بہشت و نعیم و خیر و جزا — بہتر اور رہنی والی ہی سیا
واسطے اونکے ہیں جو ایماندار — اور پروردگار اپنی پر — ہیں بھروسا وی کرتے ہیں

خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ

اور اونکو جو بچتے ہیں بکبیر — یعنے رہتے ہیں الگ جانتے
اون گناہوں سی جو بڑے ہیں — اور طاعت سی جو صغیر ہیں — اور جب جی میں غصہ آگیں — اونپہ جو رنج دیویں اونکے
نفع عمدی ہی درگذرتے ہیں — یعنے اونکو معاف کرتے ہیں — اسکا نشانہ ہیں حضرت صمد — جنکو کرتی ہی سرزنش نفس
اونکی لوں جملہ دل سی ہیں — راہ خالق میں جو دیا کیسر — تاکہ حضرت عمر کو ہی خطاب — جسطرح سے یہ کیا ہے باب
کہ مدہشنا مہ اہل مکہ مدام — درگذرتی ہی و عفو بندہ مقام

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى		
اور اونکی لئی کہ مان لیا	بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝	امر اور نہی اپنی خلق کا
اور قائم کی اونہوں نماز	شرط و ارکان کے وقت میں منجا	اور کام اونکا آپسمیں مشورت ہی سے کرنا
اور جو کچھ دی ہم نے اونکو روزی	خرچ کرتے ہیں وہی براہ خدا	دین و دنیا کی جسقدر ہیں کام
	اوسکا وجہ طلب میں اور انصا	جو تجھی شک ہے دیکھیں انوار
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ		
اور اونکو کہ ایستوہ ہیں	يَنْتَصِرُوْنَ ۝	جسکو وہی پہنچی اونپر ظلم و ستم
تو وہی اعدا سے لیتے ہیں بدلا	ای وہی انصار ہوتے ہیں قبال	ہوئی مقصود بجہاد و غزا
	کرتے ہیں سعی انتقام کا	
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ		
اور بدلہ بدی کا اسی جیسا	عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝	ہی بدی مثل اوسکی اور مانند
پھر جو کوئی معاف فرماوے	اور باصلاح و صلح پیش آوے	سو اسکا اجر اوسکا حق تعالے پر
	حق تعالے تو چاہتا ہی نہیں	ظالموں اور ستمگروں کی
وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝		
اور جو کوئی شخص لے بدلہ	اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ	پیچھے اسکی کہ ظلم اوسپر ہوا
تو نہیں وہی کسی پر	النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ	اوی راہ ملامت کی ہے
ہی اس پر کہ مواخذہ کرے راہ	الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	اور جو راعت ہے کہ شتاب گاہ
کرتی ہیں ظلم و جور لوگوں	اور اونہی ہیں جو دھوم مچاتے	ملک میں بیحق اور بی فرمانی
	یہہ ستمگار ہیں کہ اونکی تہیں	ہی عذاب الیم و دردناک
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ		
اور البتہ جسنے صبر کیا	لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝	اور ظلم و جفا کو بخش دیا
سنگمان ہے یہہ بخشش اور تحمل		کام ہمت کا اسی پر ہی
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ		

لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

اور جسکو گمراہی راہ خدا — تو نہ اوسکا آپ دوست ہوسکی — اور دیکھیگا ظالمون کو تو — جب وہ دیکھینگے عقاب عقبیٰ کی

بولینگے جنکی حد نہیں اکہوئی راہ — کیا ہے پھرنے کی اور کوئی راہ — تاکہ دنیا مین جاکے ہم پالینگے راہ — کرلین یکسر تدارک مافات

وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ

اور دیکھے تو اونکو لائے پر — جو کیے جائینگے عرض آتش پر — عجز کرتے ہونگے ورنہ جاسکے — از سر سخت ذلت و خواری

اور وے دیکھتے ہونگے تاسر — اوس نظر سے کہ ہی چھپی و ظفر — یعنے دوزخ کو مردم گمراہ — کرتے گوشہ سی چشم کے نگاہ

یا کہے اوس چھپی نظر سے مراد — چشم دہا سے جملہ اہل عناد — کہ وہی ہی چشم سر کے مون محض — ای قیامت کے دن اومنین کو

وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

اور کہینگے ایمان دار کہ زیان کار ہین وے جنہون نے — جو گنوائی کی ساتھ اپنی تباہی — دن قیامت کے خوار و رسوا ہونگے

کہ زیانکار ہین وے بدکیش — اپنی جانون اور اپنے لوگون کو — دیکھکر کہ کافر ہونگے خوار و زار

تو خبردار ہو کہ ظلم شعار — مارہین ہون کہ ہی سزا کی آر — پہنچے دوزخ کو پوچ جو اوزار

اور زیان ہے اونکی لوگون کو — اپنی جانونکا ہی یا اون عیال — تو گنوا بیٹھے دولت و مال

إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٥﴾

وہی بدوزخ ہون مخلد ہین — وہان نہ ہوگا اونکو کوئی یار — کیسے دیکھین بھلا اونکی تسکین

وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾

اور نہ ہے اونکو وہان بلندہ فلاح — یعنے لی اوس عذاب سے وہ خیر — کوئی یار نہ حمیم و حامی کار

تا کرے وہ مدد بغیر خدا — اور جسکو بھلا دی راہ اسنے — تو نہ اوسکی لیسکی کوئی راہ

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ﴿٤٧﴾

مان لو حکم اپنے رب کا تم — پہلے اوس سے کہ آوے ایسا دن — حضرت ایزدی پیمبر دین

یا کہ آوے حد کے تہان سے وہ دن — کہ نہین جسکا پھیر نا ممکن — یعنے کوئی نہین پناہ اوس روز

اور نہین ہے تمہی کوئی نکار — اپنے کردار سے برنشمار — کہ مخالف ہین تمہارے کام — کلمہ چکین ہین فرشتگان کرام

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ

وَاِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝

پھر اگر چکھوں وہ لوگ رگڑ دن	امر دعوت سے ای نبی ہم ان	تو یہ پیش آتے ہیں جی ہم	بھگتوا و بنگا ہمان ام
تیری دعوت سے صرف پہنچانا	یعنے احکام شرع بتلانا	اور ہم جب چکھاویں انکو	اپنی جانب سے مہرای خوشو
ہوتی لگتا ہے جرم شادان	ساتھ اوس مہر رحم کی ان ان	اور اگر پہنچے اونکو رنج و بلا	آگی نو پہنچا ہے ہاتھوں اونکی کا
تو ہے انسان ہیسا ناشکرا	یعنے کرتا نہیں ہے شکر ذرا	اوسکے نعمت کو بھول جاتا ہے	ناسپاسی سی پیش آتا ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
خاص ہے حضرت صمد کے تئیں اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ۝ شاہی جملہ آسمان زمین

خلق کرتا ہی اور بناتا ہی	جسکے خواہش سے پیش آتا ہے	بخشتا ہی وہ جاہے جسکے تئیں	بیٹیاں صرف یعنی غیر نہیں
اور دیتا ہی جسکو چاہے نہیں	یعنے تنہا بغیر از دختر	بیٹیاں کہیں ملوط جیوں نکہم	اور بیٹے فقط ابراہیم

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝

یا کہ دیتا ہی جوڑے اونکی تئیں	بیٹی اور بیٹیاں دونو تئیں	اور کرتا ہے وہ خدا جسکو حکم	جس بشر کو کہ چاہے انجمہ تحکیم
وہ تو ایسا علیم و دانا ہی	کہ ہر ایک شے تو آنا ہی	جوڑے دیتا جو ہی یہاں ارشاد	اوس سے بیٹی اور بیٹیاں مراد
جسطرح سید آور کی تئیں	اوسنے بخشے بنات دو تئیں	جیسے یحیی کو اوسنی انجکیا	یعنے دونو نے ایک ہیہ یا
مالشاء جو پہلے فرمایا	اسلیے انجکہ نہیں آیا	کہ دیے جائیں جنات و ذکر	تو منت کے احتیاج نہیں
جب لگے کہنے اسطرح یہود	کای محمد ترا جو ہی معبود	کیون نکرتا ہی جیوں کلیم	تجھے بواسطہ لطف تام
جو ہمیشہ وہ تجکو ٹھہراتا	ہمکلامی کی سانہہ پہنچاتا	تا بوقت کلام موسی ار	تو بہی ہوتا مشرف بدار
		تا سناویں اونہیں پیمبرین	

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ
يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝

اور نہیں ہے بشر کی لب و تین	یہ کہ اوس سے سخن کری ان ان	ہان مگر جی مون ال نی	یا کہ پردے سے ار حجاب بر

پہرہ بیجے کسی پیمبر کو | کہ وہ انسان پر فرشتہ ہو | پہرہ القا کرے بجگہ خدا | چاہی جس سے کو اسی نبی ہو
وہ تو برتر ہے حکمتوں والا | خود وصف و بیان سے بالا | ڈالتی سی ہے جی کی تصدیم | یا کہ القا بوقت خواب و منام
وہ جو لفظ حجاب ہے ارشاد | اوس سے پردہ وہ نور کا بھی مراد | جسکے پیچھے سی حضرت موسے | کرتے باتیں خدا کی نبی اصفا
اور سنتی تھی سید السادات | دو حجابوں سی پیچھوں کے بات | ایک حجاب اون میں سرخ رنگ کا تھا | دوسرا تھا سفید موتی کا

اور دو نو حجاب ہیں دور سے | راہ ہفتاد سالہ نہی طے ہو

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا

اور سیطرح ای پیمبر ہیں | جیسے گذرے یہاں وہ جتنے ہیں | ہمنے بھیجا تری طرف قرآن | حکم اپنی سی ماہیہ اجان
یا کہ بھیجا تری طرف جبریل | حکم اپنی سی لیکے وہ تنزیل | لفظ روح اسکو جو ہے ارشاد | اوس سے قرآن اسلیے ہی مراد
کر دو لو کو بطرز روح روان | رشتہ گنجشتہای وہ قرآن

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

تو نہیں جانتا تا کیا ہی کتاب | قبل از وحی الہی نا باب | اور تو نی نہیں لیے نہی جان | پہلے اوس سے شرائع ایمان
یا کہ پہلی نہ جانتا تہا تو | اہل ایمان اور اوسکی دعوت کو | لیک ہمنی کیا ہی قرآن کو | یا کہ ہمنے رکہا ہے ایما کو
نور اور روشنی بفضل اتم | کہ دکہاتی ہیں راہ اوس سے ہم | جسکو آتی ہیں جا ہمنی سی مشیت | اپنی بندونمیں ای خوب کیش
اور تو تو بوجی ذی کم و کاست | ہے دکہاتا وہ راہ جو سیدہی ہے | کام تیرا ہے راہ بتلانا | اور میرا کام راہ پر لانا

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

ہے وہ راہ قویم راہ خدا | کہ ہر طرز و نہج ہی جسکا | جو کچہ افلاک میں ہے اسی سے | اور جو چیز ہے بجملہ زمین
جان تو سوی ایزد متعال | اور نہیں ہے تعلقات کا نام | یا الہی بسوہ تو تسور | کر میری دل کا مشورہ ویرا
کہ ترا حکم مان کر دوم | رات دن میں کہوں بکار ہے کام | نیک بختوں سی مشورت لیکر | صرف ہوں کاوین فنا نیز
تجکو توفیق دی کہ مین نہ کروں | غیر مشروت کچہہ کار | بخش وہ رزق تجکو اپنی رزق | کہ تری راہ مین کروں انفاق

سورۃ الزخرف مکیۃ وھی تسع وثمانون اٰیۃ وکلماتھا ثمانمائۃ وثلث وثلثون

سورہ زخرف اسیسورہ میں	وحروفھا اربعمائۃ وثلث وثلثون	کلمے اسکے آٹھسو اور تین	شہر مکہ میں اوتری حصہ ۲۵
آیتیں اوسکی ایک کم ہیں نوے	حرف گن چار سو اور تین بیس	کلمے اسکے آٹھسو اور تین	اور کرکے رکوع سات ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ع

حٰمٓ ۝

اہل تاویل کرگئے توجیہ	کہ ہے مقصد ان حروف تہجی	آئی ہیں وہی مقطعات اُم	بہر تنبیہ سامع اور اعلام
یا کہ حاسی حیات حی سے مراد	اور ملک و سکا میم سے ہے مفاد	یا غرض حاسی یہاں ہے حسن خدا	اور غرض میم سے ہے من خدا
یا کتاب بحوف حاے جان	جان لے حل مشکلات یہان	اور اوسی حرف سے میم آیا	محو شبہات کہہ گئے ایسا
یا کہ حاسی ہے حمد حق منجے	اور مجد و سکا میم میں مسطور	اہل تاویل نے لکھے ہیں اور	چند مقسم بہ یہاں اسطور

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اور قسم ہی کتاب قرآنکی	کھولنے والی حکم رب کے	ہمنے ٹھہرادیا اوسکی تئیں	ایک قرآن عربی لیشہ دین
تاکہ سمجھو معانی اوسکے تم	وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ		کہ ہی بولی تمہاری اے مردم
اور وہ تو ہی اصل قیمہ شان	لوح محفوظ میں ہمارے پاس	بیگمان مرتبہ میں بالاتر	محکم و استوار سب سے
کیا بھلا پھیر دیں تمہیں غصے ہو	اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا		ہم تمہاری طرف سے قرآنکو
موڑ کر لیجے کہ ہو سب تم	اِنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝		لوگ اسراف والے اے مردم
ہے تمہارا نہ مانتی کی سبب	راست اور حق نہ جانی سبب	بھیجا ہم کرن بند تمہیں	وحی قرآن موعظت کے تئیں

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

اور بہت بھیجی ہمنی پیغمبر	مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝		پہلے لوگونمیں اسیسو سر
اور نہ آتا تھا اونکو کوئی نبی	جسسے ٹھٹھا کرتے نہی وہ تئیں		تجھے انجانبہ شیوہ عمل
پھر کیا ہی ہمنے سخت تر	فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا		اون سے ارزو قوت اللہ دین
یعنے عاجز نہ آئی اونسی ہم	وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝		ما ہمہ شدت اورزو ایم
اور گذری ہیں اگلے لوگونکی	اگلی لوگونکی قصے واقعہ	یعنے قرآنمیں بعدہ مقام	اسگے لوگونکی ہیں وہ حال ہم

کرتے آئی جو انہیں کہتا	وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ	تو ضرور کہیں گے کہ	ڈال کر اوپر طلم و جور سے ہاتھ
اور جو پوچھو تو انہیں کہتا ہے	لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ	تو یقیناً کہیں گے کہ	کسنے پیدا کیا زمان و زمین
تو یقین کہیں اسکو کہ بیشک	کہ بنائی ہیں انکو یہ زبردست	حق تعالیٰ کہ زور والا ہے	علم و دانش میں ہے بالا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

جسنے کردی ہے تمہیں	ای بچھونا کہ ٹھہرو تم اسپر	اور کھینچ دیئے ہیں	تاکہ تم راہ پاؤ اوسمیں کل
	جانے آنے کو ہو بسوی بلاد	اپنے واسطے میں موجہاں آباد	

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا

اور جسنے کہ اتارا وہ ہے	کر دیا نازل آسمانی سے آب	باپ کر جسقدر کہ حاجت ہو	ر کہنہ کی لحوط لحوط طرفکو
پھر کیا جسنے زندہ و احیا	آب سی شہر کو جو مردہ تھا	ای جلای زمین افسردہ	وہ جو سوکھی پڑی تھی جیسی مُردہ

كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

جت خصاص سے ہی یہاں	یعنے قبروں سے باہر آوگے	جسطرح سے حدا اجلا زمین	یوں ہے خارج کری ہماری قدرت
یوں ہے تم سب نکالی جاؤ			

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ

اور جسنے بنائی جوڑی جوڑی	یعنے ہر جنس کے نر و مادہ	اور جسنے بنائی تمکو ہے	کشتیوں اور دوابوں سے وہ بھی
جسپر چڑھنی ہی ہیں آتی ہو	لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ		ای سوار ہیں جنپر لاتی ہو

رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا

تاکہ چڑھ بیٹھو اوسکی پیٹھ پر	كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ		پھر کرو ذکر و یاد تم اسکے
اپنے پروردگار کا احسان	اوس عنایت کو اوسکی کرتے یاد	جسکی مہربانی ہو چکو اوپر	اور کہو پاک ہی وہ ہستی ہے
جسنے بس میں ہا ہمارے یہ	زیر فرمان کیا ہمارے یہ	اور نہیں تھی ہم اوس سوا دیکھو	بہرہ اندوز طاقت و قابو
اور تحقیق ہم سب اپنے تئیں	کر نوالی رجوع ہیں بیشک	اس سفری جو ہی یہاں اشارہ	آخرت کا سفر کرو تم یاد
جبکہ ہو نی سوار سمندر میں	تو یہ تسبیح کہنے چاہیئے	اس جگہہ ایک حدیث بیضاوی	اسکی تفصیل کہی ہوں حاشیہ
کردی یا جب کتاب میں لاتی	تسمیہ کو زبان سے فرمانے	پھر جو چرچہ ہے بنی منیہ	پڑھے تحمید بعد یوں تشہد

الحمد للہ علی کل حال سبحان اللہ عمر نباذا الی قولہ مقتدرون	پھر اون جاہلوں کا جہل بیان	ہاسپاسے ہی جس سے اونکی عیبجوئی
وجعلوا لہ من عبادہ جزءا ان الانسان لکفور مبین ۝		
اور ٹھہرائین ہین وی کے نہنا	اوسکو اوسکی عبادسے اولاد	آدمی تو ہی ہاسپاس ہے
جو نرکنتا وہ جہل کنتا کیون	بنت حق اون فرشتونکا کیون	جہل سے ہر غلط ہی کو سوجھے
کیا کیا اخذ حق نے الیشہ دین	خلق اپنی سے میٹیونکی تئین	اور چنکر عطا کیے تمکو
	وہ جو ہین جملہ خلق سے بہتر	یہ تعجب کے بات ہی کیسہ
واذا بشر احدھم بما ضرب للرحمن مثلا ظل وجھہ مسودا وھو کظیم ۝		
اور جسدم خوشی سناہے	ایک وہنین کا لینے نمونہ پاے	ساتہ دختر کی جو بہتاے میسر
تو رہے دن بہر وسکا تمتو کالا	اور وہ پر غم سی موخر حالا	یعنے غم سی ال وسکا کمتر ہے
		حزن سے بہر کے پیچ دل اوسکا ہمار
او من ینشؤا فی الحلیۃ وھو فی الخصام غیر مبین ۝		
کیا اوسی بنت حق رکھا ٹھہرا	وہ جو ہے پرورش کیا جاتا	زیور و زر مین باتمیز نہین
اور وہ جھگڑی مین بات ہمتر		یعنے نہنا کی نور اوسکی تئین
اور مقرر کیا فرشتونکو	وی جو بندے خدا کے ہین سچو	کہ یقین ہے وہ ظاہر اور روشن
		عورتین یعنے بیٹیان اور بنات
اس سے ظاہر مروایہ اور روشن	کہ فرشتے نہ مرد ہین نہ زن	کیا تعجب کے ہی بیٹیونکی بات
	ایک مردانہ کرتے ہین کلام	جیسے موہوم ہین یہان قائم
اشھدوا خلقھم ستکتب شھادتھم ویسئلون ۝		
کیا بلا دیکہی ہے تو ہی ہین	آفرینش خدا کے اونکی تئین	اب لکہی جائیگی تمکو نظر
یا کہین گے گواہی اونکی ہم	وی جو کہتی ہین بیٹیان ہم	اور کیے جائین گے خط و سوال
		ای قیامت کے دن کو دیدہ ور
وقالوا لو شاء الرحمن ما عبدناھم مالھم بذلک من علم ان ھم الا یخرصون ۝		
اور لگی کہنے یون مشرکانہ	کہ جو ہوتی مشیت رحمان	تو نہ ہم پوجتی فرشتونکو
کچہہ نہین اونکو اس سخن کی	وی تو کرتے ہین اٹکلین یکسر	یعنے بیجہ ہے کہ اوسکی بن جاے
پر نکلتی نہین ہے کچہہ نہانا	اوس مشیت سی بہتر آگاہ	کوئی شی ہوتی ہے نہیں ہوتی
		زہر کو بہی بنا دیا امرت

ع

	یہ جو رکھتا ہی عقل سی بہرہ	زہر کھانیکا کب رکھے زہرہ	

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝

کیا بھلا دی ہے معنی انکی تمیز	اس سے پہلے کتاب انکو دین	سو وے بہتر سمجھ کے نافرجام	اوسکو محکم پکڑ رہین ہین تمام
یعنے وہی مثل حجت عقلی	نہین رکھتی ہین حجت نقلے	باتی کوئی کتاب جو بد خو	کرتے ثابت وہی بہتر کو

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

بلکہ بولی وہ لوگ ہنسے تو	پالیا اپنے باپ دادوں کو	ایک راہ قدیم پر یکسہ	اور ہم تو اونہین کے قدم پر
راہ پا گئی ہین ستر پایا	ای مقلد لمسلک آبا	یعنے آبا کی اپنی راہ اور چال	ہمکو حجت ہے اور سند دلال

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝

اور ایسے ای محبت کیش	ہم نہین بھیجے ہیچے تمی شر	کسے بستی اور گانو کی اندر	کوئی اونکو ستانیوالا مر
پر بگڑے کہنے اوسکی دولت	یعنے اسطرحسے بانگ بلند	کہ تحقیق پایی تھی یکسر	ہمنے باپ اپنے ایک طریقہ پر
آمد ہم تو ہین سب اوسی متبع	قال اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا	اونکی قدموسیہ چلیوے احیا	

وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

یون لگا کہنا وہ نبی اونکا	یا گہ تو کہہ یہ ای سوداے	کہ بھلا تم وہی چلیوگے چال	جو ہین لاون تمہین بفضل کمال
سو جہہ کی راہ اوس سے زائد	پایی تمنے جسپہ اپنے پدر	کہنے وہی یون لگے کہ ہم یکسر	وہ جو بھیجے گئے ہو تم لیکر
ہین نہین دل سی جانے والے	فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ	رہت اور ٹھیک جانوالے	
پھر لیا انتقام اور مدلا	كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝	ہمنے اون کافروں سے پھر آن	
پھر نظر کر تو ای بلند مقام	کہ بھلا کیسی ہو گیا انجام	جھوٹھہ و تہمت لگانیوالونکا	
پھر ہے ارشاد یہ کہ جو وحی عنید	کرتے آبا کی اپنے ہین تقلید	کیون نہ تقلید کرتے ہین ہم	جد اعلی کے تھے جو ابراہیم

ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝

اوسکو یاد ای نبی کریم	اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝
جبکہ بولا خلیل ابراہیم	

اپنے باپ دادوں کو
غار میں سی غل کے کاہی کو
میں تو ہوں اُنسی اگ ہوں اُن بیزار

ایک جنے بنا دیا مجھکو
سو وہ دیوی گار ستا مجھکو
منقطع ہے یہاں وہ استثنا

یا کہ متصل کہ وہی ہیں دین
وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
یوں جتے تھی حق اور قریشی کہیں

اور گیا چھوڑ کلمہ توحید
رہنی والی سخن علے التابید
اپنی اولاد میں وہ ابراہیم

تا کہ آئیں مشرکان لئیم
یا خدا فی قرار دی وہ سخن
اوسکی اولاد میں بھلے من

یوں لکھا اوسکا سو کوئی مفاد
کہ تم اس سے پیشوا کی غلط
باپ کی جسے چھوڑے راہ غلط

نہ چلے نہار انوکی چال
بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ۝
اسطرح سے نہیں ہے انکی بلند
بلکہ سینے کیا ہی فائدہ مند
اونکو جو ہیں معاصران رسول

اور باپو نکو اونکی بے اندان
نعمتیں دے کی اور عمر دراز
تا بحد یکہ پہنچے اونکی تمیز

مردمان قریش نامقبول
اور یہ بیمیر بیانی دالا بات
کہ کے ظاہر دلائل آیات

سخن حق ہے ہی غرض قرآن
بعضے اسطرح کہتے ہیں نادان
وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۝
اور جب پہنچی اونکو سچی بات
بولی یوں سنکر کہ جگہ بدذات
کہ یہ جادو ہے اور ہم اسکی تمیز

مانتے والے ٹھیک رستہ نہیں
وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۝
اور لگی کہنے یوں وہ نادان
کیوں اوتارا گیا نہ یہ قرآن
دونو کا نو سے ہی مراد ہیں

دونو کا نو سے ہی مراد ہیں
مکہ و طائف ای عزیز جہان
یعنے پیغمبری ہے امر مستر گ

بس بھلا کوئی شخص دلتمند
کیوں خداوندی کریا پسند
جیسے مکہ میں اہل جاہ زبر دست

چاہیے اوسکو ایک وزیر بزرگ
جیسے طائف میں اہل اگر
عروہ ثقفی اور حبیب عمر

ہو نو کا دنیں ایک وزیر بزرگ
أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
کیا وہ کرتے ہیں بخش اور رحمت
تیری پروردگار کی رحمت
ہمنے بانٹا ہی دنیں اونکو

مایۂ زندگانی دنیا
کر سکتے ہیں اوسکو وہی تقسیم
او سمیں سے ہم اونکو نیکبر

ہے کہاں اونکو قدرت تقسیم
نظر رحمت جو ہی یہاں ارشاد
یس نبوت ہے ایک امر عظیم

ہی نبوت نبی کی وں ہے مراد
وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

اور کیا ہے بلند سر تبہ	درجات لیتخذ بعضهم بعضا سخريا	ہے بعض اونکا بعض کو محکوم کر
درجو نمین فراخور تقدیر	اسی کو ئی مالدار کو ئی فقیر تاکہ ٹھہرا وی خور مقسوم	بعض اونمین کا بعض کو محکوم
ایک معاون ہو دوسرے کا یہاں	اور کو ئی ہو کسیکا بالاعمال تاکہ دنیا کی جسقدر ہین بر	بگرین راستگی کے سایہ ظلوم
اور تیری رب کے مہر افروختہ خو	ورحمت ربك خير مما يجمعون ۝	یعنے پیغمبر جو دے تجکو
بہتر اوس مال سے ہی جسکی ہین	جمع کرتے ہین مردم بد بین یعنے حطام دنیوی نا چیز	ہین نہین اونکی تابع تجوز
پس نبوت کہ ہی وہ بالا تر	ولولا ان يكون الناس امة واحدة	اونکی تجویز پر وہ دے کیونکر

لجعلنا لمن يكفر بالرحمن لبيوتهم سقفا من فضة ومعارج عليها يظهرون ۝ ولبيوتهم ابوابا وسررا عليها يتكئون ۝ وزخرفا وان كل ذلك لما متاع الحيوة الدنيا والاخرة عند ربك للمتقين ۝

اور جو ہوتا نہین خیال مخطر	یہ کہ ہو جائین آدمی سب یک	ایک طریقہ پر یا کہ ایک رو
تو مقرر ہم اونکو فرماتے	وی جو رحمانسی ہین بالاتر	منزلون اونکی اور گھر وی ہین
اور وے سیڑھیان کہ ہو ئی ہین	جسپہ بام و سطوح پر چڑھتے	سیمین اونکی گھر وی کی آرائے
اور چاندی کی تخت ہی جن پر	کرتے تکیہ اور مسندے لگ کر	یا طلا سی وہ سب بنا کر ے
اور نہین ہے یہ جملہ سرمایا	پر برتنا حیات دنیا کا	اور گھر آخرت کا باقی نیک
واسطے اونکی ہے جو پرہیزگار	احتراز اثم سے ہی کرتے ہین	تیرے پروردگار کے نزدیک
آخرت مین تو ہے عذاب الیم	اوسکو دنیا مین تو ہی آرام	اوسکو آرام دے کہین تو خدا
لفظ زخرف جو ہے بیان اوسکا	اوسے زینت ہے اوس جہاں کی مراد	کفر و طغیان سے باز اون سب

یا کہ تعمد اوس سے ہی طلا اور زر	ومن يعش عن ذكر الرحمن نقيض له شيطانا فهو له قرين ۝	یعنے ہم دیتے زینت دنیا
اور جو کو ئی چہرا وی دیدہ دل	ہو کی معرض چھپا وے دیدہ دل	عطف ہی وہ محل نصبہ کا
کرتے ہم ہین مقرر اوسپر	واسطے اوسکی ایک دیو لعین	اوسپہ غصہ مین ہے ایک شیطان
اون کا اوسکی تئین ہے وہ یار	یعنے ہو تے موسوس اور غماز	قصہ ہے یاس و مہر غفار کی

یا کہ اون کرے عرض سے بیان — وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ — نار روا اور رد رواکا کرے بیان
اور وہی شیطان تو ہوں کہ اون کو — وَيَحْسَبُونَ اَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ — سمجھتے ہیں اون کی تئیں راہ پر

اور سمجھتے ہیں سر سبز بندیت — کہ وہی ہیں یا ہوئے راہ پر تو — ای شیاطین کے وہ چیل کہ یاں
یاد وہی کرتے تھے یہ خیال محال — حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِي — کرتے یوں اپنی آپ کبھی خیال
یہاں تلک جبکہ آویگا ہمیں — وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝ — کہ رہ راست پر ہمیں وہی شیطان

بولی شیطان سے یوں وہ ہوئی چلی — کاش کے میرے اور تیرے بیچ میں — ہوتی دوری و بعد تا یک چند — یعنے وہ چشم پوش کر اسا
پس برا ہمنشین ہے اور برا — کہ سدا ہے موسوس اور گمراہ — یعنے دنیا میں منحوست کو ہان — فرق شرق اور غرب تا ہند
مشرقین اسجگہ جو ہی ارشاد — طرز تغلیب کا ہے یاد — یا کہ مقصود اوس سے ہی اسجا — وہ جو ہوتا ہی پیر شیطان
کہ ہی دو مشرقین دو رب یا — اور یہیں فائدہ کرے تکرار — مشرق صیف و مشرق سرما

جب کیا ظلم تمنے سر تا سر — وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ — کر بفکر رسا خیال ای یار
جسمیں شریک تم سب ہو — اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝ — آج وہ آزو کچھ ای لوگو
جیسے موضع یہیں ہے یہاں مکتوب — بیچ دنیا کی اپنے جانوں پر — اس سبب سے کہ ہو عذاب میں تم — ہو نہ تمنے شریک ایدرم
پڑا وہیں اوسے فائدہ ہی کیا — بیچ دنیا کی رسا نہیں سب — یا نہ دی فائدہ مزرعت نے — ظلم کرنے پہ اشتراک عذاب

اوڑی ایمان کے نہ لانی سے — کہ وہی کافر کہیں ہیں کیا خوب — وہی ہماری تئیں ہوا کردار — نہ بچے اوس سے آپ ہرگز نا
دین کے راہ پر نہ آنی سی — تب اس آیت کو لائے روح امین — تا کہ حضرت کو اوس سے ہو تسکین

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کیا بھلا تو سنا سکی بالذات — بہری لوگو کو یعنی جو کہ بات — دل کے اندھوں کی نہیں ہی کو گو
اور اوسکو کہ ہی وہ اندھیر — غلطی صریح کے اندر — یا طریق صواب تا وہی لو — کہ تا دیوی مگر ہو کور راہ
پس نہ رکھہ اپنے دل پہ بار ملال — فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ — ای یہ قادر ہے تو رسول اللہ — سونپ اوسکو تقاد متعال
پہر جو لیجائیں اسجہان سے ہم — بگلوا ئی خواجہ ستودہ شیم — پہلے اوس سے کہ ہوں وہ اہل عذاب — مبتلا ئے عذاب استیصال
حرف نا اسجگہ پہ ہے ہمدم — زائدہ ہی بطرز لاقسم — یعنے ہی وہ موکدہ جیون لام — جیسے انوار مین کیا ارقام

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝

تو ہم ان سب سے ابی لیتے ہیں | یعنے ان سے ہمیں انتقام تمام | یعنے دنیا و دین میں عذاب ان کو ہم | بیچ دنیا و دین کی پہنچائیں

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝

یا اگر ہم دکھاویں تجکو وہ | کہ جو ہمنے کیا ہی ان سے وعدہ | تو بلاشک ہم اوپر | رکھنے والے ہیں قدرت اسپر

یعنے یا دیں عذاب وہ بدذات | تیری جیتے جی اور بعد وفات

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ

سو پکڑ اوسکو تو جو بھیجا گیا ہی تیرے | وہ جو بھیجا گیا ہی تیرے اور

لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۝

بیگمان تو ہے راہ سیدھے پر | جلد پہنچیگا تو اوسی طرف | اور بیشک وہ قرآن | ہے تو اذکر اسی بنی زبان

اور تیری قوم کا کہ ہی جو ہے | یا کہ ہے وہ جو تجھ سے ہمنے | اور البتہ پوچھے جاؤنگے | تنکر نمت سے اوسکے ایندم

وَاسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ

اور پوچھ لے اونکو ہی جو ہم نے بھیجے | جنکو بھیجا تھا ہمنے تجھ سے پہلے | غیر رحمان کے اور حاکم ہے

الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝

انبیاؤ رسل ہمارے سے | یا کہ علمای کل ہماری سے | کیا مقرر کیے ہیں ہمنے کبھی | شرک اور پوجا بتا بیکار وا

کہ پرستش ہو سب کے چاہا ہوا | اونکو معبود اپنی سوا دین | ای کسی دین میں ہمنے کہا

پوچھ دیکھ ایجمد انکا حال | انبیاؤ رسل سے کر کے سوال | یعنے پوچھ لو ان رسل ہی سے تم | اونکی ارواح سی ملاقی ہو

ع پاکیا ہوں سے اونکی یہ حال | کر لے تحقیق تو یہ حال

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور بھیجا تھا ہمنے موسی کو | یعنے معجزے لطف و احسان | اے اپنی ہمنے جانب فرعون | اور رئیسوں اوسکی انیسکو کر

تو لگا کہنے اسطرح سے وہ | یہ عجب آیا کلام اونکی طرف | میں ہوں بھیجا ہمائی سے جہاں

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝

لے ہماری نشانیوں کی تئیں | ناگہاں وہ سب اونہی سے | یعنے کرنے جہل تھے اور تمسخر

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا وَاَخَذْنٰهُمْ

اور نہ وہ دکھلاتے تھے ہم اونکو کوئی | پر بڑا اپنی وہ بہن سے تھا

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

اور ہمنے کیا گرفت اونکو	بعذاب وبال غصے ہو	تا وہ حق کی طرف کو پھر آویں	شاید اون مجرموں سے ورکنا تھا
وہ جو ہے لفظ احتنا ایجا	ہے غرض اوس سے دوسرا کہنا	اور عذاب اسجگہ جو ہی اشارہ	اوس سے ہی قصد مثل قطعۂ نمبر ۱۰

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۝

اور لگی کہنے اسطرح وہ لوگ	کہ ای خداوند سحر اور جادو	پیش آ تو پکار نبی ساتھ	لینے آوازار نیکے ساتھ
ساتھ اوس عہد کی جسکے تیئں	اوسنے ٹھہرا رکھا ہے تیری قوم	تو بلاشک و ریب ہم یکسر	آوینگے راہ دین و ایمان پر

یعنے اوس شرط پر جو کہ کی ہے | ہمکو دیوے عذاب حق سے بچا | ہے نبوت اوس عہد کا مدلول | یہ ہے کہ اوسکا دعا کا اونکی قبول

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ۝

پھر تو قتیکہ ہمنے کھولدیا	یعنے جسوقت ہمنے دفع کیا	اوسنے تکلیف و بلا و ضرر	بدعاے کیہم پہنچے تھے
تو اوسی دم وہ مردم بدخو	توڑنے لگے ہیں اوس عہد و وعدے کو	دیکھہ موسی کے وہ دعا مقبول	متردد ہوا وہ نامعقول
کہ سبا دامرے وہ قوم کہین	یعنی موسی کا مان کہا شاگرد	طرز اوسکا جو ہے پسندیدہ	سارے قبطے ہوں اوسکی گرویدہ
	پس وہ لوگ انکو اپنی اکٹا کر	چڑھ گیا ایک مکان اعلے پر	

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ

اور کرنے لگا ندا فرعون	کہ اے اسطرح کا میری لوگو	اور یہ نہرین کہ نیل سے پھٹکے	کہتے ہین مصر کے بقرے وجود
اوسنے انہار کو نہایا نہا	اور کر لین بجانب بستان	اور بنام قیس یہان ہی سکھے	کیا بھلا مین ہون بہتر اس سے
اور یہ نہرین کہ نیل سے پھٹکے	کیا انہین زیر حکم ہے مجکو	کیا بھلا دیکھتے نہین مجھکو	ای مری شان عظمت کے مزدم
کہتے ہین مصر کے بقرے وجود	جسقدر رہتی بلاد و مصار	اونمین مقوتا تہا مصکاوالے	ارسر جادہ و منزل عالے
اوسنے انہار کو نہایا نہا	کاٹ کر نیل مین سے لایا تہا	اپنی گہر کے طرف مذدی فہار	تین سو ساٹہ لی گیا انہا
اور کر لین بجانب بستان	چار نہر بڑے بڑے اوسنے وان	جنکا نہر الملک اور طولون نام	اور دسیا طر کرگئے ارقام

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ۝

اور بنام قیس یہان ہی سکھے	اہل تحقیق نے نہر جو تھی	کیا بھلا مین ہون بہتر اس سے	اوس بشر سے کہ ہی حقارت صفت
اور نہین اوسکی وہ بشر نزدیک	کہ بیان کر سکے وہ صاف اور ٹھیک	کہتے اسطرح سے لگا بھالی	کرکے اوس کہنے نا کر خیالی

اور نہ سمجھا وہ عقدہ کا رذیل	کما فی قولہ واحلل عقدۃ من لسانی	کہ خدا نی کیا وہ عقدہ حل
	شان موسیٰ ہین ان رسا نکا	ہر لگا کہنے اسطرح عمدًا کار

فلولا ألقي عليه أسورة من ذهب وجاء معه الملئكة مقترنين ۝

یہ جو موسیٰ ہے ایک بنی مبر	کیون نہ ڈالے گئی ہیلا اوپر	دستوانی طلای احمری
یا نہین اسکے ہیلا	ساتھ اوسکے فرشتی باندھیرا	کہتے ہین تھا اوس عہد مین دستور
ڈالتی زر کی ہاتھ مین کنگن	اوطوق زر اوسکی گردن	اسلیے اوسنے یہ مقال کیا
یا کہ پہنے تھا آپ وہ کنگن	بجواہر جڑی ہوے ہمہ تن	اور جسکو امیر ٹھہراتا
	اور پر امادہ فوج و لشکر	تھا کہ اوسکے ساتھ ہمیشہ

فاستخف قومه فأطاعوه إنهم كانوا قوما فسقين ۝

پھر سبک عقل اور کیا ہلکا	اپنے لوگونکو یعنی دامن لا	پس گئی وی کہا اوسکا
یعنے فرعون کے فریب مین آ	بجری سی لیا وہان کہا	رکہتی ہوتی جو عقل و ہوش

فلما آسفونا انتقمنا منهم فأغرقنهم أجمعين ۝

پھر جو قصہ لای وی بغضب	فجعلناهم سلفا ومثلا للآخرين ع	ہمکو از راہ کرو ترک ادب
ہمنے بدلا لیا بقصد تمام	اوسنے ای سید مقتدا	پھر کیا ہمنے غرق اون سبکو
پھر دیا ہمنے اون سبکو قرار	قدوہ مشرکان آئندہ	اور کیا ہمنے اونکو یک مثال
تاکہ اون سب کے سبق کر تعقیب	تمہ عبرت ہوے اونکی بغیب	ہے روایت کہ ایکدن وحی
کہ نہین اونمین خیر ہی ممکن	جنکو تم پوجتے ہو ہو حق دین	یون لگی کہنے اونسے بغیر عہد
ابن مریم کو اوسکی بغیر	کیا بھلا اوسمین ہے تمہین خیر	اور تو جانتا ہی اوسکی تئین
کیا نہ اوسمین ہے خیر ہی ممکن	کہ وہ معبود تمہی ہے اوس حق دین	خواجۂ دین کو جانکر ملزم
	اگلی آیت کو لای روح امین	تاکہ الزام کہا مین وہی ہین

ع ولما ضرب ابن مريم مثلا إذا قومك منه يصدون ۝

اور جسپر تم کیجے تھے تین | بیٹھے ہم کی ایک مثل کے تئین | نا گمان تو ہم تیری ہی تھی گل | شور اوس سے مچاتی ہی دل
یا لگے کہنے یوں وے نا فہم جام | کیوں نہیں پوجیں ہم مسیح و کلام | جیوں ہی مخلوق ہیں ہا ہم | یوں ہی مخلوق ہیں ہا ہم
یا لگے کہنے اسطرح بد خو | کیوں نہیں پوجیں ہم مسیح و کلو | جیسے عیسیٰ ہے اوس خدا کا پسر | وہی فرشتے خدا کی ہیں دختر
لیک انوار میں بقول صحیح | اسکے منسے کو یوں کیا تصحیح | اوس آیت سے خواجہ مقبول | جب مشرف ہوئی بغرز رسول

قولہ تعالے وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ

پس جھگڑنے لگا بخواجہ دین | اسطرح ابن زبعری لعین | کہ جو عیسے پر ہیں مرے و فنا | تو ہمیں کیا ہی اوس سے ننگ و ننا
اوسکے مانند ہم ہیں اوسکے پرست | اور ہمارے صنم بھی ہیں معبود | ہے اسی قول کے لیئے تائید | آگی اسکی کلام رب مجید

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًۢا ۭ

اور لگی کہنے کیا ہمارے خدا | بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝ | ہیں بہت خوب یا کہ وہ عیسے
نہ بیان کرتے ہیں وہی بخو | بہر جھگڑنیکے واسطے بدخو | بلکہ وہی لوگ ہے جی را | کر ہوئے ہیں سراسر جھگڑا

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝

ہے نہ کچھ اور ابن مریم لیک | بندگان خدا سے بندہ یک | کہ ہم احسان سے اوسپر آئی | ای کیا ہنے اوسکو پیغمبر
اور کیا ہنے اوسکو وہی محبوب | وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ | ایک نمونہ بنی اسرائیل
اور جو ہم چاہتے تمہی سے پیدا | مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝ | تو بلاشک و ریب ٹھہراتے
تم میں جنس فرشتگان کی بھر | صرف قدرت کو صنع ہو یہ مین | کہ سراسر وہی جانشین ہوتے | ای اونہیں لاتے اور تمہیں کھوتے
یعنے عیسے میں سر بسر آثار | پای جاتے تھے گو ملائک وار | اس سے ہوتا نہیں ہے کچھ ثابت | بر غلط ہی جو کہتی ہیں عجوز
جو مشیت سے پیش آئین ہم | لوگ ایسی بنا دکھاوین ہم | نسل میں سے تمہارے سر تا سر | بن مدبر جیوں مسیح پیغمبر

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

اور وہ عیسیٰ ہے ایک علامت | اوس گھڑی کی کہ وہ قیامت | سو نہ لاؤ تنک وہمیں اوسپر | اور ہو چال جتنے سیدھی تم
یہ بلانا تمہیں بخائف حق | راہ سیدھے ہی کج نہیں مطلق | بیٹے آنا زمین پہ عیسیٰ کا | ہے نشان قیامت اوسکا

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

اور نہ روکے بکیدہ وکر تمہارا	تمکو اوس راہ سے شیطان	کہ وہ شیطان تو تمہارا	دشمن ہے کھلا تمکو ڈراتا ہے

وَلَمَّا جَآءَ عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ
لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

اور جب آیا پیمبر عیسے	لے دلیلیں کھلی حکم خدا	یوں لگا کہنے کہ ہوں میں	کہ میں لایا ہوں تمکو پکی بات
اور بتاؤں تمہی وہ بعض جسکا	کہ جھگڑتے ہو جسمیں تم مدام	سو ڈرو تم خدا سے اور	اور لو میرا حکم میرا تم

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

بیشک اللہ ہے وہی میرا	رب میرا اور رب تم سب کا	پس عبادت کرو تم اوسکی	ہے یہ راہ قویم مسلک دین

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ

پھر گئے پھٹ گئے گروہ بہت سے	درمیان اوسکی امت کے	سو خرابی ہے ظالموں کی	مار سہی دن کے ہے درد میں
کہے ہے احزاب بے غرض الجا	ہیں گروہ یہود اور ترسا	ہو دمسکر ہوے بنا دانے	اور تحائل ہوی ہوی نصرانی
پھر نصارا سی کہتی ایک فریق	اپنی آپسمیں ہو گئی زندیق	کوئی ابن خدا بتانی لگا	اور کہے تین جا بتانے لگا
اور کہنے لگا کوئی کلمہ اور	ہو گئے جملہ شرک اور حجور	قوم ترسا سی خلق ہیں مشہور	حزب یعقوبیہ ملکی ونسطور
اور ہے مرسیہ وملکانی	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ	اور شمعونیہ ہے ترسائے	
نہیں تکتی ہیں پر اوی احزاب	تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝	پر قیامت کے ای ستوہاں	
یہ کے آوی قیامت اوسکی	ناگہان اور وے جانتے ہوں نہیں	یعنے غافل ہوں اوسکی آنے سے	شغل دنیا میں دل لگا کے سے

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝

دوست اوس دن کے دشمن ہیں	بعض اوسمیں سے بعض کے دشمن	ہاں مگر وہی جو ڈرتے رہے ہیں	یعنے پرہیزگر ہوے ہیں
وہ صحبت سے دوست بھاگیں گے	کہ وہی بگڑی چاہیں گے بنی	پر جو تقوے کی سایہ میں آوے	ہمدگر کے تئیں وے بخش دیں

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ
جو تبھی رہیں گناہوں میں | یا عبادی لا خوف علیکم | اونکو آوی ہے غیب سے آواز
گا ہی میری بندگان نہیں تمکو | الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ | ڈر نکارہ سی تم پہ آج کی دن
اور نہ تم ہوؤ گے اور غمگین | نوت کرنے سی مقصد کی تئیں | آگی اوسکی اب ایسا وہ نہاد | اون مقاصد کے ہی صفت ارشاد

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝

وی جو لائی یقین ہیں ہماری ۔ آیتوں اور ہماری باتوں پر ۔ اور تھے رکھنے والے وی کرنے ۔ حق تعالےٰ کے حکم پر ہمہ تن
پھر وہ اس نعمت وی ہوں کہ میسر ۔ تم اور بی جو تمہارے ہیں لبستر ۔ لائیوالی یقین اور ایمان
کہ وی ارستہ کرائی جائیں ۔ یُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ ۔ تا خوشی وسرور سے جائیں

اَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

پھیرے جاوین ہر طعام اور ۔ بادیے اور طباقہای زر ۔ اور کوزی کہ ہون شیشے کے ۔ بھلی معلوم ہوتی ہون اور نفس
اور وہان ہے وہ جسکو چاہین ۔ یعنے جو آرزو ہو جانو کی ۔ اور پاوین لذت اور آرام ۔ آنکھین جس شے سی ای لذت ملتی ہے
اور تم اوسمین ہمیشہ رہیگے ۔ رہنے والے ہمیش ۔ خوشحال ۔ ای وہان کلفت وملال نہین ۔ اون لوگون کے تئین زوال نہین

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور یہ ہے وہ بہشت ایسی ۔ جسکے وارث کیے گئی ہو تم ۔ بدلی اون بھلی عملون کی جنکی تم کرتے دنیا مین تم تھے اون پر یقین

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

تمکو اوسمین ہین بہت میوے ۔ اون سے کھاؤ ہو پیٹ بھر جن پر

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۚ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝

بیشک ان آنیوالی جرم سی ۔ ہارین ہین سقر کی ہمیشہ ۔ نہ کیا جاوی ہلکا اون سے ۔ یعنے وہان عذاب اونکا
اور وے ہون اوس عذاب مین میسر ۔ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۔ خفت ورحم وہ جھوٹے جانوین
اور نہ ہے ہم کیا اونپر ۔ لیک صرف ہم تھے وی کیے ۔ ای بجای عبادت ہمارے ۔ کرتے وی کفر وستم کا بھی جہاں

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝

اور پکارین گے وی ای مالک ۔ مسلک یا سے کہ وہ ہو مالک ۔ کاشکے موت ہمارا کام وہم پر
کہنے مالک لگی کہ بیشک ہم ۔ ہو سدا رہنے والے ای دم ۔ یہ جواب اونکو دیوے مالک نام ۔ وہ وجود وزخ کا مدار مہام
جب گذر لیوین اتنکہ ارسہ ۔ اونکو جلتے ہوی وہان ارسہ ۔ یا کہ آتش مین اونکو بات نہ کہا ۔ اوس جہانکی جو گذرین جانسوز

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝

بیشک ان لای ہم تمہارے ۔ سچ کہ است یعنی بجا دین ۔ پر بہت لوگ تم مین بچی بات ۔ ماننے والی ہین بہت بدذات

کیا بنایا اونھون نی ہر کرکام	اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝	حق کے ابطال مین کمیدتمام
تو کچھ ہم ہے بنانی ٹوالی ہین	پیش بدلی سی آنے والی ہین	ای مکانات رکھکے ہم محفوظ
اسکامت اوہے کہ جب کفار	کرنے اپنے مین لگے گفتار	کہ تغافل جو تنے فرمایا
آجکل دن سی متفق ہوکر	مانند ہواس شہرہ چیسٹ کر	کہ جواس شہر سے کوئی ان لے
مارمار اوسکو پھیرا وسنام	دین آبا پہ اپنے الیدم	اور رکھو ہو کی متفق ہمتن
کہ نہ اس اوسکی بیٹھنے پاوے	جو کوئی اور شہر سی آوے	پس خداوند نے بیکبارا
اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝		
کیا گمان کرتی ہین یہ اہل ضلال	یہ کہ ہم سنتے ہین نہین اوسکا	اور اونکی وہ مشورت جسکو
بلکہ ہینجے ہمارے اونکی بات	لکھتے ہین اوسکو امی محفظہ	یعنے لکھتے ہین کاتبان اعمال
یہ ہرجو اونسی چھپاسکین ہین		
کہہ تو اسطرح اگر وہ رحمان	قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝	گر ہو رحمان کی نتین اولاد
	تو مین ہون پہلی اونسی والا	صرف تعظیم ہو ز حد بالا
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝		
پاک ہی رب آسمان زمین	صاحب تخت اوس سے اپنے دین	جو بناتے ہین بات وہی کفار
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝		
پس اونھین چھوڑ یو کہ بکواس کرین یہ	اور کھیلین یہان وہ دم تک	کہ ملین یعنی دیکھین وہی مرد
یعنے چھوڑ اونکو بکواس کرتا	وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي	اپنی اوسدن کہ جس سے ہین وعدہ
اور وہی آسمان مین معبود	الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝	بحث وہا ہے مین استمدہ وہاد
اور زمین مین برابی انس وخیر	ہے وہ معبود ترک ساجی ان	اور وہی راست کار دانا ہے
وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ		
اور برکت بڑی ہی اوسکی تئین	عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	جسکو ہی شمار زمان مین

اور شاہی اوسیکو اوسکی ہے — چونکہ اون دونوں کی بیچمیں ہے حکم — اور اوسی پاس ہے گھڑی کی خبر — جس گھڑی ہو گھڑی گھڑی پر
اور اوسیکی طرف کو الیرم — وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ — تیرے جاؤگی یعنے اور سوا تم

دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

اور نہیں رکھتے اختیار اور اسکے — جنکو آواز دیتے ہیں اون سے — بسفارش مدد کی نہیں دے سکتے — ہاں مگر جسنے دی ہی اوسکے
اور وے جانتے تھے اوسکی تنزیہ — کہ وہ لایا زبان اول سے یقین — جملہ معبود ہوں جو قصد سے جا — تو یہاں متصل ہے استثنا
ای عزیز و مسیح اور صنم — اور فرشتے جن و انس تمام — کر سکینگے سفارش اوسکو نفع — لیک مانا جنہوں نے سچا دین
اور جو ہوں حضرت مریم اور اسکا — مولوی نے کہا کہ اونکی الہ — اسقدر ہو سکین شفاعت خواہ
کہ پڑھا جنے کلمہ حق کو — تو یہ دیوین گواہی اوسکی تنزیہ — ورنہ دین شاہدی کسی نہیں

اسقدر ہے نہ کر سکے کوئی — ہاں مگر جو کوئی ہو دین تمیز

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

اور جو تو پوچھے اونسے کہ کون — کسنے پیدا کیا سبھا اونکو — تو کہینگے زردی فرط خوف — ہو زراہ مکابرہ مغرور
کہ خدا نے ہے بنایا ہے — پوچھو از عدم وہ لایا ہے — پھر کہا اونسے وہی پھیرے جاتی ہیں — اوس سے اور وے نکلی ہوتی آتی ہیں

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ

ای عبادت سے جو کہ پھیر کر کیوں — وہ جو کہتا رہی ہے یون رسول — کای مری ہے یہ گروہ نہیں — غیر کر یہ جتے ہیں وہ سب یون
کہنے رہنی کی اون نے کی قسم — نہیں ایمان لاتے اور یقین

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

کہتے رہتی کی وہ قسم کھا کر — اونکے جانب سے ای نبی رسل — اور کہہ تو سلام ہی تم پر — حکم فرمای ہی خدا اوسپر
سو تو موہنہ پھیر لیجے تو ذرا — مجکو دکھلا دہ ہو سر حرف — پس تحقیق جان لینگے پھر
یا الے بسوہ زحرف — کہ وہ ہو سر حلال و صلاح — بہر دنیا و دین صلوح و فلاح
اور رکھہ باز باکمال عطا — مجھے تو ورخارف دنیا — کہ بھلا دین مجھے وہ پر راہ — کرکے تحریص سعی و شوق گناہ

سورۃ الدخان مکیۃ وھی تسع وخمسون آیۃ

سکے یہ سورہ دخان ہی جان — وکلما قالہ ثمانیۃ وست — کلے تین سو چھیاسی اور چار — الف واربعمائۃ واحد وثلثون — اور اسکے رکوع ہیں تین دو — رکوعہا اثنان

ع بسم اللہ الرحمن الرحیم حٰمٓ ۝

گرچہ بتفسیر حروف حا اور میم — ہو چکی ہی کئی جگہ یہ تیم — لیک بعضے ائمہ تفسیر — کر گئے اسطرح بیان شطیر

کہ غرض اسجگہ قسم ہی ہے — ہے باسم حکیم اور مبین — یا قسم خاص ہے، باسم مجید — اور قسم میم سی یا سیم مجید

یا ہے اسم حسیب حا سے مراد — اور ہے میم کا صفت مفاد — یا غرض حا سے ہی بیان جناب — اور منوی بمیم ہے متناب

یا کہ حا اور میم سی ہا یا — ہے حمایت زما سوا ایجا

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ — اور قرآن کہو جو ہمہ بین — طاہر و واضح اور ہے روشن

یا کہ قرآن کی سو جو قرآن — کر نبو الا ہے صاف صاف بیان — اوس قسم کا ہی ہر حمیری حجاب — آگی اسکی اب لیا یا یاب

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝

کہ ہم اسے اتارے نی بیش — اوسکو اس شب مبین میں کیا پیش — قدر میں احسن اللیالی ہے

ہم تو اوس شب کتاب نازل کی — جو بہت خیر کہنے والی ہی — شب قدر اوس سے اسجگہ ہی مراد

ہے سراسر ستائی فوائی ذر — خیر و برکت کی شب جو ہی شاد — یہ ہر تبدیج پر یہ مبرد بین

سورۂ قدر میں ہے جسکا بیان — لوح محفوظ سے بخرج زمین

یا غرض ہے شب برات یہاں — فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ — جیسے انوار میں کیا ہے بیان

بیچ اوس رات کی بحکم خدا — کیے جاتی ہیں فیصلے امور — لوح محفوظ میں سے سارے کام — جو ہیں جاری ہوئی بسال تمام

جنس سورے و زرع ہمہ تن — یعنے ہر کام کو بحکم خدا — لوح محفوظ میں ہے کہ کے جدا

لکھ کے دیتے ہیں کام ان کو — تا بجا لائیں صرف کوشش جو

حکم ہو کر یہاں سے وہ کام — یعنے اوس شب میں منجمد اقسام — نبھیجے والی یعنے تیری ہیں

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ — ہم تو ہیں ای شہ زمان و زمین

یا کہ ہر کام پر فرشتو کو — تا کریں انصرام سائی ہو

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ — مہربانی و رحم فرما کر — تیرے رب کے طرف سے کو کر — سننے والا ہے جاننے والا

وہ تو ہر ایک بات نیت کا — اور نہ اوس سے بعید از سال — پس نہیں اوس سے دور و دراز

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝

خالق جملہ آسمان و زمین | اور جو کچھ ہے ان دونوں کے بیچ میں | جو ہو یقین والے تم | جان لو اس سخن کو اگر تم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

نہیں معبود کوئی مگر | اوس خداوند پاک پروردگار | وہی ہر ایک کو جلاتا ہے | اور راحت سے پیش آتا ہے

ہے وہ پروردگار تم سب کا | اور رب اگلی نہایت رتبہ آباؤں کا

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝

بلکہ وہی شک میں کھیلتے ہیں یقین | یعنے قرآن پر لاتے ہیں یقین | سو مجازات کے لیے اسکے | دیکھتا رہ تو اوس کی

کر لے آئیگا آسمان جو | وہ جو ہووے گا آشکارا یعنے | وہ جو لفظ دخان ہے ارشاد | شرغالب بیان ہے اوس سے مراد

یا غرض اوس سے ہی غبار سا چھا | فتح مکہ میں جو ہوا برپا | یا کہ بھوک اوس سے ہی بیان مقصود | کہ ہو بھوکی کو شکل دود بلند

اپنے اور آسمان کے مابین | بھوک کی مار جو بمعنی الجہد | ہے غرض اوس سے سال قحط | جیسے انوار میں کہا ہے بیان

بدعای پیمبر مقبول | کافروں سے گئے وہ نخوت و غرور | بھوک کی مار کھاتی تھی مردار | باقی مردار جسکو تھے سگ

نہ فقط لحم سگ وکھاتی تھے | ہڈیاں خشک ہے چباتی تھے | یا دخان سے وہی کنایت ہے | جو قیامت کے ایک آیت ہے

جیسے فرما گئے نبی زیشان | کہ یہی ہیں نشانیوں سے دخان | وہ جو جاسیں روز تک کیسے | ہووے پیدا شرق و غرب کے بیچ

جیوں مولہب میں کرسی نشین | يَّغْشَى النَّاسَ ط هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ رَبَّنَا | اسجگہ خلص حدیث صحیح

گھیرے وہ دخان لوگوں کو | اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝ | لیتے جاسیں روز یہ سخت

پھر کہا جاؤ گا کافروں کے تئیں | کہ یہ ہی ایک عذاب دردانگیز | یوں نہیں کفار کا ہے ارادہ | کھول دی ہمنے تو عذاب و تعب

ہم تو رفع عذاب کرنے پر | اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ | لائے ہیں یقین میں کمیں

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝

کس جگہ انکو ہی پگڑ لیندے | اوسقدر مار پر کہ مین یا بند | ور حالانکہ آچکا اون پر | ایک پیمبر بتا نیوالا ڈر

پھر گئے یہ پیمبر سے پیش | یعنے اعراض سا تھا اوس سے | اوس پیمبر کے مان لینے سے | یعنے سچ اوسکو جان لینے سے

اور لگے کہنے اوس کو یوں | کہ سکھایا ہوا ہے وہ مجنون | اس سے ہوتا ہے ظاہر اور عیان | کہ قیامت کا ہی یہ ذکر و خان

ای قیامت کے روز انوکی تئیں | کہ سمجھاوے کلام ایسے نہیں | پس ہے زجر کلام و سدن میں | گھیر لیوی وہ دنیک لوگوں کو

اور پڑی دماغ میں جوتی کر	إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا	ہوش کھو دے کہ کر تن میں
ہم تو ہیں عسر قحط کی پہ	إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝	کھولنے والے مارتے رہو ور
تم تو پھر کرنے والے ہو انکار		لیکے ہمراہ دوست اور خلان
عرض کرنے لگا معبد قسم	یعنے رکے ہوئے تو نہ رکی	سب کے سب لائیں گے بیک ایمان
پس عاصی نبی کی پکار	جب مدینہ میں آکے ہو غالب	اپنی عہد و قسم فراموش کر
یاد دخان سے عرض ان پہ	کہ بتنگی قحط تنگ ہیں ہم	ملتجی ہوں بحضرت باری
بعد پیس رزکی گاہ خان	جو دعا سے تمہاری ہم پر	بھول جاؤ وہ عجز اور زاری
یاد کرا دو سکوای نبوت	کہ قیامت سے پہلے ہو نمود	جسد آدمی کو ہم گرفت کریں
اوس گرفت و پکڑ کی ہے جو	پھر جو یا جلد عجز فنا جا	اونکو دن ہمدگر کے اسر قتال
	مرتفع ہو رحمت رحمان	
	حال اول پہ خلق ہو سارے	
	يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ۝	
	ای قیامت کے وہ گرفت کری	
	یا کہ پکڑیں گے ہم بقہر کمال	
	لینے والی ہیں ہم نقمہ بدلا	

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ أَنْ أَدُّوا

اور جا یحیی نبی ہمنی الشیہ کو	إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝	سپرد اون سب کے دم فرعون
اور آیا تھا اونکی پاس رسول	ہر طرح سے بزرگ و مقبول	نسل یعقوب میں جو سیر تا
بیشک رب ہیں تمہارے تئیں	ایک پیمبر ہوں معتبر و امین	تھی جو یعقوب کے وہاں اولاد
	بندگان خدا نہیں ایماں کا مراد	
	یہ کہ دو مجھکو بندگان خدا	

وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝

اور یہ بات ہے کہ ایدم	نہ کرو سر کشی خدا پر تم	لائیو الا ہوں کو حجت صاف
سنکے یہ بات وہ دور اندیش	بیگماں میں بغیر تم کو گزند	رحم سی خوف و دہشتا لیگے
اور لگا کہنے وہ کلیم اللہ	کہ تحقیق میں لی ہی پناہ	اور خالق تمہارے برحق کے
کہ دو پتھر کے مارو تم مجکو	اپنے پروردگار مطلق کے	ای کروسنگسار تم مجکو
اور جو باور نہ کرتے ہو مجکو	تو پری مجھے تم ہلاو اور مجھو	کہ میں پہونچا دوں نہ پہونچا دوں
پھر جو موسی کو وہی ستانے لگی	یعنے ست راہ سے تم رہو	اوستم سی میں آنے لگی
	فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝	

پس یکبارہ جو نے رب سے کہیں	بسطرحسے کہ ہین تیبسط یعنین	نرم شرکر کیش واہل کناہ	یعنے کر تو انہین ہلاک کتا
	پس متوال اوس عاکو فرمایا	کہ یکایک یہ حلم حق آیا	

فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝

کہ نکل لیکے سری شبدی تو	مصر سے قبل فجر کی شب کو	تم تو ای قوم سبط بعد بحر	ہوگی پیچھا کیے گئی کیسہ
یعنے قبطے خبر لہارے یا	دور لاوین گے تا لب دریا	پھر بدریا عصا کو جا ٹو	ر اخشک اوسکو چیر کر مارو

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝

اور تو چھوڑ بحر کو سو کہا	مار مت بار دیگر اوسے عصا	بیشک ریب ہین ایک لشکر	جو کیے جائین غرق سرتا
خشک دریا مین جب وی آیا	مار لاٹھی کہ غرق موج جاوین	امی گر بار مارا اوسین عصا	تا کہ ہوانے حال بدریا

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝
وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝

کتنے کچھ اور بہت سے چھوڑ گئے	یعنے دریا مین وے حور بو گئے	باغ و چشمی کہ میان او گہر	کہ جو سہر اور حاصے تھے
اور تنعم کے ساز اور سامان	کہ تھے اوسمین وے خورم و شاداں	یون ہین ہر ایک چیز بی یعنی	سیان کے چھوڑے وے صغیر کبیر
یا اسبطرحسے ہی کام نکلا	جو مکذب رسل کے ہوتے سدا	اور دیا ہمنے ارث مین انکو	اور لوگونکو صرف احسان ہو
اور لوگونسے ہمکہہ ہے ہرزہ	تھے جو لعیوب کے وہان اولا	کہ مسلط ہوی نے بعیوب	لوگ فرعون کی گئی جب ڈوب

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝

پس نہ روایا تھا اوپر چرخ بریں	قہر قہار سی زمان قلیل	ایک حدیث صحیح کا مضمون	بھلا سب یہ ما جرا کذرا
اور نہین تھے دیی گئی وہ مہلت	یعنے جس پر سی آسمانی بیان	مولوی نی لکہا فصیح بیان	برخلاف اونکی وی حیاتی یعنی
کہ جو مومن وفات پاتا ہے	رزق کا در پر وہ آتا ہے	اوسکے رونے خاور ی ہی بیان	
اور روے زمین ہے اوسکو ہوا	جسمین پردہ تھا ناگوار	اہل تحقیق نے لکہا ہے بیان	کیون نہ روے بہلا مین بیان
کہ ممات اوسکی وجہ پر اے	ہے بلاشک بمنزل فانے	بعبادت شرف رکہی ہے زمین	جسکا مصعد ہے آسمان مین
یون معالم مین ہے بیان تفسیر	کہ حسین ہوی جو شہید	روے روتی ہوی جو بحر کمال	ہر طرف ہے افق فلک کے لال

حاشیہ صفحہ ۴۴

ع وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِن فِرْعَوْنَ ط

اور بیشک ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو	سخت ذلت دینے والے عذاب سے	فرعون کے
کہ وہ تھا سرکش حد سے بڑھنے والا	سخت ذلت دینے والے عذاب سے	فرعون کے
اور بیشک ہم نے پسند کیا انکو	جان بوجھ کر عالمون پر	
یعنے انکی برائیان دیکھکر	باوجودیکہ تمہین عیان ہم پر	
اور دیے ہم نے انکو وہ عجائب	جنمین تھے حجت صریح اور آزمائش	
یعنے از دست حضرت موسے	شق دریا و من و سلوے	

إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَيَقُولُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ

بیشک یہ قریش بداعمال	کرتے ہین بیہودہ قیل و قال	کہ نہین غایت اور نہ بعث کار
اور نہین ہم ہین پھر جلائے گئے	یعنے مرنیکی بعد اوٹھائے گئے	پر ہمارے ممات پہلے بار

فَأْتُوا بِآبَآئِنَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ط أَهْلَكْنَٰهُمْ ز

پس لے آؤ ہماری باپوں کو	یا کہ تبع کی قوم ہی بہتر	اور وہی جو ہیلی ونسی تھی گمراہ	جو ہو تم سچے کہیں اور حق گو
کیا بھلا ہے قریش ہی بہتر	یا کہ تبع کی قوم ہی بہتر	اور وہی جو ہیلی ونسی تھی گمراہ	ہمنے اونکو کیا ہلاک وتباہ
بیگمان تھے وہی لوگ جرم شعار	یعنے مشرک اور انکار	وہ جو تبع یہان ہوا ارشاد	ہے الو کرا اسعد اوس سے مراد
بادشاہ حمیر جسکو لکھا	اور سمرقند کا وہ بانی تھا	یا ملوک یمن کا ہی وہ لقب	ہین کہاتی تابعہ وسبے
جسطرح سے قیاصرہ ایران	ملک فرس اور روم کی سلطان	کہتے ہین تبع بلند وقار	شرق سے غرب تک مچا ایسا
ابن عباس سے بقول صحیح	ثابت اوسکی ہیمیری صحیح	عائشہ سے یہان بقول محمد	ایک روایت ہی اسطرح منقول
کہ مسلمان تھا وہ تبع نام	مت کرو یاد اوسکو با دشنام	لیک مرجع مین یون کہا ہے	کہ وہ ملک یمن کا تھا سلطان
سر بسر اوسکی قوم شرک آئین	بت پرستی کی ساتھ دی تھی	اوسکو توریت پر یقین آیا	آزمایش کو کام فرمایا
تاکہ معلوم کرے سچا دین	سر بسر قوم لائی وبے یقین	ساری قوم اپنی جمع فرمائے	رو برو اونکی ایک جلوے
علمائے یہود سے [illegible]	[illegible] جو بغل مین لے	اور لگی کرنے اوسکا آئش کام	گئس گئے جو بغل مین بے ہنام

تاب آتش سی ہو کی حمی سیتا	بہاگی اوطنی تا النبی تا عذاب	اخر الامر ہوی دشمن شاہ	سب کے سب مر گئی ہلاک و تباہ

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝

اور نہ ہمنے بنای چیز جو ہین	اور جو کچھ ہے اونمین درمیان انکے	کھیل بازی سی ہمنے بنای	بلکہ حکمت عمل مین لائی ہوے

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

ہمنے وی تو بنای ہے پیمان ٹھیک	پر بہت اونمین لاتی ہین سمجھ ٹھیک	نہ سمجھتے ہین ٹھیک اوسکی شان	یعنے غفلت اور جہل سے بندین

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

بیشک روز فیصلی کا دن	یعنے ماہین کافر و مومن	وقت میعاد کا ہی اون سکا	وہ جو ہے روز سوز اور تپ کا
جسمین آوے نہ کام کوی یار	کچھ کسے یار دوست کے نہ آوین	اور نہین اونکو مدد دی جاوین	ای نہ یارا اونکی اونکے کام آوین
ہان مگر اپنی فضل سے جسپر	مہر فرماے ایزد برتر	کہ وہی ہے بزور خوب کیتا	کوئی اوس سے نہین بچا سکتا
ہی وہی مہربان رحمت تمام			
بیشک روز پیڑ ہوگا			
ہے خوراک گناہگار طعام	یعنے رکھتا ہی کفر سی کام	مثل تانبی کی جو کلایا جاے	چاہے جس شخص پر کرے انعام
کہولتا ہے بطون کی اندر	گرم پانی کیطرح در آکر	پختہ ہو چکا ہی کہ تر و خشک	یعنے قبل اوس سے جب وہ کہایا جاے
شرح اوسکی ہی کفر و غفلت سے	بوجہ لیوی جسی وہ رات ہے	کہا کی ہوگی جہنم و ملزم	سورہ صافات مین ہے قوم
			حکم ہوگا زبانیہ کو یون

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝

کہ پکڑنی سی پکڑ اوسے			پھر کشاکش سے لیکی جاؤ اوسے
وسط دوزخ تلک بقہر تمام	کہ ہی سوزان آگ کا وہ مقام	پھر اوسکی پڑے اوپر باران	جلتے پانی کی تم سر اسر مار
	تا معذب وہ ہووین بدن	جیسے ہوتی ہی ہووین بدن	
پھر کہا جاے چکھ اے تو یار			
ای تہکم سی یون مخاطب ہو	یہ یعنی بوجہل جملہ دوزخ کو	کہ وہ دنیا مین جانتا تھا تو کیم	توہی توہین سے سراسر
			اپنی ہی آپ کو عزیز و کریم

یہ تو ہی وہ عذاب الیم ہم	اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝	جسمین کہتے تھی شک وہ تو ہم
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝		
بیگمان وی جو ڈرنیوالی ہین	یعنے پرہیزگار لوگ جو ہین	جنتون اور عیونکے اندر
یعنے وی کہاوین گے جنمین جسکا	یعنے جس گھر کے ہون جنمین کا جی چاہے	کہانی پینے کی سرسبز شاداب
پہنین پوشاک وہ ستبرق و دیبا	یعنے پوشاک خز اور ریشم	تلے اور گاڑھے سے ہونگے ہم
اس روش کی تبدیل و تغییر		پہنین باریک و گاڑھا خز و حریر
اور ہم بیاہ دینگے اونکی تئین	یا کہ ہم کردینگے اونکی ہمسر	عورتین گوری سی ستودہ نہاد
یا کہ حوروں خوش نگاہ کو		جنکے آنکھین بڑی ہی خوش بار
یکدگر سے منگاتی ہونگی وہان	بطلب پیش آئے ہین اونمین	صرف اقبال اور عزت ہو
	جملہ میوہ منگاتی ہونگی چین مین آکر	ما منگاتی ہین وہی تنہا کر
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۝		
نہ چکھینگے وہان وہ مرنیکو	پر چکھینگے موت پہلی ایچھو	ہے نہین موت کا نشان اور
ہان مگر کہتے ہی نشان تمام	یعنے خلد برین کی جنمین	پہلے دنیا کی زندگی حیات
اور بچایا اون اہل حسب کو	وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا	از عذاب جحیم الیحو شحو
فضل سے ہی جو ہے خالق کا	مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	ہے مراد بزرگ فوز و عظیم
سو نہین اس نفیر کا یحو شحو		ہے آسان کیا ہی قرآنکو
تیری بولی مین ما نے پکر نیند	فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	جان بوجھ اوس سے رکتی ہین انکار
پس تو ای خواجہ کہیہ اوسے	فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝	کہ وی ہو جائین سب تباہ و خراب
بیگمان وی ہے دیکھتی ہین راہ	تاکہ ہو جا تو خراب و تباہ	سارے دنیا ہو ئے ہی دو و دو
بشارت وہ پیش آتی ہین	ظلم سی ظالمونکی ای معبود	کرتے برپا ہین ہر طرح کی فساد
از سر دود آہ مظلومان	ہو کی سرگرم و شتی و عناد	صرف تخریب دین ہین بخلاف
	کر کے مسدود باب جبہ کفاف	
	ہو گیا ہے سیاہ جملہ جہان	
	حضرت سوہ و خانسی اوتو	
	دی نجات اوس دخان سے تمکو	

سورہ جاثیہ مکی ہے اور اسکی ستر آیتیں ہیں اور سات رکوع	سورۃ الجاثیۃ مکیۃ وھی سبع وسبعون	لای مکہ مین جبریل امین
آیتین اور اسکی تین ہزار سات سو کلمات	ایۃ وکلماتھا اربعمائۃ وثمان وثمانون	اور اڑتالیس و چار سو کلمات
اور اسکی حرف تین ہزار ایکسو نوے اور ایک	وحروفھا الفان ومائۃ واحد	دو ہزار ایکسو نوے اور ایک
اور اسکی کوع تین ہیں	ولتسعون وركوعھا ثلثۃ	جو تجھے تک سے گن لے انکو آپ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ ع

حا وی جملہ حجت و برہان	ماحی شبہہ و عثت و نقصان	ہے اوتار اکتاب و قرآنکا
یعنے قرآن بدیدہ انصاف	منصف ہے باتہمہ اوصاف	ماسوا اسکے چند تاویلات
ہین وہ ہے بس خرد ورزی ہین		کچھہ نکرا احتیاج ہنین
آسمان و زمین کے اندر لو		آیتین ہین یقین والونکو
یعنے افلاک انجمہ و تارے	جو ثوابت ہین اور سیارے	اور زمین و جبال اور اشجار

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ۝

اور تمہاری بنا دکہانی ہے	اور اوس چیز بنانے مین	جسکے آنامی تیرہ گروہ ہے
ہین پتے اوس گروہ کو کہ یقین		کہ وی رکہتے یقین مین اہل

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور بدلنی ہین رات اور دن کی	یعنے مقدار و لون ہین ان کے	اور جو کہ وہ اخذ انی آتا
پہر جلائی خدا نے اوس سے زمین	وتصريف الرياح ايٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ۝	بیچے مرنیکے اوس زمین کے تئین
اور ہین پہیرنے ہین ہاوا کے	یعنے تبدیل ہین ہواوں کے	آیتین قوم کو کہ جانی ہین

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُونَ ۝

ہین یہ آیات ایزد برتر		پڑہ سناتی ہین ہاں تجکو ٹھیک
راستے اور حق سے ہیں	تاکہ ایمان لاوین اہل شرک	پہر بھلا کس سخن کو وی بعد

پیش آوین کی مانند کی تم	وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَسْمَعُ		تمکو راست جانے کی ساتھ
آیتِ اللہ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ			
واسی ہر ایک مفتری کے تئیں	وہ جو صرف گناہ ہی ہیں	کہ وہ سنتا ہی حق کے باتوں	جو پڑھے جاوین اوسپہ آیتیں
یہ وہ کہ ایک ضد غرور میں ہے	جیسے اوسنے نہیں سنا اونکو	پس خوشی تو سنا دو اوسکی تئیں	بعذاب وکمال دردناکین
یہ تکیہ ہے ازبرای نصر	وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا		جسکو حارث کا لکھہ کہے یہ بیسر
اور جو ثبوت پاوے علم خبر	هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝		آیتون مین ہمارے کچھہ بصر
اوسکو ٹھہرای ہے اوہنوں ٹھٹھا	یعنے دور از صواب جو حق و عدل	ایسے لوگونکی واسطے ہی ہا	کر نیوالی جو ہی ذلیل وخوار
مِن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا			
مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝			
پرے جاوے ہے اونکی دوزخ تمام	بعد مرگ اونکو ہی اوسی کی کام	اور نہین کام آوی اونکی تئین	جو کمایا یہان کچھہ اللہ دین
اور جو بکو کرتے وی نزدیک	بن خدا کی یہان رفیق شفیع	اور اونکی لیی ہی ہے ہا	ای بہت سخت اور بڑی ہے ہا
هَٰذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝			
یہ کتاب خدا کہ ہے قرآن	سو ہدیہ ہے بہر دین اور ایمان	اور رحمت ہے بہر بندات	اپنے پروردگار کے آیات
اونکو ایک بڑی سخت عقاب	درد دہندہ ہے ایسے عذاب	لیئے ہے ایک عذاب دردگین	از اشد العذاب اونکی تئین
ع اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن			
ہے خدا وہ کہ جسنے بس تمکو دیا	فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝		تمکو فضل اور جود سی ربا
تا چلین اوسمین کشتیان اور جہاز	امر و فرمانسے اوسکی جو بہ ساز	اور اوسلیئے کہ وہ ڈھونڈہو تم	فضل مورزیسی وشکر البدم
اور شاید کہ تم سپاس کرو	اوسکی ان نعمتونکا پاس کرو	کہ وی در پاسی تمکو آمین ملتا	صید و غواصی و تجارت سے
وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي			
اور سخر کیے تمہین اور تمام	ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝		ای نکلی نامہا اوسکی طرف سے
جو کچھ ہین آسمان کی اندر	مثل شمس و قمر نجوم و	اور جو ہین زمین کی اندر	جیون و جنت جبال اور سما

ساتھ اپنی طرف سے بیدار کر | یا رہی اسکی طرف سے مہربان | بیشک اس کلام کی نگہبانی ہیں | ای یہ پیغمبر پیش آنے ہیں
ہیں پی ہر مردم عبرت | قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ | وہی جو کرتے ہیں دہیان فکرت

لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

کہہ دی اونکو جو لاتے ہیں نہیں | کہ وہی کردیں معاف اونکی جنہیں | حق کے دن اونسے جن میں پائی سزا
تا جزا دیوی ایک لوگوں کو | یا سزا دیوی ایک لوگوں کو | اوسکا بدلا کہ وہی کمائی ہیں | جس عمل کو عمل میں لائی ہیں
ہے غرض اوس معاف کرنے | اونکی بدلی کی درگذر دی ہے | ای خدا پر وہی چھوڑ دیں ہوا | نہ کریں فکر و دہیان ہرسزا
اسکا وہ جز و ذل و شان خطاب | ہیں وہی فارق حق عدل الہی | شہر کہ ہیں تتے وہی الہام | کہ غفاری انکو وہی شیوہ ہے
پس پڑنے لگی عمر اوسکو | یعنے سرگرم انتقام وہی ہو | کہ اس آیت کو لای وحی میں | تاکہ وہی چھوڑ دیں اوسکی تئیں
بعض سی ایک یہ روایت ہے | کہ وہ منسوخ حکم آیت ہے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

جو کوئی لای کار نیک بجا | تو ہے اپنے لیے ثواب و جزا | اور جو کوئی ہو صرف بد کار | تو ہے اوسپر عذاب جو سزاوار
پھر طرف اپنے رب کے ایکدم | بہر پاداش پھیرے جاؤ گے ہم

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور دی ہمنی اسرءیل کو | آل یعقوب کے تئیں نورات | اور پیغمبری تفصیل تمام
اور کیا رزق ہمنی اونکو عطا | اور دیا ہمنے فضل اونکی تئیں | عالمون پر علمکے دولت دین

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

اور دین ہمنی اونکو بینن دلایل | دین کے کام میں پر اختلاف | بنے اپس کے ضدی ستمگر
پس نہیں مختلف ہوئی وہی | پیچھے آنیکے اونکو علم خبر | از سر سرکشے سبکدگر
بیگمان تیرا رب چکا دیگا | درمیان اونکی در خور جزا | جسمیں وے اختلاف کرتے تھے
| یعنے قربت میں ہے سزا | کرے جو حد عدل سے تہی عدل | خدا انصاف سے گذرتی نہ تھے

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ

پھر رکھا ہے تجکو اے محبوب ۔ ایک راہ صریح و روشن پر ۔ کہ نہیں رکھتی ہیں وہ علم خبر ۔ اور اگر انکی دم میں آکر تو ۔

اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

یعنے قائم پس اس نے یعقوب ۔ اور نہ چل انکی خواہشوں پر تو ۔ دین حق سے جو ہیں بے خبر جاہل ۔ جھوٹے ہیں مسلک شریعت کو

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

وہی تو ہر گز نہیں کرسکتے کچھ ۔ تجھسے کبھی قہر قاہر غیور ۔ اور بیشک ہے ظلم سہر ۔ بعض انکی ہیں دوست بعض کے ۔

اور خدا دوست اتقیا کا ہے ۔ پھر زیان و ضرر تجھے کیا ہے ۔ گو نہیں ہے تیرا دوست و نہ مدد گار ۔ تو تو پروردگار ہے تحقیق

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

یہ شریعت کی ہے پیرو اور اصول ۔ یا یہ قرآن ہے وجود خصال ۔ سوجہ کے ہیں دلائل صاف ۔ ہیں بے مرد مان اہل انصاف

اور راہ خدا دکھاتا ہے ۔ اور بخشش سے پیش آتا ہے ۔ پھر مردم کہ لاتی ہیں یقین ۔ چھوکر ظن اور گمانی تئیں

ہے معالم میں اسطرح ارشاد ۔ کہ جو تکہ میں تھے وہ شرح نہاد ۔ انصافاً تجو مسلمان کرام ۔ یہ تعلے لگے یہ کرنے کلام

کہ اگر روز بعث و نشر صحیح ۔ ہم وہاں ہیں ہر ایک عدل سے بیخ ۔ مثل دنیا کے ہو ہمارا حال ۔ اوسجہان میں نفع و دولت و مال

تب یہ آیت بحکم رب جلیل ۔ لای حضرت کو دفعۃً ہے نازل

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

کیا سمجھا رکھے ہیں جنہوں نے گمان ۔ وہی جو کرتے ہیں برائیاں ہیں نادان ۔ یہ کہ فرمائیں آخرت میں ہم ۔ اونکو مانند اونکی وہی کی نعم

کہ وہی لاکر یقین اور ایمان ۔ کرتے رہتے ہیں نیک کام یہان ۔ ہے برابر یہاں حیات اونکی ۔ اور یہاں اور وہاں ممات اونکی

زشت ہی اور قبیح وہ حکمے ۔ جسکو کرتے ہیں حکم کرنے

ع وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

اور رچایا خدا نے غیر شک ۔ آسمانوں کو اور زمین کو ٹھیک ۔ یا بنای وہی آسمان زمین ۔ تاکہ فرمای معدلت کی تئیں

کہ ہو قدرت پاوس خدا کی دلیل — ولتجزی کل نفس بما کسبت وھم لا یظلمون ۝ — خلق اونکی بطرز وبنج کمال
اور اسواسطے کہ آخر کار — کسب اپنے سبھی دوست اور دشمن — اور اونپر کیا نہ جاوی ستم — حسب فرمان ایزد قہار
ہو وہی بدلا دیا گیا ہر ایک — ای کمالی سی کہنہ پیشہ کیم

افرءیت من اتخذ الھہ ھوٰہ واضلہ اللہ علی علم وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علی بصرہ غشٰوۃ ط فمن یھدیہ من بعد اللہ ط افلا تذکرون ۝

کیا نظر تونے اوسکو فرمایا — جسنے معبود اپنا ٹھہرایا — خواہش دل کو اپنی اور اجل کیا — یا کہ خواہش سے اپنی باز آ کو
اور گمراہ اوسکو فرمایا — یعنے رستے سے اوسکو بہکایا — حق تعالٰی نے علم و دانش پر — یعنے باوصف علم اور خبر
اور رکھے مہر کان پر اوسکے — تا ہوں سن نے سکی نہ اوسکے — اور دل اوسکی پہ تا کہ حق نہ سمجھے — بوجھنے اور سمجھنے پاتی نہیں
اور بٹھا ڈالی آنکھ اوسکی پر — ایک پردہ کو تا نہ آوی نظر — پھر اوسی کون راہ پر لاوے — پیچھے اللہ کے کہ بہکاوے
کیا نہ کرتے ہو سوچ اے مردم — ای نصیحت نہیں پکڑتے تم

وقالوا ما ھی الا حیاتنا الدنیا نموت ونحیا

اور لگی کرنے اسطرح گفتا — وی جو لعنت ہیں کہتی ہیں بکار — کہ نہ ہی وہ حیات عقبی کے — پر ہمارے حیات دنیا کے
مرتے اور جیتے ہیں ہم یاں — یعنے من بعد یکدگر آ ہم — یا کہ یکبار اکمیدن میں مر — ہوتی زندہ ہیں ہم بہم دیگر
پس ناصح سبھی نے، ہیہاں ایما — وما یھلکنا الا الدھر وما لھم بذلک من علم ان ھم الا یظنون ۝ — جیسے مذہب ہے بہت سے بیکا
اور نکرنا ہلاک ہے ہمکو — پر مرور زمانہ ای لوگو
اور نہیں اونکو ہی کچھ اسکی — ای نہ واقف ہیں ہرزہ گی سے — ہیں نہ سنے پر گمانی سے ہم — ای اے راکھلین ہیں دور اندے
یعنے ہی دہر کا زمانہ نام — کہ وہ کرتا نہیں ہے کوئی کام — پر وہ شی جو ہو نے تھی معدوم — دہر کہتے ہیں اسکو جو شی موہوم
اور دنیا کے امر میں وسکا — ہے تصرف تمام تر چلتا — پھر بھلا کیوں اوسی خدا کی طرف — ساتھ کہنے کی منسب انہیں
ہے یہی وسوسہ یت کا مدلول — وہ جو خبر الور سی سے ہی مقبول — نہ کہا چاہیے برا ہی دہر
اور جبوقت پڑہے ای ممتاز — وا اذا تتلی علیھم ایتنا بینٰت — اونپہ باتیں ہماری جو ہیں واز

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

کہنہ نہیں ہے دلیل اونکو مگر | کہتے ہین لاؤ تم ہمارے باپ دادا | جو ہا جیا ہی مرد گان ہو تم | بولنے والی سچ سی ہمدم

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

کہہ کہ ایزد تمین جلاتا ہے | وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ | یعنے ارحام مین بناتا ہے

پھر وہ مارے اجل کے دن تمکو | تا کہ ثابت دلیل و حجت ہو | پھر کریگا وہ گرد اور اکٹھا | تمکو تا روز حشر بہر جزا

ع نہین کوئی شک اوسمین ہرگز | وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ | پر بہت لوگ جانتے ہین نہین

اور سزاوار ہے خدا ہی کا | وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ | شاہی جملہ آسمان و زمین

اور جسدن جا پہنچیگی گھڑی | يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۝ | ساعت و رستخیز یعنے کہڑی

اوس قیامت کی دن پاویں | جھوٹے باطلان جو پیش آوین

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ۖ الْيَوْمَ

اور دیکھے تو ہر یک ہیت کو | تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ | عجز کے ساتھ بیٹھے بزانو

ہر گروہ اور امت اسیر | ہو وی مطلوب اپنے دفتر کی | پھر بلا ہو کہ آج ایمردم | دیے جاؤگے اوسکا بدلا تم

وہ جو کرتے تھے تم عمل اوکا | جیون کتاب عمل مین ہے آرام | وہ جو لفظ کتاب ہے ارشاد | اوسمین اعمال کے صحف مین مراد

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا

یہ ہمارا صحیفہ و دفتر | كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ | بولتا ٹھیک بات ہے تم پر

بیگمان ہم لکھاتی جاتی ہے | یا کہ لکھتے تھے پیش آتی تھی | وہ جو دنیا مین کرتی تھی تم | ہر طرح اور ہر روش سے مدام

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

پھر وی مرد م کہ لائے ہین یقین | ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝ | اور کیا ہی بھلا نیوکی تمیز

پس کرے گا داخل اونکو رب اونکا | مہر ابی مین باکمال عطا | یہ بر حم اور مہر ور لانا | ہے وہ ظاہر مراد کا پانا

مہر کا حق کے کہینچہ شامل ہین | وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ | ہے از انجملہ ایک خلد بین

آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ

اور جو لوگ لائی ہیں انکار	ہم کریں یاد تمہیں اسطرح گھٹا کر	کیا نہ تمہیں میری آیتیں پڑھکر	کہ پڑھے جاتیں تمہیں تم پر
پھر تکبر سے پیش آئی تم	سرکشے و غرور لائی تم	اور تھی تم گروہ جرم شعار	یعنے رکھتے تھی شرک ہی کا

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝

اور تمہارے قریب ایزد نزدیک	جب کہا جاتی تھا کہ وعدہ حق ہے	وعدۂ حضرت خدا ہی راست	بثواب عذاب بی کم و کاست
اور ساعت کہ حشر کی ہی گھڑی	ہی نہ شک اوسمیں سے ہو کچھ بڑی	کہنے لگتے تھی تم بطرز ادا	ہم سمجھتے نہیں گھڑی کیا
ہم نہیں کرتی ہیں گماں یہ تم	برگمان ضعیف واندک ظن	اور نہ ہم کر نیوالے ہیں باور	یعنے ہمکو نہیں یقین و خبر

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور ظاہر وہاں ہوں گی انکی	سیات انکی جو یہاں تھے کئے	یعنے اونکی برائیاں اونکی مثل	وہ جو کرتے تھی اسجہاں میں عمل
اور احاطہ کریگی ہاں اونکو	جسسے کی ہیں ہنسی وہی حق		

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

اور کیا جائیگا حسب مقال			یعنے دوزخ میں کافر مخذول
آج ہم بھول جائینگے تمکو	جیسے گئے بھول تم اسکو	اسی اس روز کی لقا کی تمہیں	یعنے اس آفت و بلا کی نہیں
اور جگہ ہی انہاں دوزخ میں			اور تمہارے نہیں ہے کوئی یار

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

ہے یہ مار اسلیے کہ تم کرتا			یعنے آیات حق کو ایک ٹھٹھا
اور کیا تھا فریفتہ تمکو	کر کے مشغوف و شیفتہ تمکو	اوس حیات جہان فانی	یعنے دنیا کی زندگانی نے
سو بفضل خدا سنوارا دین	آج باہر نہیں کیے جاوین	اوس حقیر اور ناسزا سے	مانگے تکلیں گے وہی نہیں ہے
	اور نہ فرمای جائینگے عذر قبول	برضای خدا انہوں سے	

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

پس خدا کی یہی ہے حمد و ثنا		وہی رب ہے سب سماوں کا
اور پروردگار سلسلہ زمین		اور سب ساری عالموں کا نہیں

اور اوسی حضرت حق سے تمیز	ہے بڑائی پھر جہاں اور مین	اور وہی ہے زور ور کہنے الا اے
ایخداوند کارساز رحیم	مجکو اوس زور کا ہے خوب بیم	بیٹھین جس زور عجز مین آکر
جو مرجع نشین ہو کر آج	سر کشے کا کہ مین ہون تاج	سوء خاتمہ کو تو اوسکے
تاکہ مشمول فضل رحمت ہو	پہونچون اپنے مراد و مقصد کو	

سورة الاحقاف نزلت بمكة

اونتری مکہ مین سورہ احقاف	اوسکی ہین تیس آیتین ہین صاف	
کلمات اوسکی سترہ سی عدد	چہل و چار و دو سی شصت شمار	
حرف کر دو ہزار و شصت شمار	اور اوسکی رکوع ہین چار	

بسم الله الرحمن الرحيم حٰمٓ

حامی دین حامی بد عات	ہے اوتارا کتاب کا بالذات	
اوس خدا سی کہ زور والا ہے	حکم و حکمت مین سب سے بالا ہے	یا کہ ہے جبل لفظ حامی مراد

تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى

نہ بنای مین ہمنے چرخ زمین	اور جو کچھ ہے اوسکے بین مابین	
ہان مگر ٹھیک ٹھہری و تقدیر	یعنے تا موت یا کہ تا محشر	اور جو لوگ رکھتے ہین انکار
پھیر ہوا ہے ہین وہی آیندہ	اوسکو جس سے کیا گیا انذار	

وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ ۝ قُلْ أَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ائْتُونِي بِكِتٰبٍ مِّن قَبْلِ هٰذَا

کہہ بھلا دیکھو اونکو جنکو تم	جنکو حق بن پکارتے ہو تم	
تم دکھاؤ وہ چیز میری بتلا	کیا بنایا اونہون نے ہی زمین	یا کہ اونکی لیے ہی کچھ ساجھا
لاؤ مجکو کتاب اسی لوگو	پہلے اس سے جو مجکو آتی ہو	ہم کرین جسمین دیکھہ کر مزقوم
یا کہ لاؤ مجھے بقیہ تم	علم اسلاف سی کچھہ اوسکے	
جو ہو تم راست گو بدعوے	یا کوئی نقل لاؤ از اسلاف	

حٰمٓ

کو رسل اور انبیا سی ہو | یا کہ علما اور اولیا سی ہو | پھر جو عاجز ہوئی تو شرمندہ | شان میں اونکی یوں کیا ارشاد

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور کون اوس سے ہی بہکا ہوا | وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ | جو بلاتا ہے غیر از اللہ

اوس کیطرف کو کبھی نہ ہووے | اوس بلانی کا تا بروز محشر | اور خدایان باطلہ کیسیر | مین بلانی سی اونکی غیر خبر

یعنے جنکو وہی مارتے ہین پکار | اوس سے اونکو خبر نہین ہنوز

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

اور جسدم ہون اکٹھی درمحشر | آدمی یعنے بعد نفخۂ صور | ہون وہ اُن اور الٰہہ ہمسر | اونسے جملہ متبرا کان دشمن

اور ہون اونکی وہی پرستش | صرف انکار اور ابا کیسر | یا کہ دشمن ہون یا ہمہ انکار | الٰہہ متبرکونکی ای دلدار

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور جسوقت پڑھیجاوے ممتاز | اونپہ باتین ہمارے ظاہر و براز

کہتے ہین منکرین حق یہ | حق سخن کو جب آئی اونکے تئین | کہ یہ جادو ہے بیشکار اسے | ای خدائی نہ واہ و تار اسے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ

وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

کیا یہ کہتے ہون بنا ہے جھوٹ | بانده از خود لیا ہے قرآنکو | کہہ تو اسطرح ہے اپنی رے | کہ اگر بانده مین نے اوسکو لیا

تو نہین کر سکو ہو میرا تم | کچھہ خدا کی طرف سے المدد م | وہ خدا جانتا ہے خوب اوسکو | جسمین تم خوض ہو بیان کی تو

ہے کفایت وہ حضرت اللہ | مظہر دین حق اور گواہ | مجھمین تبلیغ و صدق دیکھیگی | اور تم مین بکذب اور انکا

اور وہ ہی ہے غفور رحیم | مہر والا بیان سی بالا | یعنے اب ہے جواز آو تم | تو تحقیق بخشی جاؤ تم

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۡ

کہہ تو اون منکرون سے ایمقبل | کچھہ نہ مین ہون نیا رسل سے سو | اور مین جانتا نہین اونسکو | جو کیا جاوی مجھسے ای گو

اور مین کہتا نہین ہون اوس سے | جو کیا جاوی تسی خیر و شر | یعنے میری تئین نہین معلوم | امر دنیا و دین جو ہیگا تم

ہے معالم مین یون کہ ہم رسا — سن اس آیت کو ہو ہتا شاد — کہنے اسطرح سے لگی ہم — کہ محمد کے ہین برابر ہم
وہ نہین جانتا ہمارے مثل — اپنے انجام و عاقبت کا حال — جو خدا کی طرف سے وہ آتا — اپنے انجام کے خبر لاتا
تب اس آیت کو لائی وحی امین — قولہ تعالے لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر — تاکہ خیر الوری کو ہو یقین
کھہ گیا ہی مولف اسباب — کہ یہان جاؤن جبھوکر من کم — جس زمین مین ہون وہان اور عمل
سنکے شاداں ہوی محقق حال — بخ احد اگی سراسر ہول — پر جو تعبیر مین ہوئی تحویل — اور دیا مشرکون نے بخ اخیف
سید المرسلین کے نفس صحاح — اوسکی خواہان ہوے نزدیک و بعید — تب اوتار خدائی آیت — اونکی حق مین ہوی عنایت

یعنے مجکو نہین ہے کچھہ معلوم — جانتا ہے وہ ارز و قیوم

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

مین نکرتا ہون کوئی راہ اقدام — پر جو آتا ہی مجکو حکم و پیام — اور نہین ہون مین لاؤن — ہان مگر در سنا نہو انصاف
اپنے مین ہون نہ عاقبت سے خبر — قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ — غیر از وحی خالق برتر

اللّٰہِ وَکَفَرْتُمْ بِہٖ وَشَہِدَ شَاہِدٌ مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِہٖ
فَاٰمَنَ وَاسْتَکْبَرْتُمْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ع

کہہ تو اون کا فرونسے کیا لیا دم — کیا بھلا دیکھنے ہو کیسے تم — جو وہ قرآن ہو نہ ور دیزدان سے — اور کیا کفر تمنے قرآن سے
اور شاہد ہوا بطرز جمیل — ایک شاہد من آل اسرائیل — مثل اوسکی پڑھ جو ہی قرآن — پھر وہ لایا یقین اور ایمان
اور تکبر سے پیش آی تم — لیکے اوسپر یقین لائی تم — بیشک رب حضرت احد — نہین جنا القوم ظالم راہ
لفظ شاہد جو ہے یہان ارشاد — اوس سے ابن سلام یہان مراد — یا کہ یٰسین غرض اوس سے یہان — یا ہے مقصد اوس سے موسی عمران
لیک مرسخ مین مولوی نے لکھا — کہ بکلہ یک حبر آیا تھا — یعنے ایک عالم فریق یہود — اپنی کچھہ لیکے حاجت مقصود
کافرون نے جو اوس سے پوچھا حال — یون کیا رد جواب وہ عقال — کہ یہان ایک سوال اسپر ہو — اور کتاب اوسپہ ایک ہو یا دو
یہ جو رستا بتاتا ہے — وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا — مجکو ویسا ہی کچھہ لکھا ہے

لَوْ کَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَیْہِ ط وَاِذْ لَمْ یَہْتَدُوْا بِہٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ

اور کہا کافرون نے ای خنجو — ہٰذَآ اِفْکٌ قَدِیْمٌ ۝ ع — اسطرح سے یقین ہوا لوگو

کہ جو ہوا وہ دین کہ بہتر	تو نہیں بڑھتے ہمی دمی اوپر	اور جب اوس سے یہ راہ پر آئے	ای بقرآن نبی کی بتلائی
تو کہیں گے یہ ہے دروغ قدیم	یعنے اگلوں سے اونکو ہے تعلیم	انہی اخروہ ماندہ لاہین	اونکی آیا ہے کہتے آئی ہین

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور قرآن سے پہلے اسپر	تھے کتاب کلیم پیشوا	پیشوا اور مہر رحمت سا سر	یعنے اونکو کہ رکھتے تھے مانو
اور یہ قرآن ہے یہ دین	ہے کتاب مصدق اوسکی عین	اوس زبان مین کہ ہی زبان عرب	یعنے ہین جو مراد ان عرب
تاسنادی وہ ظالمون کو	ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم	اور نیکون کو دی خوشخبر	
بیگمان اس روش پہ جنہون نے	استقاموا فلا خوف علیهم	کہ بھی پرورش کری ہی خدا	
پھر رہے قائم اپنے کہنے پر	ولا هم یحزنون ۝	تو نہین خوف اوپہ ہے اور نہ غم	
اور یہ وہ ہین جنہین غم کہان	اولئک اصحٰب الجنة خلدین	اپنے ہر ایک روول پاوین	
یہ سب اہل یقین نیک سیرت	فیها جزاء بما کانوا یعملون ۝	ہین خداوند جنت اوسکے	
رستی اوسمین رہین ہمیشہ وہ	ووصینا الانسٰن بوالدیه	بدلے اوسکے جو کرتی تھی	

احسانا ؕ حملته امه کرها ووضعته کرها وحمله وفصله ثلثون شهرا

اور کیا ہے حکم ان کو	اپنے ماں باپ ساتھ احسان کو	پیٹ مین اوسکو اوسکی ماں نے کہا	بیچ دکھتی سی جب جنین وہ رہا
اور کہا اوسنی اوسکو سختی سے	ای جنا اوسنی اوسکو سختی سے	اور حمل اوسکا درمیان تیکم	یعنے ایام حمل کم سی کم
اور فطام اوسکا ہے تیس مہینے	ودوہ پینی سے اوسکو ہیا تیس	ہین برس عدد مہینے تیس	اوسکی شش ماہ اوسکی ہین جو
یا کہ ہر ایک کے حمل و فصال	ہی موقت بشش سال اور سال	پس یہ تاویل باہم متصل	صاحبیہ اور امام کی ہی دلیل
لیتے ہین بیالیس شش سال اور	صاحبین از برای حمل و فصال	اونکی نزدیک ہوتے ہین اسپر	مدہ حمل قصد ہے کمتر
جس سے ہووے اسب لہ کا ثابت	پس دی شش ماہ اوسکی ہین نزدیک	بعد شش ماہ رہ گئے دو سال	سو وہ دو سال ہین ارضعاف
پس کہ ہر منقسم مہینے تیس	حمل پر شش فصال تیرہ حمل	اور بقول امام عالیجاہ	دودھ پر سن سے رضاع پر شش
ایک شش ماہ تیس مہین ہین	مدہ حمل کمتر ہین دو سال	عالم النسب حضرت کی تصدیق	ہیہ ہین و حجت متحقیق

دو برس سے زیادہ حمل و فصال	کما روی عن عائشۃ رضی اللہ عنہا لا یبقی الولد اکثر من سنتین انتہٰی		مختلف فیہ ہے بچند نوا
اوسکی تفصیل کو بشرح تمام	کتب فقہ مین کیا ارقام	رحمۃ اللہ علیہ مین کہا ہی حوالہ	کرے معلوم جسکو ہو مطلوب
فصلہ کوتاہ بعد حمل و فطام	کہا کے ہر طرح کی غذا و طعام	ہوگیا حق کی مہربانی سے	بہرہ ور اپنی زندگانی سے

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

تاکہ مشمول فضل و نعمت ہو	جبکہ پہونچا وہ قوت اپنی کو	اور پہونچا چہل برس کے تئین	یعنے عقل اور زور جسم کے تئین
کہنے وہ یون لگا کہ اے منعام	بخش توفیق مجکو اوزاعام	کہ کرون شکر تیری جا نکا	وہ جو احسان تو نے مجھپہ کیا
اور میرے پدر و مادر پر	نعمت دین اور یقین دیگر	اور توفیق بخش بایستہ	کہ بجا لاؤن کار شایستہ
جس سے تو ہووے راضی اور خشنود	شمر سو و نتیج بہبود	اور اصلاح کر دی تو میدا	میرے اولاد مین بفضل عطا
بیگمان مینے کر لیا ہے رجوع	تیری اور از خضوع و خشوع	اور تحقیق مین مسلمان ہون	یعنے منقاد حکم فرمان ہون
وہ جو ہی مدت ماہ حمل و فطام	اوسکو موضح مین لوکہا انجام	کہ اگر ہو قوی وہ طفل صغیر	تو وہ کہیں ماہ بیوی شیر
نو مہینے جو تیس ماہ مین سے رہے	حمل کے مین وہ مولوی نے کہے	گر یہ آیت کا عام ہے مدلول	لیک یون بعض ہو منقول
کہ ابوبکر اسکا ہین منشا	جیسے موضح مین مولوی نے کہا	کہ مسلمان ہوئی وی ایک صحابی	عمر سے جبکہ کر گئے چار سال
اور ہوئے تھے مشرف اسلام	اونکی آگی وی اونکی ماں کے ساتھ	اس شرف سے کوئی صحابی اور	نہ مشرف ہوا مدیدہ غور
بعض نے یون وسیط سے بھی کہا	کوئی ایسا مہاجر نہ تھا	کہ نسب سے وہ یا وسائط تھا	ہوی اصحاب سی بلند وقار
ہان مگر بو قحافہ رضی اللہ عنہ	عبد رحمان بو عتیق لیحق	پیش آئی وہ جس دعا کی ساتھ	مدعای دل اونکی آیا ہاتھ
ہے اجابت کا اوس دعا کی اثر	اونکی اولاد صالحہ کثیر	کہ بہت شخص ان مین تا بہ حال	اہل علم و صلاح و مرجع کمال

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

ہین یہ وہ مردمان نیک عمل	جن سے ہم کرتے ہین قبول جمیل	بہترین عمل کہ لائی بجا	یعنے طاعات بندگی خدا

اور کرتے ہیں درگذر بدکرم — اونکی آثام اور زشت سے ہم — ہونگے میں معدود وہی موعود سچے
وعدہ راست ہی وہ عقبی میں — جس سے موعود تھی دنیا میں
اور جس آدمی نے کہا سخوخ — یون کہا اپنے ماں باپ کو
کہ میں ہون تنگ تم سے تسلی دیتے ہیں — کیا مجھے دیتے تم ہو وعدہ قرار
کہ نکالا میں گورسے جاؤنگا — کئی طبقی اور قرن مجھ سے پیش
یعنے مرنیکی بعد بھی آؤنگا — اور بیشک گذر گئی ہیں پیش
یعنے آنا نہیں کوئی حاکر — نہ جیا کوئی مرکے بازگر

اَمَنْ حَقَّ وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اور وہی ماں باپ کرتے ہیں فریاد — حق تعالیٰ کی سنتے وہ منہاد — کہتے ہیں ہائے ہی تجھ پر
بیگمان وعدۂ خدا ہی ٹھیک — حسرت احساد ہو بلا شک شک — پھر کہیگا نہ ہی یہ وعدہ مگر
اہل تحقیق نے لکھا ہی صحیح — حال کافر ہے یہ بقول صحیح — جسکو بھر یقین اور اسلام
اور سمجھتا نہیں ہے وہ بیدین — یعنے بات اونکی مانتا ہی نہیں — یا کہ وہ کافر مکا منشا تھا

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

یہ وہی مجرم ہیں جنپر ثابت — کہ ہوا ٹھیک جن و اول امت — اون گروہون میں جو گئی ہیں گذر
بیگمان وہی تھے وہ زیان کار — مرتبی ہیں بلند اور درجات — حسب کارونکی جو اونہون نے کیے
اور ہر یک فریق کو الدرجات — یعنے رکھتے ہیں اہل جنت و نار
اور یہ اسلیے قرار دیا — تاکہ پورا کرے اونہیں خدا — اونکی اعمال اور کارونکو
اور وے مطلوم ہون نہ اعلی الملک — ای خبرا میں دخور کردار — نہ دیا جائے زائد اونکو عذاب

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ

اور جس روز لائی جائینگی — وہی جو کافر ہیں اگلے پیچھے — یعنے موقف پہ اونکو لائینگے

دیکھکر آگ کی وہ سوزشیں تو	اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِي حَيٰتِكُمُ الدُّنْيَا	ہول و دہشت سے اوسکی محو ہوئی تاب
یون کہا جائے اولنسی الروم	وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ	لے گئی اپنی بیکسی کو تم
اپنے دنیا کی زندگانی میں	یعنے کھو بیٹھے دانخا نیز	اور لیا تمنے فائدہ اونکا
ای مری لوٹی تمنی دنیا کے	فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	یعنے دنیا میں جھٹکر عیشے
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝		متوجہ ہوی نہ عیشے کے
اب دیے جاؤ تم سزا اس دن	مار خواری کی جسمین ہو تذلیل	اوس سبب سے کہ کرتی تم تکبر
اور اوسکی سبب ایرم	حیطۂ شرع سے تھی باہر تم	یعنے خواہان نہین حق عیشے
اولنسی سرزد ہوے جو نیک عمل	وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۘ	رل چکا اس جہانین اونکو بدل
اور کر یاد ای سنوونہار	ہود کو وہ جو تھا برادر عاد	عاد سی قوم عاد ہے مقصود
ع اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ		
جب ڈرانی سی پیش آیا ہم	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝	اپنی لوگونکو تھی جو عاد عنوف
از عذاب خدا بر گستان	ہے جہان حضرموت یا عمان	اور گذری وڑا نوالی تھے
مستعق اسپے وی خوف کہا	کہ نہ پوجو کسیکو غیر خدا	بولتا تھا ہر ایک پیغمبر
مارا اوس روز کی سی جو ہی پڑا	ہول و دہشت مین دونو کے آکر	وہ جو احقاف ہے یہان ارشاد
کہ وہ ہی حضرموت کے نزدیک	سیر زمین یمن مین ہی تھی	جا کہ ما بین مہرہ و عمان
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝		
بولے اسطرح سے وی شہر کے لوگ	ہمکو تو بہیرویوی ہے سب کو	کیا تو آیا ہی اسلیے ہمپر
تاکہ تو پھیر دیوی ہمسے کو	سو لیا تو وہ شی ہمارے پیش	دنیا وعدہ جو ہی ہمارے تئین
	جو کہ تہدید اور وعید ہے تو	راست گو تو ہی اوسمین ہے تو
قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ		

یون لگا کہنے ہو پیمبر ان کو قوم ما تجھلون ۵ کہ نہین اون عذاب کے ہی خبر
ہان مگر نزدیک ایز مستعمل ہے وہی جانا ہی وسکا کا اور مین کرا بلاغ ہون تم پر وہ جو بھیجا گیا ہو مین لیکر
یہ تمین بکہتا ہون الیرم فلما رأوہ عارضا مستقبل ایک فرقہ کہ صرف جہل ہو م
أودیتہم قالوا ھذا عارض ممطرنا بل ھو ما استعجلتم بہ ریح فیھا عذاب الیم ۵

پہر جب اسے اوی نکہتی سی شے اوسکو جو بسکل سحاب لائی رو اونکی میدان ورنالہ کو
بولے وی لون کہ ہی ابر رو اعمل ہم پہ برسا گا جو مینہ اوزات ہا چاہتے تھے شتاب جسکو تم
ہے وہ ایک باد بخت تیز اور تند یعنے بھیجا یہ سخت تیز اور تند جو کرے خلق کو تہ وبالا

تدمر کل شیء بامر ربھا فاصبحوا لا یرٰی الا مساکنھم ط
مارتی ہے اکہاڑ ہر شی کو حکم سے اپنے رب کے اوی کو
پہر دم صبح رہ گئے مر کر کہ دکہائی تے صرف اونکی گہر جیسے مارا تہا عاد کو ہم
فرقہ مجرم موکو ای دلدار یون ہین بدلے تے ہین سزا ہم کہ وہ ہے جرم عاد دینے زاد

ولقد مکنھم فیما ان مکنکم فیہ وجعلنا لھم سمعا وا
اور جگہہ دی تہی ہمنے اونکی کہ نہین ہمنے وی جگہہ تمکو جاہ ودولت مین یہ تم سے بعضے
ابصارا وافئدۃ فما
اور ہمنے دیے تہے کان اونکو اور ہمنے دیے تہے کان اونکو
اور دیے ہمنے انکھین اونکی تمین تاکہ کرین وہ سنکر دل اونکو
اور دل ہمنے اونکے تہے نیوش پر یقین ہاسنین پند وعظ سے بدھ جو تاکہ ہون سزاوار شناسا ہم

اغنی عنھم سمعھم ولا ابصارھم ولا افئدتھم من شیء
اذ کانوا یجحدون بایٰت اللہ وحاق بھم ما کانوا بہ یستھزءون ۵
پہر نہ کام آے اونکو اونکی اور نہین کہ نہین اونکی کچہہ مدفع عذاب اسے اسقبل
جبکہ انکار لاے تے ہمیدین جس ستہلا کی آیتون کے تہے اور اوسپر اوٹہتے پڑے وہ ہاے کرتے ٹہٹہا تے جس سے وہی ہنسی اوڑاتے
لیے بڑا عذاب سے اونکو اور ہم کر چکے ہلاک تمہارے ولقد اھلکنا ما حولکم من القرٰی وصرفنا الایٰت لعلھم یرجعون ۵ غیرت حق نے قہر فرما ہو از سر قہر باکمال عتاب

ع

سجدہ فرقہ کہ اسکے لئے سجدہ ہے

جو تمہارے تئی اس ماہیں دی گانو | جنکے نار رہے اوتانو | اور تکبر اسنے فرمایا | پیہرو اوہ نکو سنے جنکو یا
آیتوں اور نشانیونکی تئیں | تاوی پیرآوین اے پیہرو

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

پیہر پہلا کیوں نہ اوہنکو مدد دیو | اوں شہرکون نے صرف کوشش | جنکو راہ شرف پکڑاتا | جرخدا پہر قرب چند خدا
بلکہ کہو ہی گئے گمراہ نقصان | مشرکون سے وہ آلہہ کیسے | اور تے یہ گوف غیر خدا | سر پہر انکا اور جہو تہمت انکا
اور جو کچھ کہ بانڈہ لاتا ہے | تہمت افترا لگاتے تے | کہتے ہین شہر سے نکل کے ہر یک | نماز پنجگانہ تے مشغول
یا کہ طائف جب معاودہ ہو | لائے تشریف لطیف نخلہ کو | اتفاقات سے ہین کہتے ہین | جاتے تے جنیان نصیبین

خواجہ جن سن گئے قرآن | پہر ملاقی ہنین ہوا اوس آن | کر پان سر گذشت سر بسر | قوم اپنے کو جا سنایا اور
پہر گئے طائفہ مسلمان ہو | ایک شب آے استفادہ کو | شہر من سے نکل پیہر دین | کرنے اونکی تئین گی تلقین
سب نے قرآن بنی سنی سیکہ لیا | شرع اور دین کو قبول کیا | جو خداوند نہ فضل فرماوے | سورہ جن مین یہہ بیان ہے

پہر اسی حال سے کہانیت ہے | وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ | اسکے آگی جو زیر آیت ہے

يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا
إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۝

اور کریا د تو یعنی بر گزیدہ | کہ وی سنتے تہی حاضر کرانکو | جبکہ ہم پیہر کے تیری طرف
ایک زمرہ کو جن سے انجو شخص | پہر جب آے وہان پیغمبر | کہنے وی یون لگی یہ ہیگر
چپ رہو تا کہ ہم سنین قرآن | یعنے پیش آمین یا فکر وہان | پہر وہ قرآن کیا گیا حوتام | ای اوسے پڑہ چکی نے نام
پہر گئے اولے وی سی ملک | سنکے خیر اولے سے ڈراتی ہو | قوم اپنی کو جا ڈراتی ہو | سوی اسلام دین ملاتی ہو

قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا
لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

اولی اکہنے کہ ای ہمارے قوم | اسطرحسے کہ ای ہمارے قوم | بیگمان ہمنے ہین ایک کتاب | کہ اوتارے گئی وہ نیک کتاب
بعد موسی کی اوسکو کرتے ہین | وہ جو تہا آگی اوسکی پیہر دکہاتا | راہ دکہلاتی ہی نجات دین | اور براہ قویم شرع متین
ای حقانیت بتاتی ہی | اور رہ شرع وہ دکہاتی ہے | اوس سے توریت ہجکہ ہی مراد

کہ سلیمان کے عہد میں مشہور | یقومنا اجیبوا داعی اللہ وامنوا | اونمین تورت تھی بعضی ہر

بہ یغفر لکم من ذنوبکم ویجرکم من عذاب الیم ۳۱

ای ہمارے فریق اور لوگو | مانو حق کے بلانے والے کو | اور ایمان لاؤ تم اوسپر
بخش دی تمکو حضرت اسے | بعض اون سے جو ہین گنہگار گنا | اور وہ بچیگا وہ تم کو
ای کردیتم یقین اور باور | مارے وہ جو درد والے ہو

ومن لا یجب داعی اللہ فلیس بمعجز فی الارض ولیس لہ من
دونہ اولیاء ط اولئک فی ضلل مبین ۳۲

اور جو کوئی مان لیوے نہین | داعی حضرت خدا کے تئین | تو نہین عجز ہین وہ سکتا | ای نہین بھاگکر سکتا
بر سر سطح ارض و زیر زمین | مارنے سی فرشتگان کی تئین | اور نہ اوسکی لیی ہین غیرخدا | دوستان صمیم و رفقا
یہ پیمبر کو مانتے جو نہین | ہین گمراہے صریح اوسمین | مولوی نی لکھا کہ اوپر سے | یعنے قہر خدا برسے
مارتے ہین فرشتے اونکی تئین | تو وہی پھیرتے ہین بہاگنے نہین | وہی جو جنمین رہتے ہین | مختلف اونکا حکم ہے یعنی
بعض کہتے ہین اونکا مخبر نوشتہ | ہے نہ کچھہ اور جز نجات عذاب | کہا نے قولہ تعالے ویجرکم من عذاب الیم
بعض سے یون روایت آئی ہے | اجر اونکا فقط رہائی ہے | پس اشکل بہائم انعام | کیے جاوینگی خاک کی نام
ہے یہ مذہب امام ہمام | بعض تفسیر مین ہے جو ان اقوام | مالکی کرتے ہین شمار انمین | اونکی احساب پر ثواب عقاب
او ضحاک سے ہی یون منقول | کہ بخلد برین ملوکا دخول | اور لکھتے ہین قاضی انوار | کہ نہ تکلیف ہین وہ نہ عذاب دار

اولم یروا ان اللہ الذی خلق السموت والارض ولم یعی
بخلقہن بقدر علی ان یحیی الموتی ط بلی انہ علی
کل شیء قدیر ۳۳

کیا نہ دیکھا اونھون نے یہ حکم | جنے فرمای خلق ایسا عظیم
جملہ افلاک اور زمین تمکیں | اور نہکاوہ نہ خلق اونکی بہ | رکنے والا ہے زور اونکو
آرسی تحقیق وہ بہرہ شے | زندے کرنے مجھے یہ مردونکو | غیر عجز اسمین تب تو نا ہے

ویوم یعرض الذین کفروا علی
النار ط الیس ھذا بالحق ط قالوا بلی وربنا ط قال فذوقوا
العذاب بما کنتم تکفرون ۳۴

اور کہا جس دن یہ لوگ | سامنے لای جاوینگے کفا

اگر پرسی اگر دن سب سے | تا دیں جا میں ما ر سر ستا ہد | یون کہا جائے گا نہیں ن سا ہے | یعنے موعود حق نی کر کا
بولیں اس طرح سے ہی گر ہم | کیون نہیں ہے ہمارے رب کا نم | بولے اسطرح قادر فرما | تو چکھو لذت عذاب بلا ہد
اوس سب سے کہ کفر کرتے | فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ | اور قیامت سے تم نہ ڈرتے
سو ٹھہر اور ثبات فرما | الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ط | جیسے ٹھہرے تھے عزم جد والے
انبیاء و رسل سے جنکے تیئں | دیئے ایذا نے مردم بد بین | اور ست چاہ تو بر دو ستا ہد
کہ اوتارا وہ چار نامی شک | اپنے ٹھہرے موی زمانی کت | عزم والے رسل ہین نوح خلیل
بعض نے جملہ انبیا کو لیکھا | صرف یونس کو کر کے استثنا | بعض نے اولو العزم رسل ہا نکو

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ط

گویا وی قریش سب اس | دیکھینگے موعود اپنے ما ہمہ | نہین ما نی وہ نون نے ہیچ کر
یعنے دنیا کی اپنے رہنے کو | بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ | ع
ہے یہ وعظ اور پند فرمانا | یا یہ سورہ پیام پہنچانا | پس ہلاکت ہے جا نہین تباہ
یعنے دنیا مین کر کی ہر خیال | ہین وہ کفار کرم استحال | دن قیامت کی جان لینگے
صرف دنیا مین وہ گھڑی بھر | یا گھڑی بھر بقبر کرتے | ہے یہ دستور عہد و مرسوم
یا الٰہی بسورۂ احقاف | کر گناہ و قصور سے معاف | جرم سے بیان سے خارج ہیں
وہ جو خطرات دل پہ ہین طاری | کرتے ہین ہر طرح ان کا ہ کار | کر چہ بیہودہ اوامر اور پلید
لیک خطرات کا ہین مون عا | مجکو ہے سخت خوف برباد | ہین مری چشم و گوش دل ہمہ
امر عقبے کا رکتے ہین خیال | اوس سے غافل ہین بوجہ کمال | کہین ایسا نہو کہ جرم مرا گنا
شکل اریسہ نا مان ہو | کر دین برباد دفعۃً مجکو | فضل اپنے سی کہ مجھے ممتاز

سورۃ القتال وقیل سورۃ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم مدینۃ ایاتہا ثمان
وثلثون وکلماتہا ستمائۃ وتسعۃ و

حرف اوسکی ہین تیرہ عمل	ثلثون وحروفها الفان وثلثمائة	ہین سو دو ہزار نو اور تیس
اور اوسکی کوع ہین چار	وتسع واربعون وركوعها اربع	جو تجھے رستے کرے الکہتا

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ الذين كفروا ع

وہی جو انکار لای مدکرد	وصدوا عن سبيل الله اضل اعمالهم	از خدا اور رسول و نثار
اور روکا اونہون نے لوگونکو	راہ معبود سی موسس ہو	کہو وے اونکی سب سر اسر کام
الذین سے ہین مراد یہان	مثل ابوجہل کے گئی شیطان	ای صناد بد کہہ یا رہ تن

والذين امنوا وعملوا الصلحت وامنوا بما نزل على محمد وهو الحق من ربهم كفر عنهم سياتهم واصلح بالهم

اور کیا ہے نیکو ہونکی سیتر	اور اوسکے تئین کہا ہاو	جو اوتارا گیا محمد پر
اونکی رب کے یہان سے بیگم کا	دفع اونسی خدا نی کیا اور دور	اونکی سارے برایان اور تقصیر
دین و دنیا مین اونکا سر فضل	عہد دل مین جیسی لوگا تھا	تہے سکلف نہ ایک شیخ سے
حکم واحد ہے یعنے یکجا دین	اور کرتے ہین نیک و بد کا	اہل اسلام اور وے کفار
کہ لیا ان جنے اوسکی تیسر	تو شتاب اپنے بیگیو نیر ہو	اور برای کرین معاف اوسکو
کہ جیکے ہر طرح وہ اوسکا کریا	یعنے نیکے کو اوسکے کریا	بگڑے لازم گناہ و زشتاد

ذلك بان الذين كفروا اتبعوا الباطل وان الذين امنوا اتبعوا الحق من ربهم كذلك يضرب الله للناس امثالهم ع

یہ جو اصلاح اور ہے اضلال	اس سبب سے ہی ہے یہ وہان	رابع
کہ جنہون لای جو انکار	راہ باطل چلے وہی بیباک	اور تحقیق وہی جو لای یقین
کہ وہ ہی اونکی رب کی جانب سے	یون بتاتا ہے ایزد متعال	پیروی کی اونہون نے حق کی تمیز
بہتے احوال مومن اور زریق	فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب	از پے مردم اونکی احوال

الرقاب حتى اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق فاما منا بعد واما

سو بو فیکہ تم مصاف کرو	فداء حتى تضع الحرب اوزارها	یعنے جسدم اور مقابل ہو

اوجماعت سے جو رکھیں انکار — یعنے برفت حرب پر کفار — تو کرو ضرب یعنے مارو تم — گردنین مارکے کرا ایرو م
اوسگھڑی تک جب کہ خم — اونکو یعنے بقتل و کشت فحم — پس کرو استوار محکم تم — قید کو نا نہ بھاگنین ایرو م
پھر پس انپر قید یا کو جا نے — یا عوض لیکے چھوڑ دو انکو — کہ تمہین اوسین فائدے ہین دو
یعنے فی الحال یا بعد آنے — اور شاید کہ وہی تعین لانے — شافعیہ کو ہے یہ جت تام — اسکو منسوخ جانتے ہین امام
اسکا مع تمامی ہین شک — انتموسے وصد قوتم تک — یا جناب امام یہ منقول — کرتے ہین جنگ پر مخصوص
نہین یہ کہتے امام اسکو روا — وہ جو تخییر من ہے اور فدا — کہ اگر صف چھوڑ دین اونکو — تو حق غانمین ضائع ہو
اور جو ہو جاے جنگ حرتمام — نارو اگنتے ہین فدا کو امام — لیک جب قتال سی اول — ہے رو اصرف مال سے وہ بدل
اور مسلمان سے جسکو قید کیا — ہے بدلنا نہین روا اوسکا — قائل اسکی ہین صاحبین مگر — اور وہ ہے ایک والیٔ اظہر
ہے جو مروی امام سی تخییر — کر گئے اوسکو اوسطر بسطر — کہ اساریٰ کو قتل فرماوین — یا کنیز و غلام ٹھہراوین

یا کہ احرار جیھوڑ اونکی فدیٰ — حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا — تا کہ ذمی ہمارے ہون بدین
یہان تک ہو وہ ضرر یا کہ شد — یا کہ وہ من یا فدا وس حد — کہ رکھے جنگ نے بوجھ اپنا سلاح — ہر طرف سے ہوئین امن اصلاح
یعنے ہو جاے جنگ و حرب تمام — نر ہے کچھ کہین قتال سے کام — اہل تحقیق نے کیا تصریح — کہ وہ قائم ہوا نزول مسیح
ہے حدیث صحیح اسپر دال — کہ قتال نہین ہوا دجال — یہ بحث ہے بحفظ بیش آو — یا کہ یہ کام ہے بجا لاو

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ
بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝

اور جو خواہش ہے بیش اوسی جدا — اول اسے لی انتقام اوسنے لا — لیک حکم جہاد فرما وی — تا کہ وہ جانچے سی سے آوے
ایک کو تم مین دوسرے سے کرنا — چھوڑ دو کفر گو شمالے یا — اور سے جو لوگ ہو گئی مقتول — راہ اللہ کی مین ہے مقبول
یا جنھون نے کیا قتال و جہاد — راہ اللہ کی مین ہو منقاد — تو نہ کھو دیگا ایزد متعال — سر بسر اونکی کام اور اعمال

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

بیگمان اونکو ہدایتی کی دین — دین و دنیا مین ای سوال اونکا — اپنے فضل کرم سی اونکو حال
اور مرادونی فضل فرما کر — اور سوا اسکے وہ ایزد متعال — جس بہشت اوسنے اونکی تعین
اوس بہشت اور خلد کی اوسنے — کہ شناسا کیا ہلی اسنے

باشناسا کیا سنگھا کر لیا | حبس بہشت اور خلد میں انکو | تاکہ مشتاق ہو کر دیں ہی کل | کر لی وہ بہشت جسکا بدل
پس خلاصہ یہ ہے کہ وہی کفار | جب ملک در پر ہوں آ کر | پھر جو مغلوب ہوں ہی تاکہ | تو کھائیے قید انکی تمیز
تاکہ اسلام لائیں ہی کر | یا دنیں چھوڑیں منت احسان | تاکہ مانیں ہمیشہ وہی احسان | اور لاویں بحبل ایمان
یا فدا لیکے چھوڑ دیں انکو | اسمیں اور اسکو فائدے ہیں | اب ہے وہ اختلاف کے غم خوار | کہ اگر آویں قید میں کفار
اپنے گھر جانے دیجیے انکو | تاکہ رخصت نہ کیجیے انکو | چھوڑیں انکو اگر تو چھوڑیں ہی | کہ رہیں رہتے ہی عیت جیوں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝

مومنو جو کرو مدد کار | از پے دین ایزد بار | تو مدد تمکو دی ہی اندر | کہ ہوں ثابت قدم تمہارے پاؤں

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝

اور جو ہے تمہاری پاؤں | اور وے لوگ جو نہ لاوی یقین | بس ہے نازل ہلاکت انکی تمیز | تانہیں سر کرے کسی تم پر
یا کہ گمراہی تھہرا دی انکی | سخت ناچار ہو کر انکی تمیز | اور گرا یا کمال غصے ہو | از سزا امید ہے خوار
ای بخوبی اس گروہ پیشہ | تو مسلمان سبکو فرماوے | ایک یہ بات چاہتا نہیں | آزمایش غرض ہے اوسکی تمیز

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝

سو ہی بندی کی اور سعی تمام | اور اوسکی طرف نہ لاتا کام
ہے یہ اسواسطے کہ وہی خوار | سنیے قرآن خواجہ دیں پر | اونہیں کہتے پسند اوسکو
جو اوتارا خدا نے سرتاسر | پس تلف کر دی بقہر تمام | اونکی اعمال سر بسر اکارت

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جیسے تعمیر ہے اور طراوت | کیا نہیں وے پھرے ملک و بلاد | بس نظر وے کریں ہی دیکھ | کہ بھلا کسطرح سے وے کسطرح
جیسے انفاق مال اور صرف | برہم اسدنی اونہیں مار | ہو گیا اونکا آخر انجام
یہ عقوبات اہل ظلم و عناد | اور یہ نصرت بر مومنان | اوسے کافر کو اونکی منماد | ای یہی ہے مومنوں کا حال
ہے رفیق اونکا لائی حق ایمان | اس سبب سے کہ حضرت داور | ع

وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝

بستے جنیں تھے وی تمو عاد
وی جو تھے پہلے اونسی نافرمام

اور تحقیق وہی جہنمی کفار	کوئی اونکا نہیں سنتا اور نہ بچاوے	انکو بچاوے عذاب سے	یعنے مصرف کا ساتھ دیوے

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

بے شک وہ جو حضرت اللہ	تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط	کرے فضل وکرم سے اپنی نگاہ
داخل اونکو کریگا جو لائے یقین	ہونگے صرف یہی نہیں بلکہ	اون بہشتونمیں ایسی جنتیں
		جنکے نیچے سے جنکی میں بہتی ہیں نہریں

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝

اور جو لوگ رکھتے ہیں انکار	ہوتی ہیں برتنے میں مشغول	اور کھاتی ہیں جیسی کہ کھاتے ہیں چوپائے	حرص وغفلت میں محو ہیں
اور آتش مقرر ہے اونکے لیے	یعنے دوزخ میں گھر ہے اونکے لیے	حرص وغفلت ہی کھاوے میں ہے	اور سامان دفع حاجت کو

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

اور بہت بستیاں کہ تھیں	تھیں بہت سخت زور میں	تیری بستی سے جس نے تجھکو	جسنے تجھکو کیا جلاوطن
ہمنے اونکو ہلاک کر ڈالا	کہ ہو نہیں سکتا کسیکا بچانا	پھر نہیں تھا کوئی مددگار	تاکہ ہوتا وہ دفع ورفع بلا

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَ

کیا بعد اسکے کوئی ہی حجت پر	اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم ۝		اپنے رب کی طرف سے پیغمبر
مثل اوس شخص کے ہے جسکی	کہ ہو زینت دیا گیا ہو جسکو	اوسکا بد کام جیسے شرک وغرور	اور ہر طرح کے گناہ وفجور
اور چلتے ہیں وہ اپنی خواہش پر	ای دل اپنے کی وہ ہوا وہوس	یعنے بوجہل اور اوسکی پارٹی	رکھتے ہیں نت نئے مواد اوسکی کار
حال اون اہل خلد وجنت کا	مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ط		کہ ہے موعود مردم تقوے
یعنے اونمیں سے ہی وہ دار حال	جو سنائے ہیں تجکو ہم الحال	یا کہ وہ مبتدا ہے سرسر	اور اوسکی کہن ہو ہے خبر
ای کمن ھو خالد فی النار	اب صفات بہشت بیان فرماتا ہے		کر تلاوت تو اسنے وہ نہاد

فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ

وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ط

وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ

اوسمیں نہریں ہیں آب کی	جسکے اوصاف ہیں یہ کہ	اور نہریں ہیں سیر اور مجا	کہ نہ بدلا ہے کبھی مزا اوسکا

اور اونمین ہین ہر پھل سے ۔ لذت سیکشان لعبد طرح ۔ اور نہرین ہین شہد کے ۔ کہ بنا یا گیا ہی صاف کرکے

اور اونکو بہشت کی اندر ۔ ہر طرح کے مین سے اور ثمر ۔ اور آمرزش قصور و ذنوب ۔ ازکی رب سے وہان کے

ہر بہشتے کی گہر سے ہوئے ۔ چار انہار اس صنف کے وہان ۔ اور اونسی بھی موجود ہی وہان فرق ۔ بعض کے گہر من کی بطرز خلود

اب ہی بعد بیان اہل بہشت ۔ حال بحث کنندان ناراست ۔ یعنے وہی انقدر کہ من سمجھا ۔ اس صنف کے بہشت سے نجلو

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝

مثل اوسکی ہے جو رہے ہمیشہ ۔ محبس نار اور سقر مین قید ۔ اور سقر مین پلائی جاوینگی ۔ کہ بہت کہولتا ہوا ہے آب

پس کی پارہ پارہ وہ پائے ۔ ای بفرط حرارت وہ ہے ۔ اونکی آنتون کو برسبیل سنر ۔ یہ چکیدن کے بجای خمر مزا

اسکے آپ بقول بیضاوی ۔ ہے بحال منا نقال ہمارے

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ

حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا

اور کوئی ہی اونمین سے کہ اوکر کو ۔ کہ وہ رکتا ہے کان سے ہر ۔ تا وقتیکہ جلسہ اونمین سے نکل ۔ تیسری نفر دیگر سے قوم علم

کہنے لگتے ہین اونسی سے کہی ۔ وہی جو بخشے گئی ہین علوم ۔ کیا کہا تھا اوس نے ابھی ۔ ہمنے وہ بات کچھ نہ سمجھی

بعض نے اسطرح کیا تحقیق ۔ کہ وہی اہل نفاق بی توفیق ۔ بزم خیر اور سے ہین حاضر ہو ۔ سنتے قرآن پاک خطبہ کو

پھر جو اوس بزم سی نکل آئے ۔ کہ دہن اور بلید بن جائے ۔ پوچھتے یون بطرز ہزل و ہجل ۔ علمای صحابہ سے اجل

کہ وہ کیا بات اور حکایت ۔ جسکو کہتے تھے ابھی سول نے ۔ یعنے ابھی بات کو نہ سمجھی ہم ۔ ہمکو سمجھاو تم بلطف و کرم

اُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ

پس یہ فرمان خالق برتر ۔ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ ای جبرئل بلیک لیکر

ہمین یہی لوگ ابلہ اور اجہل ۔ کہ رسکے مہر حسب حکم ازل

حق نے اونکی دلون پہ کیا ہے مہر ۔ اور چلی ہین وہ اپنی خواہش پر ۔ اس سبب سے نہین سنتے ہمدم ۔ سبملا غیاسی عہد کلام

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝

اور جو لوگ راہ پر آئے ۔ یعنے ایمان اور یقین لائے ۔ کردی اونکو زیادہ اور فزود ۔ رہنمای سوی صعود

یا پر ہا دیو سو جہ اونکی تمین ۔ استماع کلام خواجہ مین ۔ اور فرمای اونکو لطف عطا ۔ اونکی پرہیزگاری اونکو

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ع

اب نہ کہنے ہیں گھڑی آنیکو	یہ کہ اون پاس آئی ہے ناگاہ	کہ تحقیق ہو غیب السرور	اوسکھڑی کی نشانیاں پہنچیں
سو کہاں سی مفید انکو ہو	جبکہ آویگی وہ گھڑی انکو	مانے اونکی سو غفلت اونہوں	ای سنو اوسگھڑی وہ فائدہ
ہے غرض اون نشانیوں سے یہاں	بعثت سید زمن رسالت	جنکے امت کی انبیا پر رسل	ایکمدت سے منتظر تھے کل
اور شق القمر ہے اوسی سے مراد	فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ		جیسے انوار میں کیا اشارہ
سو یہ تو جان اے بحق آگاہ	لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ		کہ نہ معبود ہے مگر اللہ
اور تو بخشوا لی اپنے خطا	اپنی خالق سے ای نبی ترا	اور مردان مومنین کے تئیں	اور انسوان بالیقین کے تئیں
مومنوں کے بے بطرز تو بہ	ہے اس آیت سے یک جا آیہ	کہ نہ شایان ہے بشان رسول	امر معبود کے خلاف و عدول
پس یقین ہے کہ وہی بلند فنا	ہو گئے ہونویں صفت متصف	اور وہ اللہ سے غفور رحیم	اوسکے بخشنے اور ترحم
پس فرمای دو دعا جیسے	ہو نہ حرمان مومنوں کے نصیب	کیا ہی موقع ہے مجلکا یا رب	فارسی میں جو کرے اوسنے
ہر کرا جو تو پیشوا باشد	نا امید از خدا چرا باشد	چون نشان شفاعت کردی	اینت بر نام ما بیت طغرا
امتان باگناہ گار رہا	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ع		تو آرند امیدوار رہا
اور خدا جانتا ہے سر تا پا	چلنے پھرنی کی یہاں تمہارا	اور وہ رکھتا ہی اوس سے علم	جو تمہارا ہے اوسجہاں مقر

ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ع

اور کہتے ہیں وہی جو لائے ایمان	کیوں نہ نازل ہوئی کوئی سورہ	ایک سورہ کہ جسمیں ہو ارشاد	سامنہ کفار کی قتال و جہاد
پھر تو جبکہ ہو گئے نازل	ای بزبان حق عزوجل	ایک سورہ کہ ہے صریح و مبین	جسمیں تاویل و نسخ نہیں
اور ہوا ذکر اوسمیں امر قتال	ای لڑائیکا اوسمیں حکم ہوا	دیکھنے تو لگے وہی دل میں	کہ ہے جسکے دونوں کی اندوگ
تکتے تیری طرف ہیں جسطرح	جیسے کوئی سے اوسکے وقت نزع	غشے دیہوشی آتی ہی جسپر	موت کے غشے محتضر ہو کر
سو خرابی وہ ہے اونکو	نعرۂ ہوی و ہوس ہی اونکو	مولوی نے لکھا کہ ایماندار	ظلم کفار کینیچے اہل زار

مانگتے ایک سورۂ قرآن | مشعر حکم جنگ در فرمان | کرتے یہ آرزو تھی ہو تکنیک | کہ حکم جہاد کرکے وحی جنبک
ہوسکے جو کچھ اسکو گذرنا | جان سی دفعۃً وحی گذرنا | جبکہ آیا جہاد کا فرمان | کیسے لوگوں پہ ہوگیا بھاری
مثل مردہ کی تکنے لگے یہ بیہوش | اپنے آنکھوں سے غش کے کرنے لگے | کہ ہمیں کاٹ لے کریں بیہوش | یہ مقال مجاز و وصاف
جبکہ دہشت کمال آئی ہے | رونق آنکھوں کی کھوئی جاتی ہے | جیوں دم مرگ رنگ رونق | ہوتی آنکھوں سے یکایک فق

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝

ماننا حکم اور اچھی بات | کام اونکا ہے اسپر جو مامور | تو جو سچے رہیں خدا سے حضور
تو وہی ہے بہت بھلا اونکا | ہر بر و قت کہ ہو مقرر کام | اجر ہے دین کی بہبودی سعید
اور جو زندہ رہے تو وحی الٰہی | ہر طرح سے نہ اوکو جی چوری | انجگہ پر لکھا ملے یہ بیان
کہ نہ مانے اگر شریعت کو | تو وہ بیشک ریا کا فر ہو | اوس سے انکار جا بجا ہے یہی
پھر بنے خدا کو بھی ہمدرد | حال پوشیدہ لوگوں کا بھی ہے | کیسے لوگ ان دونوں کی تمیز

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝

اور بڑی سی اگر خرابی ہے | پس بھلا ہو قریب اوسکی کم | تو ہیں جنگی بہت کمی اسمیں
پس بھلا ہو قریب اوسکی کم | ای رحمائے یہ تم سی امید | ای رحمائے یہ تم سی امید
کہ اگر تم ہو معرض اسلام | یا حکومت کا حاصل کے لوگا | ملک میں ہو کی تصرف ظلم و عناد
اور کاٹو گے تم اپنے ناتو کو | مست و حمام غرور سخت ہو | آپسمیں لڑ کرے ہو جہاد کی تم

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝

پھر جو غالب کرے تمہیں خدا | تو نہ کرو فی تم سر پیدا | تو نہ کرو فی تم سر پیدا
یہ سبھی معرض ہیں اوف و شقا | جنکو لعنت کی رحمتے اوپر | جنکو لعنت کی رحمتے اوپر
بعد ازاں کسوا اونہیں ہرا | سخن حق کو نا سنوں سنوا | اور کھولا کورا اونکی آنکھوں کو
اسی حکومت کے گھر میں آکر | ظلم کرنے لگے وہی سر پر | بہرہ سمجھی سمجھا بوجھا | کر دیا کورا اونکو جس نے فرمایا

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝

کیا نہ کرتے ہیں وہاں تمیز | اے وہ جو ہی بیان فرقان | فضل اونکی مساعدت اور رحم
کیجھو کہا ہے اونکی کیا امکان | کہ وہ ہی فضل کارسی زلان | بار میں ہیں لوہے کے قفل

سنتے ہیں وہی بھوکا فقیر | بعثت سید لولاک سے ہیں | پڑے ساتے تھے نفع خواجہ پر | روز و شب یکدو سیدی تعزیز
اور اماکی ہے نہ رسمی سیہ | دبتے رہتے تھی یکدگر پر حضر | تھک خاور ہوئے جب | از سر مقدم بنے عرب
لای خفاش ارہ کرو | حرز زیر و شمن ہے کیمیک انکی | بخت برگشتہ پھر گئے ہمکا | حامی ارتداد پکڑی راہ

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝

بیگمان وہی جو پھر گئے | پیٹھوں پر اپنی بعد | پیچھے اس سے کہ کھل چکی انکو | راہ بیشک شیطان سجھا دیا
وہ ہیں جنکو شیطان نے | باندھ کر ان کو آتی | اور امید دی ہے انکو دور | ای نکرتا ہی مارین تعجیل
مہلت دی ہے انکو کہ | یہ جیتے کیوں جہاد کریں | جو سمجھے معانی قرآن | فائدے اوسکی اوس سے لیتی جان
اور وہ اپنے جی میں | یہ جانتے ہیں دین | کہ اگر ہو جنگ | تو رہیں ترک اقتدا سے

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ
فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝

یہ ہے حال اس سبب | اور یہ قبیل اس سبب انکو | کہ گئے وہی جو ہو کسی | اون منافق سی جانتے جو نہ
اون سے جنہوں نے حکام | حوا و نا راضی سے انجو شخو | کہ اطاعت کریں تمہارے | صرف نصرت ہوں آو ہم
بعض امور میں | جو کرے جنگ یا پھیر | اور خدا جانتا ہے راز اونکی | ہیں دو سیہ پر نہ کرتے

کرتے ہیں مقدور جو | اوس خداوند پر ہیں سب دشمن | یا لگی کرنے اسطرح گفتا | وہی منافق ہیں دو سیہ کفار
کر اگر چہ ہوئے مسلمان ہم | پر تمہارے میں صرف فرمانے ہم | نہ لڑیں تم سے ہم کہیں نہا | بلکہ ناصر تمہارے ہوں اور یار

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝

پھر بھلا کیونکر اونکا ہوگا حال | یا بھلا کیسے موت کو ہیں ٹال | جبکہ لیویں فرشتے اونکی جان | ای کریں قبض اونکی روح
مارتی ہونگی اونکی منہ کہ | پھیرتے دشمنوں سے جانب حق | اور اونکی وہ پیٹھیں جو آگے | پھیرتے دشمنوں سے جانب حق
| | یعنے کیونکر بچیں گے موت سے | |
| | پس حکمہیں بلذت نفاق | |

یہ تو فی وضرب انجو شخو | ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ | اس جہت اور سبب سے ہی اونکو

کہ چلو اوسکی چال ہی سیدھی ہین	جسنے غصے کیا خدا کی برابر	لیسنے کرنی لگی مدد کار
اور اسواسطے کہ سمجھے رسالت	وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝	اوسخدا کی خوشی ہی نہ کرنا چاہی
پھر کیے باطل اور محو تمام	حق تعالیٰ نے اونکی کیسر کام	ایسی بڑا جانے لگے اوسکو
جیسے اظہار نعت پیغمبر	أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ	اور جنہون نے کہا تھا کہ
کیا بھلا کرتے ہین کہ جن لوگون	أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝	جنکے دلین نفاق کا ہے روگ
کہ نہ ظاہر کریگی خدا دلون مین بھید	ایسی جہاتی ہو جسمین اون	دلین حضرت سے کینے اور بغض

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم

اور جو چاہین ہم تجھے دین	بِسِيمَاهُمْ ۝	تو دکھا دیون تجھکو اونکی علامت
سو خدا کی قسم ہم پہچانتے	تو نے چہرے سے اونکی کہ ہین	ایسی لالت سے اوس علامت سے
اور پہچان لیوی تو اونکو	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ	پہیرے مین سخن کے ہی خوشخو
یعنے نعوت سواے بدذات	وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝	سوی تعریض جسکہ بہیرن نات
اور معبود برحق ای لوگو	جانتا ہے تمہارے کام کو	بس سزاوار ہے سزا دینا

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝

اور ہم آزمائین گے بیشک	تمکو امر جہاد مین یہان تک	کہ ماظہار پیش آئین ہم
تم مین اعدا سے لڑنے والونکو	اور ثابت پہ آرنیوالونکو	اور تا آنکہ آزمائین ہم
خبرونکو تمہارے البتہ	امر ایمان مین کہتے ہو تم	یا بیان کرتے ہو تم اقوال
تاکہ سچے اور جھوٹے معلوم	تمہین مخفی رہے اور نکو تم	تسلم جو تین ہین اسجا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ۝

بیگمان وی جو لوگ ہین کافر	جون یہود و قریظہ مدد کرا	ایسنے لوگونکو دین ایمان سے
اور چلے وی خلاف پیغمبر	پیچھے اس کے کہ کھل چکا اوپر	رستا دین کا کہ راست ہے صاف
پڑہ کی لوٹ پڑے کوئی انصاف		

نہیں پہنچا سکیں ضرر زنہار | کچھ خدا و ند کو وہ ہی کر دوا | اور فرمائی حبط رد و از رد | انکے اعمال کی نہیں سعی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝

ای وہ لوگو جو لائے ہو ایمان | مانو حکم خدا و رسول فرمان | اور مانو وہ حکم تم یکسر | وہ جو فرمائی تمکو پیغمبر
اور نہ ضائع کرو تم اپنے کام | ای عجب ور یا و سمعہ ملہم | مولوی نی لکھا کہ تسلی جہاں | جسقدر مخبتین اوٹھائین عیاں
جو نہین حکم سی کرین اعراض | تو وہی ہوئی مین محبتین مبغوض | اور اگر دل کے خواہش پہ چلین | تو وہی نا امید ہوکی پاوین

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝

بیگمان وے جو لای ہین انکا | راہ اللہ کی سی مانع ہو | بعد از ان مرگئی ہی کافر | جسطرح سے وہ پیش نا پہنچا
اور رہو کا اوہون نے لوگون | تو نہ بخشے کبھو خدا اونکو | اور رکھی آگ مین سدا اونکو | اور وے تھے صرف کفر ہی انکا

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝

سو نہ سستے سی پیش تم آؤ | یعنے بودی نہ تم ہوی جاؤ | اور بلاؤ نہ کافرو تمکو تم | جانب سلم و صلح ابرم
اور حالانکہ تم ہو بالاتر | یعنے غالب ہو اور قوی ہی تر | اور اللہ ہے تمہارے ساتھ | نصرت و عون سے اوسکی ہاتھ
اور نہین چھین لے خطر زنہار | یعنے تم سے بہا کہ لا ہی کا | صلح کفار سے نہین شایان
اور جو کچھ مصلحت اطراف | تو ترا او درست ہو سعاف | جو کری فضل ازو مستعام | سورۂ فتح مین یہ ہی تمام

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝

اسجہانکی حیات تو فانی | اور بچے سی پیش آوے گی | کہیل ہے اور جی کا بہلانا
اور اگر تم یقین لاوے گے | تمکو دیگا تمہارے اجر و ثواب | یعنے عجلے مین از رو ہے
اور نہ مانگی گا از تمہارے مال | یا نہ مانگی کا تمسے ساری مال | بلکہ تھوڑے سے وہ تمہارے مال
جسطرح عشر و ربع عشر ہی سال | اہل تحقیق کر گئی ہین بیان | کہ خدا نے بمومنان کرام
ملک اون کافرون سی لوا لیا | و فتح و ظفر کو کہلوا یا | خرچ کرو اکی مال آپ ہی دین

جسقدر رہتا وہ مال خرچ کیا | اوس ہی صد جہد اور مدت کو دیا | کہ خداوند پاک کو دیوے دام
جو طلب تم سے وہ کرے مال | اسلیے حکم ہے یہ تم کو عام | پھر کرے تنگ وہ تمین کمال
یعنے صرف مبالغہ ہو کر | إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ | تمسے وہ چاہنی لگے انصاف
تو بخیلی سی مین آوے تم | طالب کل مال ہو اور زر | دونہین خوشدلی سی دیوے دام
اور ظاہر کرے وہ بغض پاک | سارے اموال کو علی الاطلاق | اور نفوقانیہ بھی اوسکو لگا
تامی نامیت پہونچی ہے جہان | تبخلوا ويخرج أضغانكم | برنع کی ساتھ ہے تر سی ابن الغفار

دلکی کینے تمہاری اور ساک | اور یخرج نون ہی سے پڑھا

هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ

سنتے ہو تم جماعت مرد | کہ ہو یک بیکار جانی تم | یعنے کرتے رہو زکوۃ ادا
یا مگر غزا کرو انفاق | یا پھر کار نیک بالاطلاق | کہ نہ دیتا ہی وہ بہ بخوشی
اور جو کوئی شخص بخیلی سے | سونہ دی گاہ وہ اپنے ہی تئین | امر واجب سے خود بخود محروم
سنتے ہو تم یہان جو فرمایا | صرف تنبیہ کے لیے آیا | یا کہ سائل ہے وہ غنی کہ فقیر
یہ تمہاری بھلی کو ہی ارشاد | تا خدا یاد اوسکی حد سے نہ بڑہ | سو کوئی کیا ہی جیسی شمار
ہے خدا بے نیاز و بے پروا | وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ | اور سب سے بنی ورا
اور ہے اللہ پاک بے پروا | حاجت مال کچھ نہین رکھتا | گرچہ تخت اور تاج والا ہو
پس کرو اوسکی راہ مین انفاق | تا خدا یاد اوسکی خلق کرے | اوسکے وہ چند تم جزا پاؤ

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝

اور اگر پھیرو اوس سے تم منہ | وہ جو فرض اوسنے کر دیا کہا | کہ اوسنے تمکو تباہ کر کے خدا
پھر نہ ہو تو نگی وہی تمہاری | لے بدل قوم کو تمہارے سوا | یعنے تمکو تباہ کر کے خدا
یا کہ ہین قوم سی غرض انصاف | یعنے مصرف بخل و ترک قتال | کہ از انجملہ ایک تھے سلمان
ایخدا سورۂ محمد کو | یا کہ اس مین ہین مقصد یا | جیسے انوار مین کیا ارقام
بسفارش تمام پیش آوے | میر بخشش کا کر وسیلہ تو | بخشے میرے لیے رسول اللہ
بحکم مرحوم | کہ طفیل اوسکی ہون شفا خواہ | کہ چلون مین طریق حضرت دین

رکھے مجھے نکی خوشنودی کو | نا نہوں اسکے جرم سے قصور | وہی جو فاسد ہیں سیر بعض

سورۂ فتح کو بسر و رین | سورۃ الفتح مدینۃ وھی تسع وعشرون

آنیں اسکی سر بسر ہدایہ | ایۃ وکلماتھا خمسمائۃ وستون

کلمے اوسکی ہیں سو اور ساٹھ | وحروفہا الفاوار بعمائۃ وثمان

اور کرے شمار اوسکی رکوع | وثلثون ورکوعھا اربع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہل تحقیق نے یہ فرمایا | سال ہجرت کا جب آیا | سید الانبیا نے کیا خواب

لاکے عمرہ بجا باطمینان | کرنے لگتی ہیں قصد عزم ان | سنکے کرنے لگی صحابہ تاب

پس اوسی سال واقعہ کے بعد | پیرکے روز غرۂ ذیقعد | ساز و برگ سفر مہیا کر

ہو کی راکب ناقہ قصوی | لیکے ستر شتر نے ورے | ذو الحلیفہ میں وقف ظہر کیے

پس محلل وانٹ کرواکر | اور بتقلید بعض پیش کر | اور بعضونکی کرکی خود اشعار

پس روانہ ہوی سوا اللہ | پندرہ سو صحابے ہمراہ | پاکے یہ بارِ دوشِ شتر یار

گرچہ قوم قریش کفر نہاد | رکنے حضرت سے تھی محال | لیک تھا یہ قدیم سے دستور

کہ نہ ہرگز وی آپ دشمن سے | حج و عمرہ سی وکی تھی کہے | اور حرم میں کسی بشر کے گہر

الغرض مقدم نبی کی خبر | مشرکون نے قریش کے سنکر | نشہ سر کشی سی ہو مخمور

مشورہ اسطرح کیا باہم | کہ یہ کہکہ جیوٹرین اوسکو ہم | اور رکھیں ہم طواف سے جی

پھر بہت آدمی کو اکٹھا کر | جا پڑے شہر سے نکل باہر | ساتھ لیکر قبائل اطراف

قصد کو نہ بقطع راہ دراز | پہونچے وہان تک وہ خود جا | کرتے جھجکے تھی بسی نگاہ

یعنے اپنے نظر جو دوڑایا | اوسکو کعبہ وہانسے دکھلائی | بیٹے اوجاوہ فاقہ قصوی

نہ اوٹھے کر جو لوگ اوٹھائے | مجبور سو سو طرح دکھائی دیے | جب اوسنے بھی اوسکی تہمت

کہنے اسطرح لگا ہر کب | کہ وہ اوٹھے تو اب گئی تھک | بولی حضرت تمکتی ہی وکھو

کہ وہ مکہ میں آکی باصحاب | واقعہ کی توقع کوئی محال | عزم عمرہ کا دل میں فراکر

شرط احرام کی بجالائے | باحیہ تین وہ سو ناکا | اپنے ہمراہ وے بلند فتا

عہد سلاح سے وی تھی لیکن | جان و مال سے سفا نہیں | برطلاف دیہ و دستور

ہو کے ہر طرح سے خلل انداز | ہو کے آمادہ و غارمصاف | مروم دیدہ طوف بیت اللہ

جبکہ ایک تے وی سول پر | وہی جو اوسکے سنین اوسکا | اوسکے تکنے کی ہی علامت

بلکہ چلنے کی اسکی رُوکی راہ — حابس الفیل نے یک ناگاہ — حیثیے کعبہ سی حق نے روکا کہا
پس قسم کھا کے اوس نے کی کہا — کہ میں تعظیم کعبہ لاؤں بجا — چھوڑوں اوسکا ادب نہیں ممکن
پھر وہ اوٹھی اوڈھی یک ناگاہ — راہ سے پھر کے آئی بر چاہ — ہے حدیبیہ نام جسکا مکہا
پس فروکش ہوئے جی ہاں — اپنے یارونکی ساتھ آگئی جان — پھر ہوا آب چاہ جب نابود
پیاس سے لیکی اُنھوں نے صحا — خواجۂ دیں کے پاس شکوہ کیا — چاہ اوسکے ہوئی بیان سے فزوں
یا کہ آب عین کوی مین ڈال — پس نے نی طلب کیا بارن — اپنے رب سے بخاطر یاران
پس حدیبیہ پر یک ناگاہ — کردیا آب سی وہ الحال — کہ نہایت وہ جوش مین آیا
گرچہ گذرا کمال کراہرار — رونق افزا ہوئی سول اللہ — آی مانع قریش حضرت کو
اور اوس ضمن مین نے زبان — لیک رہنے نہین پوے کفار — صلح اون کا فروں سے کی دس سال
وہ جو صبر و شکیب فرمایا — پیش آی یہ بیعۃ الرضوان — بیس ون کی اوسنگہ مین نزول
وہ جو صبر سی لوٹ ہاتھ آیا — اوسکا اجر و بدل بہت پایا — ہے از انجملہ ایک اوسکا فتح
تب یہ سورہ بحکم حق نازل — اہل بیعت کو صرف ہوٹے — سال آیندہ پر ہوا امر وقوع
کردی ہوتے ہے معترض بالحق — لای حضرت یہ یکبیک جبریل — اور رہے ہمسا فر شکاعیان
اوسکے اوس گروہ کی تہدید — دیکھ مضمون خواب کے تعلیق — جسکے باعث ہوئی وہ بیعت جو
اور خوشنودی خدا کا بیان — یعنے ارشاد اوسکی حق مین وعید — جو تخلف کے ساتھ تھی اگر — نہ گئے سہر کاب پیغمبر

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝

بیگمان ہمنے فتح دی تجکو — ایکدم فتح صریحای خوشخو — یا کیا ہے بحکم تیری تمین
تاکہ بخشے تری تمین اللہ — وہ جو اگلی ہوی ہین سی گناہ — فتح سے وہ جو ہے میرے گناہ
اور تا آنکہ وہ کرے اتمام — اپنا احسان تجہہ پر اور انعام — وہ جو پیچھے رہے گناہ
اور رکھاوے تجھے وہ سیدھا راہ — واسطے تیرے حضرت باری — یاد کیا ہے تجھے وہ سیدھا
اور کرے نصرت و مدد کار — نصرت غالب و زور آور — جس سے تو غالب آوے اوپر

اوس نعمتا سی جو ہوا ارشاد — وعدہ فتح مکہ یہاں ہے مراد — تحقق لحاظ فرمایا — لفظ ماضی سی اوس لیے آیا
یا ہے وقوع غیب امر مدام کہ اوسی سال مین ہے جو ہر یک — باحدیبیہ کی ہے صلح ای یارا — اسجگہ لفظ فتح سے اخبار
فتح مکہ کا جو سبب ہے عظیم — جیسے انوار مین کیا تشریح — یا تقضینا غرض ہے اوس سے یہان — ای دیا ہمنے حکم اور فرمان
ستہ مکہ مین تجھکو آئی کا — سال آیندہ ہے نبی ورا — ما تقدم سی ہے مراد یہان — پیش از وحی جرم اور عصیان
یا اس آیت سی پہلی تھی جو فتح — یا کہ تھا قبل فتح جنگ انظر — تا اخر اسی وش سے جان — بعد وحی اور فتح کے عصیان
ای یہ درجی جناب باری سے — تونے پای ہین برد باری سے — اور نہ فرمائی یہ کسیکو بات — یج بن بے سدستودہ صفات
کہ غنایت ہے اپنے وہ اللہ — بخشے اگلی اور پچھلے جرم و گناہ — گرچہ بخشے گے بہت ہین بیشتر — لیک ایسی سخن سی ہین یہ حذر
یا ہے پہلی گناہ سی ایما — ذنب حوا و ابو البشر اسجا — کہ دم رلت صفی اللہ — سلب اوسکی ہین جتے انبیا اللہ
اور پچھلے گناہ سی ہے مراد — جرم امت کے وہ جو ہے منقاد — کہتے ہین وی اسجا پیمبر — بحد میسہ سخت تھی مشوش
دیکھہ مبتاب ذکر اور تکملہ — یون تشفی کی اور تسکین

هُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا
مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ

وہ وہی ہی دیا ہے جسنے اوتار — دل مین جنمین اوکی جو تسکین ایمان مدام — مارے ہاوین تین یقین یا نکو — اپنی ایمان سابقہ وی خوشخو
اور مخصوص ہین خدا کی تدبیر — جملہ افواج آسمان زمین — اوسے حضرت خداوندا — خلق کی مصلحت کا ہے پیدا
اور باحکمت عیان و نہان — ہر روش سے علیم کار جہان — وہ جو فرمائے آسمانی جنود — اوس سے یہان مین ملائکہ مقصود
اور جنود زمین ہے جو ارشاد — مین غرض اوس سے حملہ اہل جہاد — اب بتقبیل اوسکی ابحکام — زیادہ ہے ہمین ازدیاد

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ

تاکہ لاوے یقین و الونکو — اور یقین و الیونکو اوسکے بخوبو — اون بہشتون مین باغات و نہار — بہتے ہین جنکے تحت سے انہار
رہنے والے ہون وہان سدا اور مدام — ہر طرح کا جکہین مراد و مرام — اور کری دور انسی وہ اللہ — اونکی کیسر برائیان اور خطا
اوسکے یہ بہشت مین لانا — یا کہ دورانونکی جرم فرمانا — نزد اللہ ایک فوز بزرگ — بعد فوز ری عظیم ہے بزرگ

کرتے ہیں وہی جو لوگ ظن کرتے ہیں | اطلب خلہ کے تئیں نقصان | جان لیں انجکہ سی کی جیت | کہ سے حق کے بیان بڑی کمال

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۤنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَاۤىِٕرَةُ السَّوْءِ ۪ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

اور تا کہ وہ معذب ہو | اور بہ لسوان شرک آرندہ | کرتے جسن گمان بیجا کے | پڑیو اون ہن یہ پھیر گردش

اور کیا اونکی واسطے تیار | تمہارے اوسحانے دوزخ ڈ | اور غصے ہوا خدا اونپر | اور کیا اونکی واسطے تیار

طن یہ جو ہوا یہان الشاہ | اوس سے ہی وہ بڑا کمال مرد | کہ مدینی سی وی بلند مقام | طن یہ جو ہوا یہان الشاہ

رہ گئے عذر اور بہانہ کر | بعض اہل نفاق اپنے گھر | یون وی سمجھی وی سے وہاب | رہ گئے عذر اور بہانہ کر

کہ وی ہووے ہمن اور رہبت کر | اونکا دیس اور ہمن بعید طن | اور کہانے کیا یہ گمان | کہ وی ہووے ہمن اور رہبت کر

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور اسے حضرت خدا غالب | حکم والونکی حکم کا سا ب

اور رسا جاتے ہمن وسکا | اور ہمن حضرت خدا کی تئیں

نصف

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ

ہم تو اسی اون بھیجی سی | تعزروہ و توقیر وہ و تسبیحی بکرہ و اصیلاہ | بجلوا یکو اجہ بنوت کر بشیر

دینے والا گواہی سی | اور خوشی دسنا نیولاد | تا کہ لاویقین ایروم | حق اور اوسکے رسول اوپر

اور تا تقویت دیاوسکی تئیں | یعنے بیش اوسکے تم حضرت دیں | اور تعظیم اوسکے لاویجا | اے کہ تم اوسکا ادب نگاہ

اور پوجاوسکی واسطے کی تم | یعنے تسبیح اوسخدا کی تم | صبح اور شام کو بجلہ خلوص | کہ اجابت کے وقت ہین محضور

پار ہو تم تمار بھیج دیام | اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ | اوس خدا کی یہی بخر تمام

جگمان سے جو ہین ملاے ہاتھہ | یعنے آتی ہین بیش حضرت سے | تجھے پیمان و عہد محکم کر | بھر یہ ہے اسنوہ سیر

نہین اون بن کہین ملاتی ہاتھہ | سر بسر حضرت خدا کے ساتھہ | ہے اطاعت تی نبی کی ہان | جسطرح سے اطاعت یزدان

مولوی نی بیان کیا ہے ہم
پہلے ہوتا تھا از بے اسلام
قول اونکا لڑائیوں میں تھا
دست اللہ یعنے زور خدا
پھر جو کوئی کرے توڑے قول قرار
یعنے اوس نکث کا وبال ضرر
گن لے اونکو کہ ہیں وہی مکار قوم
اور سوم نقض عہد ہے ہم

قول سے جبکہ پیش آتی تھی
پیرو وہ جس امر کو زجر کرے
ہاتھ اونکے ہاتھوں سے بالکل وفا
کرو آتا ہے تو رکھی پیش
توڑے اوس شخص کے دل اضطراب
پس فریب و ظلم کو تو ہم چو

عہد میں کسی سی لاتے
رکھتے تاکید سے تھی منظور
زندگی تک نہ نباہ جانا
جان اپنے پہ ایسی موت کیش
اپنی فاعل ہیں کار جوع
اور کہو عہد کرکے توڑ

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

اور جسنے وفا وہ کار کیا
ای کرمی جو سایہ گستر ہے
اور سیوتی میں یون جای یا
آپ کہیں تجھسے اے مبدفا
ہم تھے مشغول مال اپنے میں
پس ہمارے لیے معافی چاہ
کہتے جبھوں سے اپنی ہیں بیدین
متخلف ہوی تھی جو ہمارے
نہ گئے ہمرکاب پیغمبر

جسپہ اللہ سے قرار کیا
توسے جنت اوسکو زیبا ہے
بعض مفسرین غیر حفص پڑھا
سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ
شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا
يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ
وہ جو اونکی قلوب میں نہیں
جیون غفار و مہربان اسلم
کار زار و دریش سی ڈر کر
تھا وہ ضعف عقد اونکا

لو وہ فرماں کا شتاب عطا
منتہای علیہ ہے جو یا
ہی اس آیت سی ظاہر ہوا
اوس جہاں میں اوسی نے ٹالے
اوسکو بالفعل نے پڑا
سر بسر حال سبقت اوسکو
وہی جو پیچھے سے ہے گزار
اور اہل و عیال اپنے میں
بے تخلف ہوا جو ہے گناہ
سر بسر وہی قبائل اعراب
کہ یہ بالفعل مشغول مال و عیال
تھا وہ ضعف عقد اونکا

قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

کہ بھلا کون شخص مالک ہو
کہ وہ چاہے تمہیں زیان و ضرر
یا تمسے چاہی منفعت
کہنی والا خبر ہو بحال

تمکو اللہ سے کچھ لے دیگو
اوس سے جو کام کرتے ہو تم
بلکہ ہے حضرت حق ہر دم
اوس سے کوئی نہیں چھپا ہی حال

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ
ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ

بلکہ تمنے کیا گمان کہ نہیں	قَوْمًۢا بُوْرًا ۝	پھر کے آوی رسول اور مسلمان
اپنی لوگوں کے اور کو زینا	بلکہ ڈالیں قریش اور کو مار	اور آراستہ ہوا یہ خیال
دل تمہارے تمنیں یعنی بزرا	یا تمہارے دل میں شیطان نے	اور کیا تمنے ظن اور اٹل
اور جو ہوا اوس کا ان پر تم	وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	یا کہ آرستہ کیا یہ خیال
اور جو کوئی نہ مانے اللہ کے تئیں	فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝	ظن بد تا کہ دین میں ہو خلل
تو تحقیق ہمنے کے تیار	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	فرقہ تا کافرین آے مردم
		اور نہ اوسکی نبی پہ لائی یقین
		واسطے کافرونکی دوزخ تیار

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور ہے حضرت خدا کے ہاتھ	شاہے جملہ آسمان و زمین	عفو اوسکے تصور فرماوے
اور دیتا ہے ہر طرح کے آ	جسکو چاہے وہ از و قہار	اور ہے اللہ بخشنے والا
		جسکے وہ چاہتا ہے بخشش دے
		مہربان اپنے بندے پر لا

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

اب کہینگے رہے ہوئے جو	وہ جو اعراب کی قبائل سے	کہ لو ہمکو کہ ہوویں ہم تم
تاکہ لی لوتم اون غنائم کو	بعد رفتے خیبری لوگو	چھوڑ دو ہمکو چلیں تمہارے چال
اوس سفر میں کہ مصلحت ہے	اسجگہ کی سغائم خیبر	جسکو مصلحت کہا ہے اللہ نے
اور از انجملہ کہ حسب افزا	یُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ	اقرار کے تئیں کیا تمناز

تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا

چاہتے ہین کہ دی بدلین کلا	لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝	وعدہ حضرت خدا کی جلیل
کہیں چلوگے نہ تم ہمارے راہ	یون ہین پہلی سے کہہ چکا اللہ	اب لگین کہنے سطح ہیچمدان
بلکہ تم کرتے ہو حسد ہم پر	بیچ رہین تا غنائم خیبر	یون نہین لیک تھے بیحاصل
جبکہ خیبر اور معاودہ ہو	ہمکو ہیونگا کہ جانب خیبر	ہون وانہ خباث پیغمبر

اور سوا اونکی کوئی جی آی ساتھ — شہر ذی الحجہ میں آگئی خبر
پھر مدینہ میں تین دن رہکر — اور کوئی نہ اونکی جا ساتھ
وہی جو پہلے سفر میں ہمراہ کہا کر — پس اوسی سال پھر سر دین
چست باندھے ہیں اونہوں نے اپنی کمر — پھر سر سال ہفتم ہجرت
اور غیر میں سے تھی وہی ہمراہ — اس سفر میں طمع بنی کر کر
حکم حق اونکی شان میں آیا — اونکو جانی سے منع فرمایا
آی احزاب میں جو چڑھی غزو — قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ
اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

کہہ تو پیچھے رہے گویں کے تئیں — جو کنوارونسی ہیں وی اشیہ ورس
کہ وی ہیں اہل کار زار درست — کہ بزودی بلای جاؤ تم — اوس جماعت کے اوپر زبردست
ای جو لاہیں سخت قتال اور کشت — تم لڑو اونسی جیت یا مدبر — یا کہ اسلام لاہیں وی کمبر
پھر جو مانوگے حکم تم ہمدن — دیوی تمکو خدا ثواب حسن — جسطرح پھر گئے تہ پہلی تم
تو وہ ایک مار دے متمار ستر — اور جو پھر جاؤگے تم اپر دم — ہیں تیسے عوض کے اوس سے مراد
وی جو مردہ ہوے تھی نا معقول — وہ جو کہہ کے ہی رد و گئیں — لفظ قوم اسجگہہ جو ہے ارشاد
کہ بھنگ جنیں وی بدین — یا غنوش ہیں وی اہل فارس قوم — کہ بسا چیر دست تھے وی شوم
پس بعہد خلافت صدیق رضی — صرف جنگ مرتدین ہے جو دیں — پھر بعہد خلافت فاروق رضی
پھر بعہد خلافت عثمان رضی — تہ تیغ آی مشیر ان نے — کہ در آیا بحضرت منعام
بعض اسلام ہی مشرف ہو — پھونچی اپنے مراد مقصد کو — بن لڑے ہی اونکو دہانے آخر کار
اہل تحقیق نے کیا تسوید — ہے یہ تخلفوں کے حق میں وعید

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ط

نہیں اندھی پہ کوئی حرج — اوسیہ از حفظ خوبی ہوئی
اور نہ لنگڑی پہ کوئی تنگی ہے — عذر فقر اور اسکی تنگی ہے — ہے تخلف سی تنگی و تکلیف
کہ نہیں اوسکو ہے مدیع عذر — اور نہ بیمار پر کہ ہی وہ ضعیف — جانب معرکہ نہیں جاوین
ای تخلف سی جو ہے بیس آزر — از سر ضعف قوت و غابر

تو وہی معذرتیں ہیں حکم	اونکو فرمایا ہے مستثنے	کہ تحقیق رکھتے ہیں ہی لوگ	معذور کوری و لنگی اور وہ لوگ

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ

اور وہ جو مان لیوے حکم	يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝		اور اوسکی پیمبر دین کا
اوسکو در لاوے وہ خدا جی	درمیان بہشتہای نعیم	بہتے پنچے سی جنکی ہین نہرین	ماکہ جن منسر نو بنن ہی تہرین
اور جو کوئی ہووے وہ گردن	ای نہانے وہ حکم اور فرمان	دیوے مارا اور عذاب اونکی پیکر	ایک مارا و رعذاب دردآگیز
اہل تحقیق سے ہی یون منقول	کہ حدیبیہ پر جب آی رسول	پہلے ابن امیہ کہے	سوی کہ گئے بحکم نبی
ماکہ دیوین قریش کو خبر	کہ زیارت کو آی ہے جمعیت	اونکے جانی سی ہیں لی نہ خبر	کہ ادائی کی ساتھہ ہمہ ملت
کرکے پے اونکی دوڑ گئے گھوڑے	مستعد قتل کے ہوی گمراہ	پس حابس نے بسے نام	اونسے اونکو بچاوے یا ناکام
پہرہ ابن امیہ جو تھا	پہر کے مکہ سی یہہ پہنچی خبر	پس عمر سے کہا نبی خطاب	تا کرین جاکے وی سوال جواب
بولے فاروق کای بلند	سجھے رکھتے ہین وی عذر تمام	اور کوئی رہان نے عذر نہیں	کہ حمایت کرے وہ میری نہیں
پس بفرمان خواجۂ دوجہان	سوی مکہ روان ہوے عثمان	اتفاقاً ملا بیک ناگاہ	اونکو آبان سعد بر سر راہ
پہرہ آبان امان مین لے	شہر مکہ مین اونکو لی پہنچا	الغرض یون بیان کیا وہ پیام	جاکی عثمان نے باخواص عوام
کہ غرض آپکی کچھہ نہ نہین	اونکو منظور ظلم و جور نہین	ہے طواف نیاز اونکی مراد	نہ کہ ارض حرم مین ظلم و فساد
لای ستر شتر جو مین ہمراہ	ہین ما حرام عمرہ اونکی گواہ	اور وہ تقلید اونکی در تحلیل	اوسکے ہے حجت قوی دلیل
اور بیٹھے شتر کا ہی اشعار	اونکے عمرہ کی واسطے اشعار	سنکے بولی قریش کا عثمان	یہ تو نہاتے نہین اسکان
اور جو بجکو طواف ہے منظور	کرلے جتنے کیا ہا مر	بولی عثمان کی نبی عزت	مجکو ہے وہ طواف سا بان کب
سنکے اس بات کی قریش وہ	ہو گئے آگ جل کے از سر تیز	چاہتے ہی کہ اونپہ ڈالین ہاتھ	بچ گئے حق کے مہربانی سا تھہ
ہو گئی جب رجوع مین تعویق	گئے فرمانے انتظار الیق	بعض اصحاب نے کہا یون	شاید عثمان نے کیا ہو طواف
بولے حضرت کہ ہی نہین ممکن	کرلے مجھبن طواف وہ عثمان	پس تمھے جھوٹھہ نبی وہی خبر	ہارے عثمان گئی رہان جاکر
ابن عباس نے یہ فرمایا	کہ عزازیل پہنچہ ولایا	یعنے رہان اسکے کہ گیا شیطان	مارڈالے قریش نے عثمان
سخت غمگین ہوی پیمبر دین	بیٹھ گرسے من اصحف خیمہ کنیز	بولی حضرت بصد فرسنگ دلال	مجکو لوٹا ہے اپنے دنبی جلال

Marginal Note

کہ ہی بیعت ہاتھ کے مقصود و حاصل — اوسے سرد ہو فساد دل — اوسطرف سے ہوئی آپ یکبار — ہو گئی اب وہ مجھ سے بیگانہ
بن لڑائی کی میں نہیں جانے کا — بہ تیغ اوکو لڑکے فرمان — اور حالانکہ جھوٹھ تھی جنہ — اوسمین بیچ کا نہ تھا فرق ذرہ
اور یہ بھی کہ آئی اسکی تن — گروہ شکر جانب دشمن — کہ اسکیلے کو اور دو کیلے کو — گاہ بیگاہ مارلین برجو
پس جیسے سی پکڑ لیے یکسر — غرض جنگ آپنے کیا اسپر — الغرض پیٹھے وہی بلند و قہار — نیچے کیکر کے مایزیر کنار
پس گئے کہنے یوں سوا اللہ — مومنوں سے کہ اوکی تھی ہمرہ — بیعت و عہد استوار کرو — تین سو یا کہ پانسو لشکر
جب تلک تم بقا کے ہو رہے — ہرگز اوس سے کہ نہ لڑائے — جسقدر تھے وہان نبی کی ہاں — باہمہ مشرکان بصدق و صفا
سنے بیعت کو اختیار کیا — قبول اس بات پر کو دیا — کہ رہین صرف کار زار جہاد — فتح و خیبر برو نباشد آسے
ہان مگر ایک منافق تھا بین — کہتے ہین جد قیس جسکے نام — اور وہ بیعت قبول فرمائے — مومنونکی جو دلمین تھا مکتوم
کر غنائم سے جسکے دولت مند — ہو گئے مومنان بحب ملبس — اور خداوند نے کیا معلوم

یعنے اندیشہ عیان و نہان — اور توکل بدل نہان و نگاہ

ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

بی شک پر ہے خوش ہوا اللہ — فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ مانا — مضمون سی جو تھی ترے ہمراہ

جب ملائی لگی تھی بیعت ہاتھ — یعنے قول و قرار و پیمان سے — نیچے شجر کی تھا جو کیکر کا — یا کہ ایک پیڑ کا درخت وہ تھا
پس خداوند نے کیا معلوم — وہ جو اوکی دلونمین تھا مکتوم — یعنے اخلاص اور وفا اوکا — اور وہ صدق اور صفا انکا

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً

پھر اتارا خدا نے انپر چین — يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ — اور دیا اجر اوکو فتح و ظفر

کہ وہ ہے عسکر اوپر رزمنیک — یعنے بعد از رجوع بی شک — اور لوٹین بہت کہ اوکو ملین — یعنے من بعد فتح و نصرت ملین
اور ہے حضرت خدا غالب — زور اعدا کے حکم حوز ساب — وہ جو فتح و ظفر ہے بار شاد — فتح خیبر یہان ہے اوسی مراد
بعض نے فتح مکہ اوسکو کہا — اور بعضون نے ہجرت و سکون — موکو فی یہان کیا ارقام — ہے وہ بیعت دے دخل انعام
کہ بقول محمد مختار — نہین دونون مین جارگی زنہار — جسنے وہ عہد استوار کیا — اوسکو فتح قول اور قرار کیا
اور ہے ہی وہ بیعت الرضوان — صدر سورہ یہ ہوا یا جو بیان

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ

تم سے اللہ نے کیا ہے وعدہ	اَیْدِیَ النَّاسِ عَنْكُمْ	بسبب غنائم بسیار
لوگے انکو بفتح خیبر تم	یا بفرس اور روم الیروم	یا کہ لیتے رہوگے تم انکو
سو عنایت کری ستاجام	تمکو یہ لوٹ مین از یہ مغانم	اور فرادی بندار کو تمام
یعنے وی اہل خیبر عطف انا	بید کی طرح تھی ہون الزمان	نہین آوین بجنگ ار یکبار
پس ہو سالم اونسی تم تنکیر	وَلِتَكُونَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ	اور غانم ہو لیکے مال اور زر
اور تا آنکہ یک نمونہ ہو	قدرت حق پہ اہل ایمانکو	یا کہ منبہ او نسے نکو ولوا
ہو نمونہ برائے خدا	وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا	یا قبول نے ہر دو سرا
اور وہ کھلائی تمکو راہ قویم	کہ وہ ہے منہج بہشت و نعیم	ہونوین از بہر خلد استدلال
کہ دلیل ثواب عقبی ہے	وہ جو اجر و معاد دنیا ہے	یا ہی تو فیق فضل اور انعام

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

اور دیوی نشان دیگر	دوسری لوٹون اور فتحوں کا	لوٹین خیبر کے فتحون بسطوح
یا کہ وعدہ خدا نے تمکو دیا	کہ نہین رکھتے ہو کی قدرت	اون غنائم پہ اب تمکو الزام
بیکران ہے محیط علم خدا	با ہمہ قدرت اون غنائم کا	قادر مطلق او زور آور
معلومی فی الحال مضمون	اسجگہہ پر کہا الصبح یون	فتح خیبر سے کر دیا ناداں
اور وہ منتج کہ اونکی تئین	گوگے اوس سفر مین با تہ تہین	گویا ہو چکی وہ اونکی نصیب

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

اور اگر کرتے جنگ ار یکبار	منہزم ہوکے اپنی پیٹھونکو	نسے وی گر لوی حمایتکار
تو پھیرتے پیٹھ بد خو	پھر نہین پاتی کوئی حامی	اور نہین کوئی شخص نامبردار
مکنون ہی غرض ہین جو گئے	سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ	بجہ بیسے تے جو صلح شعار
رسم اللہ کی ہی اور آئین	وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝	کر دی گذرے ہوئی تھی پر فرار

اور نہیں پاؤ تو برسم خدا	کوئی تغیری نہی ورا	ہے حکم قضای سے اٹل	کوئی ہرگز نہ کرسکے تبدیل

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

اور وہی ہے کہ جسنے بند کیا	قتل و ایذا سے یعنی روکا لیا	اونکی ہاتھوں کو تمہاری طرف	اور اونکے تمہارے ہاتھوں کو
سرحد مکہ میں بفضل تمام	ہے حدیبیہ جگہ کا نام	بیچ اوس مرغزار کے جسکو	مکہ والوں کا قران کہ یہ
اور ہے اللہ اوسکو سب دیکھتے والا	کرتے جو تم ہو دیکھتے والا	اسجگہ پر بنا ہے جسکو آج	یعنے محمد و صحابہ والے اللہ
فتح رحمانیں لکھے گئے ہیں یوں	ہے یہ اوسکا خلاصہ مضمون	کہ یہ تعریض ہے رمز حرف	اونکی قصہ میں اسطرح حرف
وہی جو اوس کہ ستر تن	فرصت وقت کو غنیمت گن	تاخت لائی صحابہ دین پر	بحدیبیہ صلح باہم کر
کہ اسیر اونکو وہی سکھا رسول	لگے جانب بنا بے وصول	خواجہ دیں سے اونکو عفو کیا	یعنے اوس صدیں سے چھوڑ دیا
بعد سے جناب مولانا	فتح رحمانیں لکھے گئی اسجا	کہ بزرگ بندہ باہمہ پسند	ہے یہ آیت فتح مکہ نوید
لفظ ماضی سے یہاں مستقبل	ہیں تحقق پہ اس لئے دلائل	لیک انوار میں سدا مستعمل	کر چکا ہی نظیر قول ضعیف
	کہ یہ سورت اتر چکی سارے	قبل از فتح مکہ یکبارے	

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ

وہی وہی ہیں کہ آج لوگا	مسجد محترم سے روکے ہیں	یعنے کفار مکہ بدکردار	
اور لگے روکنے تمہاری نیک	اور لگے روکنے نثار ہدی	اونٹ ہدیہ کی یعنی قربانی	
جملہ روکے پڑی ہوی ہیں یک	کہ نہیں ہو یکجا اپنی جگہ تک	یعنے روکے ہوئے قربانی	کہ نہیں ہو یکجا اپنی جگہ

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ

اور مکہ میں جو نہ ہوتی مرد	لانیوالے یقین ہی پر دے	اور جو ہوتیں نہ ہوتیں مان سے	لانیوالی یقین اور ایمان
کہ نہیں جانتے ہو تم اونکو	ای نہ پہچانتے ہو تم اونکو	اس سے کہ تھی ہی مرد و زن	مخلط اہل شرک میں ہمہ تن
	آگی اسکے بدل گیا انشا	مرد اور زن سے ہی جو ہیں منقلا	
جو نہ ہوتا یہ خوف وجہ حظر	ان تطئوھم فتصیبکم منھم	کہ کچل اونکو تم نہ کر دیں	

پس تمہیں اونکی خبر ہو پہنچی ہمارا — مُعرّۃٌ بِغَیرِ عِلمٍ — یعنے پرت نہ خبر کے اور بلا

غیر علم وخبر کے ایدم — یعنے اونکی تئین کچلتے تم — ہے معرہ جو اجگمد شاد — اوس سے ایدا ہے اور گناہ مراد

جیسے کفار سے اوہیت وغم — قتل سے مومنونکی ای ہم — اور مخوف سے یہانتک خوف — کلمہ کے جیسے یعصمک منی ناس

اوسکی تقدیر کو کیا ہی پہنچے — فتح رحمانین اسطرح سے یہ — کہ پیمبر نے وہ جو دیکھا ہی خواب — کرنے اپنا مقصود جلد وشتاب

یعنے فرمائی وہ مسترد حصہ — فتح مکہ بطرز استجمال — اور اسواسطے رکھا ہا نام — فتح مکہ سے تا بہ دیر باز

تاکہ درسلای نخالق البشر — لِیُدۡخِلَ اللّٰہُ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ — اپنی رحمت میں جسے چاہے کرے

لفظ رحمت سے ہی غرض توفیق — بہر اسلام یا بخیر ایمان

لَوۡ تَزَیَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۵

جو وہی لوگ ایک سمت ہو جاتے — تو عقوبت سے پیش ہم آتے — اوس عقوبت سے جو دردانگیز

یعنے دنیا میں بھی اور عقبا میں — کرتے ہم کافرونکو لاحق حال — اور جسے بیت حرام

کافر ملتے ہوی بصد اصرار — اور رہے ہا ادب سے دامن دار — اور وہ قربانیونکو روکے رہے

اسکے قابل وہ جا تے الزام — کہ اوسے فتح پائی ہی — رہنے والے یقین اور ایمان

اور اونمیں سے کتنے ایسے تھے — لیک بعض وزن نہ رکھتے — تم اونمیں سے کچل جاتے

صلح میں جو بسر تھے دونوں سال — تھے مقدر یقین لانے پر — جو تم اونکو نہ پہچانتے تھے

پس مظفر کیے پس از دو سال — دونو فرقوں سے وہ فضل کمال — اور کل آدمیوں تک کو نہ جانتا تھا

اِذۡ جَعَلَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الۡحَمِیَّۃَ حَمِیَّۃَ الۡجَاہِلِیَّۃِ

جب رکھی کافرونے بیجا وعد — یعنے مصرف ضلالت کا مورد — جو ہوئی انکی سال بسال خواری

وہ حمیت ہے سند و مذادانی — سد عمرہ ہوی پیمبر کو — کہ بکہ بچھڑیں اونکو ہم

وی تو اونکو بجنگ تھے آمد — وی چکے ہمکو بیخ وکندہ کرنے — باپ دادے ہمارے قتل کیے

لات وعزی کی ہی قسم کھائی — راہ کعبہ کریں ہم دیر بند — کوئی مومن نا مانی ہر بحث کر

تو اوسی پیرہن میں بجمال — نہ کریں پیرہن میں کچھ پیمان — تین دن سے کچھ اوپر نہ جاوے

اور شہ لاوی کملی موہنی تہا | کوئی اپنی سلاح اوستہیا | سنتے ہی اس سخن کے سر دین | بولی اسطر سے علی کی سنگر

کاہی علی کلمہ ہی ایک تیغ تہو | اسطر بقیے سے اہل مکہ کو | بسم اللہ الرحمن الرحیم یذا ما صالح علیہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بولی قوم قریش کے سر خیل | ای مکرز وحویطب و سہیل | کہ نہیں جانتے ہیں اسکو ہم | بلکہ اس طرہ سی کراؤ کو رقم

باسمک اللھم ھذا ما صالح علیہ محمد رسول اللہ

سنکے اس بات کو صحابہ رسول | سر بسر ہو گئی حزین و ملول | پس لگے کہنے وہی نبی عرب | کلمہ علی جیسے چاہتے ہیں وہی سب

پس خدا نے بفضل و احسان | چین بخشا اونہیں او اطمینان | تا ملائم سمجھ کے اسکے تئیں | ہوئی یہ چین بخش و آگیں

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ع

پس اوتارا خدا نے اسپر | چین اپنا پیمبر دین پر | اور او تارا خدا نے چین وفا | بر ہمہ مردان یا مدار

اور ثابت خدا نے اونہ کیا | فضل اپنے سی کلمہ تقوے | اور تئے حقدار تر اوسکے | اور سزاوار سر بر اوسکے

اور ہے اللہ حصر سے بالا | ساتہہ ہر شی کی جاننے والا | کلمہ سے غرض ہی سلم اللہ | یا وہ لفظ رسول خاطر خواہ

یا کہ کلمہ ہے وہ شہادت کی | یا غرض عہد کی ہی اس سے وفا | اور تقوی وہ سلمی ہی صاف | کہ وہ اوسکا سبب ہے طاہر و صاف

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝

کر ذا سچ و راست بی شک | حق نے اپنی نبی کے خواب کو سچ | بیشک و ریب اندر آوے تم | مسجد محترم میں ایمن دم

جو خدا چاہے جملہ الہین | یعنے آرام و چین سے ہمہ تن | بعض سر منڈوا اپنی سر کے بال | اور کترواوے بال بعض حال

نہیں رکہتے ہوی کسی کے ڈر | یعنے بیخوف اور خطر ہو کر | پس لیا جان حق نے اوس شے کو | جو نہ جانا ہے تمنے ای لوگو

پہر مقرر کیا ہی پیش ازیں | یعنے قبل از دخول کعبہ زمین | حق نے اوس فتح کو کیا نزدیک | یعنے خیبر کی فتح تی تشکیک

ھُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط

وہ وہی ہے کہ فرستادہ اس نے اپنا رسول — جسنے بھیجا رسول اپنے کو — اے ہدایت کو بامید مکالمہ
تاکہ غالب کرے اس دین کو اور سب دینوں پر — جملہ دینوں پہ اسکا دین ہو حسب طلب — اور وہ دین حق کا ہی اسلام
اور غالب ہے زور دلیل — سب سے غالب کیا وہ دین مشکل
اور کفایت ہے حق اللہ — وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ — جملہ ادیان پر وہ دین جلیل
کتابوا حی وی مرسم کراہ — امر موعود پر دلیل و گواہ — حق تعالیٰ گواہ اسپر
خود خداوندی کتابی ہے یہ — تجکو کہتے نہیں رسول اسپر — پاکہ بس ہے تیری نبوت پر
محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم
کہ محمد رسول اللہ ہے — تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا — پس معصوم ہو تو اور مخبر ہیں — جسکا اعجاز جملہ قرآن ہے
اور وہی جو اوسکی ساتھ پیغمبر — سخت ہیں کافروں پہ اور ہیں کفار — نرم دل اور مہربان تمام — اپنے آپس میں ہیں جیسے خادم
دیکھتا ہے تو انکو کرتے رکوع — سجدے لاتی ہوئی بجا بخشوع — ای وے رہتے ہیں بشیر اوقات — بسنہ بندگی و صرف صلوٰۃ
گرچہ تھے سب صحابہ پیغمبر — متصف ان صفات سے یکسر — لیک بعضے مخصوص بے بدل — کرلیا اختصاص نفس بیان
سمعہ سی مراد ہیں صدقہ — کہ وی تھی ساتھ غایں تحقیق — اور اشداء سی غض ہیں غیظ — کہ وی کفار پر تھے زور آور
رحماء سی قصد ہیں عمداً — کہ وی رافت میں ہے وحیداً — رکعاً سجداً بیان جملے — ہے سراسر بیان بالشان علے
کہ رکوع و سجود میں مشغول — یبتغون فضلاً من اللہ ورضوانا — رہتے اپنے دن اور رات میں یکسو
ڈھونڈتے ہیں وی فضل اوکا — اور اوسکی خوشی رضوانکو — اور حق سے ثواب و رضا خدا
ڈھونڈنی کی علامت اوکی لرد — سیماهم فی وجوههم من اثر السجود — اونکی منہ پر ہے انکا سجود
یعنے جیوں آفتاب عالمتاب — ذلك مثلهم فی التوراة ومثلهم فی الانجیل — رکھتے اپنی صورتوں میں صحبت
یہ جو مذکور ہو چکی اسجا — یعنے اون مومنوں کی وصف تھا
ہے صفت اونکی سارا اوپر — اور صفت اونکی ہے انجیل میں — بیچ انجیل کے یہ جملہ جلیل
ای ہے اونکی صفت جو مذکور — بیچ توراۃ کی بشرح و بیان — مانا اونکی صفت ہے بہر کو تاب
ان کتابونکی بیچ ہی مسطور — پس ہمیشہ کے بیچ ہیں صحابہ
کزرع اخرج شطأه فآزره فاستغلظ فاستوى على
مثل کھیتے کے ہی کہ لائی نکال — سوقه یعجب الزراع — اپنی نئے اور شاخ نوئی نکال

پھر کری محکم اور قوی اوسکو — پہرہ اٹھی سطر پر سوے اوٹھو — پہر کھڑی ہووے اپنی ساقوں پر
گلتے ہے خوش وہ کھیتی والوں کو — دیکھتے ہیں جو اوسکی خاطر کو — یعنے پہلے وہ ایک دانہ تھا
پہر وہ دانہ ہوا درخت مسجر — اوس سے پیدا ہوا اناج اثر — پس اسیطرح سے صحابہ دین
پہر بچی اوس محبت اور کثرت کو — لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط — کہ تعجب بخلق لاحق ہو
تاکہ غصہ میں لاوے انکی سبب — کافروں کی جنوں و حضرت رب — یا جلاوے اونھی اندیشہ دین
وہ جو کھیتی سی حق نے دی تشبیہ — اوسکی علت یہ ہے بوجہ صحیح — ہے بشیری سی ایک آیت
پکڑے غصہ جو کوئی باصحاب — وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ — داخل کافران ہووے درجت

ع عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

عہد حق نے کیا ہی انکی تعریف — یعنے وعدہ دیا ہے اونکی تعریف — وی جو ایمان سے مشرف ہو — کرتے رہتے ہیں اچھی کام نکو
اونمیں امرش و معافی کا — اور اوس اجر کا کہ ہی وہ بڑا — فتح رحمانی لکھا ہی یوں — اوس مثل کا خلاصہ مضمون
کہ اوائل میں تھی مسلمانکم — اور اسلام تھا ضعیف اسم — رفتہ رفتہ قوی ہوا اسلام — اور مسلمان ہوے خواص و عوام
مولوی نے لکھا اثر ہے وہ نکو — جسکا تھا اونکی قولوں پہ ظہور — اسی تہجد اور بندگی کی سبب — رکھتے چہرون پہ تھے فروغ وہبی
دیکھ چہرونکا وہ فروغ و نور — آتے پیچھا نبی کے صحابہ — اور کھیتے کی اسیلیے ہی مثل — کہ وہی تھی ایک اوّل و اوّل
پہر ہوے بعد ایک کی وہی قوت — پہرہ ہووے بچی کمال قوت کو — یعنے از عہد خوابہ دوسرا — تا بعہد خلافت خلفا
اور وعدہ دیا وہ انکی تعریف — کرتے جو نیک کام لائق تعریف — گر چہ تھے سر بسر صحابہ سہل — مومن و نیک کار و مقبول
پر ہے دستور ایزد اکبر — مار کہیں نے ہے خاتے کا خیال — خوف عقبے سی ہووے فائز نعیما
جو وہ دیتا صریح حق مجرب — اونکو ہووے مدد سے بیشک — اپنے مالک سے ہی کمال رتبہ
کر مجھے فتحیاب اے معبود — سورہ فتح کی طفیل سے تو — بحق او سکا مطلوب کیا پایا
عزم کرنا ہوا اوسکا ہین جنید — کے مری راہ مشمنوں نے بند — وی جو ہین سیر دین کی دشمن
صلح کیسالہ کرتے ہین سال — پر مجھے ہی وصول کعبہ مجال — رکھے ہین سیر تین ہمہ تن
کہ تو فیق ہین مشرف ہو — بسر و چشم ہووے چون کعبہ کو — کر میسر وہ ساز اور سامان

مدنی ہی یہ سورۂ حجرات	سورۃ الحجرات مدینۃ وھی	اوسکی آیت ہیں بارہ اور آٹ
کلمات اوسکی چار سو بیاسی	ثمانیۃ عشر ایۃ وکلماتھا	ہیں تیالیس اکسو بہتر بہتر
حرف چودہ سے ہیں سو ستر	ثلثمائۃ وثلث واربعون و	اور ہیں اوسکے رکوع دو

حروفھا الف واربعمائۃ وسبع وسبعون ورکوعھا اثنان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہل تحقیق نے کیا ترجیح	کہ یہ سورت ہی مشتہر تعلیم	تاکہ مومن نا ورونہی ہیں	پیشدستی کریں نہ سرور دین
اور مخاطب ہوا ہے جملہ قوم	نہ کریں شور کرکے بی ادبی	اور جو حق سے کہے کہ انبا چاہیں	نہ غیبت کریں بغیر سہو
اور جو بالیقین خانہ جنگی ہو	کسطرح سے سنو ادب اوسکو	اور نہ ٹھٹھے کی سا تھہ خاطر	اور غیبت کسیکے فرماویں
اور کسیکا برا کہیں نہ لقب	اور نہ پیش آویں ما علوب	اور نہ بیجی بدگمانی سے	اور اپنی علو شانی سے
اور ضعیفو کو اومیں نہ ملیں	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ		ضعف ایمان پر وجہ بھیجیں

یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

مومنو آگے مت بڑھو ہرگز	حق اور اوسکے پیمبر دین	اور ڈرتے رہو خدا سے تم	کہ ملائک حمد سے الیدم
سنے والا ہمارا ہے کہ نہ کہو	جانتا ہی ہمارے یکسر حال	یعنے جو کوئی کچھ سخن کہے تیں	یوچھے اگر یہ ہم خواجہ دین
تو سزاوار ہے کہ نہ کہیو	کہ ہیں فرماتے کیا رسول	وہی نہ بیٹھو جب اوسکا کام	اپنی حقل وخرد سی الیدم

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ

وہی یقین الوست کرتے ہیں	اپنی صوت فوق صوت	اور کہو مت بلند اوس سے تم	یعنے جلالی یا ہی تزئین
جسطرح سے بلند کہتا ہو	بعض تم میں کا بعض نہ کرو	تاکہ ضائع نہ ہمارے ہوویں اعمال	
اور تم اوس سے ہو بیخبر آگاہ	کہ ہے ترک ادب عمل ہو تباہ	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	کہ ہے کا ادب وہ سکھلایا
اور ہے بیہودہ ہی انداز	نہ کریں شور اور بلند آواز	تاکہ نہ کردی ہو رسا عت ہیچ	اوسنے خود نما و شوخ کا غیر
اور کریں جب خطاب اوسکو	نہ کریں شور کرکے بی ادبی	بعض سے نقل ہے روایت یہ	کہ جب آواز سے آپ یہ

وہ جو تھا قیس کا پسر اقرع — اپنی ایمان دین پر ثابت — کرمی گوش سنی وہ تھا معذور — سخن جہر اسکا تھا کہ سنکر
خواجہ دین کی بزم میں آکر — بات کہنا تھا سخت چلا کر — سنکے یہ حکم خوف امور کیا — سخت غمگین ہوا اپنی گھر بیٹھا
خواجہ دین نے اوسکو بلوایا — رافت و لطف اوسپہ فرمایا — وہ لگا کہنے یوں کہ اے ممتاز — میں تو ایک شخص میں ہوں آواز
جب سے اوترا یہ حکم ہی تم پر — ہبط اعمال کا ہی مجکو ڈر — بولی وہ سید زمیں و زماں — کہ نہیں ابن قیس ہی پہچان
تو تو رکھتا حیات ہے ہابخیر — اور تیری ممات ہی بالخیر — تو تو اہل بہشت سے ہے سعید — یعنے جنت میں آئی ہی گی شہید

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

بیگمان جو بشر منوب ہو — پست کرتے ہیں اپنی آوازوں کو
نزد پیغمبر خدا ہمہ تن — یعنے رکھتے ہیں بزم رسم سخن
ہیں وہی جنکے جانچی حق نے — ہیں جو پرہیزگاری کی جیب — اونکو بخشش ہے اور ثواب بڑا — اوس اوسکے سبب جو لائی بجا

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

بیگمان وہ جو کرتے ہیں ندا — تجکو حجرہ سے ہیں باہر اکثر — کہ بجا لائیں وہ ادب کے تئیں
لفظ حجرہ سے جو ہے یہاں ارشاد — بیشتر اونمیں عقل رکھتے نہیں
الذین سے تصد اور ایما — جبکہ حجرہ میں تھے بنی تمیم سجا — کہ اسیری کی جو چھڑانی کو — آئی حضرت کے پاس اکثر جو
ہے گروہ بنی تمیم سجا — یعنے کرنے لگے بلند آواز — راہ و رسم ادب نہی کرماں

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

اور جو وہ صبر سا نہیں کرتے — یعنے حجرہ سے اونکی جانب کو
تو تحقیق تھا اونمیں بہتر — تا بحد یکہ باہر آتا تو — جو اوسکے بمثل چلی ہے راہ
مہربان ہے وہ حال الانکی پر — کہ اسیر اونکی جھوٹی تھی گناہ — کھولی اہستگی کے ساتھ زبان
کرتے ہیں جو اونکی ماں کو سر — اور خدا بخشتا ہی اوسکی گناہ — یعنے حجرہ سے اونکی جانب کو
پس سزاوار ہے کہ ایسا نہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا
بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝

اے وہ لوگو جو لائے ہو یقین — اگر آوی تمہارے پاس بشر فاسق
کوئی جھوٹا جو صدق سی ہو تہی — وحشت و حزن کی خبر لیکر — تو تفحص کے ساتھ پیش آؤ — کہیں ایسا نہو کہ پہونچاؤ

تم کسے قوم پہ بہتان دھرے — رنج و ایذا ستم کی ہو بہا — پھر گلو کر گواہی کرے
سال ہجرت کا جب فرمان آیا — سید الانبیا نے فرمایا — کہ بنی مصطلق پہ جا کر لیے
گرچہ وہی لوگ اوسکی آشنا خویش — حالیت میں تھے بیان سے فزوں — لیک سکے برای استقبال
بھاگی اوسے دیکھ کر کہا — مارنے کا گمان فساد کر — آمدہ میں یوں کیا مشہور
سو نکل کر وہی آئی مژدہ — دفعتہ میرے قتل کرنیکو — پس لگی بھیجنی ہیبت میں
اس سے معلوم ہو گیا ایسا — کہ نہ فاسق کے پھر گواہی مانے — اور خاتمہ ہے اوسکا حد سے کل
اور تم جان لو بدل اوسکا — بیچ تم میں ہے پیمبر یزدان — واعلموا ان فیکم رسول اللہ
پس اطاعت ہے اوسکی پیش آؤ — اور اوسکا ادب بجا لاؤ

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

جو اطاعت کرے تمہاری بیچ — بیشتر کام میں وہ سر دیں — تو پڑے رنج اور غنا میں تم
اور لیکن خدا نے آدمی سے جا — تمکو ایمان کی حسب خاطر خواہ — اور آراستہ کیا اوسکو
خاطر و بیچ تمہارے اوسی لوگو — کر کے قائم دلیل و برہانکو — اور کردہ اوسنے فرمایا
تمکو کفر و فسوق اور عصیان — کہ رہو دور اوس سے تم ہر آن — یہ ہے نیک حال والے ہیں
فضل کر جو ہی سوے نزدیک اوسنے — اور اوسکی کمال حکمت میں — اور ہے اللہ جاننے والا

ای نہ مانو برا اگر وہ رسول — مین کر لی تمہاری بات قبول — کہ وہ چلتا ہے حق کے فرمانے
جو تمہاری وہ مشورت مانے — اور لگے اوسپہ حکم فرمانے — تو ہو مستند اوس سے ہر کوئی
پس تمہاری لیے وہ ہی بہتر — کرے کس کس کے وہ صاحب جو

وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن

اور اگر دو گروہ ایمان کے — بغت احدھما علی الاخری — ساتھ آپس کے آویں ہم چشم
پس ملاپ اونکی بیچ کر دو — ای وی جو ڈرتے ہو گمراہی سے — پھر جو چڑھ جا ایک اون کا — دوسری پر بسر کشی و بغا

یعنے اوس صلح سے عدول کرے	فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ	اور نہ حکم خدا قبول کرے
أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ		
تو لڑو تم جو باغی ہو اسے	اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝	ظلم اور کجی ادا سے والی سے
تا بحد یکہ آوے وہ پھر کر	حق تعالےٰ کی حکم و فرمان پر	پھر اگر وہ گروہ پھر آیا	جانب حکم شرع سنبھلا
تو کرا دو ملاپ اوسمین تم	عدل اور ستی سے اور تم سب کیا کرو انصاف	ان کی کامونمین ہمہ اعتساف
کہ خداوند پاکی لوگو	دوست رکھتا ہی عدل والوں کو	عدل ہر شے گریست جان افزا	عدل مشاطہ ایست جانبازا
عدل کن ائے کہ در ولایت دل	یعنے جب شرع پر کرین اقدام	تو کرا دو کی سایہ عدل قائم
عدل و انصاف کو کرو جاری	نہ کرو ایک کی طرفداری	خانہ جنگی کا حکم ہی یہ عالم	جب لڑین ہمدگر دو فی الاسلام
اوس و حنزرج کو اسکا منشا جان	جیسے انوار مین کہا ہی یہانتک	کہ لڑی ہمدگر بعہد رسول	حکم وا مرجعہ اسی کے مدل
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝		
ہے : اس بن کہ جملہ اہل عقد	اپنی آپس مین بن بدلو تم	سو ملا لی سی بیش او تم	اپنے دو بھائیو ملا لیا کرو
اور رکھو تم غضب حق سی ڈر	تا کیے جاؤ رحم تم پہ	وہ جو احکم اسجگہہ آیا	شفیعہ اس جہت سے فرمایا
کہ بڑی چھین دشمنی مخالف	کم سے کم ہوتی دشمنی و شر	یا کہ اخبای اوس امر خیر جانب	لفظ اخوین سی غفل ایجانب
کہ وہی خزرج اور اوس دونون			دو برادر رہتے ای برادرن
اسی سی لو کو جو لای عمر پر	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ	
ایک فرقہ بغض دیگر	مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ		آوی مٹھے کی ساتھ پیش آوین
مٹھے والی جو بین ہمارے	جا کہ اوس سے آپ کو بہتر	نہین موزون کہی کسی مٹھے	بہتر اونسی جو کرنی مٹھے
اور نہ مٹھا نساسی کرین	اونسی ہون وہی نہ ہم اور	جو ہمارا ور بلال و جناب	کرنے مٹھا تھے ایسا یا
کہین موزون ہی کی گئی مٹھا	وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن		آفت و قہر سے خدا کی ڈرین
عورتو غیر جو کی کہین تھین	يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ		بہتر اونسی جو کرین ہنسا ہنسی
اور صفیہ ہی اونسی ہے	تمین نہای رسول نیکی مین	ام سلمہ کو اونسے کرن لا رب	قصر فلت کا جن پہ کیجیے
	وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ		جکو کہتے ہین نبز ہی ہیو

اور لگاؤ نہ عیب ایدوم — اپنے اپسمین نکدر گو تم — جملہ مومن مین ایک دوسرے
شان ثابت مین یون مین ہو اشتا — وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ط — عیب مومن کیا اچھی ہا
اور بدنام مت کرو ہم سب — لَقَبونسی کہ مین بے دی عیب — ای بکار و برے لقب سے تم — بعد ایمان کہ یکو ایدوم
اسکا منشا مین دی ابو العلا — مسلک دین کا جو ہو سالک — بعض اصحاب کو چڑاتا تھا — اونکے القاب مبنا تا تھا
یعنے کہنا بشخص ایسا نے — بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ — گہ یہودی و گاہ نصرانے
زشت اور بے ہا مہ کار ہے — الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ — ای برا نام ہے گنہگار ے
یعنے بیجھے ایمان کی در آئے — هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ — یعنے بیجھے یقین لائی ہے
اور جو کوئی توبہ آئی پیش — تو وہی لوگ ہین ستم پیشہ — ہے یہ موضح مین فائدہ ارقام — جسنے وہ الابرا کیا نام
نہ لگایا لگاوہ اوسپر عیب — يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا — خود وہ ذاتی پہر چکا لا ہے

كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب
بَّعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ

ای یقین والو تم بچو بکثیر — ای رہو جملہ ایک جانب پر — بیشتر ظن و لین لائی سے — ای بہت تہمتین لگائی سے
بیگمان بعض تہمت اور گمان — ہے گناہ ای جہیر و جہان — اور تجسس سے پیش آؤ نہین — ای مرو تو نہ تم سیکے تین
او نہین پیٹہ پیچھے ہو بدگو — بعض تم مین کا بعض بدگو کو — کیا کوئی چاہتا ہے تم مین بھلا — اکل لحم اپنے بھائی مرکا
سو کروگی کہن اوس سے کریہہ تر — ای رکھو نا خوش و سکو الدر — اور ڈرو تم خدای برتر سے — یعنے اوسکے عذاب کی ڈر سے
کہ بلاشک خدا ہی توبہ پذیر — مہر الا فضل و مہر گستر — لفظ ظن و جو بھلا ہی ارشاد — اوس سے تہمت او بدگمانی مراد
اہل تحقیق کر گئی ارقام — کہ ہین ظن و گمان کی چار اقسام — ایک اون مین سے ہی نیک گمان — بخدا نو نہ مردم ایمان
جان ماموربہ تو اوسکی تہ تک — بلکہ ایمان بقول سنتر و دین — دوسری قسم نار و اوہام — بدگمانی ہی ہر طرح سے حرام
تیسری قسم اوسی کا مبدا — جبون تحری ہی حسلہ الحبوب — جو تہی اونسی مساج پوچھا ن — امر ذی جا مین یعنی ظن و گمان
اور غیبت و انہین سے کبیر — ہر جہان فائدہ ہو اوسے دین — سن اس آیت کا کیون کا ہے حکم — کہ وہ مسلمان نا ہر نہیں صحاح

آمی حضرت سی مانگی جو رام | بالگی جاینے نبی سی طعام | بولی اسطرح اونسی پیغمبر | کہ اسامہ سی مانگ لو جاکر
اور تمہارہ اسامہ الانام | مستعد بکار و بار طعام | پس اسامہ سے جاکیا وہ سوال | بولی مجھپاس ہے کچھ نہی الحال
الغرض اون صحاب پاس آکر | ماجرا وہ بیان کیا یکسر | بولی غیبت مین اونکی ہی صحت | اسطرح تھے سی کہا تم نے
کہ وہ سلمانکی ہی قدم مین نہ | وہ جو جاتا ہے سمجھ پر | خشک ہوکر سراسر اوسکا آب | دون مین نہا اچانک تاب
پھر تعجب کیا اسامہ کا | کہ وہ مسک ہے نا کہ کی پونچا | دوسرے دن جب ای حضرت پاس | بولی اسطرح اونسی اخبر اس
کہ مین آلودہ دیکھتا ہون اون | سر حی نجم سے تمہارے دانت | بولی ہمنے نہ گوشت کہایا ہے | بولی غیبت نے وہ دکہایا ہے
گوشت کہانا ہی غیبت ہے ہم | یَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ | نہ کرو زنہار اوسکو تم
لوگو ہمنے بنا دیا تمکو | نر و مادہ سی فضل فرما ہو | نر و مادہ سی مصداق اسجا | اصل انسان آدم حوا
اور ہمنے کیا تمہارے تیئین | وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا | یعنے ٹہرا دیا تمہارے تیئین
ذاتین اور کنبے تاکہ پہچانے | اپنے آپسمین کی نکو نہ کہ فخر اور ناز کرنیکو | حد و انداز سی گذرنیکو
عدل سی دور ہے وہ فخر نسب | آدمی یک اصل سے ہین سب | پس شعوب و قبائل انسان | ہی برائے شناخت و پہچان
جیسے ایک نام کی ہون انسان | بقبیلہ متمیز اونکے ہو | جیسے زید قریش و زید تمیم | اہل تحقیق نے کیا تم
| یا بطون عجم شعوب ہین سب | اور قبائل عرب بطون ہے

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

کہ تمہارا بڑا ہے نزد خدا | وہ جو کہتا ادب سے ہم سمجھو | بیشک اللہ جانتا ہی عیان | ہے خبردار راز ہای جہان
اسکا منشا ہی و جماعہ نزاع | جو بتاتی بلال کو نہی کلاغ | اور عیب نسب بتانا کر | جانتے ازکو آپ سی کمتر
سو لوی نی خلاصہ مضمون | اپنی مرضی مین یہان کہا تی | کہ کلانا کہے ذات مین عیب | عیب ہے اپنی واسطے لازم
صفت نیک چاہیی اور حسب | قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ | کچھہ بڑہی ذات سی مطلب

تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي
قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ

| اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ | کہنے اطرسے کوئی بچاوے | کہ یقین بلا مین ہم اوسکو

کہ محمد کہ تم نہ لائی یقین	یعنے تصدیق دل کہ ہو نہ یقین	پر کہو تم ہوی مسلمان ہم	صرف ظاہر ہین صرف زبان ہم
اور در آیا نہین ابہی ایمان	خاطر و من اسمہارے جیون مین	اور اگر یا نو حکم فرمان تم	اور پیمبر کا اوسکے ایرم
کم نقر بانیگا تمہارے لیے	کچھہ تمہاری عمل جو تم کیجے	بیشک اللہ بخشتا ہی خطا	مہربان ہی بامر اجر و جزا
اسکا مشتابے اسد کو جانے	جیسے انوار مین کیا ہی بیان	کہ مدینہ مین ہے آنحضرت یار	رکھنے منت لگی بحر الانس
بولی اسطرح کا ہی جو گروہ	آئی تپاس ہم با ایل و عیال	نہ لڑین تسے ہم کبھو نہار	لڑتے رہتے ہین جبلی و گنوار
رکھنے منت لگی جو بیسیات	شانمین اونکی آلی یہ آیت	مولوی نی بیان کیا با قسام	جو کہی کوئی لائی ہم اسلام
نہین اسکا مسلمانہ قرینا	دین اسلام سی کہی وہ کام	لیک کہنا یہ چاہیے ہی مین	کہ ہی پورا یقین ہمارے مین
جو وہ انسان ہے کامل الایمان	تو اثر اوسکے ہین نمونہ کمان	سچ سے جسکا یقین وایمان ہے	کرکے دعوی درآئی اوسکو

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا

نہین اس بن کہ مانتی والے	باموالھم و انفسھم فی سبیل اللہ ط	ٹھیک و تحقیق جانے والی	
ہین وی مردم کہ لائی ہین ایمان	حق اور اوسکے پیمبر دین پر	پھر نہین لائی شک کبھو یا نا	اپنے دلمین بسیط زنہار
اور لڑی اپنے مال اور جانسے	راہ خالق مین اہل طغیانسے	ای بامر غزا علی الاطلاق	اپنے اموال کردی نثار
اور دیا لڑکے اپنے جانو کو	اُولٰئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ۝		یعنے کفار سے مقابل ہو
یہ جماعت ہے راست گو ہمتن	اپنے دعوی مین ای نبی برحق	راست ہے اونکا دعوی ایمان	پس نہ ہوا ونکی احمر مین نقصان
بغض سے نقل ہے روایت	جبکہ حضرت پر اوسے آیت	بولی حضرت سے یون ہی کہا کی	بخدا صادق الیقین ہا ہم
اگلی آیت کو لائی روح امین	قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ ط		تاکہ جھوٹی قسم وی کھا مین

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

کہہ تو ای سید مدنی یثرب	کیا جتاتے ہو تم خدا کی تئین	دین اپنے کو کہ کھا قسم مدروغ	جسمین ہر کہ ہین ہے ہی مشرع
اور خدا جانتا ہی وسکی تئین	جو با فلاک اور جو ہی نہ تئین	اور خداوند ہر کسے شی پر	رکھنے والا ہی علم ہر خبر
پس نہین اوسکو حاجت اخبار	جانتا ہے وہ سر بسر اسرار	یعنے تم کہتے ہو جو یا نہین	تو جانی ہے اصل بات ہمین
	کہ لو علوم اوسکو ایردم	جس سے رکھتے معاملہ ہو تم	

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

رکھتے منت وہ لوگ ہیں تجھ پر	یہ کہ اسلام لائے ہیں تجھ پر	کہہ نہ منت رکھو مجھ پر تم	اپنے اسلام دین ایمان کی
یوں نہیں بلکہ حضرت یزدان	تم پہ رکھتا ہی منت ہے جو تمہیں	کہ دکھائی تمکو راہ یقین	جو ہو تم راست گو بے جو دین
یعنے جو کوئی نیک کام کرے	اپنے تعریف سے وہ مرگز نہ	بلکہ تعریف حق ہے پیش اسے	جسنے دی نیک کام کو ادا

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

بیشک رب جانتا ہے خدا	غیب فلاکا اور زمینوں کا	اور خدا دیکھتا ہے اور ہم	جو عمل کو کہ کرتے ہیں آدم
یا الٰہی بسوئے خیرات	مخلوق کہہ بشہ ارض و سمات	بخصوصے جو ہوں مسلمانان	مکروہات سے ہمیں باز دار
	رکھہ کی ملحوظ رحم راہ اد	مکروہات بہار شور و شغب	

سورة ق مكية وهي خمس واربعون اية وكلماتها ثلثمائة وثلث وسبعون وحروفها الف واربعمائة و

سورہ قاف کہیہ ہیجان	سبع وسبعون وس کوعہا ثلث	چہل اور پنج اوسکی آیت ہیں
کلمات اوسکی اڑسر تعداد	تین سو تین اور ہیں ہفتاد	حرف چودہ سو گن اور ہشت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ق ۝

قاف ہے نام ہادی یزدان	یا وہ ہی اسم سائے قرآن	یا کہ مفتاح کر اوسی علوم	مثل تمہارہ قادر قیوم
یا خطاب قضا سے ہی علما	یعنے یا محمد یہ تو ہو کرا	یا قسم اوس پاک کی ہی مراد	جو زبردست کر لیا ایجاد
یا قسم ہے بقدرت یزدان	یا قسم ہے بقوت رحمان	یا قسم ہے بقرب رب مجید	جو ہے نزدیک تر رحمان و رید
اس لفظ پر بہت کئے تاویل	وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝		اہل تاویل کر گئے تفصیل
ہے قسم اوس کتاب فرقانی	جو بزرگ اور بڑی ہے شانوں کی	کہ ہوں مبعوث سر بسر انسان	یا وہی کافرہ لیوں کی ہے زبان

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَاۗءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا
شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝

بلکہ کرنے لگے تعجب	شیء عجیب ۝	یہ کہ آیا ہے اوسکو پیمبر

جو سنتا ہے خوف ڈراوے ہم — جنسکو اوسکی سی موہنی کرم — یہ رسالت ایک عجب
کیا بھلا جگہ مری کرم — ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ — ہونوین مٹے خاک سیتہم
ہمکو دنیا کے اور پھرانیوالے — ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۝ — زندگی کا اسی پھرانیوین
یہ پھرآنا حیات دنیا پر — دور تر عقل سے ہی ہر سہ — اور یہنین ہم یہ دوسے اصلا

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۝

کہ تحقیق جانتی ہین ہم — جسکو کرتے ہین ہیچ انہین کم — کہ ہے حافظ وہ جملہ چیز کا
اوسمین تفصیل سب کی ہی ثبت — یا ہے محفوظ از ہمہ بعیب — پس وہی مجازاتی ہین کرنیوالا
بل کذبوا بالحق لما جاءهم فهم في أمر مريج ۝

یون نہین پر وہ ہوئے جھٹلانے — یعنے جھوٹہ اور دروغ بتلانے — دین سچی کو یا ہمیشہ کے
جبکہ آیا اونہین وہ بیجا دین — یا وہ قرآن یا رسول امین — یا کہ قرآن حق برتر کو
گاہ افسانہ گاہ شعر اوسکو — گاہ حضرت کو کہتے ہین مخبوط — کہ وہ ہے مختلف اور الجھا کام
گاہ قرآنکو کہتے ہین جادو — گاہ افسانہ گاہ شعر اوسکو — اور کہو مقدری وہی بخت نگون

أفلم ينظروا إلى السماء فوقهم كيف بنيناها وزيناها وما لها من فروج ۝

کیا نہ دیکھا اونہون نے اوپر کو — جانب چرخ اپنی اوپر کو — ہمنے اوسکو بنایا دیا کیسر
اور ہمنے وہی زینت اوسکی — ای ستارون سے اوسی اوپر کی — اور نہ اوسکی ہی کوئی شکستگی
والأرض مددناها وألقينا فيها رواسي وأنبتنا فيها من كل زوج ۝

اور زمین ہمنے اوسکو پھیلایا — بقیہ تبصرۃ وذکری لکل عبد منیب ۝ — یعنے پانی پہ فرش فرمایا
اور ہمنے پہ زمین مین ڈالے — اور برای ثبات کوہ جبال — اوسمین ہر ایک قسم بارونق
یہ سمجھانیکو ہمنے دکھلائے — اور دلانیکو یاد فرماے — ہر ہر بندہ جو رجوع لاوے سمان

ونزلنا من السماء ماء مباركا فأنبتنا به جنات وحب الحصيد ۝

اور دیا آسمان سے ہمنے پانی — آب کو جو سعید ہے لیجانی — اوس سے باغونکو نیز دانہ ہائے
اور اوس باغونکو جو ہے درو — جسطرح گندم و جو اور جو — اور شجر جن کی پھلی آتی ہے

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ

اور کھجوریں کی لمبی لمبی شاخیں جن پر گچھے تہ بہ تہ ہیں ۝ رزق دینے کو بندوں کی ۔ اور جلا دیا ہے اس سے

بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝

جس کے خوشی ہیں نہ بہ تہ ہیں ۝ شہر مردہ کو مہربانی سے ۔ اسطرح گور سے نکلنا ہے ۔ پس ہلوا رہے نہیں نہا

کَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝

نوح کی ہی مکذب اور نسی بیشی ۔ اور کوہ والی حنظلہ کی ۔ تہا جو انکی لیسی پیمبر ۔ اور صالح نبی کو قوم ثمود ۔ اور ہوئی ہود کو تہی عاد ۔ اور فرعون گرم بخت ہو ۔ تہا مکذب کلیم و ہارون کو ۔ اور اخلاص ساتھ پیش آکر ۔ لوط کو بہائی لوط کی ۔ اور شعیب نبی کو بن والے ۔ گیل اور وزن میں بیت سا ہے ۔ اور تبع کے قوم تبع کو ۔ دین میں صرف بحث علما ہو ۔ سب نے جھٹلا دیا رسل کے تئیں ۔ اونکے کہنے پہ نہ لائی یقین ۔ پس ہوا ٹھیک اور پڑا اونپر ۔ میرا وعدہ عذاب کا تھا ۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ

کیا ہلا تھک گئے ہم پہلا ۔ اونہ نانی سی تہا جو پہلا ۔ بلکہ وہی لوگ شک میں ہیں ۔ آفرینش سے تھے جو پہلے ۔ بلکہ وہی ہیں خلق نو سی بیمار ۔ غیر سعاد جان اوسکی تئیں ۔

فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ

اور ہم نے بنا دیا انسان ۔ اور ہم رکھتے ہیں خبر اوسکی ۔

مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝

اور ہم متصل تر انسان سے ۔ علم ہے ہمیں ہیں کہ جاتا ہے ۔ وہ جو دل اوسکے ہیں گذرتا ہے ۔ اوس سے گردن کی رگ جان ۔ وہ جو دل سی تا دماغ بشر ۔ اوسکے کہنے سی موت آتی ہے ۔ جان باہر مدت سے جاتی ہے ۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

حق تعالی فرماتا ہے اوسکو ۔ اور وہ رگ ہی جانب سی باہر ۔ یاد کر اسی وقت ہیں لیتے ہیں اوسکو ۔ جبکہ لیتے ہیں لیتے والے دو

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝

داہنے اور سے فرشتہ غیب — وہ جو لکھتا ہی نیکیاں لازم — اور بائیں طرف سے ایک ملک — بدعمل کو شست کر ہر یک

یعنے جو منہ سے بات نکالتا ہے — لکھتے ہیں اوسکو نیک جی یا — داہنے اور بھلائی کو — اور بائیں طرف برائی کو

نہیں باہر نکالتا زبان سے — مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝ — اسی لیئے لوستا کوئی سخن

پرے ہے اوس پاس سے بلند و دنا — ایک فرشتہ نگہبان طیار — یعنے لکھنے کو نیکیوں کی گواہ — اور سر سر برائیوں کی عقاب

کما فی الحدیث کاتب الحسنات اصر علی کاتب السیئات فاذا عمل حسنۃ کتبہا ملک الیمین واذا عمل سیئۃ قال صاحب

الیمین لصاحب الشمال دعہ یسبح سبع ساعات لعلہ یسہو او یستغفر — یعنے لکھتا ہے کاتب الحسنات — ایک نیکی کی دس جزا بالذات

اور برائی کے لکھنے والی کو — روکتا ہے وہ صاحب احسان ہو — کہ برائی نہ کر کسیکے تم — سات ساعت تلک تو آہستہ ہو

تاکہ تسبیح سا تہہ پیش آوے — اور اتنا گناہ بخشا دے

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝

اور آجاوی نزع کی مرد تلک — بیہوشی موت کی درست اوسکے — اور فرشتے کہیں اوس سے تم

ای یہ وہ مرگ ہی کہ خطا کرتا — وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ — یہ وہ ہے جس سے بھاگتا تھا تو

اور ڈگر بارہ پھونکی جاوے صور — یعنے برق بعث گور و قبور — اور فرشتے کہیں کہ ہی وہ دن

اور بعد صاحب آوے ہر یک تن — وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝ — جس سے دنیا میں بھاگتا تو تھا

کہ فرشتے ہوں اوسکی ہمراہ — دوسرا حال لکھنے والا ہو — یا ہے سائق ملک برائی کا — دن قیامت کی آنے تن

یعنے ایک یا لکھتا ہو موقف کو — لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ — اور وہ دوسرا بھلائی کا

پس خدا کی طرف سے آئی خطاب — اس طریقے سے ایما یا ہے

بیگمان تھا تو غفلت اس سے میں — ای نہ تو جانتا تھا اس کو — پس ہٹا کھول دیئے ترا پردہ — تجھے پردہ تری کو اب دیدہ

پس کشف حجاب ترا ہم نے — وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝ — ہے نظر تیری آج کی دن تیز

اور لگی کہنے ہمنشیں اوسکا — جو فرشتہ موکل اوسپر تھا — کہ یہ وہ چیز ہے جو میرے پاس

یعنے یہ وہ نامۂ اعمال — جسکو رکھتا تھا میں بحفظ و حال — پس بفرمان حضرت اسے

اَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ۝

ڈالو دوزخ کی بیچ تم دونو — کل ناشکر ہیر وا لے کو — جو ہی نیکی سی رکنے والا نامہ — برے بننے والا ریا یہ امدار

ریا ور شک مین بڑنے والا — یعنے شبہے نکالنے والا — الف القیا جو ہی سجا — نون تاکید کے عوض ہے لکھا

بلکہ بعضون نے القین پڑھا — جیسے انوار مین کیا ہا — اہل تحقیق نے کیا تسویہ — اور ہے آیت یہ ہے شان ولید

خیر سے ہی مراد مال بیان — جسنے ٹھہرا یا ہے ساجھی گر — مانکہ معتدو اوس سے ہی ایما نہ

بس وسی ڈالو دونو تم کو — سخت مار اور عذاب اشد کے — پھر گفتہ الٰہی حق اوسکو بار — ساتھہ اللہ کی خدائی گر

کہ نہ از خود کیا ہے مینے گنا — بلکہ اوس نے یوں کیا گمراہ — کہ وہ دنیا مین تھا دیر مبتلا — از رہ عذر یون کریگا گفتا

پھر جو اوس یو کو پکڑ لاوے — یعنے ہمراہ و ہمنشین میرا — اور تفحص یہ حال فرماوے

تو لی اوسکا قرین کہ شیطان — نکلا ہے سرکش اوسکو تب — یعنے ہمراہ اوسکا ہے شیطان

ایک تہما اپنی آپ سے وہ نہین — گمرہی مین کہ تہی وہ دور بعید — اور تفحص یہ حال فرماوے

بولے اسطرح اوسنے اوس سے — کہ نہ ہم جبر و اکراہ سے تجھ کو — اور پہلی سی ہے نہ ہمارا

اون کتب مین کہ منزل ہے تیرا — زبان پیمبران و رسل — پس نہین آج رہ گئی حجت

بدلی جاتی نہین خدا کی بات — کوئی حجت بعد اوسکے لوگو — میری زد نیک استوہ صفات

اور نہین ہون ستم سی کنندہ — اپنے بندگان پر دوزخ مین — ع

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ۝

یاد اوسدنکو تو کرا نیکو شوق — کہ گفتن کنند ہم جہنم کو — کیا بھلا بھر چکے ہی تو نہ

اور گی کہنی وہ مستقر اسکو — کہ بھلا ہے زیادتی کا پیدا ور — حسب موعود کی جن و بشر

سیر اوسکا کبھی نہین ہوگا — پس خدا وند اوسکو گرم کرے — ڈال دے اوسمین جملہ بال و نفر

اور کہے سیر ہو گی وہ اسطور — ماری پل ہن مزید سی وہ دم — ہے اس آیت مین لفظ اہم

اور کی جا گی قرب بہشت — ما بدلے نفی ترک کلام — ہے یہ گنجایش زیادت اور

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝

تقوی والون کی جو ہین نیک بخت — ہووی ہاسکا وہان ور نہین — یعنے فضل خدا سے اونکی تئین

یا وہ ہی ایک مکان غیر تغیر
جسمیں رہتی ہیں من علی الارض
پس یہ موقف دہی جسکا ہے وعدہ

کہ یہ ہے سرسبزہ ابدی
پس یہ موقف دہی جسکا ہے وعدہ
یون فرشتے خطاب فرماتے

ہر کسے ایک راجع حق کو
چھوڑ کر فسق و شر کل مطلق
رکھنے والی کو حفظ اور نگاہ

هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۝

جسکا وعدہ دیا گیا تھا تم
اسکا احکام اور حدود الله

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۝

جو کوئی شخص خوف رکھتا تھا
حق سے پوشیدہ اپنے من میں
اور لاتا وہ شخص اور سدا کو

کہ وہ راجع خدا کے جانب ہو
بولیں اوس سے فرشتگان کرام
کہ در آؤ بہشت مین سلام

یا سلام فرشتگان کرام
یعنے سنتے ہوئی صدا سلام

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝

یا کہ سالم عذاب سے ہو کر
یعنے اوسدن ہونگی اوسکی نذر
ہے یہ روز ہمیشگی وہ دوام
یعنے اوسدن ہونگے اوسکے کام

یا کہ اوسدن جو کچھ کہ اوسکو ملا
اور ہمیں اس ہی زیادہ ہمیں
سو وہ قائم رہے ہمیشہ وہان
واسطے اوسکے ہے جو چاہے وہ

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ۝

یعنے اوکو طرح طرح کی نعم
بخشیں اوکی گمان سے زیادہ
اور کتنے کہ ہم نے ہلاک کئے
پہلے اونسے گروہ اور جنسے
اور کتنے کہ ہم نے ہلاک کئے
پہلے اونسے گروہ اور جنسے

پہر لگے چھید کرنے دیکھنے
بیچ شہرونکے ای ہلاکتگاہ
کیا ہیلا ہے کہ ہم نگاہ کہین
یعنے حکم خدا سے اوکی کہین

ان فِي ذٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝

بیگمان اسمین جو ہوا بیان
عقل و نہاد اور فکر من کامل
واسطے اوسکے ہے وہی پند آموز
بالکانی ہی پیش آوی کان

اور وہ حاضر ہو وقت استماع
اسی کو ہی استماع پر وہ دہیان
اور رہنے نہاد دے یکسر
تاکہ وہی جو جہد ہی سعی کو

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ۝

بیچ شش روز کے بصنع کمال
چیز ہے وارض اور جو اوسکی ہے
اور نہ ہمپر ہوا تعب مانندگی
کہ وہ ہے قادر خدا لایزال

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝

اونکی کچھ رنج دہ باندگی کر
پس ہوا اوس پر صبر قول سہو
کہ وہ قائل ہین باندگی کی تجھ کو

اور کہتے ہیں جہل سے وہی جہلم	جس نے شنبہ کے دن لیا آرام	جب نے کوہ سین ہلال آیا	تسلیہ اسطرح سے فرمایا

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

سو صبر کر شکیب آتو پیشہ	الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ	اوس سخن پر کہ کہتے ہیں مشرک	
اور پاکی سی یاد کرلے تو	اپنے رب کے ثنا و خوبی کو	پہلے خورشید کے برآنے سے	اور قبل اوسکی ڈوب جانے
یعنے فجر اور عصر کو بجالا	کہ اجابت کے وقت ہیں مخصوص	یا کہ قبل از طلوع وقت سحر	فجر کے تو نماز قائم کر

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝

اور کر قبل از غروب ادا			ظہر اور عصر کے نماز ادا
اور کچھ رات ہیں بھی وہ سجدہ			
اور پیچھے سجود کی اوسکو	ساتھ پاکی کی یاد کرے تو	وہ جو لفظ سجود سے ارشاد	اوس سے ہی اسجگہ نماز ادا
اور من اللیل سے غرض اسکا	ہے عشا میں اور تہجد یہاں	وہ جو ادبار ہے مضاف سجود	اوس سے نفل اور زیادہ مقصود

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝

اور سن کان کہہ کے اسکا دن	کہ منادی پکاری ہر یک کو	اوس جگہہ سے کہ ہی قریب سنا	یعنے سخرہ بیت مقدس آ
ہیں منادی سی قصد صور اسرافیل	یا غرض اوس سے ہیں ہمارے دل	پس پکاری وہ صور کو دم کر	بیت اقدس کے اوپر پتھر
یا کہ ہر ایک جا سے وہ آواز	یَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝		صوت نزدیک کا رہی انداز
جسد ان انسان کی جمیع فریق			سن لیں آواز تند کو تحقیق
بولیں یہ روز ہے نکلنے کا	یعنے گور و نسے از ہری جرا	لفظ صیحہ جو ہے یہاں ارشاد	نفخہ ثانیہ ہے اوس سے مراد
اور بندوں کو بول کہا جاوے	اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝		یعنے اللہ نے فرمایا ہے
کہ تحقیق ہم جلاتے ہیں			اور اماتت ہے پیش آتی ہمیں
اور ہمارے طرف ہے پھرانا ہے	ای کر بارہ زیست پاتا ہے	ما بھلائی کی وی خبر لاویں	اور برائی کی وی اثر پاویں

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝

جسد ان اوسنے زمین سے			وی زمین سے نکل آویں ہم
اور ہے تعنے اوس ملک کے اوپر	کہ مذکر کو سنا تا جسکے کو	یہ جلانا پس از ممات اونکو	مار کر بخشنا حیات اونکو

جمع کرنا ہے یعنے زر و خزانہ | ہم پہ آسان آپنی ورا | دوسری تین سے کتاب ورا | کہ اوسکے اوپر نہیں گرفتار

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ

ع

ہم ہیں اُنکا تراوس سے ہمکو پہچانتے | یا لقرآن من یخاف وعید ۵

اور نہیں ہے تو اوپہ زبردستی کرنے والا | سو نصیحت سنا بقرآن کو | اینے سمجھے وا اوس سے تو اوسکو

کہ ڈری وہ سزا دہی سے خدا کی | ای عقوبت کی ڈر بتاتی ہے | جسکو خوف عذاب یزدان ہے | مانتے ہیں وہی نصیحت کو

یا الٰہی طفیل سورۂ قاف | کر گناہ و قصور سیری معاف | کہہ مجھے اپنی فضل سے بخشا

ولیہ سیر سے وہ خوف طاری کر | کہ چلوں تیرے امر و فرمان پر | جرم و تقصیر سے ہوں میں نادم

رکھہ عنایت سے اپنی تو ہمکو | مجھکو صرف مواعظ و فرمان | جھوٹ دون سر سے اور آز | مار سر سے تین مسلمان کر | مجھہ سے سکرات موت آسان کر

سورۃ الذاریات مکیۃ وایتہا ستون وکلماتہا ثلثمائۃ وستون

سورۂ ذاریات مکی ہے | وحروفہا الفہا ئتان وتسعۃ وثمانون وکلمہا ثلثمائۃ وستون | تین سو ساٹھہ اوسکی کلمے ہیں | حرف بارہ سو اسی ہیں اوسکی | تین سو ساٹھہ اوسکی کلمے ہیں | گنے اونکو کہ ہیں اتنے حرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والذّٰریٰت ذرواً فالحٰملٰت وقراً

پاون کی جو کہ ہیں وہی اصل ہوا | کرنے والے جدا زمین سے نجا | متفرق زمین سے کرتی ہے

پھر زمان و نمود کی سوگند | کرنے والے جو ہیں جدا فرند | یا کہ ہے اون ملائکہ کی قسم

پھر سے سوگند اونکی کہ لدا | جو اوٹھاتی ہیں بار تو نکا | وہی فرشتے مراد ہیں اسجا

یا کہ مقصود ہیں ہوا جن سے | فالجاریات یسرا ۵ | ہی غرض جانی ہے الیوں سے

پھر قسم چلنے والیوں کی ہے | ساتھہ آہستگی کی پی رہے | ہی غرض جانی ہے الیوں سے

پھر قسم اونکی ہی کہ جو ہر کام | فالمقسمات امرا ۵ | کہ وہی کرتی ہیں منصفہ تقسیم

مانٹنے والی ہیں ہر کام کا | وہی فرشتے ہیں یا کہ ہیں ارواح | حق نے یاد کی یاد کیں ہم تم

ہر جگہہ کو تحکم رب کریم | چلتے آمد ہی ہے تند ہیلی مار | یوں ہوا صبح کہا گیا ہی قسم

کہ اوٹھاتے ہے دو زمین سے عجا | اونہیں منتہا ہے بحکم رب | اور چلتے ہیں بیان سارے

پھر چلتے ہیں قریب بار بوجھ بادل	نرم و آہستہ لیتے ہوئے نہاد	پھر اور نہیں ہاتھی سی شاگرد	بادلیجاتی ہی یجای دگر
اور نہیں موجا ہی بخش جس حال کا	وون ہیں ہو نجاتے ہی کرم خدا	آگے اسکی ہی اجر انتظیم	پڑہ کی معلوم کرے اسمیہ م
بے شک ربح جو کیجیے ہیں تم	إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝	عہد و وعدہ کیے گئے ہو تم	
سو بیشک ہے درست اور راست	وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝	اور اس سے ہرگز نہیں ہو کچھ کم کا	
اور خراج حساب و جزا	وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝	ہو تو ہوالا ہے اسی معانی یا	
اور سوگند آسمان پر بن	إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۝	کہ وہ ہے جالدار اتار بن	
یا ہی اوس آسمانی سوگند	کہ وہ راہیں ہیں کہیلوا جدا جدا	تم تو ہو قول مختلف میں پڑے	یعنے باتو نمیں ہو کہ ہیں جھگڑے
کرتے رہتے ہو تم پھیر کو	نسبت شعر و سحر و جادو	یا کہ قرآنمیں مختلف ہو تم	کہا کہتے ہو شعر اوسکو تم
اور کبھی کہتے ہو اوسی جادو	اور کہانت کہو ہو اوسکو بھی	یا جھگڑتے ہو تم میانمیں	یا پھیر کے تم دیانت میں
پھیرا جاتا ہی اوس سے وہ کوئی	يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝	کہ وہ پھیرا گیا شکوئی	
لفظ عنہ کا ہے معاد یہاں	وہ خدا یا رسول یا قرآن	یا قیامت نہ جا دی اوسکا	جسنے انی یہ خدا سی پھرا
قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝			
لعن کے تیغ سے گئی ہے مار	بد گمان اور دروغگو ساے	وی جو غفلت اور جہل کے ہا	بھولنے والے حکم میں سہو
یعنے جو امر دین میں ہیں	يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝	کر نیوالی ہیں اٹکل اور ظن	
پوچھنے لگتے ہیں کہ کب کا گا	يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝	روز انصاف اور جزا کا	
جس قیامت کی دن کی آگ پر	سوختہ ہوں عذاب میں گیں	کرنے اسطرح سے گیں کہتا	یعنے دوزخ کی ہوگی پیدا
ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝			
کہ چکھو اپنی تم شرارت کو	سر بسر جاے خسارت کو	یہ وہ شے ہے جسی میں یا	چاہتے تھے جسے تم اے مردم
بے شک رب رکھیں گے پرہیزگار	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝	جنتوں اور عیوں ہوں اندر	
	یعنے باغوں میں ہیں طبیعان	اور جسمیں ہیں جو اوبلیں دل	
آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝			

لینے والی وہ شی کہ لیتی ہو	انکی خالق نے فضل جو ہو	وہی تو تھے قبل از خود انسان	کر نیوالی کوئی اور جان

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

تھوڑے ایک رات میں سوتے	صرف کرتے وصولہ ہوتی تھی	اور صبحو کو ہو کی وہ بیدار	در گہہ حق میں کرتی استغفار
یعنے باآنکہ تھوڑے تا ہم ہو	کرتے بسیار بندگی حق کو	ہو کے بیدار وہی وقت سحر	بخشوا تی گناہ یوں بسیار
کہ ہوی گویا نہی سوتی تھی	وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ	مرتکب جرم کے وہی ہو ہم	
اور مالو نمیں انکی حصہ تھا	مانگنے والی اور عاجز کا	قصد محروم سے ہی گنگا ل	
اوسکی بن مانگنی اوسکو	کوئی محتاج جانتا ہے نہیں	یا زراعت میں بسکی ہے نقصان	
یا وہی عملوں میں کبھی شغل	نفقہ نا کاں اوسکو نہیں نہیں	پس بہر وجہ وہی خوشخو	سائل اور بن سوال والی کو
اور زمین میں ہے یقین والوں	وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝	اور شل ثابت اور راسخ	
مومنوں کو کہ دیکھ اوسکی نمیں	وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝	لائمیں وی قدرت خدا القصہ	
اور تمہارے جیو نکی ہیں اندر	اوسکے قدرت کی آئینیں	پھر کیا نہ دیکھتے ہو تم	کیون نہ اوسکو دیکھتے ہو تم
چشم عبرت سی کھولکر دیکھو	ذات اپنی میں قدرت حق کو	کہ ہے سارے جہان کی بود و نمود	ذات انسان میں سر بسر موجود

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝

اور ہے آسمان کے اندر	رزق روزی تمہارے سر تا سر	اور وہ چیز ہے کہ امید م	جسکا وعدہ دیے گئے ہو تم
رزق کی ہیں غرض بارشیں	شل خورشید و ماہ و انجم و آب	اور ما توعدون سی مراد	جنت و اجر بیشمار نما

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ۝

سو ہی سو کند رب جرخ و زمیں	کہ وہ نزکور ہے یقیناً حق	مثل اوسکی کہ بولتی ہو تم	البتہ منہ کو کہولتی ہو تم
یعنے جسطرح سے تمہارے	وحل شک نہیں بولنی میں نہیں	پس بن نزق و تواب اور زمان	ہے نہیں یون میں شک و گمان

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝

کیا تجھے پہونچی ہے خبر مہمان	سخن ضیف چند ابراہیم	تھے جو حرمت سے کیے گئے میہمان	نزد حق یا نزد پیغمبر
ضیف اور ضیف ہے اسکا اطلاق	اوسکا اطلاق ہے کئی پر	اہل تحقیق نے کیا ارقام	تھے وہ بارہ فرشتگان کرام

باکہ تجھے مین باکہ تجھی سے جاے	کرے گے اسم دار جسکو شمار	یعنے جبریل اور سکائیل	تیسرا کرشمار اسرافیل
کرے معلوم جاکے تفصیل	تین یہ اور جو تھی عزرائیل	میہمانہ رکھنے وہی تھی شان	ہوا وکو اسواسطے کہا مہمان

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝

جب درآمی وی میہمان ہوکر	تو وی بولے سلام سرتاسر	بولی یون وے خلیل الانام	کہ مری اور سی ہی تم پہ سلام
تم گروہ شناختہ نہین	مین نہین جانتا تمہارے تئین	یعنے دیکھا نہین تمہاری مثال	محوی انسان بشکل حسن وجمال
کون ہو تم بتائی مجھکو	حال یا جاتیا ہی مجھکو	بولے اسنکو ملان پیغمبر	ہم تو مین ضیف و میہمان تمہارے

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝

پھر گیا وہ تو تا وہ پیغمبر	اپنے گھر کے طرف بجالی لپک	پھرے آیا وہ بے گھر سے جا	ایک بچھڑا نلا ہوا لے کے آیا
باکہ لایا وہ گاے کا بچا	کہ وہ فربہ کمال و موٹا تھا	پھر رکھا پاس وسکو اونکی تئین	اور کہا یا وسی نے ونسون نے تئین
کہنے اون سے لگا کہ ابرام	کیون نہین کھاتی ہو وسی سے تم	بولی یون وی فرشتگان کرام	ہم تو کھاتی نہین کسی سے چیز
پھر گیا مجھ سے اونسی جمین ڈر			

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ

بولی مت کھاو ہمسے ہم ہر آن	ایک لڑکی کی وجہ تھا خطرا	کہنے والا کمال دانائی	یعنے دل مین لگا وہ کھٹکا
اور بشارت سنائی اوسکو جاتے	بولی اونسی فرشتگان کرام	کہ مین ہیجی ہو بی خدا کی ہم	ہیجے جسکے ہم آن تجھ کو
اہل تحقیق نے کیا ارقام	ہم نہین کھاتی مین شراب طعام	بن عبادت نہین ہمارا کام	جبکہ ہیو یجا العمر بنانے
تازہ مین گوشت بھونکر لاتا	ماسے بھرکر بکو مین جھٹ لایا	ملکے یہ جبرئیل نے ناگاہ	ہم سے مت ڈر تو اے ستودہ

کہ اوتھا جست با زعزتیان	فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ		تینے آگی سی گونون سی چیخ
بعد ازان آئی بلند مقام	وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا		اوسکو زندہ کیا بحکم اللہ
فربہ کے رشتہ مہیا	كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝		ماسے جا کر ملا باطمینان
اور کہنے لگی کہ بر سیا بانجھ	یعنے بولی بھلا بھی کیا ہنجھ	بولی وہ یون کہا تمہارے رب	ساسنی سی نون اوسکی ساوقام
	وہ تو بیشک ہے جانتا خوب والا	حکم وعلم اسکا حکمتون والا	پھر گے بیٹھے وہ موضع اپنا
			یعنے جیون اب کہا ہم نے

الجزء السابع والعشرون

	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ	
کرنی اسطرحسی لگاگفتار	اون فرشتونسی پوچھا پس تمہارا ہے کیا مہم عظیم	ای فرستادگان بگویم
قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ		
بولی ہم تو کیگئی ارسال	طِينٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝	جانب قوم مجرمین کے احال
تاکہ چھوڑیں ہم اونپہ گل کر	خط کیچی اور نشان پڑے کر	ہین تیری رب کے بتاوی واسکو
یعنی برسا کی سنگ اور کنکر	ہم کریں لوطیونکو زیر و زبر	ابل تحقیق کرگئی ہین رشک
ہر حجر پہ لکھا تھا جسکا نام	الغرض سنکی حال استیصال	واپہ طاری ہوا ملال کمال
ہوگئی مبتلائے حزن عظیم	لوط کا کر خیال ابراہیم	کہ جو اوس شہر پر بلا آوے
بولی یون وے فرشتگان کرام	تو نہ غمگین ہو اے ابجد نظام	کہ وہ لوط نبی واوسکی بنات
پر وہ یا ہمی شہر ہین سے نحال	فَأَخْرَجْنَا	نہ کیا مبتلائے حیف اصال
جو کوئی تھا وہان یقین والا	مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝	دیندار و نسی یعنی ن والا
فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝		
چہ نہ پایا تھا ہمنی وہان آباد	ایک گھر ہین زمرہ مسلمان	یعنی تہا لوط کا فقط اک گھر
یا کہ یک شخص او تھا آباد	وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ	جسمین تھے لوط اور اونکی دو دختر
اور ہمنی رکھا تھا چھوڑ وہان	الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝	لوط کی قوم سے وہان تہا
اونکی عبرت کو جو رکھین ہین ڈر	مار دکہہ کی سی کر کی اوسکو نظم	ہین تہی سی غرض یار خراب
وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝		
اور موسی کی حال ہین چھوڑا	ہمنی عبرت کو یک نشان پتا	جبکہ بھیجا تھا ہمنی اوسکی تئین
یعنی وہی معجزہ کہ ظاہر تہا	فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ	سوی فرعون دے دلیل مبین
پھر لیا موڑ اوسنی اپنا رو	زور و قوت سی اپنی اچھو تھم	اور لگا کہنی ہے یہ جادو
یا کہ مجنون ہے کہ اوسکی تئین	آخر الامر پر خیال نہین	الغرض اوسنی جبکہ پھیرا رو

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ

متعلق اوسکی سانتہ تھی کہ سر
پہر کپڑ کہ ہمنی اوس لعین کو لیا
پہر دریا میں پھینک ہمنی اون سبکو
کہ وہ اعراض کیون کیا اپنی
اور عبرت کو ہمنی چھوڑا اتنا
جیسا کہ ہمنے تمسے ہمنی اوپر بار
بس سے برباد اور ہلاک کیا
کہ وہ باد کہ وہ اوٹھاتی ہے
جو چھوڑتی تھی کچھ وہ باد عقیم
پہر وہ کہ پڑا لاتی تھی اوس شے کو
اور چھوڑی بحال قوم ثمود
ایک مدت تلک کہ تھی تمتع

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ

بیچ دریا کی یعنی غصہ ہو
اور وہ لائق ملامت تھا
اور بتوفیق اوسکو کیون یاد ہے
بس لگا کہنے اسلیے ولعین

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ

یکبیک مر کی زیر خاک ہوے
اہل تحقیق نی کیا ترقیم
اور نہ زرع و شجر اگاتی تھی
آتی جس پر تھے ای نبی کریم
جسطرح گل کی چورہڑی ہو
کڑا و ٹھاؤ سفادا اور بو

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ

ایک نشانی کہ ہو گئی نابود
جسکو ڈری یون کہا گیا اوکو
بعد از عقر ناقہ اللہ دین
عقر کی کرون ۱۲

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ

اپنی خالق کی حکم سے لعنا
پہر کیا اخذ اونکو باہمہ سوز
صاعقہ اور کڑک نی بجد و روز
اوسکی سردار قوم اور لشکر
اور گرفت اوسکی لشکر کو نگر گیا

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ

کہ وہ ان میں عیان ہو نا کا
پہر نہیں وہ سکی کہڑا ہونا
اور نہ تھی لینی والی وی بدلا
یا ملامت وہ آپکو کرتا

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

ای اوس آفت کو ہلاک کرنا
اپنی تھی مانع عذاب خدا
نوح کی لوگ قبل عاد و ثمود
اپنی آمنت یعنی وقت پسین

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ

نوح کی لوگ ہمنی اونچی بشر
وی تو تھی ایک قوم فسق شعار
یعنی اونکا تھا حد سی بڑھنا کار
مردم عاد بین بھی ایک پتا

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ

اور فلک کو بنایا ہمنی
بانہہ بل ہمی بنایا کیا ہمنی
یعنی کر سکتی ہین بنانا ہم
بانجہ بی خبر تھے جو یکسر یاد

وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اور البتہ ہین تو اوہم
اپنی قائم کردہ ۱۲
صفت بیج اسلیے ہی عقیم

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ

ع

یا کہ قادر ہین ہم جملہ الانفاق | وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ | اوی کشاینده وه ارزاق
اور زمین ہمنی وی بچھایا بہت تن | تا وہ ہو مستقر اور مسکن | سو ہین کیا خوب بچھونے والے ہم
اور ہر ایک شی کی ایجو شخو | وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
تاکہ تم دہیان کرو پاؤ پند | لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ | معرفت سی ہو حق کی فائدہ
سمجھو خالق کو وہ جنے یا لذات | نہ کہ برطرز جملہ مخلوقات | پس وہ قابل تعدد کب | جیسے ہی ممکنات کا منصب
فالش از قسمت و تعدد پاک | وحدت او مقدس از اشراک | از عدد دم مزن کہ او فرد است | کی عدد ہر فرد در خود فرد است
لفظ زوجین سے مراد یہان | ہین دو نوع قسم ایجان | کہ ہون جوڑا وجنت ہیگے | شکل و صورت مین جیسی ہو نر و ماده
یا کہ وہی جنت ہون بسبب تضاد | جیون ن و مرد یا تو وہ نباتات | یا تعاقب یین جیسی روز و شب | یا تخالف مین جیسے شک و ریب
سو کہ کفر سی گریز و پرہیز | فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ | سو ہی توحید ایز غفار
یا کہ بہاگو تم از عذاب خدا | سر بسر جانب ثواب خدا | یا پہر و جرم و معصیت سے تم | طاعت حق کی اور ایمان
یا کہ بہاگو خدا کی جانب کو | إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ | ماسوای خدا سی ای لوگو
بی شک ریب مین تمکو جانب کبیر | مارا وسکی سی ہی حجت گیین | کھول کر ڈر سنانیوالا ہون | یعنی ظاہر طور انیوالا ہون
اور مت دو قرار تم کسیر | وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ | ساتھ اللہ کے خدا ئی کر
مین تو تمکو ہون جانب نذیر | إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ | ڈر سنا تا ہون آشکار و عیان
ہی بہتر کرار از پی تاکید | سیے انوار مین کیا تسوید | یا مرتب ہی کلام محت | ترک ایمان پر بوجہ درست
اور یہ اشراک پر مرتب ہے | كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ | اہل الفش و دہیاں کب ہے

قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ

یون ہین قوم قریش جنکو | کہتی ہین با جنون اور جادو | نہین آیا تھا اونسی پہلو | جانب حق سی کوئی پیغمبر
ہان مگر کہتی ہی لگی تھی یون | کہ وہ ساحر ہی یا کہ ہی مجنون | یعنی جو معجزہ دکھاتی تھی | سحر اوسکی تہین بتاتی تھی
در جود دکھلاتی بعثت اشتہار | أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ | حمل کرتی جنون پر کیسے
کیا بہلا کہہ مری ہین وے کیسے | اوس سخن کی تہین ہمگے | بلکہ ہین وے گروہ نافرمان | کہتی ہین اوسکو از طغیان

سو تو موند پیرو نسی پیرو	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ۝	نہ سکافات میں شتابی کر
کہ ماعواض ہی نہیں تواب	منزل شد کردہ نزد حضرت رب	حبت تاکسای محمد آمی تعین
اور وہی پند تو کر دینا پند	وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ	سو منون کی لیی ہی فایدہ مند
یعنی آسا ہی کام اونکی تعین	الْمُؤْمِنِينَ ۝	وہی جو ایمان لائی اور یقین
پند دینی مین ہے جو تی کامل	کرتی دنس چیز و تعین تیجی شامل	اوآلاشکر حق کی کہ بنیا
دوجے صبر کرو دی کہ ملحوظ	کرتی اجر محسن ہی تہی محفوظ	تیسری ازبرای توبہ مدام
چوتھی شیطان کی وسوسے کو	یا کرین حذر اوس سے وی جا	پانچوین ازبرای استغنا
اور چھٹی موت کو دلاتی یاد	تا مہیا کرین سفر کا زاد	ساتوین کرتی ذکر حشر بیان
آٹھوین ازبرای خوف ورجا	ذکر درکات اور عذاب جحیم	اور نوین ہر رغبت آدم
دسوین کرتی تہی وی مظلوم	جسکا یوم امید ہو وی آل	ای ڈرا نیکو یاد کرتی کبھو
اور کبھو کرتی ازبرای جا	ذکر آمرزش اور رحمت کا	اس طرحسی کرین جمع وعظ او
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝		
اور نہ مینی بنای جن و بشر	پہ عبادت کو اپنی سر تاسر	
مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ ۝		
مین نہین چاہتا بہ اونسی کچھو	یعنی بندونسی رزق و فیرکچھو	اور نہین چاہتا ہون اونسے کہ
بلکہ میرا ہے رزق دینا کام	إِنَّ اللَّهَ هُوَ	اور مین بخشتا ہون اونکو ملعام
بی شک و بیب یزد برتر	الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝	ہی وہی رزق بخش زور آور
محکم و ستوار خو و خصلت	یا کہ ہی استوار زور و توان	
فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ۝		
سو تحقیق ظالمونکی تعین	جو مکذب نبی کی ہین دین	جسطرح ڈول اونکی یارونکا
سو نہین چاہین مجھسی شتابی	یعنی وعدہ یا کیا وہ عذاب	جو مکذب نبی کی تہی بعناد

اور ہی وہ ذنوب لو عظیم — جس سے باقی کنو کا تھا قسیم — ڈول سی قصہ ہی نصیب — پیچھی کفار کو جو روز حساب

سو خرابی ہی سکر نکی تین — فویل للذین کفروا من یومھم — اونکی وسدن سی ہی پیر دین

جسکا وعدہ دی گئی ہین بسو نر — الذی یوعدون — جو قیامت اور بدکا ہی روز

سورۂ والذاریات اسی باری — کر مجھی تو ذریعہ زارے — یعنی ڈل سی مرے اوٹھاوغیا — جس سی پیدا ہو ملک ارہا

پھر وہ ابر بہار بسا کر — میرا باغ امید تازہ کر — کہ برو سنہ ہو بہار مرا — دین و دنیا مین مین ہون شاد

سورة الطور مكية وهي تسع واربعون اية وكلماتها ثلثمائة واثنا عشر وحروفها الف وخمسون وركوعها

سورۂ طور جان تو یکا — اثنان — ہین او تچاس آیتین کا

کلمے تین سو اور بارہ گن — حرف ہین یکہزار اور تین — اور اوسکی کوع ہین سب و — جو تجھی شک ہی گئے تو نکو

بسم الله الرحمن الرحيم والطور وكتاب

طور سینا کی ہی قسم جس پر — مسطور — سنتی موسی کلام حق حاضر

اور قرآن لکھی گئی کی قسم — یا کہ توریت کی ہوئی تحریر — یا کہ محفوظ لوح کی سوگند — جسکو حق نی لکھا ہی اپنی

یا کتاب دل ولی کی قسم — جسمین بکھرا و فشردہ قسم — یا قسم دس کتاب کی کہ دام — لکھتی ہین جسکو کاتبان کرام

ور قونہین کہ ہون شاد و بار — فی رق منشور — وقت پڑھنی کی اونہین

اور آباد گھر کی ہی سوگند — والبیت المعمور — اور چت کی ہوگی گہرا و بلند

بیت معمور سی ہی گھر مراد — مردم حاج سی جو ہو آباد — یا غرض دس سے ہی پہچان

یا وہ جو تیسے فلک پایہ قائم — جسکے طاق فرشتی ہین انجم — سقف مرفوع کی جو ہی سوگند — اوس سے ہی قصد آسمان

یا کہ بحر شین ہی اوس سے مراد — والبحر المسجور — بعض نی جسطرح کیا رشاد

اور قسم بھر کی کہ ہی مملو — یا کہ ہی تا قعر بجملہ غلو — اوس سے بحر محیط یہان آیا

یا غرض اوس سے بحر جیحون ہے — وہ جو زیر عرش جوش زن ہے — یا ہی دریای دوزخ اوس کی مراد — کہ قیامت کو جوش کرے گی بپا

آگی اسکی ہی جواب قسم — ان عذاب ربك لواقع — کہ تلاطم دی تو ہی ہم

بیشک وہ ہے تیرے ہی رب کے مار — من دافع ۔ ۷ — ہونی والی ہی اسی ستون و شما
ہے اوسکی لیے کوئی دافع — یوم تمور السماء موراً ۸ وتسیر — بلکہ ہر حال میں وہ ہونے واقع
الجبال سیراً ۹ فویل یومئذ للمکذبین ۱۰ الذین هم فی

جسدن اوسکی غضب سے کانپے گا — خوض یلعبون ۱۲ — آسمان کانپنے کے رتبا پا
اور چلینگے پہاڑ چلنی کر — اسی دین کے پہاڑ ہلنی کر — سو خرابی ہی اوس روز
جو باتوں باطلہ پیش آ — کرتی ہین کیل کپٹا — اسی بانکار بعث اور قرآن
فکر باطل کے ساتھ پیش کی — یوم یدعون الی نار جهنم دعاً ۱۳ — اور بتکذیب سیدہ جہان
جس قیامت کی کر رہے تھے تیز — دہکی دیکر نار دوزخ لائین — کھینچی اور دہکی دینی کر — کرتی لہو و لعب ہین مستا
کہتی ہین گردنون پر اونکی ہاتھ — باندہین آتش کی سیدہی ساتھ — اور جکڑ کر لائینگی باہم — ازسر قہر قاہر برتر
پھر بفرمان قاہر متعال — اونکو دوزخ کی آگ مین ڈالو — اب فرشتی کرین یہ اونکو خطاب — اونکی پیشانیان پشت و قدم
یہ وہ آتش ہی جسکو تم — جھوٹہ دنیا مین جانتی تھی تم — حکم حق سے وہی قہر و عتاب
اور سمجھتی تھی سحر اسکو — کرتی ہر طرح تھی تم اوس عدل — جھوٹہ دنیا مین جانتی تم
کیا یہی جادو ہے کرتی ہو جو نظر — یا کہ تم دیکھتی نہین کیسہ — جیسی دنیا مین چشم بینا — تماگان و خیال تمکو سدا
پیتہو دوزخ مین اب تم بھی لگو — اصلوها فاصبروا او لا تصبروا — پھر کرو صبر یا نہ صبر کرو
ہی برابر اور ایکسا تم پر — سواء علیکم ط — صبر او غیر صبر ستار
تمکو ہر طرح کچھ نہین چارا — انما تجزون ما کنتم تعملون — بقرار و فرار چٹکارا
تم وہی جاوگی وہی بدلا — ان المتقین فی جنات ونعیم ۱۷ — کہ جو دنیا مین کرتی تم تھی
فاکهین بما اتٰهم ربهم ووقٰهم ربهم عذاب

الجحیم ۱۸

ڈر نیوالی تو نہین ہشتی مین — اور نعماے خوش سرشتی مین
کرتی باتین خوشی کی ہمدگر — اونکی خالق نے صرف احسان
اور پچایا اونہین حمایت کر — خازنان بہشت و چوکیدار

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ

کہا وجنت کی میوے اور طعام — اور پیو تم شراب اوا رشام — بدلی اوسکی جو کرتی تم تھے کام — خوشگوار اتمام رہتی ہوے

مَصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝

تکیہ ماری ہون بیچی تخت پر — یعنی دنیا مین باخلوص تمام — ساتھ اون گورنیکی الیٹی مین — جنکی آنکھین بڑی ہین بھلی کشا — حسن کہتے ہین جو بیاہ نسے زیاد

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور وی لوگ لائی جو باور — اور چلی اونکی راہ ورتبی پر — ساتھ ایمانکی یعنی ہو منقاد

وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝

اونکی فرزند اور اولاد — ورزمیثاق اونکو پہچائی — ہمنے الحاق اونسی فرمائی — اونکی اولاد خرد اور فرزند

اور نہین ہمنے کم دیا اونکو — اونکی اعمال سی کچھ بیحو شخو — ہر شخص اپنی کسب مین ہی پھنسا — یعنی نیکونکی آل اور اولاد — ہون گرو اونکی تابع منفعت او — پاوی بدلا کمائی اپنی کا

ورنہ اولاد پر عمل کے تئین — در جو نہین وے اونکی درون — اونکی خاطر وہ مرتبہ پاوین — بانٹتی ہین خوشیکو اونکی نہین — اور وی جو چنتی ہین انکی جا — تو ہو اور وہ اونکی طرح وہ کما عمل

وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝

اور ہمنے بڑہا دیا اونکو — ای دی پرفرون کیا اونکو — میوہ و گوشت یعنی نوع نوع — چاہتے جنکو تقیا ہون لطمع

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ

چھین لین ایکدوسرے سی وی جان — جام یعنی پر ادی الوان — اوسکی پینی مین ای ملبند فقا

اور نہین اوسمین ہے گنہگاری — جیسے دنیاکی می مین ہوجاے — کہ نہ بکتا ہی بیہودہ گفتا — ہی باسم المعلم فوکر اشے

پر تہ نشکی اسلیے وہ ضمیر — لغظ کاسا سی جگلہ معنی ے — لغو وبیہودہ وی کرین خطا

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝

اور پہرین اونپہ اونکی خدمتگار غلام — لفظ نہا سی ہے بجاے خیر — یا کہ پہرین غلام اونپہ جام

کو یا وی غلام اور خدا — ای پاتشای شرف طہر — در مکنون ہون حسن صفا

ای صفائی مین ہون سے دو بکا — جیسے موتی چنی ہے بحر — اونکی مخدوم ہوین کہ خوب

اور کریں موند بیٹھ کے ندیدے — وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ — بعض لوگ اونکی بعض سے لگتے
یکدگر سی سوال کرتی ہوی — قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا — پرسش کاروحال کرتی ہوی
بولیں ہم لوگ تو تھے اس سے پہلے — مُشْفِقِيْنَ — اپنی لوگونکی بیچ خوف بدیش
یعنی دنیا میں ڈرتی ہم تھی ہمدا — از عذاب خدا و سوء قضا — یا شہامت سی اپنی اعدا کی — یا عقوبت سی ڈرتی تھی عقبی
پس کیے منت اور کیا احسان — فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ — حق نی ہم پہ برحمت و غفران
اور بچایا کمال رافت سی — مجھ کو لوگوں کی عذاب آفت سی
اور نیچ حق نی وہ مہربانی کی — بعض تفسیر میں ہی یون مذکور
یعنی دوزخ کی بہاپ سے لگی — اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ — ایک دوزخ کا نام ہی وہ سموم
پہر کہیں ڈر سی ہی تھا وہ کرم — نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ — بلکہ مصروف بندگی تھی ہم
بیشک رب ہم تھی پیش ازین — فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ — بندگی کرتی اوسکو ہمدا کی تھین
وہ تو احسان کرنیوالا ہی — اب نصیحت کے ساتھ پیش آ — کہ نہیں ہی تو ای ہی تو رے — مہربان لایا ہے لیسے بالا ہے
غیب گو غیر وحی و قرآنسے — اور نہیں ہشعور و دیوانہ
اپنی خالق کی فضل و احسانسے — اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ — بل ہی مخبر بوحی و فرزانہ
لفظ کاہن سے غیب گو ہی مراد — جو بجن و پری کری اسناد
کیا بھلا کہتی ہین وکہر شعر — کہی شاعر محمد مختار
کرتی ہین انتظار ہم اوسپر — گردش روزگار کا یکسر — یعنی ہم دیکھتی ہین اوسکی راہ
کہ محمد کو راہ دیکھو تم — قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ — کہ وہ ہو شاعر اونکی طرح تباہ
کہ بلاشک وہ ہیں شام و پگاہ — یعنی مرنی کی میری امید دم بدم ہے — مین بھی تم ساتھ دیکھتا ہون

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ

کیا سکھاتی ہین اونکو اونکی تنجو — عقلین اون کے اس قدر قاصر — یا کہ وہ لوگ ہین شرارت سے — یعنی اندازسی گئی ہین گذر
زور زادان ہین وہ بدکردار — جز بتا قصہ کرتی ہین گفتار — جو وہی ہین فخر زمان کمالات سے — تو اوسی چاہیے فطانت سے
پہر جنون سی وہ کہوتی ہین زیاد — بافطانت جنون ہو جمع کہان — پیروی کرتی ہین شعر سی منسوب — جسکا بن عقل کی نہین اسلوب

کیا بہلا کہتی لگتی ہین منجو	اَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝	کر لیا باندہ بہتی قرآنکو
یون نہین پر نرکتی ہین باور	فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا	سرکشی اور حسد مین ہی کہ
پہر ہی لائق کہ لائین وہی سی	صَادِقِينَ ۝	مثل قرآن کی بیستوده صفا
جو دہی سچی ہین ابتا نہین	باندہتی ہین جو شان قرآنمین ۔ ای فصیح بلیغ محمد ہلا	لائین تو کوئی ایسی بات بنا
کیا بنائی گئی ہین بن باپا	أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ	یا کہ ہین وہی بنانیوالی آپ
یعنی وہی لوگ ہین آدم زاد	هُمُ الْخَالِقُونَ ۝	نہ کہ ہین بی شعور مثل جما
اور بنا سکتے ہین نہ آپنے	اہل داس شے وہ چیا نہین ۔ کہ وہی معدوم ہین جو معدوم	وہ سے خلق وہ بنا سے معلوم
کیا بنائی ہین آسمان چرخ وزمین	أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ	یون نہین پر وہ لاتی ہین یقین
کیا ہین اون پاس الہ پر اسلم	بَل لَّا يُوقِنُونَ ۝	تیری اسد کی خزان علم
تاکہ وہی جان لین اون اس انکو	أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ	کہ وہ غیب کی تا بل ہو
یا خزانی ہیں کے کی تا	أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝	جسکو چاہین کرین وہ اسکو عطا
یا وہی غالب ہین عمل آشیا پر	چاہین ہو کہ کرین وے سر ۔ یعنی کیا ہین کہ وہ مختا	اپنی انعام ہر یک کا

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۚ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم

کیا ہی اون پاس زینہ وہان فلک	بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝	جسپر سن آتی ہین کلام ملک
تو سنوا وارہی کہ لاوی جا	اسمانپر ہی سنیوالا ۔ ایک لیل صریح اور بر	جیسے لاتا ہی وہ نبی من
کیا ہین تہلاؤ واسطے رب کے	أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝	بیٹیان اور تمارے ہین بیٹے
اسمین تسفیہ اور ہی تجہیل	أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن	مٹ کو کی لیی تو جہ تمیل
یا بہلا مانگتا ہی اونسی تو	مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝	مزد تبلیغ یعنی بدلی کو
سو وہی تا وانسی ہین بوجل	ای گرانبار اوس سے اور بوجھ ۔ یعنے اوپر وہ تاوان ہی گران	اوس سے ہین بیزار ور گران
کیا بہلا اونکو ہیکے ہی خبر	أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝	رکتی ہین علم غیب وہ یکہر
سو وہ لکہ کتی ہین بس اوسی حال	یعنی اوس علم غیب مین کہ کا ۔ یعنی اسطرحسی نہین نہ نہار	جو وہی کہتی ہین غیب کے انبا

کیا کیا چاہتی ہین می بدیشی	اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ	کوئی مکر اور داو کو چہ پیش
وہ جو ہی لفظ کید یہان ارشاد	اوس سے ہی مکر و داو مراد	کہ پیہر کیوا سطے می یو اج
تو وہی جو کفر ساتھ آپیش	فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ؕ	ہین وہی داو مین پڑے کشمکش
یعنی وہی داو خود کی جاوین	اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ	روز بد اوسکی سب نراجاوین
کیا ہی زبردنع کرو دغا	اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	اوسکا معبود کوئی غیر خدا
ہی جزا لا خدای عزوجل	شرک سی جو بتاتے ہین اہل	اہل تحقیق نی کیا ارشاد
جب لگے کہنی ہابنی زمان	کہ اگر پیچ ہی وعدہ یزدان	تو گرا وی فلک سی یہ کہ تو
پس عنایت خدا فرمائی	وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ	کہ یہ آیت نبی کو بہجوائے
اور اگر دیکہین ایک ٹکڑا کیلیے	سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ۝	آسمانین سی گرتی وہنی ہنوز
بولین یون از سر عناد و ابا	کہ وہ بادل ہی تہ بہ تہ گاڑہا	یعنی ہین صرف کفر اور انکا
فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝		دیکہ کر وی عذاب کی آثار
سو اونہین چہوڑ دی تو اونکو	ای ابہی حرب و جنگ میت تو	جب تلک وے ملین دن اپنے کو
یا کہی جاہین جہین تا حق کوشش	يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ	جسمین ہونوین ہلاک وی بدخو
جسمین آوی نہ کام اونکی تہین	شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ	صور کی سہلی پہونک سی بیہوش
اور نہین وے مدد دیی جاوین	اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ	مکر ارلگا کہ ای ہے پیر دین
بعض نی اسطرح کیا التجا	ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	حشر کی سوز و تاب سی اونکو
اور تحقیق ظالمونکو عذاب	وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ	کہ ہی وسدن سی وزبد مراد
پر بہت اونکی جانتی ہین نہین	ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	ہی وری اوس سے ایسے یا نے یاب
اور دہی اوسکی گو کا ہی خدا		اوس سے ہی آخرت کی ارشاد
	وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا	یا کہ تحط اور بدر کا ہی عقاب
	وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝	
اور کر و صبر منتظر ہو تو	حکم پروردگار اپنی کو	تو تو حفظ و نگاہبانی سے
		سامنی ہی ہماری اونکو تکے

اور پاکی بیان کر اپنجو شخص	ساتھ تعریف اپنی رب کی تو	یا کر تو کھڑا ہو صلوٰۃ و نماز	اپنی خالق کی حکم سے بنیا
جبکہ اوٹھتا ہی تو آخر شب	خواب راحت سے جدا اپنی غرض	یا جب اوٹھتا ہی آسمیں تو	جلد سب انسی تو پڑھا کی

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

وال اسپر ہے ایک حدیث صحیح	اگر کوئی شخص یہ تسبیح	اور جسکی مجلس سے یہ زبان لاوے	تو وہ کفارات اوسکی ہو جاوے
یعنی کردی معاف اوسکو خدا	وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ وَرْعًا		ایسی دین ہم جن کی ہو عطا
	اور کچھ شب میں بھلا پاکی تو	دل سلی اور جانفشی و بھلائی	
یا کہ کچھ شب میں کر نماز اوا	کہ وہی مشائق اور تزریا	اوسپاکی ہی یاد کو رب کو	پیچھے جاتی نستا گاتی تو
یا ادا کر نماز اوسکی تئیں	اونکی پیچھے کیونکہ الیہ ہیں	بعض تفسیر میں ہی یوں قوم	وہ جو اوٹھا ہی مقابل نجوم
اوسی سے ہی قصد اور غرض اسکا	پیٹھ دینی کا وقت تارہ کا	اونکی پیچھے کی بلند صوت سحر	سنتے فجر کی ادا تو کر
یا نماز سحر ہی اوسی سے مراد	بعض نے جسکو رکیا ارشاد	یا الٰہی بھی بسورہ طور	بخشش پاسکو وفروغ و نور
کہ تجلی طور کی ہو مثال	جس سی طاری ہو بیخودی کمال	تا کہ اوکا رد نہو ی دعوم	ہوں مری دلسی محو اور مقدم
ہر بلا پر میں صبر فرمانا	مثل کریمت مرا بجا لانا	صرف تسبیح ہوں میں	اور دم مسیح با کمال

سورة النجم مكية وهي اثنتان وستون اية وكلماتها ثمانمائة وخمس وستون وحروفها الف ومائة وخمسة وثلثون وركوعها ثلث

	سورہ نجم جو ہے مکی	اور ہیں باسٹھ آیتیں اوسکے	
کلمات اوسکی ہیں سو وہی عدد	سر شصت و پنج اور صد	اور حروف اوسکی ہیں وہی شمار	ہے پچہتر اور ایکسو اور ہزار
اور اوسکی رکوع تین ہیں سب	بسم اللہ الرحمن الرحیم		حمد تجھی تئیں ہی گن لی اونکو
جب ہوی حرف و لب تکلم	اشکارا بدعوت اسلام	شرک و الوہی کر زبان	طعن اسطرحسی کیا آغاز
ہی محمد ابن عبد اللہ	دین آباسی ہٹکیا گمراہ	اور چلتا ہی وخطا کی چال	اوسکو ہرگز نہیں کچھ اپنا خیال
پس خدا نے دیا بطرز خطاب	وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ		کہا قسم اسطرحسی اونکو جو آپ
نجم و تاری کی ہی قسم ہمکو	وَمَا غَوٰى ۞		اور تری یاوہ گری پر تو ہمکو

کہ نہ گمراہ ہوا تمہارا یار	اور نہ بیرہ چلا تمہارا یار	رہنمائی مسافران ساری
یا وہ ہی کوکب طلوع رسول	نزد حضرت کیا تھا جسنے نزول	یا غرض اوس سے ہین وہ نجم ہمان
یا نہ یا یہان ہی اوس سے مراد	یا کہ زہرہ ہی یا زحل کہیاد	وی جو کرتی ہین رجم پر شیطان
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	اور بعضون نے یون کیا ارشاد	بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم
لفظ صاحب سی وہ نبی مان	نزل ہی ہوی سے قصد یہان	سقط ہی یہان ہوی سے مراد
اور نہین بولتا ہے کوئی بات	یا دا سواسطے کہی ہین یہان	ہر دعوت وی سید الابرہ
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى		خواہش اپنی سی وہ ستودہ صفات
	وہ سخن تو ہے وحی حکم و پیام	یہی جاتے ہے جو بخیر انام
وحی و قرآن اسکو سکھایا	عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ	حکم یزدان بتا دیا اوسکو
سخت قوت کی بال والی نے	خوبصورت جمال والی نے	یعنی جبریل نی کہ بازو پر
اور یک صیحہ اوسنی قوم مثمود	فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝	سارے کی وی ہلاک اور نابود
	پھر وہ سیدہا کھڑا نظر آیا	راست اور مستقیم دکھلایا
یا ہو مستقیم و جبریل	اصل صورت پہ ہو بہو جبریل	اور وہ تھا بر کنار بالا تم
یعنی تھی جبرئیل کی تشکیک	ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ	ای فلک کے کنارہ لی دنیا کے
پھر وہ آیا قریب پیغمبر	قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝	مطلع آفتاب کی نزدیک
پھر سر اپنا جھکا لنک آیا	کہنی بات اوس سے یکبیک آکر	دیکھکر کر اوسکی بیہوشی ہوئے
یا کہ نزدیک آمد اوس سے ہے	پس ہا فرق دو کمانکی قدر	یعنی مابین روح و پیمبر
پھر لگا وحی کرنی وہ جبریل	فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝	بیچ دونونکی ایک مسافت ہے
یعنی وحی پیام پہچایا	جانب بندہ خدای جلیل	جانب خواجۂ بلند مقام
بعض راجع ہین جانب نیروان	کہدیا جو خدا نے فرمایا	وی ضمائر یہان جو کہین ہین
فتنہ لی کاہی یہان مدلول	اور کوئی جانب نبی مان	یہ کہ احمد ہوا قریب خدا
قاب قوسین سے یہان مقصود	پیش آئی فروتنی سی رسول	سجدۂ خدمت و نخدا کی تعظیم
ہی وہ تاکید قربت جو	ای بجالائی وی پیمبر ہین	ہی یہان ایک صورت تمثیل
	اور انعام کو بطرز جمیل	

اوسمین مطوی ہی ایک سر نکتہ
جو سینکڑوں باتوں کی عبارت تھے
کہ جو تاکید عہد فرماتے
اور جو توثیق عقد پیش آتے

تو وہی متعاقدین جا بجا گھر
اپنی اپنی کمان لا لا کر
اونکو منضم بہد گر کرتے
اور یکبارہ تیر سر کرتے

اسمین یہ رمز و اشارت تھے
کہ مخالف نہ ہد گر ہون کبھی
یعنی اونمین سو موافقت ہو تمام
نرہی کچھ مصادقت بن کام

ہون مؤید بسبب اخلاص
اور سو گہ معانی اخلاص
ہو رضا ایک کی رضائے دگر
اور سخط ایک کا بلائے دگر

پس یہ آیت جو باعنایت ہے
اسمین یہ رمز اور کنایت ہے
کہ محبت نبی کی رحمان تھی
اور قربت نبی کی یزدان تھی

اوسی وش ہی سو کد و محکم
اوسطرح استوا ہے باہم
کہ جو مقبول ہی سو پیارا کا
ہی وہ مقبول حق برتر کا

اور جو مردود و مصطفےٰ کا ہے
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝
پس وہ مردود اوسخدا کا ہی

نہ کہا جھوٹ دل نبی جو دیکھا
علی مایری ۝
دل حضرت نبی جو کہا سچ تھا

کیا جھگڑتی ہو اوس سے تم اوسپر
وہ جو دیکھا بچشم دیدہ سر
غریب آیت جو ہی وہ لفظ فواد

اور مرئی ہی انجملہ جبریل
یا کہ مرئی یہان ہی رب جلیل
دیکھنی سی غرض ہی وہ سچا

اوس جھگڑنی سے غرض یہان
حسب سے مسئول تھی نبی یہان
بیت قدس کے جیومونصف سے ہالا

اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان
کہ نبوت کی ابتدا مین عیان
آئی جبریل تھی نبی کو نظر

اونکی جنبہ سی پر ہا تھا فلک
اس کنارہ سی اوس کنارہ تلک
دیکھ گھبرائی اونکو سر در پین

جیون شدید القوی ذو مرہ
وصف جبریل ہی کی مرہ
سورۂ کورت مین وسکی مثال

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝

اور دیکھا ہی شکل اصلی پر
اوس فرشتی کو یکبارگی

پاس اوس بیر کے کہ ہو ہے جہان
منتہی علم جملہ خلق و جہان
پاس اوسکی جنت الماوے

یا شہید ونکی اوسجگہ ارواح
لیتی آرام ہین صباح و رواح
پس خدائے جلیل کو دیکھا

جسگھڑی چھا رہا تھا بیری پر
ای تنی سی درخت کی تر تک
چھا رہی تھی ورق ورق پر لک
یا حوالی سدرہ طیران تھے

یا کہ وہ نور کبریائی تھا
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝
کہ ہی نہی کی اتقیا کی جا
یا کہ اوس جبرئیل کو دیکھا
وہ جو کچھ چھا رہا تھا سر تا سر
وہ فرشتونکی ہو ہی جو ق جو ق
کہ رہا تھا وہ اوس درخت پہ چھا

نہیں اسکی نگاہ سدرہ پر دیں — اور نہ حد سے بڑھی نگاہ نظر
اس سے حسن ادب کے دم بھرتے — بلکہ تھی وہ حد مقدر پر
بیشک دیکھا اسنے رب کو — یعنی دیکھا وہ جبرئیل ملک
اور دیکھا وہ رفرف اخضر — اور وہ سدرہ کہ تھی ملک پیسر
اور دیکھیں عجائبات تمام — جنت و خلد ہر طرح کی مقام
ساتویں آسمان سے بالا — تھا جہان وہ درخت بیر بکا
جس جگہ وہ درخت والا ہے — موقع سدرہ و بالا ہے
پاس اسکی بہشت کو دیکھا — اور فرشتوں کی تھی وہاں پہ چہل
ایک بھی رنگ جلوہ کی ایک نگاہ — کپکپی تھی ہزار دل ناگاہ
کیا لیا دیکھ تم نے ای مردم — یعنی میری تین بتاؤ تم
کہ وہ لات اور دوسرا عزیٰ — اور تیسرا منات ہے پچھلا
کہ کسی ہیں کچھ اسطرح کے نام — جو خداوندی کی ہیں تمام
یا وہ تھا نجد میں اور اسکی تھی — پوجتی تھی قریش و سکنین
اور جو تھا سومنات جسکو بلند — تھی نہ یثرب خزاعہ گرد طواف
اور یہ کفار کا عقیدہ تھا — کہ وہ ہیں سرسبز بنات خدا
یا کہ ہر ایک بت کی ہی اک دختر — ایک جن و خدا کی ہی دختر

اَلَکُمُ الذَّکَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی ۝ تِلْکَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰی ۝

کیا تمہاری لیے ہیں مرد و پسر — اور وہ کس ہیں عورت و دختر
یہ تو اسوقت ایکہ ہے بانٹا — موجب ننگ جو تمہارا ہے
کچھ نہیں ہیں سوائے اسکے اصنام — ہاں مگر کتنی ایک سلم و نام
کہ کمین ہیں خود انہوں نے رکھے — اور تم رب کے جد نے اور رب نے

اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ

خیزی ۵

سخت فارست اور بری ہے — کیا خدا کی لیے گواہی

نہ آتاری خدا بی ایمرد م	اونہیں کو ئی سند کر سبیو تم	
ای شبث موی وسکی پیش اگر	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى	خصم سی کرلو اپنا دعوی سر
نہین چلتی مگر وی اکل پر	الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى	ای پرستش مین لیے وئی شرک بر
اور کرتی ہین پیروی اوسکی	جس عمل کو کہ چاہتی ہین	
اور البتہ پہنچی وئی تہین	اونکی اللہ سی ہدایت ین	کہ ہدایت کی واسطی ہین سب
کیا بہلا آدمی کو مل جاوے	اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى	جسکے وہ آرزو سی پیش و
سو خدا کی لیی ہے پچلا گھر	اور اوسیکی لیی ہی پہلا گھر	
یعنی ملتا ہی آدمی کو کیا	بوجہی سی تونکی تمنا سی ہی	اوسکو ملتا ہی ہی جو وہ ج
پچھلے اور پہلی گھر سی قصد اسکا		اپنی فضل و کرم سی کر دی عطا
وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ		آخرت ہی اور شاہی دنیا
لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ		
اور بہت ہین فرشتگان کرام	لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝	آسمانو نہین ای بلند مقام
نہین کام آتی اسیطرح کو ئی شی کو	اونکی درخواست کو ئی شی کو	جسکو چاہی وہ اور راضی ہو
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝		
بیگمان وی جو باتی ہین نہین	آخرت کی سرے او گہری تہین	
نام رکہتی ہین وہ فرشتو نکا	یعنی کہتی ہین جہل سی جو	پٹیان حق کی اون فرشتو نکو
اور نہین اونکو ہی کچہ اوسکی	نام رکہنی کی عورتو نکا سا	نہین چلتی مگر وی اکل پر
اور اکل تو آتی ہی نہین کام	وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ	پیچ حق کی کچہ ای بلند مقام
یعنی ہین ظن کے علم اونکو ہین	يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا	کہتی ہین عورتین جو اونکی تہین
اور اکل نہ کرتی ہی کچہ کام	يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۝	
اور ادراک ہی نہین مکن	سخن حق مین استیوہ شیا	
	سخن حق پہ علوہ دانشمن	وہل ظن اور اعتبار گمان
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ		

ع

ای پیچہ
ایلنلرا
نلاں
میاں
میز
ع

ربع

مِنَ الْعِلْمِ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى

سو تو وہ نہ پھیر لی اوس سے	مونہہ جو پھیری ہماری یاد سے	اور نہیں چاہتے بجز دنیا کی	جان گزرندگانی دنیا
یہ ہو دنیا کی دوستی ہی کمال	اور رکھنا اوسکا اوسکی خیال	ہی بہت نارسائی اونکی تئیں	علم و دانش سبھی اونہیں پر ہیں
رب تیرا تو ہی اوس سے خوب آگاہ	وہ جو بھٹکا ہی چھوڑ اوسکی راہ	اور وہ ہی اوس سے بخوب خبر	وہ جو آیا ہی راہ پر حق پر

پھر جزا دی وہ ایزد متعال — وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ — ہر کسیکو فراخور اعمال

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ

اور خدا کی ملک ہی خاص ہے وہ	جو برا فلاکت جزا میں ہیں	تا سزا دی برائی والونکو	اوس کے بدلے کی جو کرتی قدر ہو
	اور جزا دی بھلائی والونکو	ساتھ نیکی کی حق احسان ہو	

الذین یہ ہی ارشاد اوسکا وصف بیان — اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ

			دی جو ہیں صرف نیکی والا

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ

الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

ہیں وہی محسن کہ نیک کام ہو	بچتے ہیں جو بڑے گناہوں سے	اور کام موسی مصر میں ہو عصیاں	دل سبھی مضطرب ہو عصیاں سے
ہاں مگر چوٹی ہیں قریب خطا	ای بہ آلودگی کہ ہو بدتر	رب تیرا تو سدا بخشش ہے	اوسکی رحمت ہی بخشش ہے
وہ خداوند جانتا ہی کمال	من و عن بہتر تمہارا حال	جب پیدا کیا تمہارے تئیں	اوسنے خلق کیا تمہیں ز خاک
اور جب تم جنین تھے بچے تھی	بیچ پیٹوں کی اپنے ماؤں کی	سو رہو اپنی حالتوں کو	یعنی پاک اپنی آپ کو نہ کہو
وہ بہت جانتا ہی اوسکا حال	جو چلا ٹیک ٹیک کے بچ کر جا	ہی کبیرہ گناہ سے وہ مراد	ہو وہی جس پہ نفی عیب ارشاد
یا کبائر سی ہیں یہاں مقصود	جن گناہوں کی باندھی ہیں حد	اور فواحش سی ہیں غرض اسکا	جو حرام اور بزرگ مثل زنا
ہی تخصیص بعد تعمیم	جیسے انوار من کیا تعمیم	اور سم سی غرض ہیں جرم صغیر	یا ہیں مصداق اوس سے اصرار
اسکا وجہ نزول ای ہیہات	اسطرح سی لباب میں ہے رقم	کہ وہ تھا منکر جزا اور سخت	جو گرد وہ ہو دسے سرتا
کہتے مالک گر تجھے دی کیا	کہ وہ تھا منکر جزا اور سخت	سنکے بولا دی سبد الشاتم	جو ہو شہ ہی اون ہیو نوہ با

بلکہ واقع میں ہر جب دیکھا ہے
کردہ دانستہ و نتر تمہارا ہے
یعنی حسد دم حسین میں بچا تھا
گرم دعوے ابیگنا ہے ہو
تب خدا نے کیا یہ حکم شنا
کیا نگاہ اوس شہ کو تو نے کیا
اور دیا اوسنے مال و زر قلیل
اہل تحقیق نے کیا ارشاد
دیکھ کر شرکان بد نہ بشر
اور تیری تین ہی شان کا سب
مین عذاب اسی ڈرتا ہون
ایک دن شر کو نہ سنی بولا تو
اسی چھٹاؤن عذاب ہے تجکو
اور وہ جو رہ گیا اوسنے دیا

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ۝

اور کیا بند یعنی ہو کے بخیل
کہ ولید مغیرہ ہو متقاد
اسطرح سر نشن سی آئی ہے
اوس ضلالت سی نسبت جد آ
اتباع رسول کرتا ہون
کہ تجھی ہی عذاب سے ڈر کیون
سر سر پیچ و تاب سے تجکو
او سمین امساک اور بخل کیا

أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ۝

کیا بھلا اوسکی پاس ہے
سونگاہ و نظر وہ کرتا ہے
وہ جو تھی در صحیفہای کلیم
وہ کیا نفس در وح کو تسلیم
پس سلا صحیفے اس کے کا
اب کیا ہی مفید سمجھ کو

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۝

کہ خدا اوس سے در گذر تا ہے
اور نبی خلیل ابراہیم
ساتھ اخلاص کے برب کریم
کہ ولید اوسکو آزما کیا
جس سے کہتے تھے زیست تیرم

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝

یا نہ بار اور دیا کیا ہی جسم
جسنی پورا کیا فرمانا
یا وفا کین بفطرت اسلام
جس سے کہتے تھے زیست تیرم

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝

خواجہ دین پہ کی عنایت
مبدء خلقت بشر کا حال
خود ستائی سی جو کہ ہی خواص
اور کبھی یاد اپنی حج و زکوۃ
ناستایش کرین نہ اپنی یاد
جسنی موند دین حق پیمبر لیا
اور دل سخت ہو گیا اوسکا
استماع کلام سی یکسر
کیون دیا چھوڑ بے محابا ہو
ہی عذاب خدا سے در مجکو
ہو بھی میر تین نجات عذاب
لون مین گردن پہ اپنی تا بار
کچھ دیا اوس سے تھا اوسی نے
تا سنا وین اوسی پیمبر دین

وَأَن سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝

علم غیب و چیز ہی ہو ہی خبر
سا تا اوس چیز کی کہ تر تا سر
مال و فرزند کر نثار اپنا
اوسنی دس چیز با خلوص تمام
صحف موسی و ابراہیم
جو صحیفون مین اونکی تھا شنا

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۝

کہا وٹھاتا نہیں کوئی سر پر	بار بردار ہا نفس دگر	پھر بھلا کیوں ولیدبار گناہ
اور یہ ہاتھی کہ پائی بشر	وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝	صرف وہ چیز جو کمائی بشر
	اسی صحف میں ہے کہ الانسان	
یعنی جیسی نہیں اوٹھائے بشر	بار جرم و گناہ نفس دگر	ہی وہی جو کمائی ساعی ہو
	یوں ہیں ہر یک تن آئے یا جائے	ثواب دیگر نہیں ہو شتاب

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝

اور یہ سعی کہ اوسکی کوشش کار	اوسکو دکھلائی جائی وز شما	یا کمائی کو اپنی خود دیکھے
پھر دیا جائیگا اوسے بلا	وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝	جو بدو نیا عمل کمائی تھے
اور یہ بھی کہ تیری خالق تک	انتہای امور ہی بیشک	جو ہی بدلا تمام اور پورا
اگی اسکی ابای ستودہ صفات	وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝	یعنی انجام کار خلق و رجوع
	اون صحیفوں نہیں تجھے وہ بات جسے	تیری خالق کی اور ہی رجوع
وہ بیشک ہے رب السرور	کہ وہی ارض کو ہنساتا ہے	اون صحیفوں کے ایک یہ بھی ہے
اسی گانی سی اوس میں گیا	اور بارش سے ابر کی وہ بیاہ	اور وہی ابر کو رولاتا ہے
اور یہ بھی اوس میں ہے وہ عمل	یا کری اہل خلد کو خنداں	اور کری اہل نار کو گریاں
اور یہ احیا وہ پیش آتا ہے	وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيٰا ۝	کہ وہی مارتا ہی وقت اجل
	قبر اور گور میں جلاتا ہے	جملہ اسباب موت و حیات
اور یہ بھی اون صحف میں ہے مذکور	یا بناتا ہی وہی خود بالذات	کہ بنائی ہیں اوسنے دو جنس
ایک نر اور دوسری ماده	وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝	ہو کی فضل و کرم سے آماده
	مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝	
	ایک بوند اور منی کی جب ہے	
	اپنی فضل اور مہر باں سے	
جسکو ڈالی جاوے رحم	وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝	غیر حوا و عیسی و آدم
اور یہ بھی ہی اون صحف میں	کہ وہی لازم اوس تیری رب	بعد مرنیکی ایک جلانا اور
اور یہ بات اون صحف میں ہے	وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝	کہ وہی نوی مال اور پونجی
	اور یہ بھی اون صحف میں لکھا ہے	
ایک تاری کا نام ہی شعرا	کہ وہ تارہ رب نہیں ہے کمال	پوجی بعض کہ کی سرزمین

وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ۙ وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰى ۙ

اور یہ بہی اون صحف میں تہا لکہا | کہ اوسی نے کہپائی مردم عاد | وہی جو پہلی تہی بعثرات ہو | اور وہی پچہلی یہاں نہیں مقصود
اور فرمائی اوسنی قوم ثمود | تہ میں آ ہلاک و نابود | پہر نہ باقی کوئی بشر چہوڑا | کبر و نخوت کا سبکے سر توڑا
لفظ عاد اسجگہ جو ہی ارشاد | ہیں یہاں قصد وس سے پہلی | بعد اونکی ہوا تہا اونکا ظہور | عاد اخری سی ہے جو ہی مشہور
جب ہلاکت کو پہنچی پہلی عاد | تہی وہ مکہ میں اون نون آباد

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۭ

اور کیسی تہی ہلاک اونکا بود | مردم نوح قبل عاد و ثمود
وہی تو نہی ذریسی ستم میں اشد | اور نہایت شریر کافر کش | کہ جو بیجا ہے حال و نہ بصد | کی بدعوت کمال نوح نے کد
تو وہی تہوڑا بسی اوپر آئے | بعض ایمان و یقین لائے

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۙ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۚ

اور اولٹائی بستیوں کی زمین | جنمیں تہی قوم لوط کی تہہ بین
اوس خداوند نی یک بار | اپنی قہر و غضب سی یکبار | پہر دیا ڈہانک وس پہ جو ڈہانکا | یعنی برسائی مینہ پتہر کا
بستیوں سی غرض ہے ... | بستی وہ قوم لوط کی تہی جہاں | جنکو جبریل نی اوٹہا مارا | تہ و بالا کیا سیکبارا

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى

پہر بتا کون کونسی کہا کیا | اپنی خالق کی نعمتوں میں بہلا
کذب و جہوٹہہ تو بتاتا ہے | یا کہ جہگڑسی پیش آتا ہے | ہی مخاطب یہاں ولید فقط | یا کہ جو کوئی ہے ولید سلط

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى

یہ پیمبر ڈرانیوالا ہے | حشر کا ڈر سنانیوالا ہے
پہلی پیغام لانیوالوں میں | نبوت اور ڈرسنانیوالوں میں | جو بتاتی تہے وہی بتاتا ہے | جو سکہاتی تہے وہ سکہاتا ہے

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۭ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ

ہوگئی پاس ہونیوالی ہے | ای قیامت بہلہ ہم دہر
ہے نہیں قوت کسی کی آپکا | بن خدا کوئی کہولنی والا نہیں
کیا بہلا اس سخن سی پہر تم | کرتی ہو سربسر تعجب تم
اور ہنستی ہم باستہزا | اور نہیں روتی خوف و ڈرسی تم | اور تم کہیلتی بازی ہو | یا بغفلت و حیلہ سازی ہو
وہ جو لفظ حدیث ہے ارشاد | اوس سی قرآن اسجگہ ہے مراد | سن آوکی صرف نہ لہو ہے | او نہ خوف و عیب ہی ...

آیت سجدہ یا یہ ہوئیں ۱۴ اب
اور سجدہ کرو خدا کو تم
سورۂ نجم ہے کہ سر دوئیں
سلسلہ سجدہ کے پیش آتی ہیں سب
جو باصلاں پیش آتی ہیں
ہوتی ہیں اور سر قرب دعا

فاسجدوا للہ واعبدوا
ہی معالم ہیں اسطرح کی سب
لائی سجدہ یہ پڑھ اسکی تم
اور ہر ایک مشرک و مومن
یا الٰہی طفیل سورۂ نجم
ان شیاطین کو کرا تعزیم
وسوسے یہ دیا کرتی ہیں
لرزہ تنہیں ہے پیہم
سد باب عروج صبح و مسا
کس کی ہر طرح کی فساد و شر
اپنی فضل کرم سے تو ہر آن
ان شیاطین سے بخش مجکو امان

الا بجا یاد کے تو ادھی یاد ب
پہلے سورۃ کہ جسمین سجدہ تھا
وہی جو تھی جملہ جنس اس اور میں
ان شیاطین کو کرا تعزیم
جو باصلاں پیش آتی ہیں مجکو
قرب تیری ہی کو تنہی ہیں دے

سورة القمر مكية وهي خمس وخمسون اية وكلمها ثلثمائة واثنى واربعون وحروفها الف واربعمائة وثلث وعشرون وركوعها ثلث

اور تمری یہ سورۂ قمر ہے
اور کلمات اوسکی گن لے اب
اور کر لی شمار اوسکی رکوع
یوں للکارتی ہوطنطراق ان
پس لگے کرنی یوں ہی قال اور
وہ بتا تو بتا ہماری تئیں
پھر جو دیکھا فلک کے جانب
پھر ملا ہمدگر بیک گاہ
کہ وہی سب کو ہیں اٹھاتے ہوئے
پاس نزدیک آ لگی وہ گھڑی
انشقاق القمر اسے سمجھا
اور معالم میں یوں للہا ہیں

شہر مکہ میں خواجہ دیں پر
کہ پیامبس تئیں سو ہیں سب
کہ وہ تھا اوسکی آیتوں کو گن
کہ ہے وہی شمار ہیں بہتیں
اور حروف اوسکی بھی ہیں سب
تین ہزار اور چار سو پھر پیر
کہ نہ اللہ ہیں ہیں سی جو ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہ وہ پیر ہیں وزمان
بعض کافر بطرز استدلال
وہ بتا تو ہماری تئیں
پھر جو دیکھا فلک کے جانب
یارہ ماہ سے وہ بارہ
ان شیاطین سے بخش مجکو امان

موسم حج میں نصف شب
کا محمد اگر نبی ہے تو
کہنے حضرت لگی کہ ای مردم
ہوگیا ماہ چاند ٹکڑی دو
ایک ٹکڑا ادھر گیا ادھر ایک
یہ عیان حق نے پاک علامت کے

اقتربت الساعة وانشق القمر

کی قیامت کہ ہی قریب آئی
اور قیامت کی قرب ہے ہم
ہی علامت کے اون تئیں ہیں بتا
جو نمود اور ہیں بطریب عجب
اور جیسا تئیں یوں ہی بیان
کہ وہ شق القمر ہوا دو بار

کہنہ وہی شمار ہیں بہتیں
تین ہزار اور چار سو پھر پیر
کہ نہ اللہ ہیں ہیں سی جو ع
نصف شب
تو نشانی کوئی دکھا ہمکو
جاسا آسمان دیکھو تم
اور وہی غرب و سر کے انگرا
اون علامات سمی قیامت کے
ارض و افلاک پارہ پارہ ہوں
پھٹ گیا چاند ای تیزوہ شیم
اوس قیامت اور حشر کی وہی رب
جسنے مکہ میں سید الابرار

زاہد یہ میں بیان کیا تصریح
اسطرح خلق حدیث صحیح
کہ ابوجہل طاغی مردود
اپنی ہمراہ لیکے ایک جہود

سید الانبیا کی پاس آیا
اور یہ بات برزبان لایا
کیا محمد میرے نہیں فرمانبر
معجزہ اپنی تو رسالت کا

ورنہ میں سر تیرا ابھی تن سے
زیر شمشیر اوسکو لاتا ہوں
کیا دوشی ہے جو چاہتا ہے تو
کہنے حضرت لگی بتا مجکو

پس لگا دیکھنے وہ مدکردار
صرف تجویز ہو یہ میں دیدار
کہ وقوع المحال ہو چہ عجب
اوسکو تبلا دی کر کی وہ تجویز

پس یہ بے بنی کو کیا صاحبان
کر کی دلمیں اپنی ظن و گمان
اور ہی آسمان پہ سیر کیا
کہ محمد کو سحر میں ہی کمال

کہنے بوجہل سی لگا ناگاہ
غیر شق القمر کو دیکھ چکا
کہ دو اسکو تو ہم ابھی دیکھیں
تب یہ جہل نے کہا اونکو

پس بلایا ایک اشارہ کیا
ایک ٹکرا گھٹہ پہ اپنی رہا
اوسکو کہلا دیا دو پارہ کر
اوسکی خواہش سے ایک اشارہ کر

پھر ملائی وہ دونو ہمدیگر
دیکھو دیکھو بموالقلب ضمیر
اوسکی خواہش سے ایک اشارہ کر
دوسرا دوسری جگہ کو گیا

اور وہ خفاش رات کو بھی نہا
جسطرح کو رچشم کو تھا
چشم بندی کیا اپنی کرکی میاں
نورا جانے شک امنیر

جو کوئی ہر کہیں سے آتا تھا
اوسکا پتا جاتا تھا
کر لیا گرچہ ہر طرح تحقیق
ہر مسافر کی اوسنی پوچھا حال

سید الانبیا کو وہ دشمن
سحر من جانتا تھا کامل فن
جسطرح اسکی لگی ہے اشاعت
لیک تم اپنی جہل پر ثابت

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ

اور جو دیکھیں کوئی تیتی کو
پھیلیں سونہ سے وہ مردم بیدین
اور کہنی لگی وہی کافر کیش
کہ یہ ہے سحر دائمی و ہمیش

اسی ہمیشہ سی ہے چلا آتا
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ
نت نہیں سے فلک بچا تا

اور جھٹلانی وہی لگی یکسر
اور چلی وہی سب اپنے اپنا جون
اور ہر ایک بات و ہر ایک کار
بمقدر پکر ملا ہی قرار

اسی سعادت کی اقتضا کو جو
اور شقاوت کی شقیا کو نہ
وقت ٹھہری ہوئے مل جاوے
کچھ تجاوز نہ درمیان آوی

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۙ
اور بکی میں آچکی اونکو
سچے اخبار سنی چکے اور سنے
وہی جو مکہ میں رہتے ہیں بدہم

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ ۚ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ
تا ہیں بازدہی منا ہی سے
حکمت بالغہ نہی و مالذات
خوف و اندیشہ مالہی سے

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ
اسی پیر سنا نیوالی ڈر
یعنی پوری خبر کی ہی وہ ذات
پس ہیں کام آتی نہ تدبیر
جی میں درستادی کی ہیں

وَقَوْلٌ
وعظ و فرمان اوکو فرزند

	سو کر اعراض اسسے وہ منھ پھیر	وہ کی جانب سے تب یہ قرار	
کہینچے تو انتظار اوسدن کا	کہ یہ کاری پکارینگے لا	ایک شی کو کہ سبھی کہن پہچان	ن
اوسکو دیکھا نہیں کہ یہوں جا			
ای پکاری بحکم رب جلیل	خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ یَخْرُجُوْنَ		انبرای حساب اسرافیل
	مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ		
نیچی نظرین ہون اونکی ور انصا	نکلین گور سے یعنی وہ شمار	گویا ہین وہی سب سر نگندہ	ٹڈیان بکھری اوپر گسندہ
یعنی دکھلائین سرکشی و ستم	ہر طرف ماتی پھرینگے وہ	ای یہ ہر سی وہ ہر اودھر ادہر	
مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۘ			
دوڑتی جائین کہا کی خود بخود	سر بسر اوس پکار والی پاس	کہنے اسطرحسے لگی کفار	ہی یہ ہم پہ سخت اور دشوار
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝			
	جھوٹی بتلا چکی ہین انسے پیش	یعنی جھٹلا چکی ہین انسی پیشتر	
نوح کو جھٹ اور قیامت سے	اپنی اعمال کی وہی شامت سے	پس لگی تھی وہی لوگ جھٹلانے	یعنی جھوٹما لگی تھی بتلانے
ہر طرح اوس پہ کر بندیکو	وہ جو تھا نوح برحق اور حق گو	اور بولی کہ ہی وہ دیوانہ	عقل و ہوش و خرد سی بیگانہ
اور پھر جھڑکیا بصد تہدید	وعوت خلق سی کہ تھی توحید	یعنی دعوت سے جب وہ پیش آتا	امر توحید اونکو فرماتا
اوسکو ہر طرح سی ستاتے تھے	اور جھڑکی سے پیش آتی تھے	پتھر اور سنگ وہ پھینکے برساتے	کہ وہی بیہوش سخت ہو جاتے
پس می عوت سے اونکی تنگ آکر	فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝		بد دعا کرتی اپنی ہاتھہ در از
	پھر کہا لاچار عاجز ہو	اوسنے پروردگار اپنی کو	
کہ تحقیق مین گیا ہون دب	فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝		لی میرا انتقام و بدلا اب
	پھر دی کھول ہمنے بہر عذاب	آسمانکی دہانے اور ابواب	
آب سی جو برسنی والا تھا	یا وہ یعنی مین حد سی بالا تھا	کہ وہ چالیس رات دن ہی ہم	تہا برستا رہین پہ ہر دم
وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝			
اور دیا پھاڑ ہمنے انکو شخص	ارض مین سے عیون چشمہاے کو	پھر ملا آب آسمان و زمین	کام پر جو ٹھہر رہا بیتین

کام بڑا ہوا جو ہی ارشاد	وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ	ہی الطوفان ہلاکت اوس سے مراد
اور بہنی کیا سوار اوسکو	باہمہ نعمت و وقار اوسکو	تختون والی اور کیلون والی
اسی کشتی کیا تھا اوسکو	تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ	یعنی احسان و فضل فرما کر
بہتی کشتی تہی نوح کو لیکر	آنکھون آگی ہماری پاکر	جسمین تختی جڑی تہی بانسون
اسی بہادرش نوح پیغمبر	کرنہ ایمان لائے وی اوپر	جو سر اسر کیا گیا انکار
یعنی اوسکی ہزار اونکی تیس	جسکے جانے والے دنون نے نہ دیکھے	جو ہے قدر اوسکی جانتے ہوئے
اور بیشک ریب چہوڑ دیا	وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ	ناسپاسی کیا گیا جو تہا
یا کہ چہوڑا تہا ہمنے کشتی کو	ایک نمونہ کہ جس سے عبرت ہو	کیون عبث اجر شکر دی کہو تے
یعنی اب تک بحکمت بار	طرز کشتی ہمانہین ہی جاری	ہمنے قصہ کو اوسکی ایک پتا
امت سید الوری سی ہے	یا وہ کشتی ہی تہی جو دی	سوچ کر موعظت پذیر ہو
پہر بہلا کیونکر اور کیسا تہا	بیچ دنیا کی وہ عذاب میرا	چند قرنون تک رہے تہی وہ قطر
		بعض اشخاص ہی وہ دیکہی تہے
		اسی پر تبلیغ نوح پیغمبر

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

اور تحقیق کر دیا آسان	ہمنے قرآن کو اسی زمان	حال اگلون کا یاد کرنیکو
پہر ہی کیا کوئی لینے والا ہے	كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ	
	کر چکی تکذیب یہ دکی تہی عاد	یعنی از روی دشمنی و عناد
پہر بہلا کیونکر اور کیسا تہا	باد صرصر کا وہ عذاب میرا	اور میرا ونہین دی کہانا ڈر
بیگمان ہمنی بہیجی اوپر تمہے	إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ	
روز شوم اور نحس مین کہ دوام		
اسی نحوست اوٹہی تہین زنہار	نکیا جبتک دنیا پناکار	بیچ موضع کی موکو نی لکہا
نہ کر جاوید اور ہمیشہ کو	سرزد اوس روز مین نحوست ہو	اسپر صرصر ہوی لوگ تباہ
بیخ و بن سے اوکہاڑ لیتی ہے	تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ	چارشنبہ کی وہ آخر ماہ
		یعنی وہ باد تیز اوٹہہ ہے

مردم عاد کو کہتی تکیہ ہود کی قتل کو وہی ستہ گر
گویا وہ گروہ نامعقول عمل کے بیچ وہن تھی بیقبول جڑ سے اکھڑی پڑے ہوئے بن بن تنہا یہاں یہ عذاب والی تھین
پھر بلا کس طرح اور کیسا تھا فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا اسہا نین اور نین مذہب سزا
اور ڈرانا سزا سنا کی وعید الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ یعنی از روی بیم اور تہدید
اور آسان کیا ہی امی الیند ہمی قرآن کو پند و عظ و تذکیر پھر ہی کیا کوئی پند گیرندہ سوچ کر موعظت پذیرندہ

ع كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ
کتنے جھوٹا تھی یعنی صالح کو وہی جو قوم ثمود تہی بدخو خوف بیم اور ڈر سناتی ہین اور نصیحت سی پیش آتی ہین
پہلگی کہنی اسطرح بیدین کیا بھلا ایک ہی کی تھین ہی جو ہم مین نگانہ و تنہا ای ہماری گروہ مین کیا
پیروی اوسکی ہم کریں کیسے ای چلین چال اوسکی کہنی ہم تو اوسدم پڑی ہین تنگ سر گمرہی جنون کی اندر

ءَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ
کیا اوتاری گئی ہی محی اوپر ہم سبونمین کہ عاجز کیسر بلکہ وہ جھوٹہ کہنی والا ہے متکبر بیانسی بالا ہے
ماتا ہی بڑا شیطان و دام سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ خود پسندی سزا اوسکا انجام
آپ شتابی سی جان مین کل کہ یعنی جلد دم کھڑی قیامت ہے
کہ بھلا کون ہی دروغ اندیش کبر و نخوت سی نیوا اوپیش اہل تحقیق نی یہ فرمایا جب دشمنون نے نبی کو جھٹلایا
معجزہ چاہنی لگی بدخو إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ کہ نکالی جو سی اونٹنی کو النصف
ہم تو دیتی ہین بھیج اونٹنی کہ آزمایش کو اونکی اے منجو شنو پھر بصالح کیا یہ ہمنی مقال یعنی اونٹنی کو یک جو سی نکال
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ

کہ نگہبان و منتظر رہ تو اور آزار قوم کو سہہ تو
اور آگاہ کر تو اونکو تھین ای سنا دے خبر تو اونکی تھین کہی پانے کیا ہوا تقسیم
سر بسر نوبت اوسکے بارے کل کی کنی حاضر اور وہ ہے جارے یعنی ہر دن ہی آپکا ہر وار
وارد الا جب اپنی طرح پیا اپنی نوبت پہ اپنا حصہ پائے سو لوی نی لکھا کہ ہر ہر آب

جانفزا دیکھ اسکو مرے بھائی
مارے ڈر کی نہ ذرا کر جنبش
حق تعالیٰ نے فضل فرمایا

کر پھٹی اونٹنی ایکدن جا کر
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ
اور ایکدن وہی جا نحر کر

پھر پکارا اونھوں نی اپنے کو
یار اپنی قدر سالف کو
ای قالوا بین سالف

پھر گرجنا اپنی ہاشہ مین تلوار
چپ کے بیٹھا برا وہ ناقہ قدار
پھر لیا کاٹ اوسکی پاؤ نکو

مولوی نی یہ موضح القرآن
جو کلا اسطرح لکھا ہی بیان
کہ بقوم ثمود تھی یک زن

رکھتی چوپائی تھی فقط یہ نام
بچد عدد اور فزون بر شما
اوسنی ایک اوسنا کو سکیلا

لکھہ گئی ہین محققان کہن
کہ محرک تھین عقر کی نوزن
ایک زن کا ہی حمزہ نام لکھا

پس صدوقی ابن عم تھین
نام مصرع رکھی تھا جو سیدین
اوسکی عقر اور قتل کو بھیجا

اور عزوی اور رسی فرمایا
عقر کی واسطے ہوا الیا
پس گئی دو فوا یک مصیبت

اوتا اوسنی اوسکی لرکی تیر
بعد ازان اوسنی کو یکبار شمشیر
کوچیں ماریں کہ گر پڑی بر زمین

پھر سلاقہ باہمہ اندوہ
متوجہ ہوا بجانب کوہ
تین بار اوسنی کی بلند آواز

بعض سی اسطرح ہوا منقول
کہ تبھی ہو گیا وہ مقتول
پھر ہوی تین دن کی بعد نمود

مارو آفت بجملہ قوم ثمود
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ
ای بقوم ثمود دستر پا

پھر بلا کیون کی تھا عذاب مرا
اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً
یعنی صالح کو کر گئی تعبیر

اور کیونکر سر اسنا ٹوٹا
فَكَانُوا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ
ایک آواز تند ای سرور

بیگمان اہنی بیچ دانچہ
پھر ہوی جیسی گھاس کی مینگھی
ایکا کا ٹونکی باڑ روندی ہوئی
یا ہوی جیسی گھاس پوس شگاف

یا کہ جیسی درخت سوکھی کی
پانی یک قطرہ رکھتا ہو
کہ جسی دیکھہ دیکھنی والا

اور کیا سہل ہی قرآن کو
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
باڑ طولی نی جو کیا اکٹھا

پھر سلا کوئی شخص ای ہوشمند
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
یکڑی عبرت بیان ہی بالا

گذبت قوم لوط بالنذر انا ارسلنا عليهم حاصبا الا ال لوط نجينهم
بسحر نعمة من عندنا كذلك نجزي من شكر

کہتی جھوٹھا تھی لوط کو کہکر	لوط کی لوگ ڈر سنانی پر	ہم تو آئی تھی بھیجی سی شر	لوطیو پر کہ تھی وی شرکا ندیش
سنگبارا ایک بادیا کہ سحاب	جس سی تہر برستی جا آب	پر وہ لوط اور اوسکی دو دختر	وی نجات اوسکو ہمنی وقت سحر
فضل و انعام اور احسان کر	کہ ہمارہی سہاتھ تھا یکسر	اس روش جیسی کیا انعام	لوط اور اوسکی بیٹیون پر تمام
ہم جزا کرتی ہین عطا اوسکو			جو کوئی صرف شکر نعمت ہو
	اور بیشک ڈرائی تھا اونکو	خوف اور ڈر سنائی تھا اونکو	
اوس ہماری گرفت سی ولوط	کہ عذاب ہلاک سی تھی منوط	پھر وی جھگڑی ڈرانیوالونمین	لائی شک ڈر سنانیوالونمین

وقف لازم

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

	اور لگی لینی لوط سے مشک	مہمانونکو اوسکی نی جو ملک	
پھر سٹانی سی پیش آئی ہم	اونکی آنکھونکو ای سو دہ شم	اور فرشتونسی ہمنی کہلایا	
اور سنانا مراوہ ہیم اوپر			
اور پڑا وہ پہ صبحکو تڑکے			جو سنا تا تھا لوط سے پیمبر
اور کہا ہمنی اونسی کا یردم	اب چکھو یہ مار کیہ تم	اور چکھو یہ ڈر سنانی کو	ایک ٹہرا ہوا عذاب اڑکی
اور کیا ہمنی سہل قرآنکو			ای مرے حکم سی ڈرانیکو
پھر ہی کیا کوئی لینے والا پند			واسطے موعظت کی انسانکو
اور پہنچین ہردم فرعون			
یا کہ ہارون پہپی اور کلیم	سوی فرعونیان سنا یہم	جھوٹھا سمجھی یہ کیرو عیار	تا کہ ہو سوچکر وہ فائدہ مند
لفظ آیا تھا جو ہی ارشاد			آیتین یم والی اشیر کون
پھر کیی اخذ ہمنی وی بزور	فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ۝		وی ہماری نشانیان سارے
یعنی ہمنی پکڑ لیا اونکو	اخذ زور اور توانا ہین		اوس سی نو عجری یہان ہین مراد
کہ نہ مغلوب ہو کسی سی	ہمنی بیہچا عذاب غرق دریا		آفت قہر غرق دریا مین
کیا ہین کافر تمہاری کچہ بہتر	أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ		کہ ہوی وے ہلاک سرتاسر
یا تمہاری لیی کوئی چہلے	لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝		اونسی جواب گئی کہ سیر
			ہی اتاری گئی کتب مین لکہے

کہ خلاصی عذاب سی پاوے	اَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝	جو بالکار تم مین پیش آوے و
کیا مین کہتی ہے کافران عرب	ہم مین سب لینی والی بدلا آپ	یعنی ایک دوسرکی ناصر ویار
اب بی جامین گے شکست گروہ	سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝	یعنی اب کہا تین گے شکست گروہ
اوپر پہیرین گی پیٹہ دی کیسر	یعنی بہاگین گے پیٹہ دی کیسر	اہل تحقیق سی ہی یون مسموع
ہی یہ آیت پیمبر کی دلیل	اور اعجاز مصحف و تنزیل	ہی عمر سی یہان روایت
بولی اسطرح سید السادات	مین نہین جانتا یہ کیا ہی بات	پیر زرہ پیر فی مین نہ لیا
کہ مجہی علم اسپہ آیا اب	اوسکی معنی مین جا نہ تہا کب	اب یہ ارشاد ہی کہ اونکی تہین
بل قیامت ہے وعدہ گاہ اونکا	بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ۝	کتنے قتل و اسر و ہزم نہین
اور قیامت ہے سخت تر بعذاب		پہلی وسدن و نہین عذاب و نکا
بیگمان وے جو کرتے ہین گناہ	إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝	اور کڑوی بہت بجملہ ہتا
اور جلنی مین آگ کی ہین		غلطے مین ہین پڑہی گمراہ
	يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝	کینچی ہین مہون پہیرے

جسدن ای سید بلند وقار	کہچی جاوین و تی دوزخ مو	و مہون پہیرے پہیرے
کہ چکہو آگ کی حرارت تم	یعنی اوسکی الم کو بیدم	برای اوسکی کہ دیتی تعذیب
بی شک و ریب ہمنی ہر یک شے	إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝	خلق فرمائی اور بنائے ہے
ایک ندادہ سقر پر	وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝	اپنی حکمت سی پہلی ٹہہر کر
	اور نہین ہی کوئی ہمارا کام	خواہ تکوین خواہ بعث و قیام
پہر ہی ایکبار جیسی سیر نگاہ	کہ بسرعت وقوع ہو ناگاہ	جسطرح ایک لفظ کن کے ساتھ
یا وہ قائم کری قیامت کو	وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝	خلق سارے بنائی ہا تہون ہاتھ
اور البتہ کین ہلاک و تباہ		ایک ساعت مین کار فرما ہو
پہر ہی کیا کوئی پند گیرندہ	وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝	ہمنی شلین تمہاری اور شیاع
		سو چکر موعظت پذیرندہ

اور جو چیزی اوسون نی تھے	وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝	لوح مین یا کتب مین ہے دہ گیے
اور ہر خرد اور بزرگ عمل	عہد ماضی تا بستقبل	لوح مین ہے لکھا ہوا کیسر
بیگمان وہی جو کرتی ہین پرہیز	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝	ہی عذاب وسکا بستنی پوسر
بوستانون مین اور بہشتون مین	فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝	ہونوین کیسر بوزرستا خیز
راستی کی مقام مین یکسر	سچی بیٹھک مین بیٹھے اسیر قدر	اور اشار خوش شتو خیز
ایجد اسپہ ہی کہری ساعت	آگلی پاس اب گہری ساعت	اپنی قدرت سمی وہ بیٹھک ہے
سرت سورۂ قمری تو	کرو توفیق اب عطا مجکو	ہون خوگر پہنی ہوی دلکا

سورة الرحمن مدينة وهي ثمان وسبعون اية وكلماتها ثلث مائة وثلث واربعون وحروفها الف واربعمائة وسبعة وسبعون وكوعها ثلث

	مدنی ہی یہ سورۂ رحمان	آیتین اوسکی تو اٹھتر جان
کر شمار اوسکی تو کلمون کی تیز	کہ وی ہین تین سو چل اور تین	حرف چودہ وسو ہین اور ستر
اہل تحقیق سی ہی ان منقول	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	تین اوسکی کہ کوع ہین یکسر
کہ لگی جب بتانے سر وردین	اسم رحمن کا فرو نکے تین	اوسکی وجہ خطاب وشان نزول
تب اوتاری یہ سورۂ رحمن	حق تعالےٰ نے نبی زمان	کہ نہم جانتی ہین رحمان کو
کہ محمد سنا کے جو قرآن	ہی نبوت کا مدعی ہر آن	کرتی ازراہ طعن یون گفتار
تب یہ سورۃ اوتاری دنی الحال	رد کیا کافرو نکا قال مقال	ہین سکھاتی نبوت خاص انکار

ع الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

اوسی خدا نی کہ مہربان ہے	جسکے رحمت سیا بالا ہے	خود سکھایا کلام اور قرآن
اوسنی پیدا الوالبشر کو کیا	یا کہ خلق اوسنی کل البشر کو کیا	پہر سکھایا یا اوس آدمی کو بیان
یا سکھایا ابوالبشر کے تئین	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ	سانہ لکھنی کے یا بنطق زبان
سورج اور چاند ایک حساب پر	وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝	علم اسمای سر بسر کے تئین
		یا وہی گہر کوش اوپر ہے تاب تین

اور پھر قسم کی گیاہ و شجر	اوسکی سجدہ میں ہیں گیکر	یعنی منقاد ہیں بطوع کمال
یا کہ سجدہ سی اونکی ہی مقصود	اونکا سایہ نمیں پہ موجود	اور لکھا ہی کہ اونکی سجدہ ہی
نجم سے ہے غرض گیاہ و نبات	جو نہ قائم ہو ساق پر اپنی ذات	اور کھلائی ہی درخت و شجر
اور اطباق آسمانی کیے	وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا	اوسنی اونچا کیا بفوق زمین
پانصد سالہ راہ کی مقدار	وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝	اپنی قدرت سی ای ہلند و پست
اور اوسنی رکھا ترازو کو	یعنی پیدا کیا ترازو کو	کہ کرو مت زیادتی ازحد
اور سیدھی کرو ترازو تم	وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝	تم ترازو میں وقت دو درست
	اور مت کم کرو ترازو کو	تا قیامت کو تم نہ رسوا ہو
کہ قیامت کو وضع میزان سے	وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا	تمکو عائد نہ ہو وی خدا سے
اور زمین کو بسطح آب کیا	فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝	یا دیا فرش اوسکو پھیلا
خلق کی فائدی اوٹھانیکو	ہر طرح منفعت کے پانی کو	اوسمیں میوہ طرح طرح کا ہے
اور کھجوریں بلند و عالیمیں	خوشی میووں کی رہتی ہے جن میں	یا کھجوریں ہیں جنکی ہیں غلافدار
وہ جو تخصیص نخل فرمائے	اوسکی تفضیل کی لیے آئے	کہ مشابہ بحال انسان ہے
اور اوسمیں ہے اناج بھوسا لا	وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝	قوت انسان اور جیوانکا
اور ہی اوسنی زمین میں خوشبو	یا کہ روزی و رزق لوگوں کو	پھر اوسمیں ہے کہ خالق متعال
نعمتیں اوسنی کیں عطا تمکو	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝	قابل قوت و لائق خوشبو
پھر بلا کون کو نسے نعما	اپنی خالق کی ہو گی تم جھٹلا	یعنی اسی انس و جن دونو تم
اہل تحقیق نے کیا ارشاد	کی یہ آیت جو سنی یکبار	اوسکی تکرار کی ہی وجہ یہ
کہ یہ سورہ ہی مشتمل یکسر	ذکر نعمای حضرت حق پر	پس ان الفاظ کو کہ ارشاد
تا بہ آلای حضرت باری	ہو نوین آگاہ اسمے قاری	یا ہی غفلت کی رفع کو تکرار

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝

	اوسنی پیدا کیا ہی آدم کو	جو تمہارا پدر ہی ای لوگو	
بجتی سٹی سی مثل ٹھیکری کی	ہی لطرز سفال جو بجتے	اور پیدا کیا ہی جان کی تمیز	باپ جنو نکا ہی بحیثیۃ دین
شعلۂ دیگ والی آتش سے	وہ جو باہر نکالی آتش سے	لفظ مارج سی ہی مراد زبان	جسمین ہووے نخل و دود خانہ
احمر اللون و اخضر و اصفر	کہ ہوا آمیختہ بہمدیگر	بعض لکھتی ہین وصف مارج کا	کہ وہ آتش ہے متمزج ہوا
پس ملا کر خدا نی عنصر دو	یعنی باہم ہوا و آتش کو	نوع جانکی تہین کیا پیدا	نام مارج ہی اون و عنصر کا
نوع انسانکو کیا پیدا	عنصر خاک و آب حق نی ملا	خاک و آب جبکہ ملجاوین	طین اور گل وی ملکے کہلاوین
جیسے القای آب سی برجم	ہووی سرد و تناسل آدم	پس اسیطرح جان ہووے پیدا	سبب حم مین ہوا کا ہووالقا
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۵			فرق نصد ہزار سال لکھا
پہر بھلا کون کونسے نعما	اپنی خالق کے دوگی تم جھٹلا	یعنی ای انس و جن بیشک	طین و مارج سی تم ہوی پیدا
اور کی دولت حیات عطا	اوسنی احسان و فضل سی ہی	پہر یہ انکار تم جو کرتی ہو	شکر نعمت سی درگذرتی ہو
ہی وہ پروردگار دو مشرق	رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ۶		وہ جو صیف و شتا کی ہو مشرق
اور وہ پروردگار دو مغرب	وہ جو صیف و شتا کی ہو مغرب	ایک وسی ہی مشرق سرما	دوسری کی شرق گرما
اور اسیطرح مغرب سرما	دوسری دو کی مغرب گرما	اونکی اوس اختلاف بین ایما	فائدی بین طرح طرحکی عیان
ہی از انجملہ اعتدال ہوا	اور ہی اختلاف فصلو نکا	دیکہہ لی جسکو شبہ و شک نہو	اختلاف فصول و موسم کو
پہر بھلا کون کونسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۷		اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۸			
کردی جاری اوسنی دو دریا	ملتی ہین ہمدگر سی جو دریا	درمیان اونکی ہے بنا کردہ	قدرت ایزدی سی یکدہ
کہ نہ کرتا زیادتی ہے سے	یعنی اون دو سی ایک دیگر	یعنی باہم نہ ملتی ہین دو	تاکہ خاصیت اونکی باطل ہو
ای تجاوز نہین وے کرتی ہین	اپنی حد سی نہین گذرتی ہین	لفظ بحرین سی غرض ایجا	فارس و روم کی بین دو دریا
بحر شیرین سے ایک ہی مشہور	اور اونمین سے دوسرا ہے شور	اہل تحقیق کر گئی تسطیر	دونو دریا مین فائدی ہین کثیر
پہر بھلا کون کونسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۹		اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

نکلے ہین یا نکالتا ہی خدا | يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ | دونون دریا سی موتی اور مونگا
تابہ آرایش اونکی کام آوین | اور تجارت سی منفعت پاوین | یہ بھی ہی حق کی نعمتون سی عیان | صرف شکر و سکی ہین اور جان
پھر بھلا کون کونسے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
اور اوسیکے ہین کشتیان اونچا | وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ | چلنے والی کہڑی بلند وڈر
بیچ دریا کی جیسی کوہ جبال | جن سی لیتی ہین فائدے وکل | جسطرح قطع راہ دور و دراز | تنوڑی مدت مین کرتی ہین جا
اور تجارت کو اونپہ جاتے ہو | فائدے اٹھاتے ہو | بیان فوائد کشتی سے اوسکے | پاتی رہتی ہو اونسی گوناگون
پھر بھلا کون کونسے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

ع كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

جو کوئی ہی زمین پر جاندار | پانیوالا فنا ہے آخرکار | اور رہی ذات رب تیری | صاحب ہر بزرگی و انعام
پھر بھلا کون کونسے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
مانگتا ہی خدا سی اونسے دین | يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ | جو کوئی ہے بآسمان زمین
یعنے حاجت کو اپنی خاص اور عام | كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ | کرہین محتاج اوسکی جملہ انام
ہر دن اور نت ہی ایزد متعال | ایک سہندے مین ستیوہ خصال | یعنی گاہی مجیب دعا ہو | اور معطے ہوگا سائل ہو
اور گاہی نجات و چھٹکارا | وہی بدرماندگان چارہ | اور مریضونکو وہی شفا دہو | اور کری خوش کبھی غمگین کو
اور کبیکا کبھی ہو تو پدیر | اور کبھی نجشدی گناہ کثیر | اور کبھی کری ایک کو برباد | دوسریکی تتین کری آباد
پھر بھلا کون کونسے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
آگی اسکی ہی بر سبیل وعید | سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝ | انس و جن کی لیی تہدید
جلد ہوتی ہین فارغ اور شتاب | ہم تمہاری طرف برائے احتساب | ای گرانبار دو فریق و گروہ | یعنی بوجھ اور ثقل ہین جنون کو
لفظ ثقلین سی غرض ہر یک جان | دو گروہ بزرگ انس و جان | گرگرانبار ہین بہار گناہ | یا بتکلیف ای سخن آگاہ
وہ جو ہی اسکو فراغ فارغ شدن | اوس سے قصد حساب دوران | کہ ہی وہ فراغ قصد یہان | کہ جو ہوتا ہی بعد شغل عیان
ای وعید حساب و تہدید | نا سہو کار بدسی و دور بعید | اوس خداوند کی نعم سی ہے | تم پہ افضال و کرم سی ہے

پس بتکرو سپاس شیرازہ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	کارپرد کی تربیت جاو
پہر بھلا کون کونسے نعما	یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا		
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝		
اگر گروہ جن اور آدمیان	جو ہو تم کتنی دوکی تاب لاون	کہ نکل بھاگو حق کی ملکو نسے
تو نکل بھاگو کوئی حیلہ کر	اون میل سے کہ ہیں وہ نظر	یہ عمل سکتی ہو مگر بسند
اے نہ تم کتنی ہو بیحد قدرت	کہ چھٹو بھاگ کر زمرگ و قضا	بلکہ تم جھگ کہ کر دوگی فرار
پر یہیں کچھ نہ اوسکی چلت	تکلو بھی وہ مار یکسار	بعض فی اسطرح کیا اشنا
صف بصف گرد یکدگر آوینگا	اور منادی کری یہ اونکو	کہ یہی اسی گروہ جن و بشر
جو وہ طاقت اور تاب تمام	تو نکل بھاگ سے تم بھاگو	اور تم بار کا دش و کم
سو نہیں طاقت فراہم تمہیں	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	اور نہ برہان ستوار نصیب
پہر بھلا کون کونسے نعما	یُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
پہر نہیں لے سکوگی تم بدلا	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	شعلے آتش کے اور سیاہ دھان یکلخت گرسے غذب یزدانی
پہر بھلا کون کونسی نعما	فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
یہ تو قیامت کہ چرخ جائیگا پھٹ	جسطرح سے ہو جاسرخ چرمیں پھٹے	تو وہ ہوجائیگا سرخ چرمیں
یا کہ ہو برنگ گل سرخ تر	یا کہ ہو گل کے رنگ سرخ تر	جسطرح سے کہ ہو سرخ مے
پہر بھلا کون کونسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
شق چرخ اور لون کی کہ	تا کہ شدت سی اوسکی ہوگاہ	پکڑ درگاہ کو تم اوسکی پناہ
پہر نہ مسئول ہو کوئی اوسدن	فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝	جرم اپنی سی آدمی اور جن
بعضے روز حشر چرخ گوردھو		ہونگے ین موقف کی اوسب محشو

اسی طرف سوقف

نہ کریں یوں سوال استعلام	کہ بھلا سی کیا کمی تھی کام	بلکہ تو بیخ سی کریں گے سوال
یا کہ چہرونسی فکو لیں پہچان	یہ عرفی تھا سوال دہان	ایک دوسرے کو پوچھی جاویں سب
پھر بھلا کون کونسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
یعنی احسان کیا جو تبا یا حال	فضل و احسان کیا وہ نہ ٹلا	تاکہ ایمان پہ اپنے ثابت ہو
کہ وہی موجب نجات و فلاح	یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ	تم کرو اختیار تقوی کو
آپ پہچانی جاتیں جرم شعار	اسی بغیر سوال و استفسار	چہرون اونکی سی جو کہ ہوتون سو
یا کہ آثار جرون سر تا سر	فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۝	ہون سو دار اونکی چہرون پر
پھر ہو ما خوذ انہیں کے ساتھ	یعنی ہر ایک نسی پکڑا جاوے	دفعۃً بالنواصی والاقدام
اسی پکڑ اوسکی خاصیت کے بال	ایکبار اوسکو بین دوزخ ڈال	پھر پکڑا اوسکے پاؤن بار گر
پھر بھلا کون کونسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
یہ ہے انہیں کی الکر مدوزخ و نار	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا	یون کرین گی ملائکہ گفتار
المجرمون ۝ يطوفون بينها وبين حميم آن ۝		
کہ یہی سر بسر وہ دوزخ نار	کرتی تکذیب جسکی تھی کفار	پھرتی ہین وہ میان دوزخ و نار
کہ وہ پانی ہے کھولنی والا	جسکے سوزش ہمانی ہے بالا	غسل ہوسر آب سی لاتی ہے
لفظ آن اسجگہ جو ہی ارشاد	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	ہی نہایت حرارت اوس سے مراد
پھر بھلا کون کونسے نعما	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا	جسنے تمکو عذاب دوزخ کا
تاکہ ایمان اوسپہ لاکر تم	اور تقوی ہی پیشہ کرو تم	مخلص اوس عذاب سی پاؤ
اور اوس شخص کے لیے کہ ڈرا	وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝	اپنی رب کی مقام خوف ہین
دو بہشتین ہین عدن اور نعیم	اسی جن و انس کو جلی تعلیم	یا کہ ہی ایک بہشت انسانکو
بعض نے لی ہے لفظ عدن یہ کا	راہ صدسالہ کی قدر ہی لکھا	اور ہر باغ مین دو ہی حور و قصور
ہی بخوف الٰہی ایک بہشت	اور تبرک سزا ہے ایک بہشت	یا کہ ہے ایک دونسی خائف کو
		دوسری اوسکی تقرب کو ہو

ع

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		دو جو لفظ مقام ہی ارشاد
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝		پھر بھلا کون کونسے نعما
	کہ ہے ڈالی پہ جنکے سبز طلے	دو بہشتین ہین ٹہنیون والے
	اوس سے شاخین غرض اور ہین اغصان	ہی فنن سی اگر یہان افنان
	کہ ذواتا جو ہی مضاف یہان	اہل تحقیق نے کیا ہی بیان
	ہی ذواتان ویت ہی یحان	ایک زروی اصل جیسی یہان
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		پھر بھلا کون کونسی نعما
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ۝		دون بہشتون مین ہے دو چشمے
	اہی عالی پہ اسافل پر	ہووے خواہش بہشتیون کی جگہ
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		ایک چشمی سے جوش ان سے
	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا	پھر بھلا کون کونسی نعما
فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝		اونمین کیا کیا کرم تمپر
	کوئی خشک اونمین اور کوئی تر	اونمین ہر میوہ کے ہین جوڑے
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		جسکو معروف اور غریب اسجا
مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ۝		پھر بھلا کون کونسے نعما
	جہک رہا اور قریب تا یا	میٹھے ہونمین لگی بچھونون پر
	ہی جو استبرق اسجگہ ارشاد	اور میوہ ہو دونون باغونکا
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		پھر بھلا کون کونسے نعما
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝		اونمین ہین کمنے والیان نگاہ
	اور نہین بس کیا ہی جن نی نے	یعنی جو حور آدمی کے ہو

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		اوس سے ہی موقف حساب
	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا	برگ وبر رکھنے والیان سایہ
	اور افنان جمع فن ہی اگر	قصہ انواع بارہین اور شجر
	کہ ذواتا جو ہی مضاف یہان	جسمین ہین دو لغت بقول صحیح
	دوسرا ہی زروی لفظ یحان	جسطرح لفظ ذات سے ذاتان
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
	ایک کوسلسبیل اونمین جان	کروان ہوتے ہین وہی جو شان ہو
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		اور تسنیم دوسرا پہچان
	کہ بہشتین طرح طرحکی بنا	اور ہی دوسرے سے صافی آب
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		اور چشمی صفت صفت کی بہا
	یا کوئی ہو شنیدہ و دیدہ	کب یہ تکذیب تمکو ہی درخور
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		کوئی نادیدہ اور نشنیدہ
	لکھ گئی ہین وہی قاضی بیضا	
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
	جنکے استر ہون پشم کی اکثر	
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		اوس سے دیبا وتافتہ ہی مراد
	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا	
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝		غیر سی اپنی آنکھین اور نگاہ
	نہ لگایا ہاتھ ونکی تئین	
	آدمی نی نہ جن کیا ہو سکو	

ہے اس کی اصل ہے

اور اسیطور حور جن کے نیز	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	مس کسی جن نے کیا ہی نہیں
پھر بھلا کون کونسے نعما	كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
گویا ہین وے لعل اور مونگا	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	یعنی سرخ وسفید پر تا با
پھر بھلا کون کونسے نعما	هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
اجر نیکے نہی مگر نیکے	نیکے پاویگا جسنی نیکی کی	یعنی جسنی کیی ہون نیک عمل
پھر بھلا کون کونسے نعما	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	پس وے پاوے ثواب اجر و بدل
اور اون دو کی ہین سوا دو باغ	وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
بافوتر ہین اونسی وبستان	وی جو پہلی کہی تنہی کر دو بستان	ہین وے دو باغ خائفین کے لیے
دو یہ سیمین دو وہ یمین کے ہین	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	دوہین سو عود خائفین جو باغ
پھر بھلا کون کو نسے نعما	مُدْهَامَّتٰنِ ۝	اور یہ دو ہین فی الیمین کے لیے
سبز گہری وی لاتنا ہی ہین	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	اور دو وزرکی خائفین کے ہین
پھر بھلا کون کو نسے نعما	فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝	اپنی خالق کے دوگی تم جھٹلا
اونمین چشمے ہین دو بسا	اونسی جاوے گی نکلا آب	اسلیے مائل سیاہی ہین
پھر بھلا کون کو نسے نعما	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	اپنی خالق کے دوگی تم جھٹلا
اونمین میوے ہین سر بسر	فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝	جوشش ان اونمین ہووے بالا
اسمجملہ عطف نخل اور مان	ہی فضیلت کا اونکی شرح وبیان	اپنی خالق کے دوگی تم جھٹلا
اسمجملہ سی ہی متجلی اعلم	اونپر رحمت خدا کی ہووے دائم	اور کھجورین ہین اور رخت انار
پھر بھلا کون کونسے نعما	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	اور وہ رمان فاکہہ اور دو
اونمین ہین نیک عورتین خوشخو	فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝	کہ نہین کہا اون فاکہہ کو ہم
پھر بھلا کون کو نسے نعما	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
حور ہین مقصورات فی الخیام	حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ۝	یا کہ صورت مین خوب اور خوشرو
		اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

ف حسان
ی حسان
ف حسن
ی حسن

کوبان ہین محمد بہرن	ہے خیمونکی اوٹ مین	ای چھپائی ہوئی مین خیمونکی	پاٹھانی موتی ہین جیسے
پھر بھلا کون کونسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ		اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ			
نہین پیا ہی انکو انسان	پہلے اون سب سے اور نہین جان	پھر بھلا کون کون سے نعما	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ			
میٹھے تکیے لگائی ہین	بالشون سبز اکر دشون	اور ساتھ نفیس و نادر پر	بالاخانون کروی قیمت ہین ہولون
پھر بھلا کون کونسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ		اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ			
ہے نہایت بزرگ اور اعلے	نام پروردگار تیری کا	کہ بزرگی و در رکھنے والا ہے	اور بخشش مین سب سے بالا ہے
نعمتونکو جو یاد فرمایا	آیت آیت مین اونکو جتلایا	نعمتین مین خدا کی دی ہے	کونی آپ ورکسی کی اونمین ہے
بالا کبھی بسورہ رحمان	کر وہ تو نسی تو اے جن و انسان	کر شکر و پاس منتان	نعمتونکو تیری نہ جھٹلاؤن
اور تیری خوف سے لیل و نہار	دوم نہ ماروں بغیر تسمیہ	تا کہ بخشش ہی تیری مبعوث	پاؤن اون حاضر و بکامین
کیون نہ اے ذوالجلال والاکرام	مَنْ قَرَءَ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ اَدَّی شُکْرَ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ		ورنہ آوی بہشت مین یہ سلام
کہ پڑی اوسنے سورہ رحمان			اور یہ فرمانگئی نبی زبان
سورة الواقعة مكية وهي ست وتسعون اية وكلماتها ثلثمائة و ثمان وسبعون وحروفها الف وسبعمائة وثلثون			
سورہ واقعہ بجوابہ دین	لالی مکہ مین بہر نزل مین	آیتین اوسکی ہین شش و نود	کلمے ہین اسکے تین سو اور اسی
حرف ہین سات سو اور اکہتر	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		اور کہ لی کوع ہین شما
یا کہ جب کہ ہوینگی وہ شے	اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ		جو کہ ہو پڑنیوالی بیشک ہے
وہ جو ہی لفظ واقعہ شتا	اسمجلہ ہے قیامت اوس سے مراد	متحقق وقوع کا پورا	اوسکو تعبیر واقعہ سے کیا
نہ دروغ وقعت اوسکی کوئی	لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۛ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ		بولسکتا ہی جھوٹ جو

یا نہ ہو پڑتی ہیں اوسکی دوغ	بلکہ کہتا ہی راستی سی ہی دوغ	
نیچا اونچا وہ کریوالی ہے	کرہ رتبہ میں پست عالی ہے	اسفل السافلین میں نغمہ زن
اور چڑھاتی ہے سوے علیین	یعنی دیتی ہے بعض کو اوتار	بعض شخصونکو ہی ہمیشہ زمین
یاد کر جب ہلائی جاتی ہیں	إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۙ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ	یعنی جب کپ کپاتی ہے زمین
کپ پانی کی کر اور ہلائی کر	اگر گاتا ہے اوسپر	یا کہ جسدم چلائی جاتی ہیں پہاڑ
اوس اوڑا نیکر اور جلائیکر	فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۙ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۙ	کہ ہوں ٹکڑی ٹکڑی وے تو تکر تکیر
تیروی ہو جاتیں ہیں ٹکڑے گروہ	صنف وار اوڑتی سی دار	جملہ اقسام ہیں اسی مردم
تیر جو کیسہ ہیں داہنی والے	فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۙ	کیسے بہتر ہیں داہنی والے
اور جو ہیں بائیں والی سرتاسر	وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۙ	کیسے وے بائیں والے ہیں بدتر
ہیں جو اصحاب میمنہ ارشاد	یمین والے ہیں اوس میں	نامبارک ہیں اور سراسر شوم
یا کہ جکو صحائف اعمال	وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۙ	دیویں از جانب یمین و شمال
جو وی آگی نکلنی والی ہیں	سو وی آگی نکلنے والی ہیں	یعنی سبقت وہی ہیں لیجانے
بعض تفسیر میں کیا ہی بیان	کہ غرض سابقون سی ہی یہاں	سبقت ایمان میں جو ہیں گئے
اور غرض ہی حبیب والا نام	وہ جو نجار تھا بلند مقام	جسکا مذکور ہو چکا ای یہ
یا بد و قبلہ جو نماز ادا	اور وہ صدیق اکبر مقبول	یار غار اور جانشین رسول
یا کہ سبقت جو کرتی ہیں وے علم	گر گئی بانی ہر دو سرا	جب برے جہاد جاتے ہیں
	یا جو سبقت سی شیش لی ہیں	
	أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۙ	دم تکبیر اولین بہ امام
یہ جو نزدیک حمتوں کے ہیں	بوستانوں میں نعمتوں کی ہیں	نعمتوں کی ہیں باغ اولی نعیم
ہی بڑا اور کثیر ایک گروہ	ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۙ	پہلی امت سی یا ہمہ انبوہ
	اور ہیں تھوڑی و قلیل تمام	
وہ جو ہی لفظ اولین رشاد	امم سابقین ہیں اوس سے مراد	امت سید زمین و زمان
عہد آدم سی تا نبی زمن	امم سابقین ہیں ہمہ تن	کچھ مخالف نہیں ہے اسکی تئیں
	پس حدیث صحیح خواجہ دیں	

کہ ہوں سیا سابقین امم	قولہ علیہ السلام ان امتی یکثرون سائر الامم	اور اس امت کی سابقین ہوں گے
اور اس امت کی تابع اور متقا	تابعو نسے امم کی ہونگے زیادہ	اور موضع مین یہ کہا یعنی قم
اور پہلو نسے ہی مراد ہیان	امت سید زمین و زمان	یا ہین پہلی اور پہلے ہدایتگر
لیک سمت مین ہونگے گروہ بڑا	علی سرر موضونۃ متکئین	پہلے لوگونسی پہلے لوگونکا
بیٹھے ہونگے جڑاؤ تختونپر	علیہا متقابلین ۵	یا کہ پلنگونپہ جو بنی ہون زبر
تکیہ زن اونپہ یکدگر سبھی ہونگے	یطوف علیہم ولدان مخلدون ۵	منبسط بامت دیدار
پھرتے ہین اونپہ ہمیشہ نوجوان	لڑکے اور طفل رہینگے ہمیشہ	کہ ہین خدمت کو لڑکے بیار
اہل جنت کی خدمتونکی لیے	حق نے پیدا کیے جملہ طفل	اسپہ سلمان کی حدیث ہوئی دال
باکواب وأباریق وکاس من معین ۵ لا یصدعون		
لیکے کوزے اور چمکتے گلاس	عنہا ولا ینزفون ۵	صافی کی جنمین نہ کدام
نہین دکھلاتی جانین سر درد	اور نہ بکنا کرینگے کبھی	یعنی اوسمے مین نہ خلل عمار
اور لیتے پھرتے ہین پے والے	وفاکہۃ مما یتخیرون ۵ ولحم	اور نہ ہیہو اوس مین یار
اور پرندونکی گوشت کا لیکر	طیر مما یشتہون ۵	میوے اوس قسم کے کہ آدمی پسند
خواہ جو شیدہ خواہ بریان	وحور عین کامثال اللؤلؤ المکنون ۵	جسکو چاہین وے جنتی لیکر
اور پہرتی ہین گوریان وہان	جنکے آنکھین بڑی ہین بڑی	موتیونکی برابر اور ہانسہ
گردسی سر بسر بچائی ہوئے	جزاء بما کانوا یعملون ۵	چاہین جس قسم سی ملی وہ نکو
اوس عمل اور کام کا بدلا	لا یسمعون فیہا لغوا ولا تاثیما ۵	کہ صدف مین جیسی موتی ہوتو
نہ سنین وہان یک بک جھوٹ	الا قیلا سلاما سلاما ۵	دست اغیار بن لگائی ہوئے
ہان مگر بولنا سلام سلام	واصحاب الیمین ما اصحاب الیمین ۵	جسکو دنیا مین کرتی وی تکیہ
	اور نہ تاپیا یمین والے	اور نہ باتین گناہ کی یکیک
	کیسے ہین اور کیا یمین والے	اپنی اپس مین ہے بلند مقام

اسی مکرم ہیں اور بزرگ تمام — فی سدر مخضود ۲۸ — سورۂ فصل خالق منعام
رہتی ہیں سربسر بریکنار — اور جنگلی کیلی گتی ہیں خار — کنتے ہیں یکبیہ بیریوں کی تین — دشت طائف میں بیقابل
جیون لگی کرنی آرزو سی خیال — کہ مدے ہمکو کاشن نکی مثال — تب خدائی دیا کہ حکم او تنار — کہ ملیں اونکو بیریاں بی نعا
اور کیلو نہیں جنکے بار و ثمر — وظل ممدود ۳۰ وماء مسکوب ۳۱ — تہ بتہ ہو نوین پاؤ نستی سہ
اور سایہ میں جو کشیدہ ہو — اور پانی میں جو چکیدہ ہو — وفاکهة كثيرة ۳۲ لا مقطوعة ولا ممنوعة ۳۳ وفرش مرفوعة ۳۴
اور میوے کثیر اور بسیار — کہ نہوں منقطع کبھی نہ اور — اور نہیں منع وہ کیا جاوے — کہاوے
اور بچھونے کہ ہوں بلند — یا کہ اونچی کیے ہوں دلپسند — یا فرش ہیں وہ عوتین یکسر — کمائی والی سے جسقدر
ہم تو پیدا کی ہیں بنا کے ہمیں — انا انشانا هن انشاء ۳۵ — کہ وی بیٹی ہوں نیچے تخوم
اونکی اون بوڈہی عورتوں کو ہمنے — رکھتی دنیا میں ہے جو بال یہ سن — یعنی پیدائش اور بناوٹ سے
پہ کیا ہمنے اونکو بی بی سیلا — فجعلنا هن ابكارا ۳۶ عربا — نوجوان ایکسال اور سن پر
داہنی اور بیسن والونکو — اترابا ۳۷ لاصحاب اليمين ۳۸ — کواریاں پیار والیاں ہمراز
وی نسا ہیں یہاں سے ہم نے — شوہرونکو جو چاہیں عیسی زیادہ — لفظ اتراب سے ہی قصد اسکا — برکت اور یقین والونکو
رکھتے ہوں دونکو یکسال اور — یعنی تیس سالہ شوہر وزن — اہل تحقیق نے لکھا ہی یہاں — ہم عمر ہوں جو شوہر و نسنا
مے وہی سالہ ہوتے ہیں یکسر — گو بدنیا ہوں پیر یا خیتر — جو بدنیا نہ شور کہتے ہو — آتی ہیں حیث بہشت میں نسوان
اور بہشتی بہشوی ہو جسکا — وہ ہی ایک جنتی کو ہوئے عطا — اور جو ہوں جنتی کی شوہر — نبخشے جاوے وہ ایک بہشتی کو
ہیں گروہ کثیر اہل یمین — ثلة من الاولين وثلة من — ہی وہ پچھلی کیوں سطے ذرور
اور گروہ کثیر اسیرور — الاخرين ۳۹ — پہلے لوگو نسے ہی سوال ہیں
یعنے اہل یمین گروہ گروہ — پہلوں اور پچھلوں سے ہیں دونو — اہل تحقیق سے ہی ہیں منقول — پچھلے لوگو نسے ہیں بے تر
بولی فاروق کای ہیر ہیں — قوله تعالى وقليل من الاخرين — جب آیت ہوئے بنی نہ دل
کیا حبت ہے کہ منان قلیل — پچھیں مقصود کو بخفیل — تب اتار خدائی آیت یہ — ہم بہت لوگ تم پہ لائے یقین
اونکی حق میں ہوئے ہدایت یہ

ع

سن یہ آیت عمر ہوئے شاد	اور رضیں کولائی وی زبان	اور پھیرنی یون کیا ارشاد	کہ ہین دو ٹولہ مردم نہاد
ایک آ مم کی عدد سے برتک	وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝		دوسرا بھی حشر تک بیشک
	اور اصحاب ست چپ کیسے	کیا ہین اصحاب ست چپ تر	
یعنے کیسی ہین بے دلیل اور بھرا	فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ		کسطرح کی ہین جملہ بیقدار
تپتی ہوا اور پھلتی پانیمین	یَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ ۝		اور وی ہین سایہ دخانی تیز
نہ وہ ٹھنڈا ہی جیسی کہ آگ	نہ وہ نافع ہے طبع زادہ طور	اسلیے یہ عذاب ہے اونکو	اس سبب سے عقاب ہے اونکو
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ۝ وَكَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ ۝			
کہ وی تھے پہلی اس سے سرمایہ	فسق وشہوتمین سخت آلودہ	اور وے کرتی تھی ضد اور اصرار	گناہ بزرگ لیل و نہار
یعنے کہاتی قسم تھی وحید ین	وَكَانُوْا یَقُوْلُوْنَ ۝ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا		کہ قیامت کا ہو قیام نہین
تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝			
اور کہتی تھی کیا بھلا ہم	مرگئی یا کہ جائینگی مرہم	اور ہو جائینگی خاک ہم گل کر	اور ہو جائینگی ہڈیان ریز
کیا بھلا ہم اوٹھائی جاوینگے	اپنی گور ونسی باہر آوینگے	یا کہ دادی ہماری اور پدر	وی جو پہلے گئی ہین ہمسے گذر
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۝ اِلٰى مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝			
تو کہ نکلی اور پہلی جتنے تھے	کیجی جاوینگی مجمع ور کہی	وقت روز مقررہ کی اور	اسی قیامت کو قوت خبر کو
ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝			
پہر تم اے راہ بھولنی والو	فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ		مونہہ تکذیب کہولنی والو
کہانیوالی ہو اوس شجری سے	عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ ۝		کہ وہ سینہ کا تلخ تر ہی صبر
بعد ازان بہر نیوالی وسکی	یعنی پیوگے وسکی مٹو نکو	پہر پیوا وسپہ گرم جلتا آب	کہ ہو پینی سی وسکی تم تیاب
کہتے ہین جبکہ بھوکی ہون گے	پیٹ بہر کر کہلاوین اونکو تم	اور جب تشنگی سی ہون بیتاب	اونکو دیتی ہین گرم وجلتا آب
پہر پیوگے بار بار تم اوسکو	فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِیْمِ ۝		جیسے پیتا شتر کا تشنہ لب
یا کہ جیسی نہین رکیتا ابن	یعنی پیوگی آب اور شور وی عیان	یعنی پیوگی پیاس کی ماری	جلتی پانیکو دوزخی ساری

ای پھاڑ کر شتر تشنہ لب
بار بار می نوشد

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

لیک اُنکی نہین ہوگی تواضع

یہ طعام نزل قوم اور پانے

وہ جو لفظ نزل ہولا رشاد

ہمنے پیدا کیا تمہاری تئین

دوسری بار کی بنانی کو

کیا وہ دیکھا ہی تمنی ایردم

کیا سہلا تم بناتی ہو اوسکو

یعنی پیدایش اوسکی تہ سر

ہمنے ٹہرا دیا ہے ای لوگو

اور نہ ہم ہین کیتی گئی پیچھے

اسلئے موت سبکی کہانی ٹال

یعنے ہم لاوین تمکو مار کر لوگو

اور اوٹھا ہم کہڑا کرین تمکو

یا کہ اوس شکل اور صورت پر

اور تحقیق جانتی تمی تم

کہ منی سی لہو کیا تمکو

پہر سہلا کیون نہ یاد کرتی ہو

بارد مگر کہ از سموم ہلاک

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝

پہر سہلا کیون نہ جب کہ پہونچے

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝

اور ہم ہین اوسکے نزدیک تم سے

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

پہر سہلا کیون نہ اگر تم

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

اور اگر ہووے وہ داہنے ہاتھ والون مین سے

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝

اور اگر ہووے وہ جھٹلانے والے گمراہون مین سے

وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝

اور داخل ہونا دوزخ مین

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

پس پاکی بول نام اپنے رب بزرگ کا

کر دراعت کوئی نہیں جو بوے	بن مرضیٔ نہیں دہان کھولے	کار بندہ ہی تخم افشانے
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا فَظَلْتُمْ		
تَفَكَّهُونَ ۝		
جو مشیت ہی پیش ہم آوین	اور پیدا کی تم بجز کمال	
یا کرین ہم گیا ہ بیدانہ		
إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝		
پس ہو سکے دان پشیمان تم	یا کہ باتین بناتی ای مردم	
بیگمان ہم دیی گئی تاوان	بلکہ ہم ہین کئی گیی حرمان	
أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ۝		
یعنی تاوان پڑ گیا ہم پر	بلکہ محروم ہم ہوے یکسر	
ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ		
ٱلْمُنزِلُونَ ۝		
کیا کیا ہی بھلا نگاہ نظر	تشنی پانی کہ پیتی ہو یکسر	
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝		
یا کہ تشنی لیا اوتار اوسکو	ابر سی جو سفید و چٹا ہو	
یا کہ ہم ہین بقدرت کامل	کرنیوالی اوس آب کو نازل	
أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ۝		
جو کرین ہم خواہش اپنی جاری	پھر بھلا کیون نہ شکر کرتی ہو	حق شناسی سی گذرتی ہو
ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ ۝		
کیا بھلا دیکھی تشنی آتش کی	وہ جو سلگاتی تم ہو یہ ایندھن	
نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝		
کیا بھلا تشنی کر لیا پیدا	شجر و نار اور آتش کا	
یا کہ ہم کرنیوالی ہین پیدا	اپنی قدرت سی وہ درخت اوسکا	
فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ۝		
لکھہ چکا ہین بسورہ یٰسین	جسطرح سی درخت مرخ و غفا	
ہو کر گڑنی سی جنکی آگ نمود	اسکی تفصیل کو بطرز یہین	کہ تر و تازہ ہین کئی اشجار
ہمنے پیدا کیا اوس آتش کو	قدرت حق سی یکبیک نیدو	
رہنی والونکو دشت کے بدلو	وغظ اور برتنی کو ای لوگو	
اور صحرانیونکی لیل و نہار	آگ و زغ کی بھی لانا یاد	
سَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ۝		
سو یہا کی زبان پر تو لا	کام مین آگ تی ہی سیا	
فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ۝		
پھر مین کہانا قسم ستونکی	اپنی رب کا کہ ہی بزرگ تمام	
وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝		
یا نہین ہی کچھ احتیاج قسم	گرتی تارونکی ای دقیقہ پسند	
إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ۝		
پر مین کرتا ہون کیا قسم محکم	کہ وہ لاثانی ہی للتاکید	

اور مواقع سی ہین مراد لیتا
یعنی ملائکہ انبیا ورسل
یا فلک کے بروج ہین یا نجوم
اور وہ تو ہی قسم جو تم جھوٹ
اہل تحقیق کر گئی ترجمہ
وہ تو پڑھنی کی چیز ہی کبیر
وہ تو ہی اس کتاب مین ہے
نہ لگاتی ہین انہ ہی تمیز
ای ہوتی ہین مطلع وبیر
یا نہ چھوتی ہین لوح کو لاک
یعنی مس اسکا چاہئے نہیں
لیک شافعی امام والا مام
اہل تحقیق نی کیا ارشاد
یا طلب کرتی ہین اوہی
یہ کمال اسلبی وہ کہتا ہے
کیا سہلا سا تہ اس سخن کو
اور لیتی ہو اپنی حصے کو
یہ کہ تم کرتی ہو اسکی تکذیب
اور انوار مین لکھا ہی صاف
مینہ جب آسمان سے برسے
یعنی قرآنکا شکر نعمت تم

وہی مواضع کہ ہوئین خاص
یا کہ دلہائے اولیا ہین وہی محل
وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ
معتبر اور بزرگ ایردم
کہ صفت ہی قسم کی لفظ
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ
کہ وہ پوشیدہ اور ہی مکتوم
لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ
جو لکھا ہی کتاب مین کبیر
جو فرشتے بنی ہوئی ہین پاک
محدث وحائض جنب کے تئین
رحمۃ اللہ علیہ والاکرام
ہی بیان اس سے اعتقاد مراد
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وہی جو ہین پاک کتب کبیر
کہ اوتارا جہانکے رب ہی
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ
کرنیوالی ہو سستی ایردم
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ
حرف ن جو ہی باستعمال عجب
کہ طرف رزق کی ہی تم مضاف
جاتی ہو وہی نہ جاتی
فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ

پر تو افلن نجوم قسم اسکی مراد
یا کہ تارونسی ہین سحاب
بعدازان جو ہی ضمیر شاہد
وہ جو لو تعلمون ہی نسبت مایا
لوح محفوظ ہی کتاب ہین
ہان مگر پاک لوگ ہی ہین
ہان مگر وہی فرشتگان کرام
یا کہ چھوتی وہی ہین قرآنکو
مالکی اور شافعی کبیر
اونکو جائز ہوا لگانا ہاتھ
یا عمل یا کہ علم یا تاویل
یا کلام کہ تی ہین اوہی
یعنی قرآن کو باتی ہو
لگاہ بتلاتی ہو اوسی جا
یعنی تم شکر رزق دیتے انکا
بعض نی جا ہی رزق شکر

بتجلے فضل بیزوالے
جنکے حق مین ہے کہ النجوم
اوسکا اللہ کی قسم ہی معاد
ازرہ اعتراض ہی آیا
باکرامت تمام ونافع تر
جسمین ہے سر بسر لکھا قرآن
جو کدورات سی ہین پاک تمام
جو اکمین پاک اپنی بندگو
متفق باامام ہین آپسمہ
ایک خلاف علیحدہ کی تمام
یا کمحمد شہت حکمہای جلیل
وہی جو ہین پاک کبریٰ کبیر
اوسپہ ستی سی لاتی ہو نہ
یعنی قرآنسے تم ای لوگو
اور کہتے ہو اوسکو شعر کبھی
کرتی نسبت ہو جاب نوا
شکر کم یعنی رزق تم کی جا
کرتی تکذیب ہو گی گم

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝

پھر بھلا کیوں نہیں جب کہ یعنی جان	خلق کو اور تم اوسکہ طرف	دیکھتے اور کرتی ہوگی نگاہ
اور ہم ہیں یاوہ اوسکی پاس	تمسے اسی منکران شرک اسکا	اور لیکن نہ دیکھتی ہو تم
قرب سے ہی مراد علم سبحان	یا کہ قوت اور قدرت نزدان	ای ہم آگاہ تمسے ہیں زائد
اور کرتی نہیں تم اوس کی خبر	فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا	عمر زمین ہو پڑی ہو بیکسر
پھر بھلا کیوں نہیں اگر ہو تم	إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝	غیر منقاد خالق ای مردم
پھیر لیتے ہو نفس کو بکان	ای گلوسی پجانب ابدان	جو ہو تم راست بولنی والے
پھر اگر ہو وی شخص مقربی	فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ	ہم اہل القربان ہو پیمبر
تو ہی راحت اور روزی بستان	وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ ۝	نعمتوں والی یعنی اوسکو جان

وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝

	اور جو ہووے وہ شخص مقربی	بیرکت اور راہنی حالا
تو سلام اور سلامتی تجھپر	داہنی والونسی ہو جو بیکسر	یعنی رکھ جمع اپنی خاطر کو
اور جو ہووے جو اصحاب الیمین	وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝	اونکی جانب سے ای محمد تو
تو وہی ہے ضیافت ہی مہمانی	فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝	راہ کی ہو لجانیوالو نہیں
اور ورآنا ہی نامہ وحی کا	إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝	جلتے پانی سے عقلی سہمان
بیشک و ریب یہ جزا و سزا	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝	یعنی اوسکی تئین بروز جزا
ہی یہی لائق یقین واثبک	ای درست اور رست ابی تشبیک	تینوں فرقونکی ہی جو ستایا
یا ادائی نماز سی پیش آ	پس بپاکی لی اپنی کا نام	کہ بڑا ہی وہ اور بزرگ تمام
کہنے حضرت لگی کرا یہ وم	نام لیکر تو اپنی خالق کا	لائی روح الامین جبرئیل
داہنی والونکی ساتھ کر کوشش	بعض سی نقل ہی ولیت	سورۂ واقعہ کی بیان سے تو
فسق میں ہیں مبتلا یہاں وہ شر	اسکو داخل کرو کو عرین	کچھ نہیں تیری فضل بن جارہ
	اور رکھ دون مکذبو ضالین	نہ کہ اس دیسے سلام پر تو
	تیری بخشش کے ہیں لیے	کر نظر اپنی فضل عام پر تو

ای بخلاف اصحاب الشمال من اصحاب الیمین وہ بچھاوے

سورۃ الحدید مدنیۃ وقیل مکیۃ وآیاتہا تسع وعشرون وکلماتہا خمسمائۃ واربعۃ واربعون وحروفہا الفان واربع مائۃ وست وسبعون وکوعہا اربع

مدنی سورۃ حدید کو جان	باکہ مکیہ تو اوسے پہچان	گر کہی اونیس آیت اوسکی شمار
حرف چوبیس سو چہتر گن	چار اوسکی کوع کیمر گن	کلمے پانسو چہل اور چار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ع

یاد کرتی ہین اور بیان پاکے	سر بسر ذات حق تعالی کے	جو با فلاک ہین ملک سارے
اور جو ہین نہن مین مین حیوانات	اور جمادات اور جملہ نبات	اور مہ و مہر و انجم و تارے
ہی سزاوار اوسی خدا کی تسبیح	اور وہ اقتدر زور والا ہے	اپنی حکمت مین سب سے بالا ہے
ہر کسیکو وہی جلاتا ہے	لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ	بادشاہی آسمان و زمین
اور وہ ہر چیز پر شی ہی کر سکتا	وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اور مانت سب پر اوسی کا ہے
ہی وہی سب سے پہلے اور سبق	هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ	یعنی قدرت مین اپنی ہی یکتا
اور وہی جملہ شی پر حیطہ ہے	وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	اوس سے پہلے نہین کوئی مطلق

ای نہین بیچی اوس سے کوئی شے		بدلا کل کے سر بسر ہین نمود
ہی تغفل سی اوسکی ذات نہان	اور وہ ہر ایک چیز اور شی پر	رکھنی الاہی علم اور خبر

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

اور وہی ہی بنائی جسنی جہان		پیش و پس اور ظاہر و پنہا
پہر کیا اوسنی قصد عرش مین		آسمان و زمین بخش اتمام
جانتا ہی وہ ایزد برتر		تخت کو دی جلوس سے تزئین
جیسے تخم اور مینہ کی قطرات		جو در آوے نی مین کی اندر
اور وہ جانتا ہی اوسکی تہیہ	جو نکلتا ہی اوس سے اگیختہ بیج	جسطرح اوس جہان مین بیج
اور وہ جانتا ہی اوسکی تہیہ		جسطرح اوس جہان مین بیج

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ

جیسے مینہ اور فرشتگان کرام		جو اوتر تا فلک سی ہی بزمین
		جسطرح بروج و زلہ و اجرام

اور وہ رکھتا ہی دل سے علم جسکے	وہ جو پڑھتا ہی دین سنتا سر	جیسے دعوات و کاتبان کرام
اور وہ تمساتہ ہی جہان ہو کر		جیسے اعمال اور سجار تمام
اور خدا وہ جو کرتی ہو تم کام	وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ	علم و قدرت سے اپنی ایرد م
	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝	دیکتا ہی تمہاری سا تھ ہر دم
پس تمہاری تئین بر وز	دی بحسب عمل جزا و سزا	و معیت جو ہے یہاں ارشاد
حد عقل اور بیان سے ہی دور	لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى	ہی ادسی حضرت خدا کی تئین
اور اللہ کیطرف کا کام	اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝	پادشاہی آسمان و زمین
	پہیری جاتی ہین سب امور و کام	بہر ابد انتہی جیسے پہلے یا

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

	لائی ہی شب کو نہین حضرت	اور در لاوے نکو ہی وہ شب
اور وہ جانتا ہی ستا سر	سنی والی سخن کو اسیر ور	روز و شب کا جو ہمد گر ہی خول
جو نون ایمان لاوے	شب گھٹی اور روز بڑہ جاوے	اور جب روز شب مین در آوے
مان لو حضرت خدا کو تم	اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا	اور رسول اوسکی مصطفے کو کم
اور کرو خرچ اوس سے اسی لوگو	جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ	جو خداوندی نے کیا تمکو
جانشین اوسمین سے لوگو نکا	اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝	اور تصرف مین اوسکی ترا پا
پہر وی مردم کہ لاوے ایمان اور	تم مین اللہ اور پیمبر پر	و اسطے اونکی ہی ثواب بڑا
اور کیا ہو گیا تمہاری تئین	وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۙ وَ	کہ نہین لاتی ہو خدا پہ یقین
اور پیمبر تمہین بلاتا ہے	الرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَ	حجتین صاف صاف لاتا ہی
تا کہ مانو یقین اور باور	قَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝	اپنی پروردگار کو یکسر
اور بیشک لیا تھا اسی لوگو	اوسنی تمسی تمہاری پہانکو	جو ہو پیما کی مانی والے
یعنی وہ ولی حکم بر وز الست	نمسی قول قرار دست بدست	شرک و ساجی سی تا نی پر

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ

	ہی ہی جو اوتارتا ہی تمام	بندی اپنی پر ہی جو مہربان
آیتین صاف صاف اور روشن	یعنی قرآن و معجزی بہتیرن	نا سمجھی خدا و پیغمبر
تمکو تاریکیو نسے طیار کے	وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	یعنی قرآن اوتارو دعوتکر
اور اللہ تو ہی تم پر شفیق	کہ اوتارا کلام حق تحقیق	روشنی کیطرف فکو ایمانکی
	مہربان ہے کہ مہر فرماکر	بھیجے دعوت کو جہنی پیغمبر

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور کیا ہی تمھیں کہ مال اپنا	خرچ کرتی نہیں براہ خدا	اور حالانکہ ہی خدا کی تہین
یعنے جو چھوڑ کر گئے ہین مر	اہل فلاک و ارض مال و زر	آج ہی گر چہ ہی وہ وسکا
آخر شش دست خلق ہو گوا	کوئی مالک نہ مگر اللہ	پس سزاوار ہی ہر انسان

صرف انفاق ہو برا ہ خدا	لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ	کہ وہ ہو وے ذخیرہ عقبے
نہ برابر ہی تم مین جنھی دیا	مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ	یعنی راہ خدا مین خرچ کیا
فتح مکہ سی پہلے اپنا مال	اہل اسلام جبکہ کمزور تھا	اور کیا قبل فتح ہی نہ ہما
اور وہ کوئی کہ جنھی خرچ کیا	یعنی من بعد فتح مکہ	اور کیا بعد فتح مکہ قتال
یعنے لڑنی سی کا فرونکی سنہ	فتح کی بعد آوین لوگ اسلام	تب چندان ہتھال کی حاجت
	اگی اسی طرح ارشاد	کر تلاوت تو ایستودہ نہاد

اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا

یہ جو کرتی ہین خرچ مال اور جان	وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ	قبل از فتح ای نبی مان
	ہی نہایت بڑے اور فائق تر	قدر و رتبہ مین اونسی تاسر
جو کرین خرچ مال اپنی کو	بعد از فتح مکہ انھو شحو	اور کرین کارزار اور پیکار
اور ہر منفق اور مقاتل کو	فتح سی پہلے یا کہ پیچھی ہو	عہد و پیمان خدا نے فرمایا
اور خدا اوس سے کرتی ہے وعدہ	رکھنی والا خبر ہی اسپر دم	اہل تفسیر نی کیا تحقیق
کہ وی ہین پیشوائے اہل یقین	صرف کرنی مین مال و زر مین	اور سبق ہین وے بلند و فا

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ

کونسا شخص ہے جو دیوی وام — بخدا وند خالق منعام — وام دینی کی وہ جو ہی اچھا — یعنی اخلاص طیب سے پیش آ

پس دیناکرے وہ چند خدا — وام اوسکا اوسی لیفضل عطا — اور اوسی آخرت مین ہو انعام — اجر شایان عزت اکرام

اجر جسی ہی بیان وہ دہ مراد — جو ہی انوار مومنین سے زیاد — جبکہ ہی سمت صراط مرور — پاوی قبال نور دخول خلد وہ نور

نقد قرض سی غرض ہی بیان — جیسے انور مین کیا ہی بیان — یعنے دلمین عوض کا رکھ کے خیال — خرچ کرنا برا ی نیز وان مال

یا کہ اوس قرض سی بیان مراد — خرچ کرنا برا ی امر جہاد — تا غنائم سی پاوی اج مزید — ہو بہت دلتو نفسی فائدہ مند

مالک ملک عید مین نہین کچھ بیاج — کچھ نہین سود کا بھی اوسمین رواج — جو دیا اوسی سود وہ اوسکا ہے — نہ دیا اوسی ہو وہ اوسکا ہے

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

یاد کرو ای محمد اوسدنکو — جسدن انکو نسی اپنی دیکھی تو

جملہ ایمان والی مردان کو — دوڑتی برصراط جاتی ہوئے

نور توحید اوسکا ہو یکسر — کہ خوشی کی خبر ہی تمکو آج

باغ ہین جنمین بارہا راہنما — ہنی والی ہون وسدا وہین — پاوین ہر طرح کا فرا وہین

یہ جو ہی نور اور خوشخبری — ہی مراد برگ جو ہٹ بڑی — نور ایمان ہو نہین پاوین

اپنی اعمال سی پاوین حشر — دیکھین نور اگی اور ا ہین ان — اور شبیر وار تیرہ وتار

پہر اندھیر مین جب گھر ہو طاق — کتنی ہین جب صراط پہ جاوین — ہو وی ہر روز منافق وکفار

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ

جسدن اس گفتگو کی آوے حین — مرد اور عورتین نفاق آگین — اوس جماعت کو وہ جو کہین

روشنی لین تمہاری نوسی ہم — یعنی سلکالین اوس سے ہم سدم — یون کہا جاوے اونسی کا ہی لوگو

یعنے اونکو جواب ہین ہووے — یا کہین یون ملائکہ کہدین — کہ پہنیا اولٹ کی جاؤ تم

فَالْتَمِسُوا نُورًا

پس کہ جستجو تم اور ڈہونڈہو طلب — جا کی دنیا مین نور ایمان کو

یہی میان حشر کا ہے احوال | اسمیں کیا کہ نور حال | اسپر ہے سمجھیں جو معنی نہاں
جانب مشیت اپنی پھیریں وہ | فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهُ بَابٌ ۵ | لفظ ظاہر پہ کر خیال نگاہ
پھر ہو مضروب یعنی اڑی ہے | بَاطِنُهُ فِيْهِ الرَّحْمَةُ | نور اور ظلمتی کی لیتی کو
ایک دیوار جسکا ہوا ایک در | جسکے اندر آئیں مومنین اندر | اندر اوس در کی جا داخل ہو
کہ ہی نزدیک فریق ایماندار | اوس سے کہلاتی ہیں نور انوار | یا کہ جنت کی پاس ہے وہ در
اور جو ہی خارج در وہ دیوار | وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۵ | اوسکی جانب ہی ہی عذاب مدار
کہ وہ ہی اول ظلمتونسی ہے | جسکے تاریکیاں بڑے ہیں عجب | اوس سے کہلاتیں ظلمتیں اور
بعض تفسیر میں ہی یوں مسطور | کہ منافق ہیں جو کہ یں نور | پس کریں مومنوں کی جانب دور
اپنی اور مومنوں کی نیما میں | دیکھیں اونکی تئیں پر اچھی | در و دیوار سی بمنظر بین

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۱۴

مارین آواز مومنوں کی تئیں | اسی بصوم و صلوٰۃ و دنیا | بولیں ہو سن کر آ رہی ہے صدا
کیا نہ تھی ہم تمہارے ساتھ بھلا | ہاں لیکن فتنہ میں نے جانیں تمہیں | ظاہر اتنی ہماری ہمرہی تم
لیک باطن میں تھی نہ از سر کین | اور توبہ میں نہ تم لائے | اور نبوت میں شک ہی رکھے تم
اور بہکی تھی تم خیالوں پر | کہتے آمال طول پر تھی نظر | حکم و فرمان حق تعالیٰ کا
اور بہکا دیا بمکر و حیل | تا بوقتیکہ تمکو آ پہنچا | کام جسکا عداوت انسان
یا کہ دنیا نی تمکو بہکایا | تمکو لی نام حق عزوجل | یا عذاب قبور اور عقبے
مولوی نی ہو صاف القرآن | کار بد تمکو نیک کہلایا | اسطرح دین منافقان ہیں
پر جو است کسی نبی کی ہو | فائدہ ایک یوں لکھا ہی یہاں | پہنچیں پہلے ہی جو بہ دوزخ و نار
پس لگیں وہ تئیں جلنے کو | خواہ پیچھی ہو خواہ کچھی ہو | ہو وہی ہمراہ مومنوں کی نور
کہ ہمیں پہلے کر و مشعل تم | جسکے دلمیں نفاق ہی پنہاں | اور وہ اس روشنی ہی پیچھے ہیں
اپنی اس روشنی سی پیروم | جب اندھیرے میں خلق ہو محشر | اسکو روشنی ہو نڈھونڈھ و ہانسی تلاؤ
کوئی بولی کہ پیچھے پھر جاؤ | مومنوں کی کو جلد بڑھ جاؤ

ہٹ گئی پھپھوندی نفاق شعاع ہوگئی یکجا کھڑی دیوار نہ سمجھی جہل و غرور کہ ہو دنیا میں مکتب نور
اور کمانی کی اوسکی جاگہ کو فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ یعنی ہوا آئی اپنی موی منجو

لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِىَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَ

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

سو بقہر حق آج رو در جزا نہ لیا جاوی تسی کچھ بدلا
آوے نہ اونسی کہ لاکھتی انکا حق اور اوسکی نبی سنی کراوے جاگہ ہو دوباش اور مستقر تم سبونکی لیی ہی نار مستقر
ہی وشایان تمکو ای کفار اور بری باز گشت ہی وہ نا ہی روایت کہ سونان کرام رکہتے مکہ ہین جنلک انتہی قیام
گرچہ مغلت سے اور پریشان حال لیک تنہی صرف بندگی مین کام بعد ہجرت جو مال و زر پایا بندگی مین قصور فرمایا
تب یہ آیت بحکم رب جلیل لائی حضرتکو بکمیت جلیل
کیا نہ آیا ہی وقت اونکی تہین کہ لگین گڑگڑانی اونکی قلوب یا دکرنی سی حق کی یحبوب اور اوس چیز سے کہ ہی اونا
اسی بوقت سماعت قرآن کرا دا مریکی ہین اوسمین بیان اور ہی نور و صراط کا مذکور
یا اس آیت کے وہ شان خطاب کرتی باہم مزاح جو اصحاب یا منافق ہین اوسکا وجہ نزول
یعنی کیا آئی ہی اونکو ان وی جو ایمان لائے ہین زبان کر دو نہین وے اپنی ٹرکہان
اور نہ ہون مثل اونکی جنکی تہین وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
پیر ہوی طول اور دراز اونپر مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ
پیر ہوی سخت اونکی دل اہرت فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ
اور بہت تن ہین اوسمین نافرمان خارج از دین تارک ایمان یعنی ایمان ہی ہی اونی البتہ
صحبت انبیا جو پاتی ہین اونسی فیض وے اوٹہاتی ہین بعد مدت کی ہو گئی یک لخت
ہی سزاوار سو منکو خواب
جان لو منکر ان بعث یہ بات
ارض کو اوسکی موتی سے حی وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ
بعد موتہا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لعلکم تعقلون ۝

تم سبونکی لیی ہی نار مستقر
رکہتے مکہ ہین جنلک انتہی قیام
بندگی مین قصور فرمایا
لائی حضرتکو بکمیت جلیل
وی جو ایمان لائی اور یقین
حق تعالے سے سچی امداد آئی
اور ہی فکر ضرب حائط و سور
جیون ہے بعضے ثقات سے منقول
اور اخلاص سے وی پیش آوین
وی گئی تہی کتاب پیش ازین
مدت عمر اور امل کثیر یعنی غفلت سے سخت جیون آہن
کہ ہوئی نرم موم کی مانند اونکی حرمانسی ال اونکی سخت
اوس صفت کو کرین بے حاصل
کہ خداوند بخشتا ہی حیات
یون ہین تمکو جلا کے جیون

بیگمان بمعنی کین بیان تحقیق	آیتین تا کہ تم غرہ پکڑو	مولوی بی الکماتقدی ہیں	مثل دنیا کے جاہل سب
اب ثانی جلادیا اونکو	إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ		حلکا مثل سکھادیا اونکو

وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝

بیگمان دینے والی اپنا مال	یعنی خیرات میں کودے جمال	اور عطا کرنیوالیان ہمہ تن	مال اور خیرات میں نسا اور زن
اور دیتی ہیں قرض قرض خدا کو	قرض دینا کہ بہی خواہ کو	بخشش علوی و چندا دنکی تمیز	یعنی اجر و ثواب اسکے بیچ
اور اونکو ہی اجر عزت کا	یعنی خلد اور جنت العلا کے	پڑہتی تشدید سی ہیں منضم	جو مصدق ہی بیان ارشاد
اور تخفیف کر گئی بسطیر			اوسکو بوکبر اور بن تیر
یعنی جو لوگ کہ تی ہیں تصدیق	أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ		اوسنے اوسی کی بالتحقیق

وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ

اور جو لوگ باتی ہیں یقین	كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ		حق اور اوسکی پیروی کی تمیز
ہیں یہی لوگ صادق القول	اور یہی لوگ شہادت حال	اپنی پروردگار کی نزدیک	انبیا اور امم پر اونکی ٹیک
واسطے اونکی ہی تو اونکا	اور نور اونکا یعنی پر نور جزا	اور وہی بخشش آئی بانگا	اور کمذب ہوئے وہی بدکردار
آئینو نکی ہماری آیتین	جو اوتار گئی ہیں اونکی تمیز	ہیں یہ دوزخ کی لوگن کردار	نت ہیں پاتے اوسمیں کہکر

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ

جانو دنیا کی طالبو یہ بات	وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ		کہ ہی دنیا کی زندگی وہات
کھیل و بیہودگی ہی پہلی تماشا	اور ہر یک بناؤ و کہلانا	اور کرنی بڑائیان ہمہ تن	اپنی آپس میں بنی رہن
اور بڑائی بکثرت اموال	اور باولاد ہیتیودہ مال	اور نہیں جانتے وہی بد اعمال	کہ وہی فیض خالق متعال
	اور سریع الزوال ہیں یہ سبی	قابل افتخار ہیں وہی کب	

كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا

جسطرح مینہ سی ہیں نبات	جو لگی خوش ہزار رعونا تمیز	اوسکا اوگنا ہیں پریم	پہر وہ آتی ہے زرد قوت پر
پہر لگی دیکہنی تو اوسکی تمیز	ہو گئی زرد رنگ سبزہ ریز	بعد ازاں ان دنگی ہوتی ہے ہیچ	بریدہ ریزہ تمام اور زن

وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ

یعنی اللہ کو ایمانی یاب
اور خدا کی آیتیں کہتے ہیں ہمیں

اصل ہی پہلے گھر سے سخت عذاب
کہ وہی دنیا میں جملہ ہیں شغل

اور معافی خدا سے اور رضوان
کہ وہی دونوجہان کے خالق ہیں

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

اور یہ ہی زندگانی دنیا
پر ہے جنس فریب اور دغا

مولوی نی لکھا کہ انسان کو
سیل بیہودگی پہ لاتا ہے

پھر وہ کرتا بناؤ کی ہی کلام
تو کری فکر مال اور اولاد

تاکہ یہی بنا رہی وہ گھر
آگی کچھ اور ہی کام آویگا

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

جاؤ جلد اور شتاب اس طرف
اپنی خالق کی مغفرت کیطرف

اور بہشتوں میں جسکا عرض ہی
کی گئی وہ بہشت ہے مہیا

وہی جو لائے خدا پہ دین ایمان
اور رسولوں پہ اسکی دل جانا

بخشتا ہے وہی جسے چاہے
اور دونو جہان نہیں ہے خدا

وہ جو ہے لفظ مغفرت ارشاد
جیسے صدقہ ہی اور قربانی

یا کہ ہی قصد اتباع رسول
قول اسلمی ہی جسطرح منقول

ما اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ

نہیں پہنچا کوئی حادثہ جہاں
ملک میں جسطرح جسمی تجھ کو

اور نہیں پہنچی اسمیں کوئی
پہلے اوس سے کہ ہم کریں پیدا

بیچ دنیا کی اوس بلا کی تمیز
جسکا ارادہ حساب ہی ہے

ہی خداوند پاک پر آسان
لوح محفوظ اوس سے ہیں معمور

اور ہم نے ایسی اوس کتاب	لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا	قبل پیشین یعنی یا آب
	تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ	
تانہین کہا و غم تم اوس پر	کہ گئی چوک جسکو تم نہ پہنچے	اور نہین شادخوش ہو اوس پر
اور خدا چاہتا نہین ہے کسیکو	ہر تکبر اور فخر والی کو	کہ اوس آیت مین ہے یعنی
جو تکبر کی ساتھ پیش آوے	الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ	اور بخل و سخاوت کے
	فخر والے وے لوگ ہین ناپاک	کردی کرتی ہی بخل اور سخاوت
اور کرتی ہین حکم لوگون کو	سخاوت اسکا بخل کے پیچھے	بعض نی اسطرح کیا ارشاد
کہ نبی کی صفت نہ بتلاوے	بخل والے کا سایہ پر نہ آوے	اور جو اسکا حکم اور دے لوگون کو
اور جو کوئی پھرے اوگردان	وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ	مال دینی سے یا کہ لانا ایمان
	تو خدا آپ ہی بی پروا	وصف خوبی کیا کیا اوسکا
پس بالیقین ہمنے بھیجا	لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ	کوئی نقصان نہین اوسکی شان
وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ		
بیگمان بھیجی ہمنی اپنی رسل	معجزے اور نشانیان کے ساتھ	اور اوتاری تھی ہمنی اونکو
تاکہ سیدھی رہون لوگ ترازو	عدل انصاف پر بیکدیگر	یعنی وقت معاملہ باہم
اور بعضون نے یون کہا ہے	حصے حقدار کو کرین محفوظ	بعض نی اسطرح کیا ہے ارشاد
یہ بھی سبب عدل ہے میزان	کہ بھی قصد اوس سے عدل و انصاف	یا مراد اوس سے بھی ہے میزان
وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ		
اور ہمنی اوتارا لوہا	اوسی سے آلات حرب بنتے ہین	کوئی حربہ کہین نہین ایسا
اور فوائد ہین اوسمین لوگون کو	اوسی سے آلات حرب کے ہین مراد	کہ نہ اوسمین ہو دخل آہن کا
فیہ باس اوسی جگہ جو ہی ارشاد	بعض دنسی ہین بہر شر جان	مثل شمشیر و نیزہ و بیکان
بعض دنسی ہین بہر حفظ بدن	جسطرح جوشن و مغفر و خود	پس خدا نی اونکو ذکر کیا

اور اتارا ہم نے اوتار دی اوپر	تاکہ رہیں لوگ درست دیکھیں	اور اوتار دی کتاب اور ہوں	تاکہ باطل سمجھ حق پہچانیں
اور تاکہ جان لیوے خدا	ولیعلم اللہ من ینصرہ ورسلہ بالغیب		ای اوتارا ہی اسلیے اوپر
	کہ بلا کون دیکھے یار ہی دین	اوسکو اور اوسکی انبیا کی تمیز	
ہو کی پوشیدہ یعنی بن دیکھے	یعنی جسدم رسل حاضر تھے	ای اور اوس آہن کے ہاتھ ہتیار	ساتھ کفار کی کرے پیکار
جبکہ حاضر ہوں پیمبر دین	ان اللہ قوی عزیز ۝		نہ کہ منشل منافقان لعین
حق تعالی تو زور والا ہے	پیر ہستی میں سب سے بالا ہے	دشمنوں کی ہلاک کرنی پر	حکم و فرمان میں ہے تاثیر

ع

ولقد ارسلنا نوحا وابراهيم وجعلنا في ذريتهما النبوة والكتاب

اور تحقیق ہمنی بھیجا نوح	فمنهم مهتد وكثير منهم فاسقون ۝		سوی قابلیان کرتی تھی قبول
اور بھیجا خلیل ابراہیم	سوی نمرودیان قوم لئیم	اور ہمنی کہی تھی انکے تخم	اونکی اولاد میں جو گذری دو
بو دیعت پیمبر و کتاب	تاکہ اون دوسی دون کے فائدہ پاوے	پیر ہیں بعض دونمیں پاتوا	جنکو پہنچی وہی دونی اللہ
اور بہت لوگ دونمیں اوسدور	ثم قفينا على اثارهم برسلنا		چلنے والی ہیں وہی باہر
پیچھے ہر ایک کے ساتھ لائی ہم	یہیچھی حکمت کے ساتھ لائی ہم	قدموں کی نقوش اونکی پر	بعد یکدیگر انپی پیغمبر
مرجع ہم ہیں نوح و ابراہیم	اور پیغمبران سب کریم	جنکو اونکی طرف کیا ارسال	دیکھہ کر فسق منکرو انکا حال
یعنی حق سمی لگی جو کرنی عمل	ہمنی بھیجی رسول بعد رسول	تا بوقتیکہ عیسی مریم	اونپہ بھیجی گئی بفضل و کرم

وقفينا بعيسى ابن مريم واتيناه الانجيل ۝ وجعلنا في قلوب

اور ہم لائی عیسے کو	الذين اتبعوه رأفة ورحمة		پور مریم کا تھا جو وہ نخو
اور دی ہمنی تھی اونکی انجیل	تا رسالت کی اوسکی ہو تکمیل	اور ہم ڈالنی ہی گئی پیش	اونکی قلبونمیں انی محبت
تھی جو اتباع عیسی مریم	نرمی و مہر استوده شیم	یعنی اتباع اونکی تھی یکسر	مشفق و مہربان یکدیگر

ورهبانية ابتدعوها ما كتبناها عليهم الا ابتغاء

اور دنیا کی ترک کرنیکو	رضوان الله		لائی از خود نخال خالفت ہو
نہ لگا ہمنی اوسکو اونپہ مگر	فما رعوها حق رعايتها ۝		چاہنی کو رضای حق یکسر

پھر نہ ہانہیں وسی جیسا | چاہیں ہی نہ ہانہا سکا | اسی نہ اوسکی تئیں نگاہ رکھا | جیسے حق ہی نگاہ رکھنی کا
اہل تحقیق نی کیا ہی قسم | کہ پسر ابن مریم عیسی مریم | اونکی ہست سی بعض بر کردا | کرنی انجیل سی لگی انکار
اور رہا ہیں پر ہو ایک گروہ | سو کل کر گیا بجانب کوہ | گوشہ گیری پہ میل دل لاکے | بریاضت تمام پیش آئی
کہانی پنی کو ترک کر بیٹھی | بیاہ اور پوشاک سی گذر بیٹھے | گر چہ اوپر یہ امر فرض نہا | پر بخوشنودی حق اوسکو کیا
پھر نہانہیں اوسی مطلق | جس وقت تہا نہا ہنی کا حق | بلکہ تثلیث کی ہوئی قائل | سر بسر کفر و شرک کے مائل
اور قرآن کو نہیں مانا | اور محمد کو سچ نہیں جانا | لیک دیکھیں سی آتنی ایک اخترام | دین عیسوی پہ تہی بصد غلام
کہ ہوئی ہی اشرف اسلام | بزم حضرت میں باخلوص تمام | اونکی حق میں یہ آئے گلے آیت ہے | جہاں لیوی جیسی ایت ہے

فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

پھر دیا ہمنی اونکو جو اشخاص | لائی ایمان نبی پہ با اخلاص | اوس جماعت سی ہو ہی جو ہی ایسا | اجر اونکا بفضل احسان
اور بہت لوگ جو تہیں سا کیشہ | ہین بہکی آنیوالی پیش | مولوی تی بیان کیا ارشاد | کہ نصاری کے رسم ہی لحاظ
ای فقیری کی سا یہ پیش نہا | تارک دنیا و کارین جانا | اور بنا بیٹہنا اکیلا ہو | جا کی صحرا مین ایک تکیی کو
اور نہ کرنا عیال و اہل تعلق | نہ کمانا نہ چہوڑنا کچہ مال | اور کرنا فقط عبادت کو | اور نہ ملنا کسی بشر سی کبہو
حق تعالے نی پنی بندون پر | نہ رکہا ہی یہ بار لازم کر | لیک جب خود بخود نام کیا | یعنی رہبانیت کو ترک کر بیٹہا
تو ہی دنیا کا چاہنا زوال | ہو کی تارک وسی بالکمال | یا الہی طفیل سرور دین | باز کر دے اوس طلب سے ہمین
جسقدر فرض و لازم ہی ہمپر | نخمن غیب سی دا تو کر | اگی ہی حضرت خدا سی جدا | اوس جماعت کہ جن جہا ل کتاب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ

ای موی لوگو جو کتہی ہو باور | اون رسولونکو جو گئی ہین گذر | خوف کرتی رہو خدا سے تم | ای عذاب خدا سے ایزدم
اور لاؤ یقین اور باور | او خداوند کی سمپر پر | بخشدی تمکو دو نصیب دو ثواب | مہر اپنی سی ایزد وہاب
ایک نصیب اسلیے اوی تمکو | کہ وی لائی یقین بدرین | اور ایک اس لیے کہ رہے عمل | قبل حضرت کی جسقدر تہی سل

وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اور مقرر کریگا اسی لوگو | تمکو وہ نور لی چلو جسکو | اور بخشیگا تمکو وہ اللہ | وہی حق صاحب ہو ہین تمسے گناہ

اور ہی الحمد بخشی والا — مہر والا بیا — تسے بالا — مولوی نی لکھا خدا صیغو
اسی چلو چال اوسنے کی تم — تاکہ پاؤ نعم کو ای موم — تمکو اور وسی می چند و
اور تمہیں ہووے نور اردانے — جس سے ہووے وجوہ نورانے — بعض تفسیر مین ہی یون مسطو

لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ

تانہین معتقد ہوون اہل کتا — کہ قادر ہوون کے کسی چیز — اَنْ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ
ای نہین پاسکین کے وحمت نور — وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ
اور ہی فضل تو بدست خدا — يَّشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

دیوی اوس فضل کو بجود و نوال — جسکو چاہی وایز بتعال — اور ہی حضرت خدای کریم
یعنی اللہ کا ہی فضل بڑا — جس سے ہی خاصل عالم فیض ربا — مولوی نی یہان کیا ارقام
سنکے احوال انبیا و رسل — ملتی حسرتسی ہاتہ اینی کل — کہ پڑہی وا اونسی ہم فی الحال
سو پیغمبر بلند مقام — حق نی قائم کیا افضل تمام — اوسکی صحبت مین بیشتر دو چند
اور ہنین ہے ابھی تلک مسدود — رحمت فضل خالق معبود — اشرا عاصی بخشش اے اللہ
کشور ہند شرقستی تا غرب — گردش چرخ سی [illegible] — [illegible]
کرلیا انقلاب نی وہ کام — کہ مسلمان ہوے کافر ونکی غلام — باندہتی ہے پر ہین زنار
کافرونکی جلیب مین مومن — دوڑتی ہین سیاہ و پابرہنہ — گرچہ اسلام ہی فوجی سردم
نجس اسلامیونکو تو وہ حدیث — جسمین ہو کار اشد تشدید — اوسمین ہون فائدی بیسار

سورة المجادلة مدنية وهي اثنتان وعشرون اية وكلماتها اربعمائة وثلث وسبعون وحروفها الف وستمائة واثنا وخمسون وراوعها تلث

مدنی سورة مجادلہ جان — اوسکی یاتیس تین پچان
کلے چاسو تہتر گن — حرف سوا سو جملہ اور باون — اور کرین شمار اوسکی کو ع
اہل تحقیق نے کیا ارقام — تین سی بہتر بیش و کم چھ چ

بسم الله الرحمن الرحيم

لائی قربت سی وسل کے بنکا — کہ وہ لایا زبان پہ لفظ ظہار — یعنی انت علی کہ بیان ہو — اب یہ لایا کنارہ می کو

جاہلیت مین نہا ظہار طلاق — پس وہ گذر انہایت دہیر شاق — ہوئی فسردہ کمال حزین — پہنچی خولہ بہ پیش حضور مین

سرگذشت اپنی گذار پیش — کرنی فتوی لگی نبی طلب — بولی سنکر وہ حال غمبیر — کہ ہوئی تو حرام شوہر پر

بولی وہ نبی ہی مجکو طلاق — اور ہی دلا دہ مہر شاق — پھر اسیطور سی جواب دیا — پھر اسیطرح سی جواب دیا

جو نہ پہنچی مراد کو وہ زن — لاتی غصہ سی بار بار سخن — کہ نہ رکھتی ہون مین پاس و حق — غیر غم کی کہ ہی مدام رفیق

زندگی ہو بسر یہان تک شاد — کہ اجل کے ہون جانستان — جیسے شوہر نے مجھسے سوڑ پھیرا — فقر و فاقہ نی میری تو ٹالی

دیدہ تر سی اشکبار ہو نہین — سخت بیتاب و بیقرار ہو نہین — ابر گریدہ سی اشکباری من — برق خندہ پہ بیقراری من

نہ دکھاتا ہی اشک بن مانگے — غم خورش ہے لباس عریانی — وی جو میرے صغیر ہین فرزند — پرورش کیسے ہو نہین بی خاوند

سونپدی ون اسکو تو وہی ضائع ہو — اور جو نہین خبر دکھون تو جانع ہو — خولہ اس گفتگو مین ہے مشغول — کہ شرف ہوئی تو رسول

وحی کا وہ یکہ عائشہ نی اثر — یکبیک چہرہ مبارک پر — باز اوس قال سی کہا اوسکو — وہ اثر وحی کا دکہا اوسکو

پھر تو قضیہ وحی اوتری سب — کر کی اوس وس کو نبی نی طلب — پڑہ سنا تین زن اور شوہر کو — آیتین چار صرف احسان ہو

ہی خلاصہ اسی روایت کا — وہ جو منشا ہی اس آیت کا — بیچ موضح کی ہی بیان مسطور — کہ یہ تہا پہلے عہد مین دستور

مرد کہتا جو اپنی زن کو یا — تو سمجھتے حرام اوسکو سدا — عہد حضرت مین یہ مسلمان تہا — اپنی عورت کو ماوہ کہنیٹا

پھر دی وہ نو کمال رحمتانے — حزن و اندوہ سا پیش آئے — آکی عورت نی پیش سعمیر — حال اپنا بیان کیا یکسر

بولی سنکر پیمبر دکھا حال — کہ ملاقات اب تیری محال — پس لگے کرنی شکوہ و زار — جانب حق بعجز و نا چار

کہ یکایک یہ حکم حق آیا — پس پیمبر نے اوس سے فرمایا — کسطرحسی بہلا بغیر جنبے — کوئی مادر کسی بشر کی نے

لیک گستاخ کار ہی پہلا — جا دی زن پاس کی وہ بیلا — ای بکفارہ پیش آدی مرد — تو اوس عمر تنکی پاس جاوے تو

اور جو دیوے نہین وہ اوسکی قید — تو وہ اوس تنکے پاس جا نہین — ہی ظہار اسطرحسی کہا گر — اپنی عورت تکو مادر خواہر

قد سمع اللہ قول التی تجادلک فی زوجہا وتشتکی الی اللہ واللہ یسمع تحاورکما ان اللہ سمیع بصیر

سن لی اللہ نے بگوش قبول — بات اوس کی وہ بیچگون کول — کرتی جھگڑا ہی مجھسے اسپر تو — اپنی شوہر کی حق مین تہا سر

اور ہی جہینگے بلسوی خدا ۔ ضمنٹ کو ہین مانگتی ہی دعا ۔ اور ہی حضرت خدا سنتا ۔ پیسوا قال وتمیل تم دو کا
بیشک وہ سب سنیوالا ہی سر بسر اقوال ۔ سنی والا ہی ہر حال مردو زن ۔ دیکھتا ہی وہ حال مرد و زن ۔ اوسپہ احوال خلق ہی وہ

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ
أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ ۗ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا

وہی جو کرتی ظہار ہین تمین ۔ مین القول زورا ۔ وان اللہ لعفو
تم مین سی ایجماعت حق ہین ۔ غفور ہ
نہ وہی نسوان اونکی مائین ہین ۔ مائین از خود نہین بنا مائین ہین ۔ اونکی مائین وہی ہین انشہ دین ۔ بی بیون اپنی اور نسائی تمیز
اور وہی تو بولتی ہین ماہر جھوٹ ۔ نا پسندیدہ بولنا اور جھوٹ ۔ اور بیشک رب ہی اللہ ۔ کہ جنہون نے جنا ہی اونکی تمیز
جرم آمرزا و تکا کبارہ ۔ والذین یظاہرون من نسائہم ۔ کرنیوالا معاف جرم و گناہ
اور وہی لوگ کرتی ہین ظہار ۔ ثم یعودون لما قالوا ۔ کرتی ایجاب ہین جو کفارہ
پہر وہی پہر جاوین اوس سے جو ۔ جو کہا انہون نے غصہ ہوا ۔ یعنی کہ بیٹی اسلیئی وہ سخن ۔ اپنی نسوانسی ای بلند وقار
پہر جو صحبت کو چاہین یکبار ۔ فتحریر رقبۃ ۔ تو ادا کرلین پہلی کفارہ
پس سے اعتاق ایک گردن کا ۔ یعنی کہ دیا کر یک ان کا ۔ خواہ ہو مرد یا زن ایماندار ۔ خواہ دمی و ذمیہ ای یار
لیک دیک شافعی اسجا ۔ شرط ایمان ہی دو زن کا ۔ رکہتی اسجا ہین پاس کفارہ ۔ قتل کا کر قیاس کفارہ
پہلے اس سے کہ چھوین دونون ۔ من قبل ان یتماسا ذلکم توعظون ۔ زنکو مرد اور مرد کو وہ زن
یہ نصیحت کی گئی ہو تم ۔ بہ ۔ واللہ بما تعملون خبیر ۔ حکم کفارہ سانتہ ایمردم
اور خدا وہ جو کرتی ہو تم ۔ رکہنی والا ہی ہر طرح سی خبر ۔ حکم کفارہ اسلیی ہی ہمد ۔ کرو وہ کرتا ہی اوس سی خبردار سنی
یعنی اوس حکم پر کہ جو ہی نظم ۔ تو تلفظ کرین نہ وہی الفاظ ۔ وہ جو ہی لفظ مسلمان ادا ۔ اوس سے ہی ملی اور جمع مراد

فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۖ
فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ

پہر جو کوئی نہ پاوے دیگی قبہ کو ۔ تو صیام اوسپہ ہین مہینے دو ۔ پی پی جنمین ہو نہ سین افطار ۔ اور خلاف عذر مین ہے ایدلک

قال الحنفیۃ وہو الشافعی والاوزاعی ۔ مقیدۃ بالایمان عندنا قیاسا علی کفارۃ القتل ۔ وقیدہ الشافعی المومنۃ قیاسا علی کفارۃ القتل ۔ بنص القرآن

جل جس سے کہ وہی لگاوین ہیں بات — یکدگر کو مباشرت کی ساتھہ — پھر جو کوئی وہ رکھہ سکی وہ صیام
تو کھلانا ہی وسپکیانی کا — ساتھہ مسکین کو ای نبی وے — یعنی گندم کا آدھا صاع — اور نا جو کا پورا صاع
اور یہی مذہب شافعی منقول — سب کو ایک ایک مد رسول — مد ہی ایک طل ورثلث دسکا — جیسے انوار مین بیان ہی لکھا
اور بیعذر جو کری افطار — ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۚ وَتِلْكَ — از سر نو کری وہ صوم ای یار
یہ بیان صیام اور اطعام — حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ اَلِيمٌ — اور گندی جو اجگہ احکام
اسلیی ہین کہ لاؤ تم یاد — حق اور اسکی پھیرن ہین — اور یہ احکام ہین حدود خدا — در گذر نا نہین ہی اونسی روا
اور ہی منکرو نکو کہ کہ مار — اس جہت سے کہ کری ہین انکار — ہی یہ سو ضع مین فائدہ مسطور — عتق ہو وہ کا ہو اگر مقدور
تو در کہتا ہے اوسپہ ور یکا — بلکہ آزاد وہ کری بردا — اور جو رزی کو ہی وہ کہ سکے — تو کھلانا نہین ہی کھانسکا
حکم اطعام بشصت فقیر — عتق رقبہ اور صوم ہی خیر — جو کھلاوے پکا کی نان و ادم — تو کھلاوی بوقت صبح و شام
اون مساکین کو پیٹ بھر بھر — کہ نہ بھوکی ہین وی سرتاسر — اور اگر دیوی اونکو غلہ و ناج — گیہون و سیر وی ہر محتاج

اِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ
بیگمان وی جو ہین مخالفت — مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيَاتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ — حق اور اسکی رسول سے
خوار ہو جائین جیون ہوئی خوار — وی جو تھی پہلی اونسی کفر شعار — اور تحقیق ہمنی وین ہین اوتارا — آیتین روشن ای بلند وقار
یعنے قرآن و معجز روشن — وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۚ — جو مصدق نبی کی ہین ہمتن
اور کفار کی لیے ہی مار — کہ دوہی کرنوالی اونکو خوار — یعنی ہر ایک وقت ہنا ہین — یا کہ بروقت خاص عقبی تیز

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ
جسدن ایزد اونکا اون سکل — وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ — جب مرے پر جلاوے اون سکو
پس خبر دیوی اونکو وہ اسد — اوس عمل کی جو کرتی ہی — کہن کسی ہین خدا اونکے عمل — بھول اونکی تہین گئی وہی عمل
اور ہی اللہ جملہ شی پہ گواہ — یعنی ہر فعل و قول ہی آگاہ — پس جزا دی وہ ایزد متعال — ہر شہر کو مناسب اعمال
اگلے آیت کا وجہ منشا صاف — ہی مواہب مین نقل اکثف — کہ جلیب ربیعہ و نوفل — تہی یصغون ہم کلام و سخن
ایک یہ لاکہ جانتا ہے خدا — کہتی ہین جس سخن کو ہم سجا — دوسری ای کہا کہ ایسی تیز — ہی کسی سنی خبر کسی نہین

نہیں ہوتی کسی جو علم اوسکو	بعض پر ہو تو کاہے کو نکھو	اس سبب سے کہ اونہوں نے
تب اوتاری خدا نے آیت یہ	الم تر ان اللہ یعلم ما فی السموات	کوئی نام ہی جانتی ہی جسکو
ع		خواجہ دین پیر ہی عنایت

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

کیا نہ دیکھا ہی تو نے اوسکو	کہ خدا جانتا ہی اوسکے کو	
جو فلک میں ہیں اور جو زمین میں ہیں	جسطرح سی ملائکہ اور نجوم	اور جو کچھ زمین کے ہی اندر
نہیں ہوتا ہی ایسا تو دو شخص	مشورہ تین شخص کا باہم	پر وہ اللہ اونمیں چوتھا ہی
اور نہیں پانچ کا مگر وہ خدا	ہی بعلم و خبر چھٹا اونکا	اور نہیں کتر اس سے اور نہ زیادہ
پر وہ اعداد انکی ہی ہمراہ	جسجگہ ہوں وے ای نبی اللہ	پھر جتاوے خدای عزوجل
دن قیامت کی باہر تعظیم	یعنی دیکھا وہیں سے تمام	بیشک و ریب حضرت اللہ
اگلی آیت کا شان و وجہ نزول	راہ یہ ہی اسطرح منقول	کہ سریہ کو جب بنی ورسی
دیر ہوتے جلوں کی آنی میں	اور اخبار کی بھجانی میں	کرتی ہر گوشی و غمز پیہود
یہ سرا و سو سنان جاتے	ہنر و ٹھٹھی کی سا تھ پیش آتی	غمز و منا اونکی مثل طعن سنان
الغرض یکہ یہود سنو کو بول	مانع سخر و غمز آی رسول	پس ہی مزو غمز سی غمانہ
پھر اوسیطرح سے تحریص سے	پیش آئی ستم یعنی سے	تب اس آیت کو لیکے نازل ہوئے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۖ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ

کیا نہ دیکھا ہی تو نے اونکی طرف	یصلونہا فبئس المصیر ہ	اسی جو ممنوع مشورت سی تھے
پھر وی پھر تے ہیں اوسکی جانب کو	ہو چکے جس سے منع سی بدتر	اور کرتی ہیں مشورت بکنا
اور تعدی کی سا تھ و گمراہ		

اونکی حکمی ورسے — آی نہین جانتی سی حکم اونکا — اور جسوقت آوین تیری پاس — دین ترا جھکو وہی نفاق اسکا
جو دعا دی مین نہین تیری تئین — حق تعالی سی پہیرین — اور آتی ہین اس سخن سی غلط — بیچ اپنی جیونکی وہی بدکیش
کیون نہ دیتا ہی مار ہمکو خدا — اس سخن پر کہ کہتی ہم مرکر — سب ہے اونکو مقرر اعذاب — پیٹینگی وہین سے دلوگ اور عذاب
سو سے مارکشت ہی اور مقر — یعنی اونکی خدا بکودہ سقر — سو لوٹینگی لکھا بوضع یون — کہ وہی اہل نفاق بدبخت گون
خواجہ دین کے بزم مین آکر — کرتی باتین بگوشی ہمدگر — اہل ایمانسی کرتی استہزا — اوپر پکڑتی تہی عیب وہ اونکا
سنکے حضرت کی بات کہتی سب — ہی یہ دشوار کر سکین کیہم — سایقا سوۃ نسا مین تمام — منع کا اوسکی آچکا تہا کلام
پہر اوسی کام سا تہ آی پہیر — نہ رہی باز اوس سی وہی کشید — اور دعا سے یہان غرض ہی سلام — جسکو کہتی ہیو دی ہلیٹام
بد دعا ہو تی اونکو دنیا مین — آی پہڑی مرگ یکبیک تہیر — پہر وہی پیسین کہتی ہا مقبول — کہ مہو اگر ہی پیچ سی رسول
تو نہ آتا ہی کیلیے لعناب — اوسکی کہنی سی ہم پہ یا رب عذاب — اور منافق بہی کوئی کہتا ہا — یعنی بدلی سلام کی اوسکو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

اے وی لوگو جو کہتے ہو اوا — حبہ کرو مشورت بیکدیگر
تو نہ تم مشورت کرو بگناہ — اور تعدی سی جیسی وی گمراہ — کرتی ہین جیون سے ورم ید تیز
اور کرو مشورت بہ نیکی تم — اور بہ پرہیزگار آیرد م — جسکے پاس آوسچ تم ہوکر
تا تمہاری کیی کی فوز جزا — اور ڈرو اوسخدا سی تم کیہر — وی تمہاری تئین جزا اونکی
ہی نہ وہ مشورت اور سر کشی — پر ہی شیطانسے وہ شر کوشی — یعنی سرکشی اثم و عدوانکی — سر بسر شر سی ہی شیطانکی

لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

تا کہ غمگین کرین وی اونکی تئین — جو ہین ایمانوی لائی دل یقین — اور نہین وہ بگاڑ سی کچہ اونکا — غیر فرمان اور اذن خدا
اسی نہین وہ تنہا سی شیطان — کچہ مضری شیت نزدیک — پیچ پہیر کو جانی والے

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

اور تنہا یہ ایزد سی مدام — چاہیی اسپر کرین وہ توکل تام — جو خدا کی ہین مانی والے
کتنی ہین ایکدن نبی ہین — مجلس آتی ہا صحابہ ہین — کہ ہوی اہل بدر والا نام

پس کہڑی چھوڑ ہے اوٹھی سکڑ — شرط آداب کو بجالا کر — وہ جگہ دی کسی نے تجھ کو — بولی تم یا فلاں نبی عرب

پس اٹھو بعض بعض عالیت — چھوڑ دی جا نگہ مبرمت — کرنی شکوہ و گی نفاق اندیش — سفر و ایما کی ساتھ کر کوش

اگلی آیت کو لائی روح امین — یا ایھا الذین امنوا اذا قیل لکم — تا سنا دینوں یا دنکو ذرہ بر

تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح الله لکم وإذا قیل انشزوا فانشزوا یرفع الله الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم

اے وی لوگو کہ لائی تم پر تقصیر — درجات ملا و الله بما تعملون خبیر — جب کہا جاوی یوں تم سے کہ

کہ کرو تم فراخ جا گہ کو — مجلسوں بیچ یعنی کہل بیٹھو — تو کشادہ کرو اور کہل بیٹھو — تا کشادہ کری خدا تمکو

اور جب کہیں اوٹھ کہڑی ہو یعنی تم — تو اوٹھو اور کہڑی ہو یعنی تم — تا کہ اونچا کری خدا اونکو — وی جو مومن ہین تم سے اور جو

اور جنکو دیا گیا ہی علم — درجی اونچی اسی پایہ علم — اور خدا اوس سے کرتی ہو جو تم — رکھنی والا خبر ہی پیر دم

علم سی علم دین کا ہی مراد — جس سے تہ ہی عالمو کا زیاد — ہی یہی اوس حدیث سے مقصود — جسکے راوی ہین بوداؤد

قال علیه الصلوٰة والسلام فضل العلم علی العابد کفضل القمر لیلة البدر علی سائر الکواکب

اور اس آیت کا ہی یہ لباب — کر مجالس کے ہین آداب — تھوڑا تھوڑا اہتمین کہ ڈی سب

بیچ مجلس کے جو کوئی آوے — اور جا گہ نہین وہان پاوے — تو ہی لائق کہ کرے لحاظ ادب

حلقہ بزم تا کشادہ ہو — بیٹھنی کی جگہ ملی اوسکو — یا کہ حلقہ کرین پرے ڈھکر — تا کہ بیٹھین کہڑی جو ہین پیچھے

حرکت مین کرین نہ اپنی عار — سرکشی سی نہ کچھین آپکو دور — نیکجو پر ہی مہربان خاوند — اور بدخو نہین ہی اونکو پسند

یا ایها الذین امنوا اذا ناجیتم الرسول فقدموا بین یدی نجواکم صدقة ذلک خیر لکم واطهر فان لم تجدوا فان الله غفور رحیم

اے وی لوگو جو رکھتی ہو یاور — جب کرو مشورت یہ پیغمبر — تو رکھو اکی یعنی پہلی دو — بات کہنی سی اپنی صدقی کو

یہ جو دنیا ہی صدقہ و خیرات — پہلے کہنے سے مشورت کی بات — کہ بڑ ہی طاعت اور ہو محو خطا

پہر اگر کچھ نہ پاوے یہ دم — تا کہ صدقی کو پہلی دی تو ہم — تو ہی اللہ بخشنی والا — مہر والا بیا نسے بالا

ہی یہ موضع مین فائدہ بسیار — کہ منافق کا پہلے تار و مار — گوش حضرت نہین کرتی فضول کلام — تا جتاوین بڑ لے اپنی وخام

خواجہ دین اور سر خلافی | ہوتی مانع نہ تھی باہل نفاق | جبکہ اوترا یہ حکم حضرت رب | پھوڑ دی بخل سنی و عادت
پھر گیا حکم صدقہ سے فوراً | اگلی آیت کہ پھیکر موقوف | یعنی منسوخ اوسکو فرمایا | اگلی آیت کو جبکہ پھوڑا یا
ایک ساعت تلک یا یہ حکم | یا کوئی عشر یوم تھا یہ حکم | مختلف ہی وہ اسکا حکم و جواب | جیون بانو ر صاف ہی کہ خوب
اور علی سی بیان واسطے ہے | کہ بقرآن ایک آیت ہے | نہ کسی نی عمل کیا اوپر | خیر میری کہ میں بخشا رہ
کہ مین دینار ایک کہتا تھا | سود یا مینی حسب حکم خدا | دس درم میں ملی دسواں تک | فقرا کی تین دیا یک یک
پھر کیا ارادل السبیل دین | وہی گی ہر روز یک دسکے تئیں | پھر اوتاری خدا نے آیت یہ | سو منون پر ہوئی عنایت

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ
تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

کیا بھلا ڈر گئی تم ای لوگو | اس سخن سے کہ اگی تم دی دو | اپنی کر نیسے پہلے کا مین بات | تصدقو کو صدقہ خیرات
پھر جب اسکا م کو نہ کیا | اگی دینا جو تھا وہ صدقہ کا | اور کیا حضرت خدا نے معاف | تم کو از راہ فضل اور الطاف
تو رکھو قائم اب صلوٰۃ کو تم | اور دیتے رہو زکوٰۃ کو تم | اور بجالاؤ تم خدا کا حکم | اور رسول اوسکی مصطفےٰ کا حکم
اور ہی حضرت خدا آگاہ | اوس سے جو کرتی ہو صورت گاہ | یعنی موقوف جو نہین احکام | تم پہ نہین پر لگے رہو دوام
اس سے معلوم ہوتے ہی سیاق | کہ کسی نی نہین دیے صدقات | پس وہ منسوخ ہو گیا فی الحال | نسخ پر اوسکی ہی یہ آیت دال
کہتے ہین منافق گمراہ | ابن نبتل بنام عبد اللہ | پاس حضرت کی گاہ گاہ آتا | اور جس بانکو دیکھ جاتا
با فریق یہود و بد دین | کہ سنا تھا اوس سخن کو کہ | کہین ایکدن تئیں وہی بلند خطاب | رونق مجمع با گروہ صحاب
کہ صحابہ سی بولی خیر الناس | آدمی اب ایکدو وہ پنپا کر | جسکا جبار قلب اور جان ہو | اور ناظر بچشم شیطان ہو
گرد آیا وہان وہ عبد اللہ | باد چشم کہو دو قلب سیاہ | بولی حضرت کے دین ہین کیون دشنام | مجکو تو اور تیری یار تمام
پس لگا کھانی یون قسم گمراہ | کہ دین میں گالیان و اللہ | پھر وہ یار اپنی جا بلا لایا | کہ قسم سی ہر ایک بچ جاوے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

تب اوتارا اس کلی آیت کو | حق تعالیٰ نی صرف احسان ہو
کیا نہ دیکھی ہین تو نے اہل نفاق | اوی جو کہ [illegible]

اوس گروہ سے دوستی کی	وَلَا مِنْهُمْ	کہ ہوا غصہ خدا جن پر
نہ وہ تم میں ہیں اور نہ وہ ان میں ہیں	بلکہ اپنی اور بیڑ ہیں میں ہیں	ای نہ اوہنمیں کہ ہیں وے قوم
اور قسم کھاتی ہیں نفاق پر	وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝	بلکہ دونوسی ہیں جدا مردود
	یعنی سوگند کھاتی ہیں ذات	جھوٹہ پر اور وے رکھیں ہیں خبر

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

کی ہی طیار رکھے اونکو مار	کہ نہایت ہی بخت اور بشور	بیگمان وے منافقان ہیں بد
		کار بہی جو کرتی ہیں مردود

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

	پکڑ دین اون سب نے اپنی قسمیں ڈھال	تا بچالیویں اپنے جان اور مال	
پس کیا بازا وہنوں نے لوگو کو	راہ اللہ کی سی اب جو شخو	پس ہے اونکی ہی عذاب خوار	کرنیوالا اونہیں ذلیل اور خوار

لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

نہ کریں نفع اونسے اونکے مال	النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	یہ منافق ہیں اہل دوزخ و نار	اونکی چہٹنی سی نہی ہرگز کام
مار اللہ کی سی کچہ زنہار	ہی منافق کیونکر سی خلود	بلکہ اونکا وہاں مقر و محل	شر کو نسی ہے بیخی و اسفل
اور یہ ہیں عذاب سخت تریں	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا		شر کو نسی منافقوں کی تہیں

فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

جس طرح اونکو وہ قسمیں کھاتے ہیں	عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝	اگلی اوسکی بہی نئی ایمان	سبکو گور و نسی ای نئی ہاں
یہ تم کہا ہیں وہی منافق ہیں	کہ وہی ہیں ایک چیز پر	جیسے سوگند کھاتی ہیں وے	جھوٹہ سی وہ بر و تمہارا اب
خیال ہیں یکسر	جان لی تو یہ نئی ہیں		کہ وہی ہیں دروغگو ہمہ تن
	اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ		بلکہ کہتی ہیں جھوٹہ ملمین نہاز

فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا

لیا اونکا بڑا پنہ شیطان نے	إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝	منعوی کفر و شرک و عصیان

پس سلمادی اونہین خدا کی یاد — مگر وہ ابلیس اونسی کرے ایجاد — ہین گروہ اور فریق شیطان کے
جان لی تو کہ فریق شیطان — ہین وہ ہے پانیوالی خسارہ یان — کہ بہشت و نعیم کو کھو کر
پڑ گئی ہین عذاب مین یکسر

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ
أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

بیگمان جو گروہ بی انصاف — حق اور اوسکی پیمبر دین کا — کرتی ہین وے مقابلہ اور خلاف
یہ جو چلتی خلاف کی ہین چال — اونہین ہین وے جو خوار تر سب سے — ای حد وہ اونکی لاتی ہین بیچ
بی شک اللہ وہ زور آور — لکھہ چکا ہی خدا یہ لوح مین کہ — کر برسین ہون اوسکے میرے رسل
بعد ذکر نفاق اہل عناد — کہی غالب بحکم نوشین وزیر — لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
کی صفت اپنی دوستونکا یان — الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ
كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ

نہین پاوے تو اسی لوگونکو — کہ وہی کہتی یقین ہون انکے — کہ کہین دوست ہون اونکے شریک
جو مخالف ہو باندور سول — نجد او برو بار پسین — یا کہ وہی ہون مخالف اونکے
یا کہ ہونوین برادر اونکی یا — گرچہ ہونوین مخالف اونکی — خلت و دوستی حب و داد
لکھہ دیا ہی اونہین اونکی تئین — اوی کرہی حکم سی اونکی عروق — اپنی جانب سی یا کہ ایما سے
اور داخل کریگا اونکو خدا — اون بہشتونمین ہے اپنی ورے — جاودان اور رہینگے ہمیشہ
راضی ہے وہ اونسی اور خوش — کہ وہی تہی مرو ملاعت منعوت — کہ وہی موعود ہین اونسے
اوس کراست اور مہر سے اپنی — اور وہی خوشنود ہین اونسے — وہ جو حقیقی ہین اونکو آدمی تئین

أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ
حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

ہین یہی لوگ شکر یزدان — یعنی انصار دین یا دل و جان
جان لی تو یہ بات اے مومن — جو گروہ خدا ہی اور لشکر — اور مراد دلی بیکبارہ
پس خلاصہ یہ ہی جو منقاد — ہین وہی پانیوالی چھٹکارہ — یا کہ اسمین یا کہ ہو کہنا

تو مشرف ہو اوس فضل کو کہتا ہے — آوین ایسی اوس دین کی باتیں — سن لے میری عاکو تو یا رب — بحق سورۂ مجادلہ اب
غیر تیری کرم کی ای اللہ — میری ہر گز نہیں ہمت نبھنے کی — بخت و اقبال نی جو سو پڑے میٹے — میری ادبار نی ہی توڑ بیٹھے
دیکھ کر روزگار کی نیرنگ — زندگی سی ہوون اپنی مین تنگ — رکھہ مجھی اونکی دوستی سی باز — وی جو ہین دین مین خلل انداز
غیر ہیرت کہ اب نہین جا — نجش مجکو یہانسی چیٹکا دا

سورۃ الحشر مدینۃ وھی اربع وعشرون

ایاتہ وکلماتہا اربعمائۃ وخمس واربعون وحروفہا الف تسعمائۃ وثلثۃ عشر وکوفی الف وتسعمائۃ

سورۂ حشر اوتری تراسر — بمدینہ ہیبر دین پر — آیتین اوسکی جملہ ہین چوبیس — کلمی چار سو اور پینتالیس
اور حرف اوسکی ہین وہی شمار — نوسو اور تیرہ ور ایک ہزار — اورا وسکی کوع گن لی اب — کہ زروی شمار تین ہین سب

ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي

بولتی پاکی ہین خدا کے تئین — السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ — جو ہین فلک مین اور جو زمین
اور وہی ہی کمال زور آور — حکم و حکمت مین سب سے بالاتر — ہی روایت کہ جب وہ ہے — بمدینہ ہوی تشریف فرما
پس یہود بنی نضیر نی آ — عہد باصلح استوار کیا — دیکھ کر روز بدر فتح و ظفر — بولی مبعوث ہی پیغمبر
بکتاب خدا کہ ہی تورات — باہمہ نصرت و ظہر بالذات — پہر جو دیکھی اوسکی صدق و درستگت — توڑ بیٹھی اوس عہد کو یکدست
پس نکلکر ہوا، مکہ روان — کعب اشرف سوا بی سفیان — اور ہوا با قریش ہم سوگند — لیکے ہمراہ اپنی مردم چند
پس وہ نابنی دین نے کیا — اوسکی ہیا لے کو خوضاعے تا — جو محمد کی تہا اپنا نام — ابن سلمہ حبشی کیا ارقام
پس اوسی اوسی حالت ہی — ایک حیلہ اوٹھا بیک بارا — الغرض سال چارم ہجرت — پونہچی لیکر صحابہ کو حضرت
اون حصار و نمین متحصن ہوے — رکہتی اپنی مقام اور مرکز — اونکی گہر موستون نے گیرلیے — اور گرد نمین محاصرہ ودے
ایک چکی کہ تہی بہت بہاری — ڈالدی بام سی یکبارگی — ہوگئی خواجۂ بلند مقام — اور پیمبر کے سب صحاب کرام
جیسہ یزدانکی ہو عنایت — کیا کری اوسکا اسیا نے پہر — ہوگئی صلح منعقد اسپہ — کہ جلاوطنی وطن سے تیکر
پس جہان بخشی نبی انام — اوٹھہ گئی دفعتہ بجانب شام — اور جتنا اوٹھا سکی اموال — لیگئی اپنی ساتہہ گہر سی نکال
جاکی ملحق ہوے وی تا سہ — پہر اوسنے شام اور خیبر — زرع و باغ و گہر وغیرہ کی — حق تعالی کی فضل احسان سی
جیون غنیمت باد حی و زمین — اوسپہ قابض ہی ہی پیمبر دین — جن مہاجر کا خرچ اور اور — تہا مقرر بذمۂ انصار

اون مہاجرکو کچہ عنایت تھی
اور کچہ وارد ونکو تھہرایا

آگی اسکی کرایب تلاوت تو
تاکہ معلوم ہو یہ سب تجکو

وہ وہی ہی دیار ہے جسنی نہال
یعنی ازسوی قنہ اور ذلال

اوسنے جملہ عتکو لائے جو انکا
اہل تورات ہیں ہے کردار

هُوَ الَّذِيٓ أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ

نذرلون اور دیارونکی ہے
اور گرون اور حصارونکی کے
پہلے ہی پہیرے ہوئے اور اکٹھی

جب جزیرہ مین وی عزیز ہے
ای مدینی کی دس مین جہاں
رکھتی اپنی تہی وی حصار و مکان
کہ نہ پوچھی تہی وی حصار و مکان سے بیٹھ

کوئی دولت اور خزانہ اون سے
اور وہ حشر ثانی ونکی لیے
حسن غیر سی باہمہ اذلال
لگہہ گئی جیسی اہل علم و کمال

یاد وہ حشر و دم ہے جب دم صور
دن قیامت کی خلق ہوگی جمع

نہین کرتی تہی تم خیال و گمان
یعنی ایمردم ذوی الایمان
کہ گہر و نہین ہی اپنی جاہین گل
وہی بہو و بنی نصیر و غل

کہ وہی کہتی تہی شوکت قلاع
کثرت قوم و قوت بازو

مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ

اور کرتی گمان تہی وہ کل
ای گرو بنی نصیر غل
کہ بلا شک ہے تو لوگ کاٹ دین
رکہنی والی ہین باغ جنکی تمنا

اونکی قلعی قضای نزد انسے
ای عذاب و بلای یزدانسی
پہر لگا آنی اونپہ قہر خدا
جس جگہہ سی گمان نہ لگوتا

وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝

اور ڈالی دلونمین اونکی دہاک
ہوگئی یہان تلک کہ جی خوف ناک

کہ لگی وی اوجاڑنی اپنہ تن
اپنی گہر و رمنازل سکن
اپنی ہاتہونسی توڑ کر پیمان
کر لیا تہا جو بانی مان

اور ہاتہونسی اونکی جو کہیر
کر نیوالی یقین ہین اور باور
سو عبرت تمام پیش آنو
اب تم اسی انکو نوادر کہاؤ

دیکہو عبرت کی چشم کرکہول
توڑ کر عہد گر لیی توڑوا
شہ وی عہد اپنی سر بسر توڑے
اپنی ہی ہاتہ اپنی گہر توڑی

ہی روایت کہ جب وے بدر کردا
بجلائی وطن ہوے لمیار
اس خیال و گمانسی توڑی گہر
کہ مسلط ہون مومنان اوپر

پس لگی کرنی خصیس دنے
اپنے اپنی گرونکی بیخ کنی
کوئی لیتا تہا تختی چھت سے
کوئی کڑی کوئی چوکٹ اور کہاڑ

اور مہاونکی تہی مسلمان سے
کہودتی تہی جو اونکی خواہش سے
الغرض لیگئی وے خانہ خرا
اونکو آیا پسند جو سبا

اسی شہ شہد شتر گو کو مول	بجلادت تمام نامعقول	بمدینہ کے اور و بازار	باتجتر تمام بدکردار
وف نان اور سر و گوہان ہو	وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ		کشور شام اور خیبر کو
	اور جو ہوتا نہ اپنی ور سے	کہ لکھا تھا خدا نے اوپہ جلا	
یعنی پہلی سی لکھ کہا اوپر	لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ		اونکو گھر سی نکالنا باہر
تو وہ کرتا عذاب اونکو شام	فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳		اسجہانمین بقتل و استرقاق
اور ہی اونکی واسطے طیار	آخرت مین عذاب دوزخ و نار	ہی یہان واسطے استیصال	جیسے انوار مین لکھا ہی صاف
یعنی گونج ہی وہ فارسی اب	لیک عقبی مین ہے وہ پھر گب	مولوی نے لکھا ہو موضح یون	شام سی بہاگی جب وے بخت بلند
دیکھ غالب ہان نصارا کو	سخت تر عقاب اور ہر سان ہو	تو لگا کہنے اونسے ایک فسر	کہ تم آوگی شام مین پھر گھر
الغرض شام سی نکلکر تب	ہیچ خیبر کی جالسی وے سب	پہر وہانسی جڑ کی بد انجام	آخر ش سب گئی بکشور شام

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

الْعِقَابِ ۝۵

یہ عذاب اس سبب سے ہی اونپہ	اور رسول اوسکی مصطفیٰ کی	اور جو کوئی ہو دشمن نردان	کہ وہی کرتی تنی دشمنی کیسہ
حکم مین حضرت خدا کی تھے			مانی اوسکانہ حکم اور فرمان
تو بدا شک خدا ہے سخت عقاب	مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا		ای خدا کا ہی اوسکو سخت عذاب

قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

وہ جو تم سب نے قطع کر دالے	شاخ نخل اور کھجور کے ڈالے	یا دیا چھوڑ تمنی اوسکو کھڑا	بیخون اوس نخل کے بچا یا
سو بحکم خدا ہے ای مردم	تا کہ حاصل کرو تشفی تم	اور اسواسطے کہ خوار کری	فاسقونکو کہ حکم سی گندی
یون ہی اوس موضع مین جبکہ تم	مومنون نے بحکم پیمبر	قطع کر ڈالی اونکی کیت و شجر	
تا کہ اوس وضع سی چھوڑ بھاگا	اگی سیدھی نہین کریں پیکار	پس وے طاعن ہوے ہمگی	مارتی ہو بکف ای مردم
کیا ہین کافر درخت نہی	کاٹنی مطلقاً ہو یا اصل فرع	پڑگئی شک مین بعض اہل نقیض	تب اس آیت کو لاوے بیچ
اور انوار مین کیا ہی بیان	کہ یہ آیت ہی حجت برہان	از برای جواز ہر دو یار	اور پی قطع نخل اور اشجار

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور جو کچھ کہ پھیرلایا حق — اوپر اپنی رسول کی مطلق

ملک و مال و متاع و نعمت سے — اوسپہ کچھ گھوڑا نہ اونٹ دوڑایا

اور لیکن خدا جتاتا ہے — جسپہ وہ چاہتا ہی ہی لوگو

اور خدا جملہ شی پہ قادر ہے — آخر شی صرف کہا کی وہی

اپنی گھر بعض بعض تو رہ گئی — اپنی خود اور زر و پونجی اس

اور گئی چھوڑ و سجگہ وہی حسبیل — ہو گیا سید ارسل کو فی

پس نہ ہی بہر صحابہ دیا — جسکو چاہا عطا کیا فی مال

پیش تنخیس سے نہ آئی رسول — بعض تفسیر میں ہی ہیں اقوام

مجکو یہ بات اسلام بتا — وہ غنیمت ہی سیتودہ آل

یک خمس و سمیں ہے برای خدا — بیت الاموال میں کہا جاوے

تا بکاری ضروری دی کام — کر گئی فی وسیکو میں اقوام

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اور جو ملا یا رد اور اعادہ کر — حق تعالی رسول اپنی پہ

گانو والونسی غیر حرب و قتال — اور بنی برای نعیم

اور از بہر اقربای نبے — مال در روی جو کسی آپ نہیں

اور مساکین کو کہ ہین نکال — کہ پیمبر کا خاصہ تہا فے

اور اوسکی فے کی مال کی تقسیم — کرتی انفاق تنہی مال و عیال

اور بروجہ حق پیر دین — مختلف ہو گئے علما

ظاہر آیت کار کہ بعضے پا — مساجد اور کعبہ صرف کیا

اور بعضون نے نام ہب کریم — ایک تہا وہ جو سہم خیل العاس

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

اوی ضیاع و عقار مال و متاع — سو ہی از بہر انیدہ بر تہ

وی جو ہین ہاشمی و مطلبی — اور لڑکو نکو ہین کباب نہیں

اور مسافر کو وہ جو ہو بے مال — اہل تحقیق نے لکہا یون ہے

متعلق تنہ بر نبی کریم — تا زمان حیات خود کہ مال

بانٹ دیتی تہی مابقی کی تہی — پہر جو حضرت ہوے رحیل بقا

اوسکو قسمت کیا علی الاسکر — وہ جو ایک سہم تہا جانم غدا

جان کر مرضی نبی تعظیم — قسمت اوسکو کیا علی الاتمام

بعض لکھتی ہین اور بعضونسے یونہی مسطور کردہ ہی صرف سلح و سقوط
اب ہی تعلیل حکم فی ارشاد یعنی یہ حکم فی جو ہمنے دیا اسلیے وہ بیان ہمنی کیا
تا نہین ہونی پاوی متداول کَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ یعنی فی درمیان اہل دول
وی جو تم مین ہین بعضے دولتمند مِنْكُمْ ہندکرنی سی حق غیر ہون ہند
اتی اول سی تا اہل نعم وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ آپ لین زاید اور کو دین کم

وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

الْعِقَابِ ۝
سوا وسی لیلہ اور کر تو قبول
اور جو چیز دیوی تم رسول مین
اور ڈرتی ہو خدا سے تم
سوا وسی چھوڑ دو اور باز رہو
مت مخالف ہو اوس سے ایسا م
اور کری منع جس سے وہ تمکو
انہ ای مخالفان یک نخت
چاہیئی اوسکو بجا لاوین
کہ خدا تو ہی مار والا سخت
یعنی جو کچھ رسول امر دین
اور کرین جس سے منع وی متنع
کرنی اوسکا م کی سی آوین یاز
فی پہ ہی قبضہ رسول زمان
بعد حضرت ہی قبضہ تر
اور موضع مین یو لکہا ہی مالز
خرچ کعبہ اور مسجد اوسمین سے
اور ہین قربای سر دین
پڑتی یہ خرچ اوسکو ہین بسیار
نی کا مصرف ہی گی اوسکی اور
ہی وہ لد مالک ہر شے
تو وہ لیلین نہین کرین انکار
آگی حضرت کی اور باز رہین
دیوی اہل دل کو جو سزاوار
کرتلاوت اوسی بدیہ نغو

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا
اون فقیرون کو اسلی ہجرت
مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا
کہ مہاجر ہین تلکہ کان وطن
اون گھر و سین سے اپنی ہجرت
وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ
حصہ وسہم یعنی قسمت نے
چاہتی ہین وے فضل خدا
شہر مکہ مین اونکی سر تا سر
اور مالونسی اپنی لیکی جو مال
ہی جو خانہ ہجرت سے اپنی
کافرون نی یا وہانسی نکال
ہجرتی ہین چھوڑ مال و وطن
اور رسول اوسکی مصطفے کو
اور اونکی لیے ہی حصہ
مدح انصار کو کیا اب یاد
خانہ ہجرت سے پہنچے مین
جس جماعت نے پکڑی جای گہہ
اور ایمان و دین کی گہرے مین

هُمُ الصَّادِقُونَ ۝
اور رضا مندی اوسکی اوسکا قصد
اور مدد دیتی ہین خدا کی تئین
وہی سچی ہین اپنی زبن
کر کی مدح مہاجران اشہاد

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ

پہلے اونسی کو آئی ہجرت کر
لائی ایمان خواجہ دین پر
دارسی ہی غرض مدینہ بیان
کہ وہ ہی دارین اور ایمان

الذین اسی ہین غرض انصار
جو نبی پتی مال اوجانے بنا
اور وہی لائے تھی دبرس سے تقدیم
قبل از مدت ہجرت دین

اور دو سال سابق بالقدم
یُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا
وہان بنائین تہین مسجدین تھی

يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ
أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ

دوست رکھتی ہین اونکو وہی شہر
جو وطن چھوڑ آئی یا کیطر
اور زمین پاتی یعنی وہی انصار
مال فی سبی مہاجرین کرام

اور ایثار کرتی ہین یکسر
اون مہاجر کو اپنی جانونپر
اور جو کوئی بشر بچایا جائے
بہوک تنگی سی ہون وہ خود بہوکل

اسمہا تمین ثنا عاجل تھا
اپنی جانکی طمع سی نظر پاکی
اسمہان ہین ہمارے اجل شتاب
پانیوالی فلاح وبخشکار

بندکمکر وہی اپنی عادت کام
کرتی خدمت مہاجر و مہام
دارسی ہی یہان مدینہ مراد
کہ ہی انصار کا وہ یوم آباد

بلکہ انصار اونکی دینی پر
شاہان ہوتے اور حوش یکسر
اور مہاجر کو باہر تعظیم
نہ کہو وہی حسد سے پیش آئے

گرچہ ہوتے تھی تنگی تلاس
ایک کہتی مہاجر و تکا پا
یوشرون جو ہی یہان ایثار
اپنی جانو پہ کرتی تھی کریم

ہین یہی معنی اوس سے تصدیر
وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ

اور اونکی لیے جو یا ماندار
آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ
آئی بعد از مہاجر و انصار

لب پہ لاتی ہوی قال و مقال
از سر انکسار و عجز کمال
سب ہمارے معاف کردی تو

ہمکو اور بہائیون ہمارے کو
وہی جو لائی ہین گئے ہمسے تقدیر
درست کہہ ہمارے دل میں تو

کینہ و بغض اور خیانت کو
واسطے اونکی لائی جو باد
ہمسے پہلے ہمیں دین یہ

بیگمان تو بڑا دین اور دنیا
پیش ہی سی نیوالا الٰہی
حکم اپنی ہین ہے آیت عام

اسکا منشا ہین ہے والسلام
کہ جو ہین حق اگلی لوگون کا
اور نہ دل سی کہین بھی بغض و عناد

بلکہ ثابت قدم ہین بود اد

پس کہی جو کسی نے بہ کاہل | ایک صحابی ہی تو ہے عمل | تو ہو محروم اس عنایت سے | یعنی ای بہرہ حکمت سے

ع

الَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا

کیا نہ دیکھا ہی تو نی ایسے رو | اطیع فیکم احدا ابدا ۱۲ | اونکی جانب کہ ہین نفاق سیر

کہتی ہین اپنی بھائیونکو عنو | وہی جو انکار لائی یعنی یہود | کہ جو باہر نکالی جاؤ تم | یعنی اپنی گھر و نسی ایر دم

تو نکل آوین ہم تمہارے ساتھ | یعنی لا نطیع ۱۲ | اور نہین مانین حکم و زہار | حق تمہارے مین ایک بشر کا نہ

ای محمد کا ہم نہ مانین کہا | وَاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ | یا کسی ہو من اور مسلم کا

اور اگر جنگ تم کیی جاؤ | اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ | یعنی تمسی گر لڑا ئی ہو

تو کرین نصرت اور یار ہم | پیچھے اوس جنگ کی تمہاری ہم | اور ہی مدد شاہدی دیتا | کہ وی ہین جو جھوٹے ہین اتنا

کافرونکو منافقان لئام | بیتی رہتی ہمیشہ ہی پیام | جب کالی گئی وی کا فرکیش | کچھ نہین کر سکی نفاق پیش

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۡ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

جو کالی گئی وی قوم یہود | نہین نکلین منافقان عنود | ساتھ اون کا دینگی کچھ بھی | جیسے تھی پیام تہی اونکو

اور اگر وی کیی گئی پیکار | نہ مدد دیوین اونکو کیتے ہوئے | اور بالفرض دین مدد اونکو | تو وی پیٹھ دینگی پھٹ جاوینگے

پھر نہین وی دیوی جاوین | ای کہین سے نہین دیاوین | ای نہ بعد قوم یہود | یا گروہ منافقان عنود

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ
صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

تم تو ہو موسوا زیادہ تر | از سر بیم اور مخافت ڈر | اونکی سینونمین خوف بیٹھا ہے | کہ نہ ڈرتی ہین ترک ایما سے

یہ جو تمسی وے خوف کرتی ہین | اور خدا سی نہین وی ڈرتی | اس سبب سے کہ بے عقل قوم | جو سمجھتی اور جانتے ہوتے | تو صدا کو وی مانتے ہوتے

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ
بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ

نہ لڑینگی منافق اور یہود | تمسے سب ہی کی متفق مرضی | یا گڑھی بستیون کے اندر | یا دیوارون کے پیچھے رہکر

نبہ ع ۲ من قرآء

ضم الفوقانی یقال ان یکون یہود وان یکون کل الفریقین البیضاوی

ایک گانو مین جو کہین ہین کچھ
یہ جوان اونکی مین جہان کسیر
جانتا ہی تو ای ہمسر دین
مجتمع اور متفق نکسیر
کہ عقائد مین مختلف ہین سخت
یہ بظاہر اتفاق اونکا
جو نہ وہی عقل سی عاری
جیون کہاوت ابی کی اصل

بامید اونکی جیسی ہو کر اوٹ
جب لڑین باخدا و پیغمبر
تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ
اور قلوب اونکی ہین پراگندہ
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝
اور باطن مین افتراق اونکا
لاتی ایمان بحضرت باری
مثل الذین من قبلهم قریبا

کانپ اونکی درمیان اونکی
رعب حق سے نہ سکین نہار
اس سبب سے کہ وہ دین تمام
اب مثل ہی یہود کے ارشاد

بزمان قریب عہد قرین
یا کہ قبل اونکی تہی وبال عنا
ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

یعنی دن بدر کی تہی خلیص یعنین
یا کہ وہی جو بوجہتی تہی شجاع

کہ سزا پا چکی ہین لڑکر جیون
مثل الشيطان إذ قال للإنسان

روز بدر اہل مکہ سزا پایا
اكفر فلما كفر قال إني بريء منك إني أخاف الله رب العالمين ۝

مثل شیطان ہین اونکے حال
جب کہے آدمی کو لا انکار
مین تو بیزار تجسی ہون اور بعد
بون لکہا ہی موضح قرآن
اونسی لڑوا دیا تہا لوگونکو
سانتہہ تفصیل کے بیان چال

میں ہوا دار ہون تیرا اور یار
مین نور کہتا ہون خوف ہی ہے
آخرت مین کہیگا یہ شیطان
اگر نہ بیس اور اتہا ہو
ہو چکا ہی یہود انفال

پہر جب آدمی لاوے
جو ہی پروردگار عالمیان
اور لڑائی مین بدر کے بن کر
جبرئیل و ملائک دسکو نظر
ہی اون اہل نفاق کی یہ مثل

پیش اس گفتگو ہی واو ہے
جسنی بد کہی ہے مین و ہان
ایک کا فر کی شکل و پیکر
تو وہ بہاگا وہانسی دیکہکر
داد دیتی ہے یہود کو جو عمل

دینی ہین داد جو یہود کو چاہئے
سخت ہی جب لڑین جوان انجان
سو منونکی مقابل اور وہ چار
اون یہود اور منافقونکی تمیز
تفرقہ اور نفاق آگندہ
اور مقاصد مین مختلف ہر تمام
نہین کہتا ہی عقل سی یہ کہ کام
پڑہکی معلوم کرلی اونکا مفاد
وہی جو تہی اون یہود دل

امم ماضیہ ہی جن سے مراد
بیچ دنیا کی کفر اپنی پر
بیچ عقبی کی یعنی دوزخ و نار
ڈول اونکا بہی ڈوبی ہوگا
کرتی اغوا تہی جو یہود کو سب

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝

پھر ہوا از سر عتاب خدا — آخر اوس آدمی و شیطان کا — یہ کہ دونو آگ کی اندر

اور یہ نار و سقر مین ہونگے دائم و باشر — ہی سزا کافرونکی و پاداش — لفظ انسانی ہی جنس مراد

یا ہی ہو جعل قصد انسانی — جسنے کہا یا ناداؤ شیطانی — یہ لگا کہنی سر تلبیس

آج غالب نہو کوئی تجھپر — مین تو حامی ہون تو مت ڈر — یا ہی انسانی قصد پر میرا

جسکے گذری بزرد جد کمال — بندگی مین ستر سال — اوسکی اغوا کی واسطے شیطان

بیٹھ کر صومعہ مین اوسکی پاس — راہبونکا سا لبس کر کی لباس — اوس یاد سے کیا شاد آیا

یک مس تک اوسی مجد تمام — تھا یا ضعفی سے اوردن کام — کہ وہ کرتا تھا صوم کو فطار

جبکہ جاتی لگا پس یکسال — دم رخصت کیا یہ اوسنے مقال — کہ ہی جہپا اوس معاون عمل

یون لگا کہنی اوس سے بہکا — کہ سر کام کی نہین وہ دعا — شغل میرا ذکر میری عادت ہے

پس یہ اصرار کر گیا تعلیم — اوس دعا عمل کو دیو رحیم — پھر گلا گھونٹ کر بخنجر شاہ

پھر گیا اوس کی باتون کی پاس — ہن کی تسکین طبیب وہ خناس — اوسکو آسیب نے ستایا ہے

ہین یہ چار وہ ہادی اوسکا — اور کہ جزو دعا ہی سیکھا — الغرض کر لیا جو تبلایا

صومعہ سے جب اوسکو لائے — مبتلا اوس بلا مین پائے — جب وہی صومعہ مین لیجاتے

اتفاقا کہین سے وہ آیا — پہنچی یکشب اوسپر بپیش رسیدا — دیکھ کر حسن و جمال

پس گلا گھونٹ کر بدن کھولا — اور راہب سے وہ لعین بلا — کہ ہو صحبت سے اوسکی تو محظوظ

گر غفور و رحیم ہے اللہ — تجھکو بخشش کریگا بعفو گناہ — پہلے وہلے مین وہ بلا لایا

اوسکی قدرت کو کون پہنچے — ہو گئی حاملہ وہ دختر شاہ — پھر وہ بولا کہ ہی یہ امر قبیح

کر پس از قتل کر اوسی مین — اور یہ شہور کر بابن و آن — کہ اوٹھالی گیا اوسی شیطان

پھر دیا اوسکو بیچ کاٹ دیا — پھر ہوا شاہی جب اوسکی نصیب — منصب ارجمند تر نصیب

پھر کیا اوسنے عمدہ نقشہ — اپنی سجدہ پہ کر دیا تعریض — تو وہ اوس گفتگو سے شرمایا

کرمین تجسی کیا ان سون پیار | مجکو تجلد ہے تری کیا کار | دار پر تجکو چور کہا ہی آج | گو میا ہی سری ابی سہراج

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ع

ای یقین کرنی والو اور بار | وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ | درتی اللہ سی ہو کیسر

اوہی لائق کہ دیکھی ہر حرکت | جو کچھ اوس نے کی ہی بھیجے | کل قیامت کی نکو خبر اوس | تاکری شکر توبہ دا اوپر

اور ڈر وسطوت خدا سے تم | مرکر و چھپ کے جرم ایرم | حق تعالے نو اوس سے آگاہ | وہ جو کرتی ہو تم چھپی گی

بہر تاکید ہی یہان اے یار | امر تقوی کی دو جگہ تکرار | یا کہ اول ہی تصدور ایسا | اسکا مدعا جتانا کی ہی ادا

اور ثانی سی ہی غرض ایجاد | وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ | چھوڑ نا یہ معارم کا

فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

اور مت ویسی ہو تم ایا گو | جو گئی بھول حق تعالی کو | پھر بھلایا خدا نی اونکی تئین | اونکی جانو نکو تہین جو یہ کین

وہی گروہ و فریق تار سر | جانیو الی ہین حکم ہی باہر | الذین سی ہین یہان مقصود | قوم اہل نفاق اور یہود

اور بھلانی سی ہی جیونکی ذات | لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ | باز رہنا نہ فکر سعی معاد

وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

نہ برابر ہین اہل نار و بہشت | اور جنت کے لوگ ہم کیگیر | ہین ہی پانیوالی اپنی مراد

ممکت شافعی یہ آیت سے | اونسی مرد جو یہ والیت ہے | بدلی کافر کی جانا زردا

بحث شافعیہ اور برہان | ہی مساوات کی نفی یہان | علمای امام اور اصحاب

کہ بنای قصاص اسی دلجو | ہی مساوات جو بعصمت ہو | پھر بھلا کیسی ہو قصاص نہیں

اسکی تایید کو یہ قول رسول | قال علیه الصلوة والسلام لهم مالنا وعلیهم ما علینا

اور یہ آیت صریح حسب سوال | اوس مساوات کی نفی پر دال | متعلق جو کہ ہو عقبی سے | نہ کہ ہو دی امور دنیا سے

ہی دلیل اسکی وعدل اسجا | جو ہی خلاف غفلت و شقوت | جانب اہل نار و اہل بہشت | کردی ہین بہشت اونیک سرشت

جسطرح لیتے جو ہین ایمان و عرفان | لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ | نہ برابر ہین عالم اور نادان

لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ

جو ہم اے سید مین زبان — کرتی نازل یکو یہ قرآن — تو اوسی دیکھتا تو وب جاتے — شق اوپر پہٹنی کی سا تھے پڑتے
ہیبت خوف و بیم نرد سے — یعنی قرآنکی عظمت اوپر شانسے — یا سمجھکا ہوا عظ قرآن — ہوتی سر نرو ہیبت یزدان
سو لوہی نی نکلا موضع زبان — اسجگہ پر خلاصہ مضمون — کہ دی کفار سنگ سی سخت — رکھتی اپنی دلونکو ہین بخت
کہ دی قرآنکو ہی سن سنکر — زمین آسمان اور پہاڑ و حجر — جو سمجھتے دی ہی پہاڑ و حجر — دی ہی ب جاتی او ہہ سکا نہ
اور یہ امثال کرتی ہم ہین بیان — بہر تنبیہ مردم و انسان
تاکہ وی فکر اور دہیان کرین — بوجہ قرآنکو خدا سی ڈرین

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝

وہ خدا اس صفت سی ہے موصوف — کہ نہین اوس بن اور سے موصوف
جانتا ہی چھپا ہوا سبکو — او کہلی کو وہ نیز بر تر — ہی وہ دنیا مین نعم نعما — ہیچ عقبی کی حطی الا
اوسکی دنیا مین نعمتین ہین عام — جسطرح خلق و صحت انام — اور عقبی کی نعمتین تو جان — عفو و غفران و رویت رحمان

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

وہ خدا اس صفت سی ہے موصوف — کہ نہین اوس بن اور کوئی معبود
پاد شاہ ہمہ خلائق ہی — پاک تر ہمہ علائق ہے — ہی و سالم عیوب یکسر سے — دینی والا پناہ ہی ورسے
لینے والا ہی خلق کو یا ہان — زور والا بحکم و فرمان — ربہ کا دکھانیوالا ہی — یا یا صلاح لانیوالا ہی
مستحق ہی وہ کبریائی کا — اہی نیرگی کا اور بڑائی کا — پاک ہی اوس سے حضرت اللہ — جو بتاتی شریک ہین گمراہ

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

وہ خدا ہی مقدر اشیا — اپنی حکمت کار کسکی ہے نرا — کر نیوالا ہی خلق کو یکجا — جو بغاوت سی پاک ہیوجا
صورت ایجاد کرنیوالا ہی — منفعت اپنی مین سب سے بلا — ہین وہی حضرت خدا کی نام — خاصی از وہی شروع و عقبا
کرتی پاکی مین یاد اوسکی تمام — جو چہ فلاک مین ہین و زمین — اور وہ غالب ہے حکمتون والا — زور و حکمت مین حضرتی بالا

یا الٰہی مجھی بسورہ حشر	کر نہ محروم فوز بعث و نشر	خواجۂ دین کی شفاعت سے	فضل سے اپنی اور عنایت سے
نفس و شیطان سے کہ دشمن ہیں	مجھ سے پرخاش کرتی ہیں ہمدم	عہد شکنی سے پیش آتی ہیں	مفسدی اور شر اٹھاتی ہیں
حکم جلا کا دیکی بکیارہ	حصن ل سی کر نکو وارہ	تاکہ ایمانسی میں کروں آباد	دل کو اپنی برو شر و فساد

سورۃ الامتحان مدنیۃ وھی ثلثۃ عشراٰیۃ وکلماتھا ثلثمائۃ وثمان واربعون وحروفھا الف وخمسمائۃ وعشرۃ وکوھا اثنان

سورۂ امتحان ہے جان	آیتیں تیرہ اسکی تو پہچان	کلمے تین سو اور اٹھتالیس	بالطافت تمام و نقد و عیاں
حرف گن پانسو اور دس اوپر	لِبَسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		اور کر دو رکوع اسکی تمام
کتنی ہیں سال ہشتم ہجرت	عازم مکہ جب ہوے حضرت	اہل مکہ کا سنکے شر و فساد	نقض اوس صلح کا زور و عناد
بحد بیبیہ کر چکی جسکو	ساتھ حضرت کی جو دے اوس کو	پس کیا جمع فوج در لشکر	دعا خیار بند فرما کر
ایک مسلمان تھا جو اسلم نام	اہل مکہ کو خط کیا ارقام	موہبو دسی و یمن کو لکھا	جو ارادہ نبی دین کا تھا
فکر افشا سی کہ مرتکب تو ہوے	موشگافی کی سامنے آئے	مرہبی سارہ کی خط چھپا کے کہا	سر مکتوم تا نہ ہو افشا
پس وانہ ہوی وہ فی الحال	سر کی بالو نمیں کہی خط بال	کہ بوحی خدا ہوا معلوم	راز مکتوم نامہ مرقوم
پس پیمبر نے یون کیا ارشاد	کہ علی و زبیر اور مقداد	اور وہ طلحہ و ابو مرثد	اور وہ عمار کر کی جد و کد
پیچھے اوس کی خانہ جاتے ہوئے	اوس سے وہ خط کو چھین لاتے ہوئے	سر کی بالو نمیں ہے چھپا وہ خط	کونہ بالو نمیں ہے کہا وہ خط
اور جو اوسکے پاس پیش و ورن	تو وہان اوسکی مار دین گردن	پھر جو پوچھی وہی سبب فوجہ خاص	کر کی طی وہ سخافت و لاخ
پس و نمیں وہ سجدہ و ملنے	اوس سے خط مانگنی لگی ہر تن	پس انکار و جی پہ آئے	یعنی اوس خط سے جا بالائے
پھر ہو جبکہ قتل کو طیا	کہ پھکر تیغ حیدر کرار	پس یا خط جا طب اوسکی کا	اپنی بالو نسی جو گندھی تھی بال
قصہ کوتا ہو پیش سرور دین	چھین کر لائی جب وہ خط کی نمیں	پس بلا کر نبی نی طالب کو	خط کا پوچھا سبب مخاطب کو
کہ بتا حاطب اس خط سے تو	کیون لکھا کافرو نکو خط تو نے	عرض کرنی لگا وہ کہا کی قسم	اسطرح سے کی اشتباہ نہیں ہم
مین نہیں منکر خدا و رسول	مین تو اسلام پر چکا ہون قبول	لیک مکی مین کتنی ہین مسکین	میری بال و عیال انہی مین
اونکی بندا کا میں کی کرے	بخوشامد وہ خط کیا ارسال	تا رعایت کرین وے اونکی	بدسلوکی سے اونکی اپنے نہ ہاتھ

اور جن میری جانتا ہوں تم سے کہ نہ لکھ کر سکی مرا مکتوب یوں تو کی کہنی خشمگین ہوکر
چھوڑ دو جلوہ ہی نبی من تاکہ میں اوسکی مار دوں گردن تو اوس طالب کر جاتیا نیز
وہ تو حاضر ہوا ہی سو در بدر والی جنکی حق میں ہی مغفرت کی ہے حق تعالی کی فضل سی بی ہے
پھر مشرح بیان فرمایا مدینوں کی جو شان میں آیا پڑھ کی بعد علو کی ماشم پڑھ سنایا مقدت لکم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا

اے یقین کہتی الوہیت کر دوستان صمیم بالاعلان اور نہیں تادی اوسکی تعمیل کرتی خارج ہیں دے پیمبر کو کہ ہو کہتی تعین و اور سب اے خدا کو جو تنی ہاں لیا

بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ
میری اعدا اور اپنی اعدا کو ظاہر اور باطن دشمنی کی وفا کہ طرف اونکی بہتری پیغام یا کہ حق سی مراد نبی فرمان
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ
خط میں لکھکر بہ دوستی تمام اور تمہیں اس عناد سی بدتر
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ
اوس خدا پر کہ ہی تمہارا وہی تو دشمن تمہارے ہیں بیشک

اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ
تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ

جو ہو نکلی وطن سے بہر جہاد راہ میری میں تم بصدق و سداد اور نکلی ہو بہ بندگی وطن میری خوشنودی و رضا ہمدم
بیٹھتی ہو تم از سر اسرار اونکی جانب بدستی اخبار اور میں جانتا ہوں خوب اوسکو جو چھپایا ہے تمنی اوی لوگو
اور اوس خبر کو بھی پیروی کرتی جسکی تئیں ہو ظاہر کی اوس بھی پیروی عرض کیا تم اور بھی ظاہر سی اعتذار اوسکا

وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ
اور جو کوئی اس کری یہ کار تم میں سی ای گروہ بیمار تو بلاشک و ریب ہوا گمراہ اگر کی وہ کار راست سیدھا
کار بی دوستی اہل عناد اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ یا کہ رسال راز ہائے جہاد
اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ

وہ ہی کفار کہ ہوں تمہیں	وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝	دست قدرت تمہیں اپنا پاویں
ہو نویں یکسر پے مدارو ہی	لپہنو فائدہ سوت کا	اور کہو لیں تمہارے جانب کم
اور کہو لیں زبانوں اپنی کو	وہی برائے فحش ہی بکو	اور لگی چاہنی ہی بکردا
یعنے اپنی طرح تمہارا بہتن	لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	کفر پہ لائیں سر سے بہتیرے
نہ کبھی دیویں فائدہ تمکو	وَلَا اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	خویش و ناتی تمہارے بلوکو
اور تمہارے نی آل اور اولاد	فائدہ دیوں تمکو روز جنکی	یعنی جنکی سب سے حب وداد
فیصلہ کردے و جدا فرما	يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا	تم میں اللہ یعنی روز جزا کے
اور خدا اوس عمل کو جسکو	تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝	کرتی ہو دیکھتا ہی ہردم
تاکہ دیوی تمہیں جزا وہ سزا	قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ	اوس تمہاری عمل کی سو

حَسَنَةٌ فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ

بی شک و ریب ہے تمہارے تئیں	سنت نیک پیروی ہمیں	بکلام و مقال ابراہیم
یاد کر جب کہ بولے ابراہیم	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ	اور سر سے ہوا دسکی ہاریدیم
قوم اپنی کو تبی جو شرک شعار	کہ ہمیں بیٹک ہے ہم بیزار	تم سی اور بتکو پوجتی ہو تم
كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ		
کفر سی پیش آئی ہم سے	اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	یعنی انکار لائی ہم تسے
اور کھلی ہم میں تم میں بلوگی	بیر اور دشمنی ہمیشہ کو	تا بو تقتیکہ لاؤ ایمان تم
کہ بھلے جاہی دشمنی دعنا	یگدگر کا بدستی وداد	آگی اسکی بیان خدا نے کیا
لیکہ گئی ہیں محققان کرام	منقطع ہی متصل وہ کلام	جنس سوء تئیں ہی استثنا
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ		
ہاں مگر گفتگوی ابراہیم	لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ	کر لگا کہنی وہ نبی کریم

باپ اپنی سے یون مخالف ہوے
بخشوا دون خدا سے مین تجکو
اور مالک نہین ہون مین اسکا
وسطی تیری منفعت کی آپ

از عذاب خود کسی شی کا
ای نہین خود مین دفع کر سکتا
پس ہے شایان اہل دین قویم
ابتدای خلیل ابراہیم

کر لین اونکی طرح سی ایمان آ
اختیار ست کفا
نہ کہ چاہین معافی اونکی تین
جسطرح سی کہ وہ پیمبر دن

اور وعدی کا تھا وہ اونکی سبب
جو معافی لگی وی کرنی طلب

تو لی وی توکل کیا ہمارے رب
انبنا و الیک المصیر ۴
تجھپہ کہ بیٹھی ہم ہر و اب

اور تیری ای ربا خضوع و خشوع
کر لیا ہمنی بار گشت رجوع
اور تیری طرف ہے پہ جانا
یعنی اوس پہلے گھر مین نہ آنا

بعض فی اسطرح کیا ترجیم
کہ نہین ہے یہ قول ابراہیم
بلکہ ہی مومنونکو یہ ارشاد
کہ وی اعداسی قطع کرکے دو

اوس عاکو زبان پر لاوین
کہ تبری اور ہمنی ہیزار و
توڑ کر سر سے علاقہ کو

ربنا لا تجعلنا فتنة للذين كفروا واغفر لنا ربنا انك
انت العزيز الحكيم ۵

رب ہمارے نہ جانچ ہم پر تو
تو گناہ و خطا ہمارے بخش
گفر سی پیش آنیوالونکو

اور ہمین بخش اے ہمارے رب
بیگمان تو ہی زور والا ہے
حکم و حکمت مین سب سی

پس عنایت سے اپنی ای اللہ
رفع کر اونکا شر و بخش گناہ
جب گئی وی خلیل پیغمبر

یون لیا پیر قوم سی مونہ کو
کہ نہ دیکھا پھر اونکی اور کبھو
اور وہی کام اب کرو تم بھی

لیک مانگی دعا نہی ہر پدر
پس چلو چال وہ اونکی تمنے
چاہیوست کافرونکو ہم پر تو

جانچ نعمت کافرونکو ہم پر تو
یعنی کفار کی لیی ہم کو
بلکہ مغلوب تو کر اونکو سدا

لقد كان لكم فيهم اسوة حسنة لمن كان يرجو الله
واليوم الاخر ۶

بیگمان ہی تمہین واسطے ابراہیم
اوس نبی اور آدمی کی تین
اور وے جو وسکی یاد تہی اوزیدم

سنت نیک و اقتدای شی
کہ ہی رکھتا رجا وہ یزدان سے
یار جای رضا وہ یزدان سے

اور اوس وعدی کہ پہی پھیلا
ای امید جزای روز جزا
جو تمہی شک ہی کہیلی انوار

اور جو کوئی شخص پھیرے رو
ہی وہ تاکید کی لیی تکرار
ای ستائے خدا کی فرمانکو

تو خدا بی نیاز ہی محمود
خوبیان اوسکی ہین بیانکو سزا
فقط

ہی روایت کہ مردم منقاد — جب مشرف ہوئے پر نبی داد — شرک والی جو تھی اقارب جو تھی — کالعقارب بعینہ بہر تیر
دوستی اونسی قطع کر بیٹھی — ربط الفت سبھی گذر بیٹھے — تب کیا اونسی حق وعدہ بنون — متضمن ہے اگلی آیت میں ون

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ ع

ہی ستتالی امید اور رجا — منہم مودۃ وا اللہ قدیر — کہ یکایک خدا کری پیدا
تم میں اور اونمیں جنکو بیر دم — واللہ غفور رحیم — کر کنسی دشمن ہو کافر اونسی تم
دوستی وصحبت و یارے — دیکی توفیق خیر و ایثارے — اور بقدرت خدا کر سکتا — دشمنی کا بدوستی بدلا
اور ہی اللہ سجنسی والا — مہر والا یا نسی یا لا — بخشتی اوسکی گناہ جو سنت — اونسی تھا قبل نہی امر و داد
مہربان وسپہ جنسی ہمان — بعد از نہی اونسی قطع کیا — اہل تحقیق نی یہ فرمایا — کہ خدا وہ امید بر لایا
ہو گئی اہل مکہ خاص و رعام — جیون حرام و سہیل و ضیمان — کہ وہی تھی مومنونکی دشمن جان — وہی جلائی یقین اوائل حال
اور ہوئی اونسی دوستی کامل

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

نہیں کرتا ہی منع تمکو خدا — یعنی کرتا ہی حمایت اور وفا
اوسن جماعت سے جو لڑیں نہیں — تمسی امیدنو ، جو ہیں دین
اور نہ اخراج کر دیا تمکو — اور کمو معدلت سبھی پر تو
یا کہ بیجو نصیب و حصہ تم — ودست کرتا ہی عدل اونکو
بعض تھی اہل مکہ ایسی ہے — اور مسلمان سے خود تھی کیسے
یا غرض ہیں نبی خزاعہ ہان — کام اخراج سنی خدا تمکو

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

صرف کرتا ہی منع تمکو خدا — تمسی دین خدا میں لڑے اونکو
اور باخراج لڑے تمکو شریر — وہی تمہاری نکالدینی پر

گذکھو دوستی والفت تم — اونسی ہرگز ہرگز حکم ہرگز نہ — اے تم احسان وانہی اونپر عطا فت — اور نہ قسطاط جائز اونپر ہا

اور جو کوئی کرے دادا و نسے — وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ — یہ محبت بھول نہاد او نسے

سو یہ مردمے وہ ہین ظلم شعار — دینی بیجا ہین دوستی کو قرار

دوستی چاہے خدا کی ساتھ — اور حبیب اوسکی مصطفیٰ کے ساتھ — اہل تحقیق اگلی بیت کا — لکھہ گئی اسطرحسی ہین منشا

کہ حدیبیہ مین وہ صلح سہیل — کئی شرطونسی کرچکی تھی قبول — یہی ٹھہری ہے ایک شرط اونمین — کہ اگر مکہ سے کوئی سو مون

سید الانبیا کی آوی پاس — تو اوسی پیر بیجین خیر الناس — بجدیبیہ آئی چند رجال — پیر نہ بھیجی نبی نے فی الحال

پھر کئی عورتین جو آئین وہان — کہ اگر پھیر بھیجی اونکو — مبتلا ہی حرام ہر یک ہو

کہ وی نسوان ہین بے سیما — اور مرد اونکی ہین بے وہان کفار — پس کلیک نبی نے ہین کیے — اگلی آیت کو لائی وجہ ہین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ

مومنو لفظ اوین جب تمہارے پاس — دین و ایمان ہین نسوان

وارسی کافرونکی بحبت کر — چھوڑ نیوالیان وطن در گذر — توکر لو امتحان تم اون کو — جانچ لو کر کی ہیان تم اونکو

کہ وی بندہ چھوڑ آئین وطن — یا کہ دنیا کی واسطے ہمہ تن — یا کہ وی شوہر نسے غصے ہو — یا کسی اور اپنی حاجت کو

فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ

نبی خدا خوب جاننی والا — اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ — عورتونکی یقین و ایمانکا

لیک ہی حکم شرع ظاہر کا — فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ — پس اونہین جانچ لو تم کہ

پہ اگر جانو اونکو ایماندار — فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ — تو نہ پھیر و اونہین سوے کفار

لفظ کفار یہی مراد یہان — لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ — شوہر اون عورتونکی ہین نہ حلال

نہ وی نسوان حلال ہین کسیکو — کافرونکو کہ اونکی ہین شوہر

اور نہین وہ جماعت مردان — ہوتی جائز ہین انکی نسوان — کہ ہی اون مین تباہی ہین — موجب نفرت الٰہی اور شدید غضب

اور وی دو تم اونکی مہر اون کو — وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ — جو کیا خرچ اونہون نے اونپر

یعنی اونکی مہر اور کابین — پھیر دو اونکی شوہرونکی تئین — کہ ہی رد اونکا فعل دنا — جیسی تبصیر مین سابق کی گیا

اب تحقیق نبی کیا ارقام — بنت حارث جو تھی بیعۃ کو — بحدیبیہ آئی خدمت پاس — اپنی اسلام کا وہ مکر کر پاس

زوج اوسکا جو تنہا سا دنیا	اگی نور انکا پکری کلام	کہ دونون سا کبھی نی اکمال	حب شرو طہ دیکھی نی اکمال
پس سے بیہ سی بولی پیغمبر	کہ تو تم کہا تو اپنی ایمان پہ	بولی اہلطرح و ہسبینام	کہ خدا کیسولائی بین اسلام
پس اشہر پر وہ مال پہر دیا	وہ جو اوسن کے خرچ مین آیا	اور اوسن کا بیاہ حسن سلاح	لائی حضرت عدوسی نکاح

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ

اور نہین تم پہ ہی گناہ و نکاح	وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ		یہ کہ کرنو اون عورتونسی نکاح
اور رہت ما و جنگل امیر دم	بعقود زنان کافر تم	یعنی کابین اور صفور نکی	بندر کہنا نہین بیاہ او نکا
بلکہ دو تم طلاق او نکی تہین	جو دی نو اون بعصمہ لا تہین	پیش آنی طلاق ہی صحابہ	ہر زن کافرہ کو بعد خطاب

وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا

اور مانگو وہ کا دو نسی تم	جو کیا خرچ او نہون نے ایدا	سو نہون سے کہ لائی ہین تم	ہو کی اسل لگی حکم سی مامور
اور لائق ہی مانگ لین کفار	عصمت ا زنان امیر دم	پس کہ ین دیکہ گر کی تہین	جو کیا نہین مجھ تنی امیر دم
کہ ہوئی او نہین منقطع ورنہ			دین نکاحون مین نے پالیو گہ
یہ حو مد کورا و حبان ہوا	ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ		سر سر او نکی مہار ور کابین
پیش آنا ہی فیصلہ سی خدا	وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ		فیصلہ ہی نہدای برتر کا
اور ہی اللہ جانے والا	حکمت اسکی پہانسی ہے لا		تم مین ای فرقہ جہال
لینے دینی کو مستعد ہوئے	سر سے صرف کر و عدہ ہوئے	اور ادا می مہر سی کفایت	بو جہہ یہ حکم مر دم نقاد

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

تب اگر ہاتھ سے گئی آیت کو			پیش آمی لیعذ ار و انکار
اور اگر ہاتھ سی کل جاوے	یعنی جانی کی ساتھ پیش آوے	کوئی زن ہستلا رہت ہمہ	حامی فضل اور عنایت کو
جانب کافران بدار الحرب	کر دی ہین سر سر بدار الحرب	پس نہین پہیر تہمارہی تہین	ہیچ نسی تمہارسی ای لوگ

فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا

پہر غرسا پیچہ پیش آو تم			ما ضیت ما ور لوٹ پاتم

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

پس عنیت سی لاوونکی تیسرے قبل قسمت لاوونکی تیسرے کہ کہیں ہین بجانب کفا ابی بیتان ناطہ جاتا ہوا ثابت
اوسقدر جو اوسنے خرچ کیا یعنی کابین جو شوہر دیتے لیا اور ڈرتی رہو خدا سی تم اسی منع مہور اسی مردم
وہ خدا نہ پاک تم چیہر کرنیوالی یقین مرد اور باو اسن خلاصہ کو سکی تو بچا جس مسلمانکی زن گئی ہو
اور وی کافر پہیرین خرچ اوسکا وہ جو عورت نی لیکی خرچ کیا تو نہ دین خرچ کرچہ نیا تھا آدمی کافر کی زن گرا سجا
بلکہ دینوین اوسی مسلمانکو جسکے عورت گئی تھی مرتد ہو کہ ہی وسمال کی عوض مال مال بالمال ہی رہی مال
صلح تک حکم ہر وش سی تہا اب نہین حکم پہیر دینی کا ہان مگر اطرحسی جسکی تقریر صلح کا اتفاق ہو وے کیسے
امتحان نا جو فرمایا راز دل کسی خرخدا بایا لیک ظاہر مین امتحان نا مانتا ہی ان گلی سکو سکا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ
شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ
بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ

اسی نبی جملہ اوون تیرے پاس دین و ایمان و الیمان نسوان
کرتی بیعت ہون تجھی تر تناصر یعنی کرو می عورتین آپکر
کہ نہ لاوین شریک خالص ہو ساتھ اللہ کی کسی شی کو اور نہین کچہ کہی چوروین دے
اور نہ مارین وے بچہ اپنی بی بی اور یمیان لیکر اپنی بی بی اور بچہ مارین وے بچہ نیکو نکو تین
اور نہ لاوین دوغ اور طوفا کرا وسی باندہ لیوین نسوان اپنی ہاتھون اوپر پاوٗن تین
یا کہ جہوٹے گواہیان سوین یا کہ قسمین دوغ کہا لیوین یا وہ طوفان ہی دست اوپر لاکا
اور لگا دینوین اوسکو انکا باندہ کر جہوٹہ اور بہتانکو یا کہ وہ بن جنا ہوا بیٹا ڈالدین اوسپر وے جہوٹہ لگا
سید الانبیا نی فرمایا یون حدیث صحیح مین آیا کہ لگاوین جو اور کو طوفا جبکہ بیٹی سی اور کی نسوان

وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ

تو ہی لیوی بہشت اوسکا ارقام
اور کہ بیحکم وی چلین ہو کر مولوی نی کیا ہی جیون
پس تو بیعت قبول کر اونسی تحسلی حکام شرع مین کیسے
اور مسلم اونسین خدا سی چاہ یعنی اقرار اجر پراونسی
یعنی بخشای اونکی جو ہی گنا کہ ہی اللہ بخشنی والا مہر والا بیا نسے بالا

فتح کی روز اوتری آیت یہ جیون ہی انوار یقین والی آیت ہے کہتی ہیں ہجرت رسالت کی بیٹھی فارغ ہو دینی غرب
پہچین ہجرت کیواسطے کرنی ہجرت لگی نبی مان کہ اس آیت کو لائی روح الامین حق نسوان میں نصے کی تبین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

الصف

سو منسوخ کر دو تم پیش ہجرت آسمانی جب ہجرت تم
سات آسمان و سقوم کی سرتا غصہ و خشم حق ہو ان پر تو ڈھیٹ ہیں ہیں وہ امید اللہ کی اجر سی آخرت کی باہیں
جیسے نومید ہو گئی کفار گور و موتی لو نسلی ای بلند و قا یعنی مردوں کی بہبودی سے سوی دنیا رجوع لاتی ہو
یا کہ جیون نا امید ہیں کفار مرگی گور و نہیں پلٹ کر آتے وی مسلمان اسکا ہیں منشا جنکو فلاس و فقر عادت تھا
رکھ کی ملحوظ سود و بہبود کرتی وی تہی صلوات ہو یا کہ ان و سقوم سی مراد یہاں عامہ کافرین ہیں ایمان
سورۃ امتحن کو ای اللہ کر مدد انو وسیلہ و نخواہ حب اعدا سے باز رکھ مجکو دوست کر اپنی دوستو سنگ لو
کر عنایت سلی اپنی میری نصیب ہند سی ہجرت و یا حبیب

سورة الصف وقيل حواريين مدنية وقيل مكية وهي اربع عشرة اية وكلماتها مائتان وعشرون وحروفها تسعمائة وستة وعشرون وركوعها

اثنان

سورۃ صف کہلاتی سکی بعض نی سورۃ حواریین
جان تو مدنی او سکو مکی جملہ جو وہ ہیں آتیں وسکی اور طرز او سکی نو سو ور تیس
اور او سکی کو ہیں سب دو ہیں کلام او سکی ڈوکیس
جو تجھی شک ہی کرشیطان کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ع

کہتی تسبیح میں خدا کی تبین جہیں فلاک ہیں اور جو جہیں ہیں اور وہ غالب ہی محکمتوں والا زور و حکمت میں حصری نالا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

جو منو کیون زبان پہ لاتے ہو — جو نہ کرنی ہی پیشتر تی ہو — بی دایت کہ مومنان کرام — جب لگی کرنی گفتگو کلام
کر اگر ہم وے کام جہاد ہین سب — جو ہین نزدیک ہوئے بند جب — تو وہی ہم سب اختیار کرین — اونہین مالی ور جان مدد کرین
پہلو قرار گیا جو حکم جہاد — اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ — اسطرحی اونہین کیا ارشاد
پس لیا پیر مرشد احمد کی دن — کہ نہین کی وفا نے کذابان — جب سے ایت کو لائی کی تلقین
ہی بڑا بغض نخت نیز ہے — كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا — حسب حکم خدا بر و برہان
کہ بیان پر وہ چیز تم لاؤ — مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۵ — نزد یزدان بہتان ہمارے
پس کہی ہر کو نی بنا کر بند — بندی بنے کیو نکہ ہی — نہ کہی بات مدعی ہو کر — جو نہ کرنی کی سا تھ پیشی ہو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ
مَّرْصُوْصٌ ۵

بیشک یہ صف صفت نیزہ — دوست کہتا ہی وکو جو ان
کرتی ہین کہ ذرا اور پکا — راہ وسکی مین باندھ قطار — کو یا وہی جذبہ مین ور نہا — کہ پلائی گئی ہو سیسا
یعنی مثل بنای مستحکم — وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ — مر کہ مین ہی کا نی ہین قدم

لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ
اور کہ یا ای ہی الرسل — اب تمکو کہی ہوی تعلیل — اپنی تو کو نسی کامی تر لو کو — کیون بہلا نہ ستاتے ہو مجکو
او تحقیق کہ تم ہم — کہ مین جانتا کا ہوں تم — مجوری کہ دیا ہو نکو کہلا نی — لیک ہر گز نہین یقین لا نے
دیگئی جو ابی جہالت مین — فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ — سر بسر تیہ ضلالت مین
پھر جو کج ہو گئی ہی بعد تھو — وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ — کر دی کج خدا نی انکی قلوب
اور خدا راہ پر نہلا تا ہی — راہ حق کی نہین کہا تا — قوم فساق کو کہ سر تا سر — چنبر حکمی ہی مین ا بہر
یعنی یعقوب بیان شد کہا — کہ تھی اپنی ہی سی ضد و عنا — آخر ش قہر خدا سی وہ پا — ہو گئی سر بسر تباہ و ہلاک

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ
مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي
اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور کر یا دای سیتو و شیم — جب لگا کہنی عیسیٰ مریم
یون محالب ہو کا ہی ہی یقوب — دیکہکر فسنہ و آشوب — مین تو حق کا رسول ہون تمہارا
وہ جو ما قبل عیسیٰ ہی تورات — یا کہ تورات امین ہی ہی یک بات — اوسنا تا ہون خوش خبر ہو کر
اوس پیمبر کا نام ہی احمد — ای ستا ئینہ وہ خدا جید — پہر جب آیا مسیح پیمبر
بولی دیکہو یہ اون نا نیو ہی بین — ہی یہ جادو ہی صریح و — کہتے ہی غرض اون نا نیو نسی یہان
مثل حیای مردم سوتے — اور ابراہی جیسی ہی ہرص کا — نام نا می حوا جہ دو جہان
اوجہا نیین فرشتگان کرام — وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ
اور ہی کون شخص ظالم تر — اَلْكَذِبَ
ای پیمبر کو اوسکی جہلاوے — وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ
اور وہ مفتری بد انجام — وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ
احد عقبی مین حضرت اللہ — ند کہتا ہی چیونٹی کی راہ — قوم کو وہ جو ظلم کرتی ہے
حال ہی یہ کتاب والو کا — نعت حضرت کی جو کہی تہی پہلے — یا ہی منشا نظر اس آیت کا
بشفاعت حضرت آوین — روز محشر کی مجکو بخشاوین — جب کہی ہو ذوز خواجہ دو سرا
کعب اشرف نبی ہی مبارک — بگرد و پیرو ہو کر شاد — کہ محمد کی رب نے قسم مین آ
اوسکی دعوی کا ہی وقوع محال — اوسکا انجام کار ہی اضمحلال — سنکے حضرت اوسی کو مٹا دیگا

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ
چاہتی ہین کہ دین جہاں کے — وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ
ساتہہ اپنی مہونکی سے ضلالت — یعنی باتین دہ کا ملا یکر — اور اللہ ہی بفضل و نور
اگر یہ ناخوش کہین اوسی کے کفار — اسی نہ کہہ کر سکین وی بد کردار — وہ تو ہی آفتاب عالمتاب
اور یہ دعوت ہی یکا ہی قرآن — هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
یاد دہ صحت ہی یکا ہی قرآن — وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
لی پیمبر کو اپنی سو جہہ دہ — اوس پیمبر کو آدی میر ے بعد — پاس اونکی نشانیان لیکر
معجزات صریح اور عیان — جیون محمد یان ہی دہ جہان — یاد کرتی ہین اوسکا احمد نام
اوس سے جو یا ہے جو ٹہ جہوٹہ پیمبر — اور پتی اوسکی سحر تہلاوے — ہو وی مدعو جواب اسلام
عدل و انصاف سے گذرتی ہے — کہ لگا کہنی لات اور عزا — نہ مشرف ہے ہو یو ہی خدا
گل کیا ہی چراغ نور اوسکا — اگلی آیت کو لای روح امین

اور سہارا لیکی سچا دین	كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝	تاکہ غالب کرے اوسکو سب دینوں پر اگرچہ ناخوش ہون مشرک
جملہ ادیان پر کہ سب اوسکے	خان لین جب نتوں عیسی ہو	دیکھنا بطلان شرک شرک نہاد
یعنی اظہار دین سرور دین	سمجھین اوس دین کو برا	دیکھنا ابطال شرک و توحید

ع

اے ہی لوگو کہ لائے تم یقین	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ	کیا خبر مین کرون تمہارے تئین
اوس تجارت سے جو بچالے تمہین	اَلِيْمٍ ۝	جسمین امکان نہین خسار کا
	مار ڈالے سخی و چڑائی تمہین	
	اب ہی نذر اوس تجار کا	

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ

مان لو حضرت خدا کو تم	وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	اور رسول اوسکی صدقے کو
اور کرو تم جہاد اور پسکا	راہ اللہ کی مین باکفار	اپنی مالونکو خرچ مین لاکر
یہ بایمان تمکو بہتر ہے	اور لڑائی بکافران لانا	اور جانو نسی اپنی تنہا سر
آگی اسکی ہی سر انجام	ہی بہت خوب تمکو ہوی	جو حقائق کو جانتی ہو تم
		اجر ایمان اور جزای جہاد

بخش دیوی تمہیں تمہاری گناہ	يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۝	اور داخل کریگی تمہین اللہ
جنتون مین بجملہ خود وقار	جنتی نیچی سی جنکی ہین انہار	جو ہین بہتی کی بوستانون مین
یہ گناہ ہونگا عفو فرمانا	اور اندر بہشت کی لانا	ای مرد ستر گ کا ملنا
اور ایک چیز اور ای مرد کو	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	چاہتی ہو جسی بدینا تم
ای بیان کی گی نعم کیلیے	وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا	یعنی مفعول لفظ بعطی کا
یا وہ ہی مبتدا اور وسکی خبر	نعمت عاجلہ ہے نکلو اور	آگی اسکی ہی استیوده سبب
حق کی جانب سے مدد تمکو	یا کہ منصوب ہے بیان اجر سے	اہل ایمان اور یقین کے تئین
وہ جو فتح قریب ہی اشیا	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	یا وہ ہی فتح باب ایمان
	اور فتح قریب اور بشارت سنا ہے والے تئین	
	فتح مکہ یہان سے مراد	
	یا وہی فتح روم فارس جان	

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ

اسی سی لوگو کو کہ لائی تم شد تقیہ | مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ | ہو مددگار تم خدا کی تئیں
جیسون لگا کہنی عیسی مریم | اپنی یار ونسی تئی جو رنج تم | کہ بھلا کون ہین مرے عوان
اہل تحقیق نی کیا ارقام | موسنونکو خطاب ہے یہ عام | یا مخاطب ہین خاص نبی انصا

عقبۂ ثانیہ کی شب جنکو | قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ | لائی نسبت ہین سید خوش

فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَیَّدْنَا

بولی یاران عیسی مریم | الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا | کہ مددگار ہین خدا کی ہم
پر ہوا کامیاب باتصدیق | ظٰهِرِیْنَ ۝ | بیٹون یعقوب کے سی کہ ہوئے

اور منکر ہوا گروہ دگر | کہنی اوسکو لگا خدا کا پسر | پر دیا ہمنی زور اونکی تئین | وسی جو ایمان لائی اور تئین
اونکی عداپہ بعد رفع مسیح | دیکی حجت کہ تھی وضاح وصریح | بعد اوران ہوئے وسی یہ ماندا | غالب و چیرہ دست بر کفار
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون | حور سی ہی بیان حواریون | اصفیا ہین مراد اوس سے یہان | وسی جو یار و تہی اسبق الایمان
سو لوسی نے یہان کیا ہی قلم | کہ پس از رفع عیسی مریم | اونکی یارون نے محنتین کرلین | سب ہوا نشر و ضائع اسلام تین
اور ہماری نبی کی پیچھی تمے | اوس سے زائد اوسنی محبت تمے | خلفای کرام نی کہ مدام | تما جہاد و غزا سی اونکا کام
یا الٰہی مجھی بسورۂ صف | کہ جماعت سی ہون غازیان | باندہ کر موسنونکی ساتہ قطار
ہو کی ثابت قدم بجملہ صفوف | سورۃ الجمعة مدینة وهی حدی عشرة | مثل بنیان کی کہ ہو مرصوص

ایة وکلمانها مائة وثمانون وحروفها سبعمائة وستة وسبعون

سورۂ جمعہ جہان تو دے | وركوعها اثنان | آتین گیارہ اوسکی مینے
کلمی اوسکی یکصد و ہشتا | حرف ہین سات سو شش و ہفتا | اور اوسکی کوع ہین دو | گن لی اونکو اگر تجھی شک ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبَّحَ لِلّٰہِ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ

کہتی پاکی ہین اوسکی آسمین | جو ہین افلاک مین اور بر زمین | حکمت اپنی مین سب سی اعلم
وہ وہی کہ جسنی بیسیدیا | کہ وہ شاہ پاکذات برتر | ہن پڑہے ہوئے سول و نبیون کا

تاکہ جس علم کی وہ متعلم ہووی تعلیم جو پیغمبر کی ہے
ترا سُرُّ لَا مِنْهُمْ
گرچہ امی ہی ملیک لاسکا ہی کتب خانہ علوم خدا فیض ام الکتاب پروردہ
لوح تعلیم نگر تہ سبر سہہ اسرار لوح ذہ ہست بر خط اوست سن و جانہا
بن پڑہو نسی غرض ایں یا ہی کہ ندر کتبی کتاب تہی می سب اب ہی ارشاد نعت تہی می
کہ تلاوت سی پیش آتا ہی
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
یعنی پڑہتا ہی اور سناتا ہے
اپنے آیات حضرت یزدان
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
ای وہ پڑہتا ہی بن پڑہے قرآن
اور کرتا ہی پاک انکی تئین کہ خدا در جبت سی مسرور ہین اور سکہاتا ہی انکو وہ قرآن
اور شریعت کی حکم کرکی تئین
جو نہ اوس بن وہ معجزی کتا
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ
تو یہی معجزہ کفایت تہا
اور تحقیق تہی وی اہل یقین پہلے اوس سے بگر ہی ہین یعنی تہی شرک و جہت ہین سار ہے
جاہلیت کی جہل کی مار ہے
تہی پیر کی حاجتا انکی تئین تاکہ رین انکو ہنما می دین ان ہیان ہی مخففہ ثقیلہ
حرف لام اوسکی وسطی ہی دلیل
وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ
اہل ایمان اور یقین مین سے
اور اوہ دوسرے انکو بہی اوہ نہین ہیز سے جو ابہی وی نہین ملی اوہ نہین
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
اور وہ اللہ زبردست والا ہی اپنی حکمت مین سب سے بالا ہے وہ جو ہی لفظ آخرین اوسکا
ہین یہان اوہی تابعین مراد
یا ہین مقصود موجودین عجم جیون معالم مین ہے بعد رشد یا کہ بعد از وفات حاضر ہوین
جو کوئی لاوی یا بروز القیامۃ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
یہ رسالت ہی فضل نزدیکا یا یہ بعثت ہی لطف حمکا
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
اور یزدان ذو فضل والا ہے بن مشیت نہ کچہ کری گا ہے
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ
کہڈا وہ بیانسی بالا ہی
ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
ہی مثل اونکی جو ہوے محمول بار تورات ہو وہ نا معقول
یعنی تورات کا اونہون نے بار
جیون کہاوت کہ ہی کہیلو کہ لوہا تا ہی وہ کتابو کو
کہ ہین جہلاتی باتین جنکی عجو
پہر اوہا یا نہین اوسے اوڑہنا
مرشت وہ ہی مثال قوم ہود

اقرأ شہر وعتاب نبی اللہ — نہ دکھاتا ہی اور بیتا راہ — سر سبز قوم ظالموں کی تباہ — جنکو انصاف سی کام نہ تھا

حملہ ہی کہ ہی بیان اشارہ — علم وایکہ کلفو ہے مراد — یعنی تورات وی سکھائی تھے — اوسکی احکام سب بتائی تھے

یا بکلف ہوی عمل کی لیی — حکم اوسمین بیان جو حق کی — پس خلاصہ یہ اسل بات کا — کہ وی قوم یہود کی علما

پڑہتی تورات گرچہ تہی یکسر — لیک لمین تہا کچہ اونکی اثر — اپنی فضول و کرم سی ای اللہ — ایسی پڑہنی سی نہیں کچہ کام

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ

کہہ بقوم یہود کای مردم — دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ — ہو گئی ہو یہود دیکہو تم

جو گمان کرتی ہو تم اور دعوے — صَادِقِينَ ۝ — یہ کہ تم سب ہو دوستان خدا

ان عرب اور عجم کی لوگون — کہ مسلمان ہین وے اور مومن — تو کرو موت کی تمنا تم

جو ہو تم راستگو بقول و سخن — اپنی دعوی و زعم مین ہمہ تن — معولوی نے لکہا کہ جو ان — رکہہ کی ملحوظ اجر عقبی تم

قوہ ہوتا ہی شادمانی سی — وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ — درجہ اپنا جانے حق کی یہان

اور نہین آرزو کرین ہی یہود — وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ — کام مرکتا نہین ہی بڑی بی

اس سبب سے کہ آگی بہیجہ یا — ہاتہون اونکی بی کمائی زشت و بد — موت کی زینہار از عبود

وی جو ہاتہون نے آگی بہیجی کام — ہی غرض اونکی کفر اور آثام — اور ہی اللہ جاننی والا — ظلم سی پیش آئیو الونکا

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ

کہہ کہ ہی موت تو وہ ایردم — إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ — جس سی طائف ہو بہاگتی ہو تم

سو بلاشک و ملنی والی ہو — بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ — اسی بوقت معتبر تمکو

پہر کیی جاوگی روایردم — سو ہی دانای غیب و ظاہر تم — پہر بتاوی تمکو وی شی و کام — وی جو دنیا مین کرتی تم تہے

یعنی وی کرینگے ہر و جزا — تمکو اوس کام کا چکہاوے مزا — مولوی نی لکہا کہ قوم یہود — اس خرابی مین تہی پڑی مردود

کہ سمجہ بوجہ کر مناسک دین — بہر دنیا وے ہوتی تارک دین — ایسی کی ونسی تمکو منع کیا — باز رہنی کا ونسی حکم دیا

ایسی ہی جمعہ کی تاکید — جانتی ہین جو کتبی مین سعید — تاکہ دنیا کی کام مین ہرگز — ہو نہ مشغول چہوڑ دیو تم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

ع

اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۵

سو منو جب اذان ہو بہر نماز — جانب کر اور یاد خدا
اور چھوڑو معاملہ مطلق — یہی بہت خوب تمکو سمجھی
دیکھو اسروز اجتماع الناس — اور وہ جو ہی ولیت قبا
ہر اذان کی لیی یہ حکم نبیؐ — ذکر سی ہی مراد خطبہ یہاں
پھر بو قتیکہ ہو تمام نماز — بھو زمی زمین میں اور جا
اور کرو یاد حق کو تم بسیار — اسکا منشا یہ ہی کہ قوم سعود
اسلیی یوں خطاب فرمایا — اور تلاش معاش میں بھی تم

یا کہ بیع اور جو ہوس سے ہو ملحق — یہ تمہیں چھوڑنا بیا د خدا
جمعہ ہی اسلام می سالم — بہدینی دین نی آ
وہ جو ہی لفظ نودی ی شان — اور وہ جمعہ ہی ایک بنی جا پر
یعنی ہر حال میں طلبگار رہو جا و — تا کہ تم رستگار ہو جاؤ
رکھتی ہفتہ کی روز تہی سند — رسم بیع و شرا کی سارے دن
درگہہ حق سی حکم یہ آیا — کہ کرو تم اس میں تلاش

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْکُرُوا اللّٰهَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۵

جمعہ کی روز تو کرو نماز — یعنی خطبہ سنو بسجد جا
اور تمہیں چھوڑنا وہ بیع و شرا — پہلے انصار نی یہ کہا ذام
وار سالم میں پہلی دسکو پڑھا — اوس سے پہلے اذان یہاں نہ تھی
پس لے گا کمان وے جا دگر — یا فقاز اوس سے ہی غرض ایجاد
تو بکہہ جاؤ تم بطرز جواز — فضل اللہ کی سی لو گو
خیر و نو جہان میں پاؤ — بندگی کا دن اپنی دسکو گو
منتشر ہو زمین میں بہر معاش — یاد حق کو نہ بھولو ایدم

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَیْهَا وَتَرَکُوْکَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

اور جب دیکھیں بیچتے سودی کو — یا تماشی کو جسطرح کہا ہو
دو طرین اوسکیطرف قصد تک تا — اجر جیسی نماز و خطبہ کا
سو ہی بہتر وہ ہر تماشا سے — بہترین رزق دینی والوں کا
پس خدا پر کرو توکل تم — جمعہ کی دن بخطبہ تے مشغول
انتفافات سی بیکبارہ — خزہ ہر ایک کو سنائی
لوگ دوڑے کہ لیں وہ نی کمال — پر برے اخاز ہم آوین

التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۵

اور چھوڑین تجھی کھڑا تما — کہہ کہ جو چیز ہی نبز نہاد
اور سودا گری سودا سے — اور خدا ہی بفضل وجود عطا
طالب رزق وسی ہی ہو کل — ہی ولایت کہ خواجہ مقبول
لی کی پہنچا اناج بخارہ — کوس دو طبل کو بجاتے ہوی
شہر مین تہی کمی غلہ کمال — پہلے ونسی اناج ٹہراوین

پس ہوے اہل دین اور ایمان — ہستی ہی شہر کاروان کا روان — او سماعت سے وہ جو تھی بہرہ — رہ گئی بہرہ بنی بار ہا

کی جماعت وہی جماعت ساتھ — سید الانبیا کے ہاتھوں ہاتھ — ساتھ حضرت کی تھی جو بارہ تنی — تھی ازانجملہ چار یار کبار

پس وہ تار خدا نی آیت یہ — مومنوں پر ہوئی عنایت یہ — سورۂ جمعہ کی طفیل خدا — مجھکو دنیا کی کام میں نہ لگا

بخش تو فیق تو وہ بے تمیز — کہ بہ بنیاد چھوڑوں اے بنیاد دین — اور نہ بھولوں تیری میں یاد — تبلاش معاش روز سبی

سورة المنافقون مدينة وهي احدى عشرة اية وكلماتها مائة وثمانون وحروفها سبعمائة وستة وسبعون وركوعها اثنان

ہی یہ سورہ منافقون مدنی — آیتیں گیارہ اوسکی ہیں لفظ — ہیں کلم اوسکی یکصد و ہشتاد — حرف ہیں ہفتصد و شش و ہفتاد

اور اوسکی رکوع دو ہیں سب — جو تجھی شک ہی گن لی اسکو

بسم الله الرحمن الرحيم

ع

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ ۘ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۘ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝١

بجان

جب تیری پاس آویں اہل نفاق — بولیں ہم دیتے ہیں گواہی حقاق — یعنی ہم معتقد تیری ہیں — کہ تو تحقیق پیمبر یزدان

اور اللہ ہی خبر رکھتا — کہ تحقیق تو رسول اوسکا — کہ منافق ہیں جھوٹے تیا — اور ہی اللہ شاہدی دیتا

اسی سالت کی معتقد وے نہیں — کہتی ہیں وے فقط ظاہر کی ہیں

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٢

لیں ہیں سوگندیں ڈھال اپنا — پھر وہی ہیں وہ کہتی زبان خدا — ہی برا وہ جو کرتی ہیں تدبیر

موتوں نے لکھا کہ اہل نفاق — اپنی مجلس میں بیٹھ لاطائل — اور لگاتی ہی عیب نہیں ہیں غیر

پھر پکڑا ہوتی جسکا ہاتھی وہی قسم کا کہ — ہوتی منکر ہی وہی قسم کا کہ — وہ کلام و مقال و گفتا

یہ کلام و مقال ستا سر — اونکی اعمال کی برائی پر — یا یہ اونکی نفاق و کذب کا حال

یا کہ لائی یقین نفاق بیان — اور منکر ہوی بدل ایمان — اور انکار سنکر اونکی قرین

یعنی لائی یقین فقط زبان — یا یقین لائی پیش اہل یقین — اور انکار لائی وہی ہیدین

یا کہ لائی یقین اور ایمان — دیکھ کر وہی نشانی نیز ان — دیکھ شیطان کی وسوسہ کی تمیز

پر ہوئی مہر اونکی دلوں پر	لَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝		اب وے کچھ بوجھتی نہیں بیکس
کتنی ہیں جسور اور خوش گفتار	تنہا وہ ابن ابی اور وسکی یار	جبکہ آتا ہے زیم خیر الناس	لیکے یاروں کو اپنی وہ منہ کار
دیکھہ اشکال اونکی اور اقوال	کرنی لگتی ہے شگفت کمال	اگلی آیت کو حق نے بھیجا یا	اوس تعجب کو رفع فرمایا
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ			
اور جب دیکھتا ہی اونکو تو	كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ		لگتی اچھی ہیں اور خوش تجلو
سر سراپا اونکی ڈیل اور جسام	بصباحت اور نازگی تمام	اور اگر بات کہتی ہیں جب	کان رکھتا ہی اونکی بات کو تو
گویا چوب ہیں لگائی ہوئے	در و دیوار سی لگائی ہوئے	پھر اگر فرض کیجیے ہالذات	اونکو انواع و جنس حیوانات
جانتی ہیں وے بہن سے کیسے	يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ		کہر آواز آتی ہی اوپر
اہی مدینہ سی وی نفاق پسند	سنکے آواز کو کہ ہو وہ بلند	بوجھیں ہیں یہ بگمان سے	اوسکو آفات آسمانی سے
ایک چنگھاڑ جو پڑی اوپر	اونکو عائد وہ خوف ہو اور ڈر	کہ ہوا بر بلا نفاق اور دغا	اب وہی ہو نوین فضیحت و رسوا
هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۭ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝			
وی منافق تیری ہیں دشمن	پس بچ اونسی تو ای نبی ہاں	جان سی مار ڈالی اونکو خدا	پھیرے جاتی کہانسی ہیں وے بھلا
یعنی ہیں دیکھنی کی مرد جن	پردہ غاباز دلمیں ہیں اور جبان	ہی معالم میں اک آیت ہے	کہ جب اونتری نبی پہ آیت ہے
بعض ابن ابی کی غمخوار	کرنی اسطرحسی لگی گفتار	کہ تری حق ہیں آئے آیتیں	تو بھلا اسقدر ہی غافل کیوں
جا کی حضرت سی التجا کرتو	معذرت ساتھہ پیش آکر تو	تا تیری مغفرت خدا سے چاہ	بخشوالیں تیری قصور و گناہ
موڑ کر اپنی سر کو بولا یوں	جانکر معذرت کو رشت فزوں	کہ بایمان جو مجکو فرمایا	فورا ایمان اور یقین لایا
پھر دلایا دکو تو ہیں اموال	میں وہ مال ہی یا فی الحال	اب ہی کوئی بات اور نہیں	لیک سمجھ کر وہیں اوسکو
پس بحکم خدا بھی کی تھیں	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ		اگلی آیت کو لائی بروے ہیں
لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ			
اور جب کہیئے اونکو آؤ تم	وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝		از سر عتذار ای مردم
تا کہ بخشا وی تمکو جرم و گناہ	اپنی اللہ سی رسول اللہ	موڑتی ہیں سر اونکو یہ کہیئے	اور تو دیکھتا ہی اونکی تئیں

کہ وہی مونہہ پھیر کر کہتی ہیں ہمیں	سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ	اور وہ نہیں کبھی سرو کار دیں
اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي		
ہی برابر اور ایک اوپر	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	وہی جو نخوت سی کہتی ہیں
بخشو اوی گناہ اونکی تو	یا نہیں بخشو اوی تو اونکو	نہیں بخشیگا زینہار اللہ
حق تعالیٰ ندراہ پر لاوے	قوم کو جو بفسق پیش آوے	اس سبب سے کہ انہاں کا
ہی بکفر و نفاق سرتپا		

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

وہی وہی ہیں جو کہتی ہیں ہمیں		اسی مدینہ کی مونہوں کی تئیں
مت کرو خرچ تم بدوں	جو ہیں نزد پیمبر یاراں	تا بدیکہ تفرقہ کہاویں
اور حالانکہ ہیں خدا کی تئیں	گنج ہای سپہر و زمین	اور لیکن ہے جو ہیں اہل نفاق
		نہ سمجھتی خدا کو ہیں رواق

يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

کرتی ایک و سرسی ہیں گفتا		یعنی ابن ابی اور اوسکی یار
کہ جو پہر جاتیں ہم مدینہ کو	سفر مرتسع سی فارغ ہو	تو نکالی گا شخص غالب تر
اور وہی حضرت خدا کا زور	اور رسول اوسکی معہ لشکر	اوس مدینہ سی خوار تر کو ڈر
اور لیکن بنا فقان یعین	زور و غوث کو جاتیں نہین	وہی جو مردم ہین لایعنی
اور لفظ اذل سی ایسان	ہین غرض سیدین و زمان	ہی وہ ابن ابی اوس سے مراد
دو صحابہ کہ تہی وے دو نو یار	از گروہ مہاجر و انصار	کہ بیک غزوہ لڑ پڑے باہم
پس لگکنے کو نفاق شعار	اونکو جو ہم نکرتی یہان آباد	کر دیا رفع خرخشہ یکسر
کوئی بولا جو ہم ٹہاتین ہاتہ	چہوڑ بہاگین سو اونکا ڈر	ہمسے کب یہ معاملہ کرتے
تو ہی شایان یہ پہیرو ستو نکو	کہ نکالین وے زیر دستو نکو	جو مدینہ مین پہین اپنی گہر
	زید ارقم نے اس سخن کو سنکر	جا کیا عرض پیش سرور دین

پھر جب وہ شے کہی گیا کہ تو
ہو گئی منکر اوس سے وہی زندیق
تب یہ آیت بحکم رب جلیل
لائی حضرت پہ یکبیک جبریل

جھوٹ باندھا کسی نے وہ ہم پر
بولی اسطرح وہی تسمہ کہا کر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

مومنو سن کہ بگوش قبول
اور نہ اولاد و آل تم سب کے
تو یہی ہیں وے پانیوالے زیان

نہ کریں تمکو غافل اور مشغول
ذکر اور بندگی یزد سے
یعنی جو جو پڑی ہے خدا کی یاد

یعنی مشغول و کاہل اسی رجا سے
ہو کی مشغول مال اور اولاد

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور کرو خرچ وقت عسر سے تم
پہلے اسکے کہ آوی ایک تن کو
تا بوقت قرب اور ادرک
یعنی کرتا زکوۃ کو من دو
اور نہ دی مہلت اور طویل کسو
جبکہ آویگا یعنی پہنچیگا
اور ہی اللہ جاننی والا
یا الٰہی مناظھان زمان
یمن سورہ منافقونسی تو

جو دیا ہمنی تمکو ای مردم
رب سر کیوں نہ دیا ہے مجکو
اور میں صالحونسی ہو جاتا
اور میں شاکیان سے ہو تا
حق تعالی کسی تن او جیکو
وعدہ او وقت او سکی جانیکا
جس عمل کو وی کرتی ہیں یکسر
طعن کے ساتھ پیش آتی ہیں
رکھہ بری اونکی نظر سی مجکو

تم میں سے ان مرگ ای لوگو
یعنی تھوڑی سے دیر مدت تک
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ
اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ۝

اوس عمل کو کہ کرتی تم ہو
اہل ایمان کے ہیں دشمن جان

تب کہی از وی شائق ہو
تا تصدق سی پیش ہیں آتا
یا وہ کہتا ہی اوس عمل کو
عیب اونکی تئیں لگاتی ہیں

سورۃ التغابن مدینۃ وھی

ثمانیۃ عشر ایۃ وکلماتھا مائتان واحدی واربعون وحروفھا

مدنی سورۃ تغابن جان
کلمات اوسکی ہیں سو وی ایک
الف و سبعون درکوعھا اثنان
چہل و یک اور سو دو صد
آیتیں جیدہ اوسکی تو پچاس
اور کر دو رکوع اوسکی شمار
حرف ہفتاد ہیں اور یکہزار

بسم الله الرحمن الرحيم يسبح لله ما في السموات
وما في الارض له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير ع

کتی تسبیح ہین خدا کی تمکو | جو ہین فلاک مین اور زمین مین | خاصکر اوسکا ہی ملک اور حمد ہے | اور اوسیکی ہی جملہ حمد و ثنا
اور وہ ہر چیز پر تو انا ہے | قدرت اوسکی پہچانتے ہو یا نہین

هو الذي خلقكم فمنكم
كافر ومنكم مؤمن والله بما تعملون بصير

ہوئی ہی وہ کہ صرف قدرت ہو | جسنی پیدا کیا ہی تم سب کو | پھر کوئی تم مین سے ہی انکار | اور کوئی تم مین ایماندار
اور خدا اوسکو کرتی ہو تم | خلق السموات والارض بالحق | دیکھتا سر بسر ہی اوسکو

اوسنی پیدا کیی زمین مین | وصوركم فاحسن صوركم | حکمت بالغہ سی ہی شکلین
اور کیہا صورتہا سی کو | واليه المصير | کلک قدرت سی صرف صنعت

پھر بنایا تین اور بہتر | سارے مخلوق سی تمہارے | اور اوسیکیطرف ہے پھر جانا | اور جزا و سزا وہان پانا

يعلم ما في السموات والارض ويعلم ما تسرون وما تعلنون
والله عليم بذات الصدور

جانتا ہی خدا اوسی کو | آسمانون مین اور زمین مین ہے
اور وہ جانتا ہی ایسوں کو | جو چھپاتی اور کہولتی ہو تم | اور ہی حضرت خدا دانا | سینے والی سخن کا ستر پا

الم يأتكم نبؤا الذين كفروا من قبل فذاقوا وبال
امرهم ولهم عذاب اليم

کیا تمہین آئی تمکو انکی خبر | وی جو انکار لا چکی کیسے
پیشتر ازین مثل قوم نوح و عاد | اور صالح کی قوم یعنی ثمود | پس چکہا رنج کا مزہ اسکا | مثل غرق اور صرصر دنیا
اور عقبی مین اونکو ہی عذاب | ذلك بانه كانت تاتيهم رسلهم | بیتاب
یہ وبال اور عذاب اونکین | بالبينات فقالوا ابشر يهدوننا | درد اور دکہہ سی جسکی ہو

اونکی پیغمبر آئین ہم تین | اس سبب سے کہ لاتی اونکی تسخیر
اسی شرف سے جو نوازیں | فكفروا وتولوا | کیا بشر لاوین ہدایت پر ہمکو
پھر انکار و کہہ پیش آئی | استغنى الله | کہ وہی ہین سر بسر بہ نیاز

اون رسل کی آیتین لائے | اور ہدایت سے منہ کو پھیر لیا | نہ تدبر بہ بینات کیا

پس کیے حق نی وہلاک وتباہ	وَاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝	کہ وہی بی نیاز وبی پرواہ
اور فرمائی بی نیازی تام		حق تعالیٰ ہی اعلیٰ بلند مقام
اور خدا ہی نیاز ہی محمود	زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ	ای سراہا گیا بیانسی فرد و
يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ		
زعم و دعوی یہ کرتی ہیں کفا	وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝	کہ اوٹھائی نہ جائینگی کبھی
کہہ تو اسطرح بیشک و شبہ نیست	کہ بھلا کیوں نہیں میری بھی قسم	بیگمان تم اوٹھائی جاؤگی
اوس عمل کی حساب سے تم	جو ہم نے کیا ہی ہے ہم	اور یہ حشر کو اوٹھا لینا
حق تعالیٰ پہ سہل و آسان ہے	فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ	گر پہ شکل بچشم انسان ہے
سو لیا تو یقین خدا پر تم	اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	اور رسول اوسکی مصطفیٰ پر تم
اور اوس نور پر کہ جسکی تمنے	ہمنے نازل کیا ہے جو ہم سے	اور خدا اوس سے کرتی ہو جو تم
نور سی ہی عوض یہاں ان	يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۝	رکھنے والا خبر ہی ہمیشہ ہم
جسدن اکٹھا کریگی تمکو		جسے نوار میں کیا ہی ہیا
ہی وہ دن ہار و جیت کا پتا	غبن ہیں اور زیاں نہیں آنیکا	جمع ہونے کی دن ہیں ایکو
پاوینگے دوزخ میں سے وہ مکان	مومنوں کی لیی جو تھی تیار	یعنی اکٹھی ہونگی کافر و مومن
پس تغابن سی ہی عین مراد	جیسے تجیر میں کیا ارشاد	اور پاوینگے بہشت میں مومن
یا ہی وہ روز ٹوٹ ہی کاریاں		یا بتقصیر نیکی و احسان
		یعنی ڈھونڈ ہیں نہ پائینگے
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ		
اور جو کوئی خدا پہ لاوے یقین	اور کرے کام اچھے اور ہمیں	دور فرماوی حضرت باری
اور داخل کریگی وہ خدا	اون بہشتوں میں اپنے فضل سے	بہتی نیچی سی جنکی ہیں نہریں
یہ گناہوں کا عفو فرمانا	اور اون جنتوں میں لانا	پہنچنا ہی مراد و مقصد کا

الثلث

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

اور وہی جو نہ لائی حق پر یقین	اور باتیں ہماری جھٹلائیں	یہ ملازم ہیں آگ کی بدکیش	رہنی والی وہاں نہ نام و نشیر
اور بری جا بازگشت ہے ناچار	مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ		جسمیں رہتی ہیں سدا کفار

اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

نہیں پہنچی کوئی بلا و کل	جز قضای خدائے غزوجل	اور جو کوئی کرے یقین نجدا	سمجھی وسکی قضا وقوع بلا
راہ دیوی وہ حضرت یزدان	اوسکی دلکو بصبر طمینان	اور خدا ہے بجملہ شی دانا	صبر صابر نہیں ہی آسی چھپا

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

اور تم مانو حکم حق یکسر	اور تم مانو حکم پیغمبر		
پھر جو موڑو تم اپنی سونہہ	یعنی چھوڑو فرائض اور سنن		
تو ہمارے رسول پر ہی نہیں	جز بلاغ صریح وصاف یہیں		
اے فقط حکم تمکو پہچانا	کھول کر صاف صاف بتلانا		

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

ہی خدا مستحق عبادتکا	نہیں معبود کوئی اوسکی سوا		
اور تنہا بہ ایزد منعام	مانئے والی حکم و فرمانکی		
ابن عباس سے ہی یوں منقول	ہوی تیار غم ہجرت پر		
نون و فرزند غم دکھانے لگی	آہ و فریاد و اشکبار یکو		
دام الفت میں بسکے ہمدست	اگلی آیت کو لائی روح امین		

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ

اے وی لوگو جو لائی تم یقین	بخدا و ندا و پیمبر دین	بیگمان ہین تمہارے بعض نسا	اور تمہاری بنات و ابنا
تم سبونکی عدو اور دشمن	جنکے خاطر نہ چھوڑتی ہو دین	پس ہو بچتی اونسی ایذا دم	یعنی مت کماؤ و الحاصل
جبکہ اس حکم کی تئین سنکر	آئی حضرت کی پاس چھوڑ گھر	اہل ہجرت کا دیکھ فضل و کمال	صنع فرزندون کا کرکی خیال
اوٹھکا و کا مصادق انفاق	اور چڑھین سیر سہم اشفاق	پس بفرمان خالق ہجرت	حکم سچا یکایک اوکلیون

وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ع ۲ یعنی وقوع بلا از قضای الٰہی دارد ۱۲ منہ

اور جو کرو وفا سے اسی لوگو — اونکی گستاخی اور جرات کو — اور درگذر و اور بخشو تم — عذر کرنی سی اونکی پیروی
تو ہی تحقیق ایزد متعال — جرم آمرز مہربان کمال — آدمی کی پہلی زن و فرزند — کرتی ازلیس ہین نکسوتی ہند
اور پرتناہی وہ مہابلی وہ عیال — لیک سپر ہی چاہیے کہ سدا — رکھی و نسی سلوک و اچھا
اور اونکا فریب کیا ہی نہین — اونکی اداؤ رعا مین آ تقصیر
ہی نہ اسکی سو احقیقت حال — کہ سر اسر تمہارے مال و منال
اور اپنا تمہاری اور بنا — پس کرسی اپنی و ستونکو عطا
ای خداوندی کی جب تمکو — حسب فرز ندو زن سے غالب ہو
سو کرو حضرت خدا سے تم — حسب قدر درسکو تم امیر دم
اور سنو گوش دل سی اوسکی پیام — واسطے اپنی تم براہ خدا
آور جو کوئی تن بچایا چاہے — بخل سی اپنی جی کی جز خدا
سو یہی ہین ہین اور دنیا — پانیوالی فلاح چھٹکارا

إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

گزر و مال قرض دو بخدا — قرض دینا کہی وہ قرض اچھا — دونا فرماکا اوسی تمکو — دین و دنیا مین صرف احسان ہو
اور بخشیگا تمکو وہ امجد — بخل و اسماک کے تمہارے گنا — اور ہی حضرت خدا جلیل — دنیو الا جزیل کا بالقلیل
بردبار و حلم مین یکتا — غیب و ظاہر کی علم مین یکتا — غالب الانتقام و زور آور — حکم و حکمت مین سب سے بالاتر
اسیخدا طن سے بچا مجکو — سبق سورۂ تغابن تو — ہووے جس پر بار و جیت ہم — یعنی ماہین اہل نار و نعیم
تو مین پاؤن بہشت کی اندر — وہ جو میرے لیی بنا ہی گھر — تا بہ مقبول ہونے پاؤ نہیز — دن تغابن کے جیت جاؤن ہمین

سورة الطلاق مدينة وهي اثنتا عشرة اية وكلمها مائتان وسبعة
واربعون وحروفها الف ومائة وستون وركوعها اثنان

مدنی سورۂ طلاق کو جان — آیتین بارہ اوسکی تو پہچان — کلمے اوسکی ہین نو سی عدد — چہل و ہفت اور دو سو صد

اور حروف اوسکی زبر و شما	ساٹھ اور ایک سو اور ایک ہزار	اور اوسکی کوع ہین سب و	جو تجھی شک ہی کرشما اونکو

بسم الله الرحمن الرحيم

جبکہ ابن عمر نے غصہ ہو	حیض مین دے طلاق زوجہ کو	بولی اسطرح اوس سے پیغمبر	کہ ابھی تو رجوع اوسی کر
حیض ہی پاک و جسمین ہو	اختیار طلاق ہی تجھکو	تب اس آیت کو لائی مہ و بتول	حسب بیان حق سبحانہ و تعالیٰ

يا أيها النبي إذا طلقتم النساء فطلقوهن لعدتهن

اے نبی اور مسلمانو کی فریق	کہ دی جبلی اوسے معین نہین	تو طلاق اون کو دی تم	جب کرو تم ارادہ تطلیق
اپنی مدخولہ عورتو کی تئین	یعنی عدت کی تین حیض گنو	وقت عدت صبے ہی مرد الجان	اونکی عدت کی تو تعیین کرو
اور کرو تم شمار عدتکو	دو طلاق اونکو اونکی عدت پر	طہر بی وطی اور جماع بیان	طہر بی وطی اور جماع بیان
اور بموجب یہ تجھکو لکھکر	موا لوی نے لکھا ہی کی تئین	کہ وہ عدت کسی ہی حیض و طہر	کہ وہ عدت کسی ہی حیض و طہر
تین حیضو نسی و طلاق سنت	ہی یہ سنی طلاق اور احسن	اور حسن کو بھی قسم سنی گنو	اور حسن کو بھی قسم سنی گنو
اس حبت سے کہ نہی گناہ	اور بالعکس اوسکی بدعی طلاق	نقصانی کیا ہی جیسی بیان	نقصانی کیا ہی جیسی بیان
یعنی بدعی طلاق کسلاوے	مدۃ عدۃ اوسکو بعد طلاق	ہووی ضرور طلاق کا ایقاع	ہووی ضرور طلاق کا ایقاع
کہ وہ کر سکتی ہی شمار تئین	یا کہ جس طہر مین کیا ہو جماع	اور وہی ذات بعلی و شوہر	اور وہی ذات بعلی و شوہر
حنفی اور مالکی بو فاق	اپنی عدت کی اون کو تئین	اعتبار عدہ وہی اوسکی تئین	اعتبار عدہ وہی اوسکی تئین
پس اگر طہر مین کہ وطی ہو	کہتی ہین معتبر عدہ طلاق	سنی و احسن جسمین تو جان	سنی و احسن جسمین تو جان
اور اون و امام کی نزدیک	تین دیوی طلاق عورتکو	اوسکو نزدیک شافعی الجان	اوسکو نزدیک شافعی الجان
	ہی وہ بدعی طلاق بی	اور اگر کوئی دیوے ایک طلاق	کہتی سنی ہین اوہی فاق

واتقوا الله ربكم لا تخرجوهن من بيوتهن ولا يخرجن إلا أن يأتين بفاحشة مبينة وتلك حدود الله ومن يتعد حدود الله فقد ظلم نفسه لا تدري لعل الله يحدث بعد ذلك أمرا

اور کہو ڈر خدا رب اپنی کا	اونکو اونکی گہر سے نکالو	اور نہ نکلین وے عورتین بھی	مت دو بدعی طلاق تم
سنی طلاق ہی کرتم	اونکی گہر سے نکلین ہی	مگر وہ بے حیائی کرین	مگر وہ بے حیائی کرین
مضے عدہ تک اون کو	اور نہ نکلین وے عورتین بھی	مگر وہ بے حیائی کرین	مگر وہ بے حیائی کرین

ہان مگر یہ کہ لائین وہ بیحیائی زبان — بیحیائی فاش اور عیان — اور یا احکام ہین حدود خدا — یعنی بڑہنا نہین ہے اونکو

اور جو کوئی بڑہی تجاوز کرے — حدون اللہ کی سی ایسے ور — تو بتحقیق اوسنے ظلم کیا — جان اپنی پر یعنی اپنا بُرا

نہین کہتا ہی تو خبر اسکے — یا نہ کہتا ہی کوئی نفس خبر — شاید ایزد دیا کرے پیدا — ای بقدرت بنا نکالی نیا

بعد اس کام کی کرنی ہی طلاق — کوئی کام اور مثل حیض و وفاق — اون گرونسی وے گھر نہین جہان — رہتی وقت طلاق تیسون زبان

پھر عدت کریں وہان رہکر — چھوڑین عدت تلک نہین وے گھر — پس نکالی نہ کوئی اونکی تیز — اور وہان سے وے آپ نکلین نہیں

نکلنا ہی بیحیائی فاش — پنچ چھوڑین وہانکی بود و باش — شاید اللہ فضل فرماوے — صلح دونو کی بیچ ہو جاوے

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ

بِمَعْرُوفٍ

پھر جو پہنچین وے اپنی وعدہ کو — یعنی عدت کا وقت پورا ہو

تو رکھو بند کرکی اونکو تم — یا جدا کرو اونکو اور چھوڑو — سانتہ اچھی طرحکی ای مردم

ای برجعت رکھو تم اونکو بند — یا جدا کرو وے کی حق طلاق — ای دا کرد و متعہ اور صداق

اور کر لو گواہ ای لوگو — اپنی اپس مین عدل والی کو

یعنی رجعت پر کر لو دو گواہ — ہی نہر دا امام پیمندوب — اور قائل ہین شافعی بوجوب

وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور سیدھی کرو گواہی تم — برضامندی الٰہی تم

یہ جو اشہاد اور اقامت ہے — یا اس آیت مین ہے بیان — جو خدا پر الیقین کہتا ہو

اور اوس کو وعظ کیا جاتا ہے — پند دی جاتے اوس ہی اوسکو

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا

اور جو کوئی کماوے خوف خدا — اور جس سے تعلق وسکاہی

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

کر دی اوسکو وہ حضرت اللہ — ای نہ ہو مرتکب مناہی کا

باہر آنیکا راستا اور راہ — یا کہ پہنچائی انیدو متعال — رزق اوسکی تین بوجہ حلال

اور وہ دی قی روزی اوسکی جہان — اہل تحقیق کر گئی تسطیر — جب کیا شمنون نے قیدی اسیر

سالہ عوف ابن مالک کو — عوف حضرت کی پاس آیا دوڑ — جب سے میلا ہوا اسیر پسر

اوسکی اور کو آہ و زاری سنی — عرض کرنی لگا کہ اے سرور — عسرت و فوق ہی لم یزل

ہی نہین کوئی کام ات اوزن — ہجر فرزند کا فقط ہی غم

فقر و فاقہ سے پریشانی ہی نا فاق — کھٹکا عہدہ زندگی ہی شاق — بولی کہ خوف حضرت باری — الحمد للہ حال پڑہ بہت بہتیرے

جب کیا عوف نے حال دریافت — قید سی چیٹ کی سالم آیا ہاتھ — سالما اور غانما ناگاہ — چلا آلات لیس غرہ بارہ

یا وہ سو اونٹ ہانک کر لایا — تب اس آیت کو معنی سمجھایا — کہ جو تقوی کے ساتھ پیشہ کرے — رزق وہ دے حلال کی راہ سے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ

اور جو کوئی کرے توکل تمام — اللہ لکل شیء قدرا — چھوڑ دیوے خدا پہ اپنا کام

تو خدا ہی کفایت و کل ہے — عین فضل عنایت اوسکی ہے — ہی مراد اور کام اپنی کا

بیشک و ریب وے خدا فعال — حق تعالی تو پہنچی والا — حق تعالی تو پہنچی والا

ہی بموجب بیان کی اوسکی — بہر ہر چیز مدت و معدار — نہیں تبدیل یا نہیں تغییر

چھوڑ دینا ہو جو کسو کو ہمکو شاق — اوسکی عدت گذر گئی جو نہیں — چاہتا ہی کہ کہہ لی اوسکو غیر

تا کہ لوگو نہیں متہم وہ نبو — اہل تحقیق نی کیا ہی تفسیر — اور تیسری آیت نبی پہ پھیلا

پس لگی کہنی یوں صحابہ — کیا کریں جبکو حیض ہی نہیں آتا

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ

مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ

اور وی جو تو ہیٹیں میعاد — یعنی سپہین بنا امید و یاس — عورتو نہین تمہارے اسی لوگ — یعنی سپہین بڑہاپی اپنی کو

جو ہو تم شک مین وی کی عدت — جہل کہتی ہو حکم و مدت سے — تو ہی عدت کی مدت اونکی ہے — خالیا تین حیض کی ہمکو

اور یون ہین جو بیٹھی نا حیض — صغر سن سی نہین کہا حیض — ای مہینے ہین تین اونکی ہی — وی جو حائض نہین ہوئی ہو تو

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا

اور وی جو حمل والیان ہین — کر دی اوسکو آسان تر — کام اوسکی ہین بہتر آسانی — عدۃ اونکی ہی وضع حمل اونکا

اور جو کوئی کرے خدا کا ڈر — یون خلاصہ قسم کیا ہی بیان — کر کی توفیق خیر اوسکے

مولوی نی بموجب قرآن — کہ ہین عدۃ کی تین حیض شان — غیر تعیین و مدۃ و میعاد

جو پڑی شبہہ اور شک ہمکو — یا کہ ہو وی یکبرس موقوف — جیون نا کی ہی علت معروف

تو خدا وند نی کیے تبیین — اونکی عدت کی ہین یہی تین

ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ

ہی یہ مذکور ہیتو وہ حاصل	یَتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝	حکم و فرمان طلاق متعلق
کہ اوتارا اوسی بجزہ جزا		لوح محفوظ اسی تمہارے ہاتھ
اور جو کوئی خدا سے ڈرتا ہے	تو وہ دور اور دفع کرتا ہے اوس سے اوسکی برائیونکی تئین	سر بسر کے اوسکی برائیونکی تئین
اور بڑی ہی عطا بڑا اوسکو		وہ خدا اجر و فراوانی لوگو
گھر دو اون عورتونکی رہنے کو	اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا عَلَیْهِنَّ ؕ	تا بعدت جہان تم آپ رہو
حسب مقدور اپنی لوگو		یعنی مسکن بقدر طاقت و
اور نہ ایجاد رنج و ایذا تم	اون کی تئین کہ تنگ پکڑو اونکی تئین	تا کہ تم تنگ پکڑو اونکی تئین

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَیْنَكُمْ

اور جو ہوون حمل والیاں تو	بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰی	تو کرو خرچ اونپہ امیدوان
تا بچہ کیکو وی کہ ہین ہمہ تن		حمل اپنی کو یعنی ہیونین جز
پھر گر دیوین دودھ ابی لوگو	پاسنخاطر تمہاری لڑکو کو تو دو اونکو اجور اونکی تم	یعنی مزدوری اونکی امر
اور کرو تم موافقت ہمہ تن	اپنی اوس مین بطریق	جیسی رسوم ضد کی ہین
تو پلاوی دودھ اوسکو اور	نہ کیا ہما و اوسکی پر جو	خرچ بچی کا باپ پر ہی تمام
پیٹ مین جب تک کہ ماں رہو	دی طعام و لباس معہا کو دودھ ماں دی جو وہ پلوا لے	تو اوسی اجر مثل دلوا نے
اور جو مادر کری قبول نہین	اور کو دیوی اوسکو لیکر اجنبی	گو شکم مین نہ اوسکی بچہ ہو

لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا

چاہیے اوی صرف خرچ کرے	صاحب وسع حسب وسعت خود سے	
تو کرے خرچ اوسکو دیا	اور جو کوئی کیا گیا ہی ضیق	اوسپہ رزق اوسکا اسی بمقدار
بان گر سعت دیا ہی و	اوسکا اللہ نہ کلفت دیوا	حق تعالی کسی تن پر جسکو
	نہین دیتا ہی رنج اوسکو	
	عسرت اور عطا کیا ہی	بیچھے عسرتی کی ایک سمے

۲ التحریم ۱۲ الطلاق

یعنی بہی رزق عاجلا تمکو وکاین من قریۃ عتت یا کہ اوزمی جلا تمکو ع

عن امر ربہا ورسلہ فحاسبنا ہا حسابا شدیدا ۵

وعذبنا ہا عذابا نکرا ۸

اور بہت بستیان جنمین اوپر اور اوزمی جہل ۵

امر و فرمانسی اپنی پروردگا کی اور رسولونکی اوسکی فرمانسے پہر کرینگی حساب ہم اونکا یعنی اہل اونکی بی موتہی جہل ۵

اور وبی آفت دنیہ ہمنی ڈالی آفت ان دیکہی سوچہا نہ گمان کیا یا کہ بعد از حساب ہم اونکو مبتلا کرینگی عذاب ۵

پہر وبی چکہنی کی سامنہ پڑی اور ہوا انتہای کار اونکا آفت کفر اور وبال امرہا وکان عاقبۃ امرہا خسرا ۸

لفظ ذاقت کا ہن ہے بلوگ معا بستی قریہ مین جنکے اہل عنا یعنی ٹولی مین آوی کفار خسر یعنی زیان اور ٹوٹا

اسی لقمۂ خدا کو کہو بیٹہے اور جنت سی ہاتہہ دہو بیٹہے چکہنی مجسوس مہنار دہجم کفر و عصیا نسی اپنی آخر کار

کرے کسی ہی معذور سیا اعد الله لہم عذابا شدیدا لذت سہ شدت عذاب الیم

سوڈر و حق سی عقل والو فاتقوا الله یا اولی الالباب ۱۰ حق نی اون سکو سخت آفت ۵ آیکو ہر طرح سنہالو تم

الذین امنوا قد انزل الله الیکم ذکرا ۱۰ رسولا یتلوا علیکم

آیات الله مبینات لیخرج الذین امنوا وعملوا الصالحات

وی جولای یقین اور ایمان من الظلمات الی النور ط نجدا و ندا اور بنی مالای

نازل الله نی کیا تمپر ذکر ایسا کہ ہی وہ پیغمبر پڑہ سنا تا ہی تم پر آیتین حق کی صاف صاف عیان

تا نکالی وہ ایزد برتر یا کہ قرآن یا وہ پیغمبر اونکو جو سر سر یقین لاے اور اچہی عمل سی پیش آی

ظلمتونسی کہ ہین ضلالت کے روشنی کی طرف ہدایت کی یا بطالت سی حق کی جانب کر جس سی حق سر بسر میسر ہو

یا نکالی وجہل سی ہمیشہ جانب علم جو کہ ہی رو شنی اور بدل کر سی ہی لفظ ذکر سی من غرض نبی مان یا کہ روح الامین یا قرآن

ومن یؤمن بالله ویعمل صالحا یدخلہ جنات تجری من تحتہا الانہار خالدین فیہا ابدا ۱۱

اور جو کوی ایمان رکہی یقین نجدا اور کری کار نیک غیر تا

اوسکو در گاہ حضرت باری سے جنتونمین کہ ہوئے ہین جہانسے نیچی جنکی سی چشمے اور زمین واتم اون جنتونمین وہی ہمیشہ

نافع اور بعض قلیون نے پڑہا قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا یدخل کو بنون جامنی یا

بیگمان کہ خدائی اوسکو اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ اون ہشتو بہشتونمین وہی عرش

رزق دیدی ہے کیا کہ ایرو پار وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ ہی وہی جنسی بنائے سات افلاک

اور بنائی زمین بھی ایسی یعنی آسمانونکی مثل اور مانند یعنی طبقے بنائی اوسکی سات جسطرح آسمانکی طبقے سات

یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ

جاری ہوتا حکم زمین وآسمان کا اور میان اونکی اسی نیچے اوپر

تاکہ اے خلقت یہ جان لو تم کہ حضرت یزدان وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۠ ہر شی اور چیز پر تواناے قدرت اوسکی یہانتک لاے

اور کیا حکم اسطرح جاری کہ تحقیق حضرت باری بیگمان علم مین ہی گیرہا جتنی ارض وفلک مین ہین سب

مجکو توفیق بخش تو یارب حق سورۂ طلاق وہ اب کہ مین جے نیاز و نکوئی طلاق بیٹیون گیشہ مین نیت حالی جاے

سورة التحریم مدنیة وهی ثنتا عشرة

نرکہون پہر جو رجوع کچہ کا سورۂ تحریم مدینہ وہی بارہ اوسکی ایۃ وکلماتہا مأتان وسبعۃ واربعون وحروفہا الف و

تہی مدینہ مین سے وہی کریم ستون وحروفہا اثنان اوسکی بارہ فقط ہین سب آیات دوسو چالیس ہین کلمات اور کروف اوسکی ہین سات سو اوپنجاہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ ع

اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اے نبی کیون حرام کرتا ہی تو بتا تو بہلاوے پیرا ورتے جسکو خدا یا روا و حلال حق تی تیری تہین بفضل و قبل

پیش آتا ہی چاہنی سی تو یعنی تحریم کرکی اوس شی کو اپنی نسوان کی مضامندے یعنی خوشنودی اور حوشدے

اوہی اللہ بخشنے والا مہروالا ایمان سے بالا بخشدی بجکو زلت تحریم بگری کچہ ہوا نخذہ و دریم

ہی وایت کردی نبوت خلوت ماریہ سی آئی پیش نوبت عائشہ کا تہا یون بعض نی حفصہ کا کلماوہ دن

سنکے حفصہ ہوئین ملال کی گمین کرنی تجکو ہلگین نجوتہ دین پہر جاوے سکو ملول یون یا یا ملیہ کو حرام فرمایا

تب تو تماری خدا نی سنیتا ۔۔۔ ملیہ پر ہوئی عنایت یہ ۔۔۔ یا تمی نی پیا عسل کی تہیں ۔۔۔ جا کی ایک رہے پیش خصمہ کہیں
یا کہ زینب کی پاس مغیبر ۔۔۔ جا کی متی تہی شہد کو اکثر ۔۔۔ دیر لگتی جو پہر کی آنی ہیں ۔۔۔ شہد کی مینی اچھلانی ہیں
بعض ازواج طیبات رسول ۔۔۔ ہوتیں اوس پر بہت ملول ۔۔۔ اوسکا داغ ہوئے نہیں ماتیو ۔۔۔ گھونٹ پی ہر کا سارہ جاتیو
پس موافق ہوتیں بہدگر ۔۔۔ تین یا چار جبیان اسپر ۔۔۔ کہ پس اس شربت شہد خیر الناس ۔۔۔ لاتیں آشریف ہم میں جسکو پاس
اوسنسی ہر ایک بعد یکدیگر ۔۔۔ اسطرحسی کہی کہ اے پیغمبر ۔۔۔ کیا ہوا ہی کہ سونگتی ہیں ہم ۔۔۔ تجسی مغفور کی سی بو آتی ہم
الغرض مکی ہیو کلام قال ۔۔۔ یوں ہوا سید الوری کہیا ۔۔۔ کہ ہی مغفور گوند غوفط کا ۔۔۔ رایحہ زشت بو سی بدر کہتا
شاید یہ مکی گالونسی کہایا ہو ۔۔۔ کہ میں شہد کی نہ کرشی کو ۔۔۔ پیچے نی کیا حرام عسل ۔۔۔ کہا کی سوگند حق عزوجل

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ

تب اس آیت کے الہی سمع میں ۔۔۔ حسب فرمان حق بجا لاتیں ۔۔۔ اسی تمہاری لیی قرار دیا
بیگمان فرض حق نی تمکو کیا ۔۔۔ کارسازو تمی تمہارا ہی ۔۔۔ کہ ولنا اون تمہاری تسو ہیگا
اور وہ دانا ہی حکمتوں والا ۔۔۔ علم و حکمت میں حد نہی مالا ۔۔۔ وہ جو ہی کہ ولنا یہاں ارشاد ۔۔۔ اوس ہی کفارت قسم ہی مراد
جو کوئی اسطرح کہی نی بجا ۔۔۔ کہ ہی محرم حرام میرا مال ۔۔۔ تو قسم انعقاد پاتی ہے ۔۔۔ دینی کفارت اوسپہ آتی ہے
پس بکفارہ جیب و پیش ۔۔۔ تو اوسی اپنی کام میں لاوے ۔۔۔ کہانی نہیں کی خواہ ہو خواہ نہیں ۔۔۔ خواہ کپڑا ہو خواہ ہو وہ چیز

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا

اور کروایا دو سو سنو کیسے ۔۔۔ جیسے انوار میں کیا ارشاد ۔۔۔ جبکہ بولی چپا کی پیغمبر
اپنی بعض عورتوں سی ایک سر ۔۔۔ اور تم ہم مدیہ اس جا ۔۔۔ اور باخفا اوسی کیا قد عز
بعض ازواج سی ہی مراد ۔۔۔ قصد لفظ حدیث سی کی کہا
بعض تفسیر میں کیا مروی ۔۔۔ کہ ہی قصد اوس سی شہد کا کھانا

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

پہر اوس خصمہ نی جیبر ۔۔۔ عائشہ کو یہ آن حدیث نبی ۔۔۔ حق تعالی نی پر پیغمبر کو
اوس نبی نی بتایے کونی بات ۔۔۔ اور کیا ظاہر اوس خبر کی ۔۔۔ پہر جو حفصہ کو دی خبر اوسکے ۔۔۔ کہنی اسطرح وہ نبی سی کہے

کسنی بتلادیا تجھی سب اللہ
کہ ترا راز میں نی فاش کیا
کہنی اوس سی لگاوہ دبر دیں

علم والی نی بھی بی تعلیف کا
جسکے علم و خبر کا ہیچ شمار
کہ بتادی وہ بات سیر ہیں

بی بی حفصہ کو دیکھی چپی سنیں
اور کہا اوس سے اسکو فاش کر
پھر لگی کہنی سید السادات

بی بی حفصہ نے جان کہ ہمارا
کر دیا عائشہ کو راز وہ باز
مادیہ کو نبی نی کر تحریم

جبکہ افشای راز نا معلوم
وحی کی رو سی ہو گیا معلوم
دونوں تو نہیں دونوں ہی کا

اسی لگی دینی وسی خود پہ
اوسکو الزام ایک سخن کا دیا
دوسرے باتکو بیان نہ کیا

تا نہ چرچی ہیں اس کی ہو فاش
صرف الزام کر از حرم
ذکر شیخین کی خلافت کا

اب سبی حفصہ اور عائشہ سنیں
اور نہیں مانو تی اوس سے بر
ہم بھلا اوس سے دین خبر کریں

جبکہ ہو پہر نے طرف خدا کی تم
ای توبہ پہ پیش آتی تم
کر تلاوت تو ایمانی یاب

ای نبی کی مخالفت کے سبب
تو پڑی جھک صعاب سی تم
دل تمہارے وہ راز کر افشا

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا
وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ

دونو ہو مستحق توبہ اب

هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ
ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝

اور جو باہم مدد کرو اوسکے
یعنی دونو پر مسیح پیغمبر

تو مقرر خدای پاک جلیل
ہی ہوئی دستا وسکا اوپر میل
اور شائستگان اہل یقین

مومنین سی ہیں مراد یہاں
بلہ اتباع حضرت اور عوان
یا کہ اصحاب خواجۂ ابرار

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ
مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ

وَأَبْكَارًا ۝

اب ہی نزدیک اسکی اوسکا رب
جھوٹے پیغمبر دی نبی دے

یہ کہ بدلی ہیں دیوی اوسکی سنیں
کر تیاں با در یقین ہم

رکھتیاں قائم اور کڑی دیں نما
بخشوع و خضوع و عجز تمام

چھوڑ نیوالیاں گھر اور وطن
لفظ ثیب جو نیب بیتا ہے

اسجگہ وہ ہے استودہ نما
مادر عیسی بلند مکاں

حکم پر کہتیاں سر و کردن
ابن عباس سے روایت ہے

رکھتیاں بندگی حق میں قلم
اور مقصود بکر سی ہی یہاں

بیاہیاں نہیں بہتر اور ہیں
کر تیاں توبہ با خشوع و نیاز

بیاہیاں اور کواریاں ہم تن
من فرعون اسیہی مراد

کو وئی و نو بمقدم خواجہ ہین	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ	آئین گی دہ میان علیہ ہین
وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ		
ای یقین ہو اتو تم نگاہ رکھو	اپنی جانو اور اپنی لوگونکو	آگ سی جسکی چھتیہان یکسر	مردم کافر اور ہین پتھر
ہین فرشتے دسوں گ پر بہت ہین	تند خو سخت کار متعین	کرتی بیحکمی خدا ہین نہین	وہ جو فرمای حکم اونکی تمیز
اور عمل ہین نہ مجال تی ہین	حکم جسکا دیی وہی جاتی ہین	پس ہی لازم یہ ہر مسلمانکو	کہ وہ مصروف کد و کوشش ہو
گھر کی لوگونکو دین پر لاؤ	الیچ ار خوف و پیار دکھلاؤ	ہی بتا دیب ضرب کا بھی حوا	مصلحت سی کرین وہ دست از
اسپہ جو نہ سیکھین دین کر			ہین وہ کم بخت کیا ہے اسکا گنا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ			
منکر و مت کرو بہانہ آج			ہی مقبول عذر لانا آج
نہ ملی جاؤ تم سزا را لا	اوس عمل کی کہ کرتی تم کرو	یعنی بدلا اوسیکا پاؤ تم	جو بد بنیا عمل مین لاؤ تم

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ			
	ای ہی لوگو جو ایمان لائے ہو	تم کرو توبہ جانب یزدان	
توبہ خالص از سر اخلاص	تا کہ ہو جاؤ بندہ غم خلاص	اسکی نزدیک ہی تمہارا رب	کہ بتوبہ او تاری تمسی آپ
تم سبو نکی پر ایتو نکی تمین	سر بسر کے ایتو نکی تمین	اور داخل کری و مدب تمکو	اون بہشتو نمین صرف جو
بہتی نیچی سی جنکی ہین انہار	ای بزیر قصور یا اشجار	جسمدن از رے و فضل و لطف عطا	نکری شرمسار اور رسوا
حق تعالی نبی و نکی تمین	او صاحبہ او نکی متمین	نور او نکا ہو ڈرتا یکسر	آگی او نکی اور داہنی او نکی
بولین کرتی گذر صراط سی جا	دیکھہ کر فرق وی نور الفقا	سب ہمارے بفضل او مغفور	کہ نبی اور اہمین ایمان لائے

اور تو بخشندی ہمارے خطا	تو تو ہر ایک شی ہی کر سکتا	بعد توبہ کی ہی جو لفظ نصوح	بیشتر پڑھتی ہیں اوسی مفتوح
نصح میں مبالغہ ہی عیان	صفت تائب کو سکو تو پہچان	کہ وہ تائب بتوبہ خالص ہو	پند دیتا ہی نفس اپنی کو
صاف دل کی ہی تو پرس سے مراد	مولوی نے کیا ہی چون ارشاد	کہ نہ رہتا ہی پر خیال گناہ	ولیں تائب کی ای سخن آگاہ
اور لفظ نصوح کو اعجا	ہی ابوبکر نے بعیم پڑھا	لس بمعنی نصح مصدر جان	بیشتر شکر و شکور ہی بجان

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ وَ

ای نبی ساتھ کافرونکی لڑ	مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ؕ	اور بجہت منافقونکی جگر	
اور درشتی سختی و پر کر	یعنی دونو گروہ کی اوپر	اور ہی بازگشت اونکی مقر	اور بری ہی جا بازگشت و مقر
مولوی نے لکھا کہ حضرت کا	ہستقدر خلق کے خواہ خدا	حکم کرتا ہی اونکو سختی پر	اور نرمی و حلم ہے بہتر

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ

کی بیان حق نے ای بابت ما	عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ فَخَانَتٰهُمَا	ایک مثال اونکی لائی جو انکا	
کہ زن نوح جسکا وہ نام	اور زن لوط جسکا وہ نام	تھیں بی بی دو زن ایستادہ	زیر دو بندہ یعنی اونکی گھر
اون ہمارے عبادمین سے دو	کہ یہ شان یہ یگانگی اونی در نیکو	پھر خیانت نفاق سی کی سر	دو نو زن نی بہرہ پیغمبر
نوح کی زن نی یوں نفاق کیا	کہ اوسی باولا قرار دیا	اور زن لوط نی کیا افشا	قوم سی حال میہمانونکا
واعلہ کہ ہی والہ بھی لکھا	فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا	والہ کو ہی والہ سے پڑیا	
پھر نہ کام آئی دونو اون کے	وَقِیْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ ؕ	نوح و لوط اون نسای بجھو	
مار اللہ کی سی کچھ زنہا	پہنچی دونو پہ دو طرح کی بلا	اور کہا جاگا قیامت کو	کہ دو آؤ سقر مین تم دونو
ہمرہ کافران نشست سقر	وہی جو رآنیوالی ہین بستر	دو طرح کی تہی اجہانکی	جس سے وی دونو زن ہوئین مضطر
اوسکو طوطا نمین فرق فرمایا	اسپہ پتھر کا سینہ برسایا	پس کرو تم دشت ای لوگو	اپنی اپنی یقین و ایمان کو
جب خداوند قہر فرماوی	نہ بچانی سہی کوئی پیشی	کام جورو کی مرد آتی نہین	اور زن مرد کو بچاتی نہین
یہ عمو ما سنا دیا حق نے	قادر کارساز مطلق نے	کہ نہ کری کوئی وہم ظن اونکا	
اور زنادان ہی جو کری بیہودہ	یہ گمان اوسکی جہل پہ دلیل	پاتھا وان نسانی وہ پایا	شان مین جنکی طیبات آیا

اوس خیانت سی ہی نفاق مراد | وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا | جیسی انوار مین کیا ارشاد

اِمْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ
مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور بیان کی خدا نی ایک مثل | از پی مومنان نیک عمل | ننن فرعون تہی جو سیہ نام | حیب لگی کرنی یون مقابل کلام
کاسی کر رب بنا دی میرے تہین | اپنی پاس ایک گہر مخلد برین | اور خلاص و نجات دی مجکو | نفس فرعون اور وسکی کام سی تو
اور وی تو نجات میرے تہین | قوم ظالم سی ہین قطع نعیز | اہل تحقیق نے کیا اقرام | اسمیہ ذخر فرا حم، م
گہر مین فرعون کی بنا رو نعیم | کرتی موسی کی پرورش سردم | جب ہوی وہ بشرف اسلام | اوسکو فرعون کے برجر تمام
کر کی چوسیفہ دہوپ مین الا | ظلم اوسپر کیا زحد بالا | یون ہوا حکم حق فرشتونکو | سایہ گستر باجمو تم ہو
اور وہ فرعون سنگدل اسمہر | اوسکی حق مین قہا سیای پھر | کہ بیک سنگ اب کر مارا | سنگدل نی اوسی ہلاک مارا
زیر سنگ آی جہنم نیک سرشت | چاہنی گہر لگی مخلد و بہشت | اور لگی چاہنی نجات و زن | یعنی فرعون و قوم سی ہمیشہ

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

اور مریم کی نبی مان | کہ وہ مریم تہی خترعمران | وہ جو لی تہی وکنی سی پیش | شرمگاہ اور جاکے شہود خویش
پھر دیا پہونک ہمنی احسانسے | اوسمین ایک اپنی روح رجا سے | وہ جو فیہ مین ہی ضمیر شاد | فرج مریم یہان سے اوس سے مراد
اور وی جو اوسکو پیدا کی تہی مین | کہتی مریم کو ہین معاد اوسکا | یا ہی راجع بجبہ مریم | جیسی انوار مین کیا ہی رقم

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

اور سچ جانتی وہ مریم | ای یقین مانتی تہی وہ مریم | ای صحیفے کہ جنکو لائی رسل
یا کہ وعدے کہ از خدائے جلیل | حضرت رب کی اپنی باتین کل | جس سے ہی سب لوح تر تمین
یا کتابونکو اوسکی تہا سر | اور وہی جو نازل ہوئین سبو پر | اور تہی جیون رجال و زن نیک | بندگی کرنیوالون سے ایک
| یا الٰہی سورۂ تحریم | کہ مجھی پیرو رسول کریم
| کہ نہ کرلون حلال کو مین حرام | مخل شرع مصطفی نہ کلام
| اور طفیل نبی مجھی فرما | ہمت توبۃ النصوح عطا

سورة الملک قبل مدنیة و مکیة و تسمّی واقیة و منجیة تقی و تنجی قارئها من عذاب القبر و تسمّی مانعة لانها تمنع من عذاب القبر و هی ثلثون آیة و کلماتها ثلثمائة و ثلثون و خمسة و حروفها الف و ثلثمائة و ثلثة عشر و کوعها اثنا

سورہ ملک کو بسم اللہ	لاہی مکہ میں جبرئیل امین	مدنی بھی اوسی کیا ارقام	واقیہ بھی کہا ہی اوسکا نام
اور منجیہ بھی اوسی سے پڑا	اور نام اوسکا مانعہ بھی کہا	کہ سچا تی ہی اپنی قاری کو	اور چھوڑاتی ہی اوسکو مانع ہو
گور کی یا رسی شفاعت کرے	ای بدرگاہ ایزد برتر	آیتیں اوسکی ہیں سر تیس	اور کلمات تین سو پچیس
اور حروف اوسکے ہیں رونی	تین سو تیرہ اور ایک ہزار	اور اوسکی رکوع ہیں دو	جو تجھی تنکی ہی کرتا رہ کو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبارک الذی بیدہ الملک و هو علی کل شیء قدیر ن الذی خلق الموت ع
والحیوة لیبلوکم ایکم احسن عملا و هو العزیز الغفور ۲

الجزء الثانی والعشرون

خیری ہی اوسکو غیر تنہا ہے	جسکے ہی قبضہ راج اور شاہے	اور وہ ہر چیز پر توانا ہی	قدرت اوسکی بیانی ہی ہی
جس نے پیدا کیا ہی مرنی کو	اور جنی کو صفت قدرت نہ	تا تمہیں جانچے حق عزوجل	کون تم میں ہے بہترین عمل
اور عالم ہے بخشنے والا	روز بخشش میں حصر کمال	ای جو مرنا نہیں بیان ہو تا	اجر اور ور پھر کہاں ہوتا
	لفظ موت کو لکھا دنیا	اور کہا ہی حیات کو عقبے	

الذی خلق سبع سموٰت طباقا ما تری فی خلق الرحمٰن من تفاوت ط
فارجع البصر هل تری من فطور ثم ارجع البصر کرتین ینقلب

جس نے پیدا کیا ہی سات سپہر	یا نہ دیکھو تو ای نبوت کیش	خلق رحمان میں کہ تصور و خلل	سات افلاک کو تو ملی اوپر
کیا تو اتا ہی بھی نہ ہے پیش	دیکھ سو ہی سپہر بہتر کر	کیا کہیں دیکھتا ہی ہیں تو	ای تنا ہے اوسکی چول و خلل
پھر اگر شک ہی پھیر چشم دو نظر	پھیر کر چشم دو دیں کو	جو تا آسمان دو دو بار	کوئی عیب و شگاف اینچ تو نچو
پھر خوشک کوئی تیری نہ لیں	خوار و زار اور تھکی ہوئی جو	اپنی اوسکی سمت تنکے جاوے	کرہ بعد کرہ ای دلدار
اوٹنی آوے گی پھیرے اور نظر			کہ بہت بار جا کر اور آوے

کر بہت بار آسمی جانبی نظر — ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح — کیا عیب فلک نے آسمی نظر
اور تحقیق پہنچے دی زمین — وجعلنا ھا رجوما للشیاطین — سو پہ دریی آسمان کے تئین
بچراغان انجم کو کیب — کہ چمکتی ہین جون چراغ بہ شب — اور کیا ہمنی اون چراغان کو
تانہین جاسکی وہ بدنجام — فلک پر اسے اق کلام

واعتدنا لھم عذاب السعیر ۵ وللذین کفروا بربھم عذاب جھنم وبئس المصیر ۶

اور تیار ہمنی کے کیے — یعنی دنیا کی رحم کرنی پر — اور عقبی مین اون شیاطین کو
اور اونکو کہ مانتی ہین نہین — اپنی پروردگار کو یعنی — ہی عذاب جلوہ دوزخ دنا

اذا القوا فیھا سمعوا لھا شھیقا وھی تفور ۷ تکاد تمیز من الغیظ کلما
القی فیھا فوج سالھم خزنتھا الم یاتکم نذیر ۸

جسگھڑی ڈالی جائینگے اونمین کسیکو — حکم تہا سے بدوزخ دنا — سن لی اوسنے لگین سگ چلانا
اور وہ دوزخ بجوش وجہلتی ہو — جیسے دیگ آگ پر اہلتی ہے — اوسکی ترد یک ہوکی جاوین سیر
ڈالی جس بار جائینگے اونمین کسیکو — یعنے جو لوگ کافر دنیا مین تہے — یعنی بتحیان دوزخ دنا
کیا نہ آیا تہا کافر دتم پر — کوئی انسان سنانے والا ڈر — اور تمہین خوف نہم دکھلاتا

قالوا بلی قد جاءنا نذیر فکذبنا وقلنا ما نزل اللہ من شیء ان انتم
الا فی ضلل کبیر ۹

بولینگے آری کہ آچکا ہم پر — اک پیمبر سنا نیوالا ڈر — اک پیمبر سنا نیوالا ڈر
پھر تکذیب پیش آئے ہم — اور زبان پر یہ بات لائے ہم — کہ تو ہاری نہین خدائی سچ
تم تو اس دعوی رسالت مین — ہو بڑی سخت ہی ضلالت مین

وقالوا لو کنا نسمع او نعقل ما کنا فی اصحاب السعیر ۱۰

اور کہینگے کہ ہی اسطرح گفتگو — ہمنے وی کا فرمان بدکردار — ہوتی ہم سنتے یا سمجھتے کچھ
کہ اگر کل کے دن کلام رسل — ہمنے کفار کے شمار مین آج — تو ہم ہوتی اہل نار مین آج

فاعترفوا بذنبھم فسحقا لاصحاب السعیر ان الذین یخشون ربھم بالغیب

سو لگی کرنی خود بخود اقرار	جرم اپنی یہ یعنی دی کفار	اب ہی دوزخ ہے یہ آگاہ ستر	یعنی از مہر انیدہ در تر
بیشک درب جو گروہ جتے	دوزخی ہیں اپنی رب سے بن ملے	اسی عذاب خدا سی جہنی چیا	کہ ابھی نکلی نہیں دیکھا
	یا عزیز عیب سے ہی دل اور جان	کہ وہ نکلے ہیں ہوئے ہی نہاں	
اونکو ہی بخشش گناہ و خط	لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝		اور ثواب بزرگ اجر بڑا
وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝			
اور چھپی رکھے تم اپنی بات کہو	یا کہہ تم پکار کر اوسکو	بیشک رب ہے وہ رب دانا	بن کہی سنی والی باتونکا
أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝			
کیا نہ جانی وہ بھید سنیونکا	جسنے سینونکو خود کیا پیدا	اور وہی بھید جاننی والا	یعنی باریک بین ر حد بالا
رکھنی والا ہی اطلاع و خبر	جملہ مخلوق کی ظاہر پر	اسی خالق پر یکتا ہے وہ	اور حقائق کو دیکھتا ہے
ہے روایت کہ مشرکان لعین	کہتے ظاہر پر بانی کی تین	چند نوبت بوحی اور قرآن	جب ہوی مطلع نبی زمان
پس سے لگے کہنی اسطرح بدذات	کہ چھپی سے کہو تم اپنے بات	تاکہ سنی سے پیش آی نہیں	وہ صدائے محمد اوسکی تئین
	تب یہ آیت اوتار کرنا گاہ	اونکو اون بات سی کیا آگاہ	

ع

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ			
ہی وہ یکتا بصنع اور ایجاد	رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝		جسنے کردی تمہین زمین مہاد
اب چلو اور تم پھرو یکسو	دو شمالی زمین کندھوں پر	اور کھاؤ کچھ اوسکی روزی تم	وہ پھر ٹھہرا وہی اوسنی امیدم
اور اوسکی طرف سے جی اوتما	ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ		پس بجالاؤ شکر تم اوسکا
کیا بھلا اوس سے تم ہوئی ہو نڈر	وہ جو ہی آسمانکے اندر	اسی فرشتونسی تم نہ ڈرتی ہو	یا کہ خوف خدا کرتے ہو
کہ خدا کو زعم خود وہی عرب	جانتے آسمانین تئی سب	یا نڈر اوسکے ہو جسکا	جملہ افلاک ہین ہے امر قضا
	آگی اسکی ہی یعنی کا سیان	پڑ کی معلوم کر اوسی ایمان	
أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝			
کہ دہسا دے خدا تمہاری تئین	یا کہ اوسکی فرشتگان زمین	پھر تھی وہ زمین ہلتے ہو	تمکو سو بچال سے نکلے ہو

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ

یا ہو ایمن تم اوس سے او ندر سے — وہ جو ہی آسمان مےلندر — یہ کہ برسادی تمپہ وہ پتھراؤ — یا کہ جون قوم لوط تم پر جاؤ
سوشتابی سے جانوگی تم — دیکھوگے وہ عذاب امیرم — کہ وہ کیسا مار اوڑانا ہے — کیونکی میرا وہ ڈر دکھانا ہے
لیکن اوسوقت کام آوینگے — یعنے وہ جانا تمہارے تئین

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

اور جھٹلا چکی رسل کے تئین — امم ماسبہ کیش ازین — پھر بھلا کیونکی تھا مرا انکا — یعنی کیونکر تھے اونپر میری مار

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ

کیا انہین دیکھنے سے آی پیش — سوی مرغ طیور ی بدکشر — اپنی قدرت سے اسی بلند مکان
نہی سر پر ہوا مین کہ ہوا مین پر — اور کبھی پر سمیٹے یکسہ — نہ رہا تھام او نہین مگر جان
ہی وہ ہر شے کا دیکھنے والا — سب جانکا پرکھنے والا
کیا بھلا کون ہے ایسا ہی لوگو — کہ تمہاری پلی ہو لشکر ہو
وہی مدد تکر وہ سوا ے خدا — ہین نہین کافران مگہ مگر
یعنی وہ مال وہی بلای خدا — ہی نہ شایان اعتماد بقول

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ

ہی بھلا کون یہ جو اسی لوگو — رزق کرتا ہر مرت تمگر
جو کری بند روزی اپنی سے — بند کرینگا کچھ اوٹھالی سبب — ہی نہ اس مین کہ اڑ رہی ہے خدا
سرکشی اور بھاگنی مین تمام

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

کیا جو اوندہا چلی ہوگا اپنی پر — راہ اور راستے یا فتہ سے — یا بھلا جو کوئی چلی سیدہا — راہ سیدہے پر یعنی ہی ہدی
نہی برابر چلی ہی اوندہا ہوا — کور کورانہ جو راہ سے کو — اور سوجھی راہ سیدہے پر — کیون نہ ہووے راہ یافتہ تر

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

گر تو اون شکرون سی کالگر	وَلَا أَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ	ہی وہ جسنے بنا دیا تمکو
اور رہنے کو مہیا کیے کان	تاکہ شکر کرو اسطرح دیہان	اور آنکھیں تمکو دیکھنے کے لیے
کرتی اوذکر شکر ہیں کم	ایسے ان نعمتون کا اوسکی تم	دیکھو اوسکی صنائع قدرت

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

کہ وہی ہے خدای اہر دو جہل	جسنے کرتیکو کام اور عمل	تمکو پھیلا دیا بہ روی زمین
اور اوسیکی طرف جمع ہوگے	تم کہی جاؤ اٹھے ای لوگو	تاکہ اعمال کے جزا پاؤ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ

اور کہتے ہین سرسے پیر	یعنی وہی کہو کہ تو یہ جواب	کب یہ وعدہ ہی جو ہوم پہنچے
کہ تو اسطرح ای بلند وطاہا	کہ خبر اور علم تو بیشک	ہی نزدیک خالق برتر
	اور مین تو ڈرانیوالا ہون	کہو لکر در سنانیوالا ہون

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي

كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ۝

پہر جو دیکھینگے اوسکو نزدیک	غم اندوہ وخزن کی مارے	یعنی وعدہ کو وہی سمجھ لیا
ہونگی یہ بیشک وہ لوگ سوختہ رسا	اور کہا جائیگا یہ ہی جسکو	مانگتے تم تھے وہی روی لوگو
	یعنی دنیا مین جو بزدی تر	چاہتی تھے ہلاک نیچیر

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ

مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

کہ کہ دیکھا ہی تمنی ای لوگو	اور اونکو جو میری ہین ہمراہ	یعنی مبتلا کرے مجھکو
کہ جو ماری مری تین اللہ	یا کہ ہی مہربہ بر حلیل	اسی سبب ہین ہمکو کردی میسر
پہر ہمکو کون ہے کہ دی نجات	ماسوی جو ہی سخت درد انگین	غیر ایمان نجات جس سے نہیں
	نہ کہ تمکو سری حیات وممات	سخنے اوس ماسوی خلاص ونجات

قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

کہ تو اسطرح سے بیشک		کہ ہم اسپر واہین بھروسہ

اس جہت سی کہ ہی وہی رحمان — ہم یقین لائی ہیں پر اور ایمان — اور اوسی پر کیا توکل تمام — ہیں ای منکران بد انجام
سو شتابی سبی جان لوگی تم — کہ ہی تم مین اور ہم مین کون بھلا — جو بگڑتا ہے صریح بڑا
وہ توکل جو ہی یہان ارشاد — اوس سے ہی اعتماد محض مراد — ای پہر سا اوسی پہ ہمنی کیا — دخل اسبات کو کہ ہو مین دیا
ہی توکل سچی ہمارا داب — جی خیال وسائل و اسباب — نہ کہ مانند کافران لعین — ہم نظر کرتے ہین بے تمکین
اور جو کافر کرین زیر خیال — کہ دو قطع سبب ہین ضلال

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۝

سورۂ ملک ۵ عذاب ای منکرانِ رسالت ۵ عذاب فرو رفتن بزمین ۱۲

کہ اگر تم دیکھتی ہو ای لوگو — آسمانی و زمین کی سب چیزونکو — جو وہ صبح ہو تمہارا آب — خشک ہو کر رہین ہین اوتاہ اب
پہر بھلا کون لا گا سکتا ہے — آب جاری کہ سا صاف تر ابھی ہے — مارکہ سے مراد ہی اسکی جا — آب چاہ اور شیرہ رود و دریا
ہو وہی حالانکہ ہر گھڑی کا آب — اب دریا و چاہ پہ ہیں موقوف — جبکہ اسباب آسمان و زمین — کام مین اسکے ہی آپ ہی نہین
پہر کرین اعتماد ہم کیون کر — صرف اسباب اور وسائل پر — کتنی ہین ایک کیمیا مانند جام — یون ہوا حرف شبکی کلام
کہ اگر حسب اتفاق کہین — آب پاتی ہی پر وی زمین — کہو دیکھ کے اسے فی الحال — ہم زمین مین ہی لیوین کہود نکال
کہتے ہی اس سخن پہ کب آب سیاہ — کہ یکایک وہ کہو رہو بیٹھا — دو تو آنکھون کا نور کھو بیٹھا
آی آواز غیب یعنی ناگاہ — اوسکی آنکھون پہ آگرا ناگاہ — چاہ مین سے نکال پانی کو
ایمدا تو ہی برکتون والا — در کر اولاد و آب سیاہ — خیر و احسن کر عطا مجکو
دی بچا ہر عذاب دنیا سے — برکت تیری حد سے ہے بالا — اور جہنا ہر عقاب عقبی سے — سورۂ ملک کے فضیل سے تو

سورة نون مكية وهي اثنتان وخمسون آية وفي بعض آياتها اختلاف قيل مكية وقيل مدنية وكلماتها ثلثمائة وثلاثة وحروفها الف ومائتان وستة وخمسون وركوعها اثنان

سورۂ نون جان تو کی — باون آیتہ ہین سورہ اسکی — بعض نے مکی بعض کو ہی لکہا — بعض نے مدنی بعض کو ہی پڑہا
کلمے اوسکی تین سو تو گن — حرف بارہ سو اور ہین چھین — اور رکوع اوسکی اسیا — اگر زری شمار دو مین ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

ن

ہے حروف مقطعہ سی دو نون — اوسکی تاویل کرگئے ہین لوگون

کہ بہت تری ہے بلاغت تیک — یا کہ ہے جاکا قریب و دور — سارے کلام مین تیرے لیا ہے نور

یا ترے فصاحت اور فہم ہے — یا ترا فقہ تا بیک سال — روز بروز ہے بغیر طکمال

یا ہے مقصد اور ہے تیرا کام — یا ہی ایک نور نور شت — یا کہ ہی نون ایک نہر بہشت

یا ہی اسم جنس ماہے کا — جسکا بہت نام ہی قوم — کرے انوار کہو لکہ معلوم

یا ترا ہے نور سے دوات وارد — اوسکی سوگند کی خدا نی یاد — اوس خدا وند پاک فی تعلم

وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝

اور قلم کی قلم کی قسم — لکہتے ہین صرف نحو کو شتر ہم — اسی زاویہ گان حکم و عمل — حسب فرمان حق عزوجل

اور اوس چیز کے قسم ہے — آگی اسکے ہے اب جواب قسم — ترجمہ کر سلام اوسکا رقم

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝

ہی نہ تو اسی پنی فرزانہ — فضل و انعام خالق برتر — تجکو کر ہے ازل سے ہر ہن ہے — فضل بے کسی کے دیوانہ

یعنے مستور ہے فہمین تجہپر — تجہپہ رازاد ہے روشن ہے — جیسے انوار مین کیا ہی بیان

تو ہے چہپری ہے مستانہ — بو نہانی ہی سر الرسکے راز — فضل رفعت پہ پہری کو عیان

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝

اور بیشک تری ہی ہے تو اب — غیر منقطع تا بروز حساب — اور تو تو ہی اسی نبی ورا — خلق و خو پر کہی بزرگ تر ا

خلق سے دین ہے مراد یہان — یا کہ مقصود اوس سے قرآن — اہل تحقیق نی کہا ہی یون — شان و عزت دل سوزہ نون

کہ جب اوترا پیمبر دین پہ — وسع و پیغام خالق برتر — پس طریق نماز و وضع وضو — غیب سے آسکا سکے اونکو

یکبارگی کہ وی خواہ بعثت نہ — کرنے اظہار دین لگی غاز — لاکی ایمان خدیجہ اکبر سے — اور ابو بکر و زید متبنے

اور علی اور ام ایمن سب سے — خادمہ جسنے دین کی تسے — بہ اولی نماز پیش آئے — حکم فرمان حق بجا لائے

پس نماز و وضو خصوصیت ایسکہ — رائج اہلبیت تنہیہ — دیکہکر یکبیک وہ تازہ ادا — اہل مکہ بحکم استہزا

پیش آئی بہ پیشت و چیل — قتل پر بر ہم کرکے اوسکو غل — کرنے اسطرح سے لگے گفتار — یکدگر سے وی مردم کفار

کہ خدا نہ ہوا ہے دیوانہ — اور سب اوسکی مردم خانہ — اوسکے اوپر بنی ہوئی محرومان — کہ اوتاری خدا نی سورہ نون

کہا کی نون و قلم کی جو تم قسم	کہ دیا رفع اوسکا سر تن والم	اب ہی اوسکا فیصلہ ہوتا ہین پیدا	کہ کنکر اوسکو تو بدیہ کہ دیدہ

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝

سو شتابی تو دیکھ لیگا تو	اور دیکھینگے میری جلد وہ	کہ بہلا کون تم مین ہے مفتون	یعنی ہے کون تم مین جنون

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

رب ترا تو وہ ہے جانتا ہے	اوس شخص کو کہ ہوا وہ شریر	اوسکی اوس راہ سے کہی ہے جو بہین	یعنے مجنون ہے بیخبر ملکی ہے

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ

اور وہی خوب اوسے ہی آگہا	جھوٹی باتون پہ انکی مت کہو کا	کہتے ہین آپنی کہ پاس رہو	پانیوالی جو متصل ہے بہا
سو کہا تو کہ نہ بون کا نہ مان	کاہی محمد تباہ ہی تہین	کہ اگر تو بخلط سودا سے	اور ابو جہل یا فریق ہے
کہنے اسکے سے لگی بدین	اپنی احوال سے خبر دی تو	تاکہ دار و دواسی آپنی پر	اون آیات سے ہی نت ہادے
پس ہمین اطلاع کردی تو	تو صبا کرین تبھی ہم سب	عورتین مہر سے مہر جمال	کہ تری ہم ہمین اتر مالو
اور جو دنیا کی چیزہا ہون طلب	تو تری ہو مطیع ہون ہمہ وہ	بولی ان سب سے کوئی چیز نہین	اور طعام لذیذ مال حلال
اور اگر چاہیی ریاست و جاہ	کوئی ماوس بن نہین مرا محبوب	بن مدد کے نہین عزیز کبھی	بن مدد کے نہین عزیز مجھی
بندگی اوسکی ہے مجھی مطلوب	لب پہ بولی وہی مردم مغرور	کہ اگر ہے تجھے یہ ہے منظور	کہ اگر ہے تجھے یہ ہے منظور
ہم ہی اوسکے نہین خزانہ مین	لبیک اللہم لبیک کہ تو نہ کبھو	اون ہماوے تو بہکاوے کو	اون ہماوے تو بہکاوے کو
اور مانع نہو ہمین رخصار	تو خدا کی صدا عبادت کر	اور اپنی تو بندگی ہم یکسر	اور اپنی تو بندگی ہم یکسر
نہ کرین طعن و طنز ہم تجکو	سنکے ساکت ہوئی وہ جیسا سیل	کہ ہوا ان سے آپکو نکا نزل	کہ ہوا ان سے آپکو نکا نزل

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ

چاہتے ہین اگر ہو ڈھیلا تو	تو کہین ہی سہی ہے تو بکو بہلا	تو جو ہو طعن شرک سی پہ نہ	تو کہان ہون ڈھیلا اوسمین کو
اسی کہی اونکی تو نہ تو بکو بہلا	تو کہین ہی سہی ہے تو بکو بہلا	تو جو ہو طعن شرک سی پہ نہ	تو کہان ہون ڈھیلا اوسمین کو

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ

اور تو انہی نہ مان کہا	ہر قسم جھوٹی کہانیوالے کا		
وہ جو ہی پست رائے طبع رزیل	چشم مین نیک و بد کی ہے بیمیل		
طعن سے پیش آنیوالے کا	عیب دنیا لگانیوالی کا		
چغلی والی کا اپنے پاس نہ	حد سے باہر گذرنے والی کا		

هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ

مُعْتَدٍ أَثِيمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ

۱۴ ب

کرینہ الی گنہ کا کہ مدام — شرب خمر و زنا ہی اوسکا کام — سخت گو کا کہی شت نجو
پچھی اوس پر بکہ دیے کے خوام — ہی زنا سے جدا ہر ابد نام — مرد وہی فی کہا کہ کب کفار
چاہیے ہر یک آدمی کو ضرور — گر ہی ایسے خصلتوں نے دور — بعض تفسیرین کیا تسدید
کہ غیر فانی بعد سزا و سال — اوسکو مٹیا پر ہا بہر کمال — ورنہ مجہول تہا نسب اوسکا — جانتا کوئی باپ کب اوسکا
بعض نے اطلاع کیا ارقام — اگر کہی تہا یہ وصف اقتسام

اس سبب سی کہی طلاع منہ — اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ — مال و افر رکہی ہی اور فرزند
ہی و زبان بجا و دولت مال — اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ — اوس سے ہے اتباع شیع محال
جبکہ ہی پڑہ سنا بالذات — اَلْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ — اوسپہ باتین ہماری اولاد یات

کہنی گفتہ ہے اوسنے انکار — بین یہ اگلو نکے تھے اوجداد — زندہ و نیین کی داغ ہم اوسکو
جبکہ وہ جنگ بدر مین ایا — تیغ شمشیر ناک پر کہایا — جا کہی کہ مین جب ملاح کیا
مرض اکلہ ہوا اوسنے مبتلا — تا ابد کہ مرگیا بدبخت — نقطہ خرطوم سے جو اوسکو
اوسپہ ہر طرح اوسکی اگر عمارت ہے — فیل و غیر ہر طرح وہ ہوا — ناک کا تہی اور خوک کی ہی مراد
بانساست تمام وہ جیسے — بنے انسانیت سے باہر آ — فیل و غیر ہر طرح وہ ہوا
اوسکی جون جو کرد فیل بجے — یا پیہی آگ کا تہا شیر سوز — ناک پر داغ آخر کے روز

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا
مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ

ہنسی جانچا تہا ہنسی کیدیے — باغ اور بوستان والونکی — دی جو مکہ مین ہی تین بیدین
جیسے جانچا تہا ہنسی کیدیے — یاد کرو جب سے کہا تہی قسم — کہ کرین قطع اوسکا میوہ ہم
بیچے وقت صبح کے اندر — یہ ہنگام بامداد و سحر — پس سکہا اوسکی چہوڑ نکا خبر
اہل تحقیق نی کیا ارشاد — باخوا لو نے تین ہین مراد — جسکے مالک نے ذاکر کیا باغ
ستاد و ہفتا گیا گذر نسخہ دیگر — باغ دنیا خلق ہین مشہور — رشک فردوس جسکو کہتے ہین
میوہ دار اوسمین ہر طرح کی ہی — مدت شرح بیانی تہے ماہر — اوسمین ہر نوع کی مزاعت ہے
جسقدر میوہ نو ظہور محصول — باپ کرتا تہا اوسمین سے صرف — اوسمین سے اپنے خرچ مین لاتا

کچھ وہ دیتا اس مفلس و بیوہ — ہمارا حق وقت بار اور سیوہ — اور اسے ہیلرے سے بوقت ورد — چھوڑتا خوشی کندم جو
اور سیلرح جب ان سے اٹھا تا پیر — ما بقی بخشتا بصدقہ و خیر — اور سیلرح جب علما گھر — بخشتا قدر عشر پیوہ و زر
اور سیلرح وقت پختن نان — بخشتا عشر ان بحق جان — اس عطا اور بخش دینے پر — برکت سی بڑھی تھا سیرہ سو
الغرض جب گیا بخلد بریں — چھوڑ کر باغ اور بیٹے تین — پس وہی آل و عیال و گھر شیر — ہو گئی سد باب فقیر و فقیر
بولی صفورین اپنی لاوین ہم — فقر اسی جو کچھ بچا وین ہم — بھائی اوسطنی گریہ منعم کیا — پر کسینے نہ اوسکو ان دیا
آخر ش مشورہ کیا بالقسم — کہ سویری ہی تو رلاوین ہم — تا سا کین نہ ہو پہنچے پاس ہیں — کر دی کہ آپکے سے پیش آوین
اور اوسپر یقین کیا ایسا — کہ نہ لاسی زبان پہ استثنا — جو اوسی کی زبان پر لانی — آفت قہر سے وہی ہو جاتی
قصہ کوتاہ سویرے تینو — کہ ہلاکر کیا وہ باغ تباہ — آتش قہر نی یک ناگاہ

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ

پھر اوسی رات پھر گیا اوسپر — یعنی برباد و زرع تازہ و تر — پھری وہ الاکوئی فلک پر سے — تیری پروردگار برسے
اور وہی سوتی رہی غفلت تام — کر گیا قہر حق فنی اوسکا کام — نے اترتے نے آسمان سے آ — باغ و بستان جلا کیا صاف کیا
بر زبانا نام ایشان شجیہ — اور عمارت باغ بھی سارے — ہو گئی جیکے خاک یکبارے
اور وہی عاقبت جو اگ سے ان — قصہ ہے اہل مکہ بعینہ سب

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ

پس ہوا صبحکو وہ باغ ارکا — مثل زرع بریدہ سر تا پا — پھر گئے یوں پکارنے لگے — ہد گر کی تین برقت سحر
کہ چلو تڑکے کھیت اپنے پر — جو تھین کاٹنا ہی بار دگر — اور نہ تھی حال باغ سے آگاہ — کہ ہوا جیکے رات کو وہ تباہ
پھر چلا باغکی طرف اوسدم — اور وہی آپسمیں کہتے ہوئے ہم

أَنِ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ

کہ نہ درآئی پائین اوسمیں آج — تم پہ درویش و مردم محتاج — اور سویرے گئے بخیلے پر — کر کے اندازہ اپنے وسعت کا زور
یا لپکتی چلے وہی قوت پر — تا کہ سیر کو تو پہنچ لاوین جا کر — جیسے کہ سے دوڑتی ہی مضور — رکھتی کو پہنچے کا زور
پھر جب اوسن باغکی تئین دیکھا — فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ — صفت نابود و ادبر اوسنا تھا

بھلا تم یکی سمجھ کی سبب | ہم تو سمجھے تھے طریق بھلا سب | پھر فکر آئی ہم کو اسی کی کہ
پھر جو دیکھا تو اور ہی تھا تامل کر | بل نحن قوم محرومون ۵ | یہ نہیں ہے، رہا باغ الدستان
بلکہ ہم سر بسر ہوئے محروم | ہی یہ تاثیر بخت و قسمت شوم | بولی پہچانکر اوسے یکسر
جای گل خار ہیں نظر آئے | کہ جو معمور تھا ہمارا باغ | کردیا ہی حدائے ہمارا باغ
نیت بھل ہے فرمائے | وای سرمایہ معیشت کو | کھو دیا ہے صرف حسرت ہے
نہیں بھی عتاب یزدانی | کہ انت اچانک آئے | قحط اور روز بد کا ڈر دل
اور کہیں لیوے جنگ بد خیال | از سر فر ہوا جل نا دانے | بلکہ اوس قحط کو کہیں ہی کہاں
ہم مفلسوں اوپنے اگلی سال | پھر جو کہا کہ شکست ہے بکست | اور تری نہ ہے جی کی ہے
قال اوسطھم الم اقل لکم لولا تسبحون ۶ | ہم تو درگاہ حق سے ہیں محروم
اور کہا سب سے اوسنے جو ہر اور تھا | کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سب کو | خبث نیت کو اپنی تم رو کو
کیوں نہیں بولتی ہو پاکی تم | لیے اوس حضرت خدا کی تم | جای میل سے کر اغ بہلایا
کہنے اسطرح سی لگے باہم | قالوا سبحان ربنا انا کنا ظالمین ۷ | رکھتی ہیں اعتقاد اوسپر ہم
کہ ہی پاکی ہماری بکی تہین | ہم تہین ظلم اور ستم آئین | خبث نیت سی اون تقصیروں
پھر کیا سو نہ باہم انفعال اکر | فاقبل بعضھم علی بعض یتلاومون ۸ | بعض اونکے نے بعض دیگر پر
سر نشش سا پیش آتے ہوے | لوم باہم زبان پہ لاتی ہوے | ایک نی دوسرے کو تلایا
بولی اے ہی اے ہی ہمکو ہم تو سب | قالوا یاویلنا انا کنا طاغین ۹ | کہ یہ ایجاد تو نے فرمایا
کہنہ لائی زبان پہ شستا | عسی ربنا ان یبدلنا خیرا منھا | تھی حد و بستی گذرنیوالی تب
شاید اس اعتراف و توبہ پر | انا الی ربنا راغبون ۱۰ | اور حق خدا ادا نہ کیا
دی بدل ہمکو اپنی احسانی | ہم تو ہین اپنی رب کی جانب | رب ہمارا نگاہ فرما کر
ابن مسعود نے کہی یون سنکر | کہ وہ اخلاص تو بہ کر کے قبول | آرزو رکھنی والی تائب ہو
کہ اوہ نہین شاہ فی ہی ہے | عفا عنھم فی وہ کیا ہے | کہ اوہ نہین شاہ فی ہی ہے
جہین ہے ہر طرح کی کشر | خوشہ خوشہ عنب کا باغ بعیر | کھو کی جا تین ہے اور ہی ہے
اور گرفتا قحط ہوا بالبس | ایسی اہل مکہ بعد قتال | اور ایمان بیجان دل لائے

سورہ فصل حق برتر ہو — پہونچی دنیا و دین کی مراد تک — مت سیدھ اور چپیں سال — اور کہ خوشا دیکھا دور استقال
کہ بلا اور کی نہی میانجی کی ان — اور خزانی شمار سی بیخبران — آخرش کر دیا ہلاکو تباہ — اور کھا گیا گنگر ان کے مال اور جاہ

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

یوں ہیں دنیا میں سزا یہ ہے عذاب — جیسے تھا اہل باغ و کہ کا — اور عذاب کہ مار تو ہے بڑے — سخت سے سخت مار کر دیکھے
جو ری سب لوگ جانتی ہوتے — تو وہی تقوی کی تم کو بستے

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ع

بیشک وہ جنتیوں کے لوگ کہ — نیچے پرہیزگر ہیں جنتوں کو
اونکی ہیں باغ و اونکے بستان — منتظر کی بھری ہوئی ہیں جان — بدلی اونکی کہ کیسے تھے یہ اچھا — ثمرات دن دی مصائب دنیا
اب بتی اونکی بات جو ہے دین — تھی نہیں قابل بہشت برین — اور کہتے تھے یوں دی کہ مر کر اٹھ — کہی یا خرس اگر وجود بہشت
تو وہاں بھی ہیں مستحق نعم — اہل اسلام سی زیادہ ہم

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝

کیا بھلا ہم کریں گی ای لوگ — حکم فرمان اونہا نیوالونکو — مثل کفار کے بامر نجات — اور جنکو ہم نعمت بنات
کیا ہی تمکو کہ عقل کہکر تم — کیسے کرتی ہو حکم یکسر تم — کہ مسلمان پہ دیتی ہو تر جیح — شرک والی کو تم بنا نیکو فہیم

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝

کیا تمہین کوئی وہ کتاب ملی — جسمین پڑہتی ہو تم یہ سب بھلی — کہی موعود تمکو ای لوگو — اور جسمین وہ خوشی جسکی ہے تمکو
اور جو کہنی لگین وہ کفر مآب — کر چہ ہے پاس ہی وہ ایسی کتاب — لیکر رکھتی ہین ابتدا سے ہم — اب تمکا کام اوس خدا سے ہم
کہ فرمای وہ خدا نے رسا — غیر ممکن اپنے کوئی کار — تو کرین یون سوال تم سے ہم — برابر سوال تم سے ہم

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝

کیا تمہین ہین عہود ہم پر سا — بدو خلقت سے تا بروز جزا — جسکو ٹھہرا دو ہم پہ حکم کرد
ای قیامت تلک رہینگے یاد — جسکو تم اپنی آپ ٹھہرا دو

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝

پوچہ تو اونسی ای نبی سہیل — کون اونمین ہے اوسکا کفیل
یعنے اس حکم کا کفیل کہ تم — جسکو ٹھہراتی ہو خود ایدم — پس بتلاؤ اگر بتا سکین — یون کیا جاتا ہے اونسی استفہام

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ

کیا ہین اونکی شریک اونکے جو بنا ۔ شکے بخشانی پروردگین ہین نام اونکے ۔ تو وہی لائق کہ اوہین وے بندے خو ۔ سا جیسون اپنی اور شریک لیکو

جو ہین وہی سرکار ان بندگون کے ۔ سات گفتار اور صدق شعار ۔ تا کہین وہی مقابلہ بخدا ۔ کہو نوین تحوط اور ہر طرحکی بلا

يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ

لاو بسر زکھول جاے وہ ساق ۔ یعنی جسپر ہو کام فراق شاق

پہلے حدیث سے کہا ہے ہین یہ شخص ۔ کام جسپر ہو سخت یا بہر فع مہم جسپر ہو امر ۔ ہر سخت کبریا کا ظہور

وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ

اور جسدن بکاری جاوین لوگ ۔ یعنی آواز ماری جاوین لوگ ۔ سجدی کرنیکو جانب معبود ۔ پس نہین سجدی کرسکین وے

نیچی ہون انکمین اونکی سر ۔ ذلت کی انکو ہووی رسوائے ۔ اور شک بلائی جاتے تھے ۔ اسی بدنیا اونھین بلائی تھے

بسجود خدای عزوجل ۔ اور وی سب تندرست تھے اول ۔ ہوتی سجدی سبکی کل ہووی کرنی ۔ آج بہی اپنی وی جگہ کی تھے

اہل تحقیق کرگئی ہین رقم ۔ کہ قیامت کے روز جملہ امم ۔ ساتھہ جاوینگی اونکی اونکے پرستار ۔ پوجتی اس جہانمین غیر خدا

اور مسلمان خدا پرست جو ہین ۔ اس جگہ ہین کہ تہری ہوئی جہان ۔ پس خداوند پاک کا ہوگا ظہور ۔ یک بیک باچہپہ تجلے نور

ایسی صورت سے وہ نمایان ہو ۔ کہ نہ پہچانی کوئی شخص اسکو ۔ اوسنی فرمای رب کہ آتو ہم ۔ مین تمہارا خدا ہون ایمردم

بولین اللہ کی پناہ تو مان ۔ رب ہمارا کیسی شکل کا نہان ۔ آئی جسدم نہایان ہوا رب ۔ ہم تو پہچان لیوین اوسکو سب

پھر وہ فرمای کہ نشان کیا ۔ جانتی ہو تم اپنے خالق کا ۔ بولین ہم جانتی ہین اونکا نشان ۔ دیکہتی ہے ہم اوسکو لیوین پہچان

پھر وہ اوسکی شکل دکہادی حال ۔ کہ وہی پہچانین اوسنی احوال ۔ اور کہولی وہ اپنی پنڈلی کو ۔ جاسجدہ وہ ایمین وی خوشخو

کہ جبکا تی تہی سجدہ ہمیشہ ۔ یعنے دنیا مین وی سدا رکہتا شیشہ ۔ اور جو سجدہ پہان نکرتا تہا ۔ نہ مری پشت اور گری اولتا

پہر سے یہ امتحان اون کا ۔ جنکا توحید سے عقیدہ تہا ۔ کہ ہین شیر الاسلام اللہ السلام ۔ شکل صورت کے پورے سے تمام

اسکے مین خرابہ عنصری ۔ اور تعدد شکلان جبولی

فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ

اب مجہی چہوڑ اوی بہیجدین ۔ اور مکذب کو جس کہ کہیئے ۔ اور نہ ہو شکل بخون ملال

اکہری بات ہے زیری یا ت ۔ جسکر ہو شکلہا مین وی اور ات ۔ تو عقوبت مین کرنہ استعجال

اب تبھی کچھ پتہ چلیگا اونکو	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝	جہنکو نہ جانیں وہیں پکڑ لو	
یعنی اونکو وہیں سے کہینچ لینگے جہنکو	وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝	موجب خبر جانیں وہیں دیدیں	
اور ڈھیل ہوں اونکو میں نے کید کو	ناگہاں وہیں فریب ہی بدخو	داؤ میرا ہی ہوا رام	
کیا تو اونسے کچھ مزدور مانگتا ہی تو	أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ۝	اونسی کچھ مزد اور بدلہ کو	
سو وے تاوانسی اوسکی میں مثقل	یعنی تاوان مزد سی بوجھل	اس لیئے پھرتے ہیں منہ بند	
کیا ہے اونکے پاس غیب کے اخبار	أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝	سو وے لکھتے ہیں جو سنتے ہیں	
پس ہی پڑکر سناتی ہیں بدخو	ہی جواب دوستدار نکو	بری پروانہ رکھتی ہیں دامی کے	علم غیری سے ہیں وہی مغنی
	پیر بھلا کسیکی دی نا پچا	تیری احسانکا اوڑھا رہیں یا	

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝

اب ٹہر ظلم پر حکا سہ	کہو تو لگ رہا تکتا رہ	حکم پروردگار لینے کے	حامی بردبار ایسے کے
اور مت ہو تو اسی جیسے ورا	جسطرح سے کہ جماعی الاتا	جب پکارا وہ اپنی رکے نہیں	اور حالانکہ ستا خشم انگیز
یعنی یونس صاحب زود شتاب	قوم اپنی کو تو نہ مانگ عذاب	جب تک آئی نہ حکم حق تحکم	بد دعا اونکی حق میں مت کر تو
اور اگر حکم دیر سے آوے	شمکو لائق نہیں کہ جھٹلا	ہنکو کیسا تو اونکی ایذا پر	مثل یونس کی بیقراری کر

لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝

جو نہ لیتا سنبھال اوسکی تیز	تیری خالق کا فضل شہ دیں	تو وہ پھینکا گیا ہی تہا ناکام	دشت میں جیسیں ہو تا اوگیا
	اور وہ ہوتا یا کیا الزام	ای ملامت کا گیا ہو انام	

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

پھر کیا برگزیدہ اوسکی تئیں	اوسکی خالق نے لی پھر تئیں	پھر کیا اوسکو فضل فرما کر	یک لوگو نسے نیچی پھیر
کہ ہوی یک لکھ آدمی سے زیاد	اوسکی صحبت کے فیض سے متقا	اب فما طلب ہیں خواجۂ ابرار	کہ نہیں واہ کیا ہیں یونس یار

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

اور منکر قریں لگی بدکیش	وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝	کہ دیوانی ہے تیری آئین	

اپنی آنکھوں سے کرے تیر نظر — تاکہ تو سیر ہو دیدی ٹھنڈک — جسکو ہستی میں نہ کرے حاصل کو — یعنی جب ہستی میں دیدی قرار نکو

اور کہتی ہیں وہ تو ہے مجنون — وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ — کہ وہ کرتا ہی ذکر سر دم ورن

اور حالانکہ ہی وہ قرآن — ہاں مگر چند بہر عالمیان — یا نہیں وہ شہر زمان و زمین — پر شرف ہی وہ عالمونکی تئیں

اور اکثر مفسرون نے لکھا — یوں اس آیتکا وجہ اور منشا ہے — کیدِ اپنی سے جبکہ تھک بیٹھے

پس مکلف نبی اسد سے ہو — لای ایک جملہ ساز پر فن کو — کہتی ہیں تب نبی اسد اول — چشم رخ میں بخلق ضرب مثل

اور اونمیں وہ جملہ سازِ سخن — نہا بین الکمال کامل فن — پس ہیں بین الکمال پیغمبر — اوسکو بھیجا طبع دکھا کی بر

جبکہ پہنچا وہ قصہ دوران — پر پہنچی او سوت تیسے نبی قرآن — ایکدم تیز تیز کرنے لگا وہ — یوں لگا کہنے او نسی گمراہ

کہ برابر خوش اداؤں کا حال — میں سنے دیکھا ہی نامی قرآن — کہنے بار او نسی یون کہ تا کہ اب — اور حضرت نے یہ کہا ہر بار

تب اس آیت کو لای روح امین — وَمَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ — دفع چشم رخ نبی کی تئیں

کہ کئی اسطرح جناب حسن — جنکا بعد ہی مولد و مسکن — جسکو چشم رخسی خوف و خطر — تین بار اور اسکو پھونک اوپر مار

یا الٰہی طفیل نون و قلم — مجکو رکھ صرف خیر تو ہر دم — تا مرا باغ و بوستان امید — آتش قہر سے نہ ہو ناپید

سورۃ الحاقۃ مکیۃ وھی اثنان وخمسون اٰیۃ وکلماتھا مائتان وستۃ وخمسون حروفھا الفوثمانیۃ واربعون وکوعھا اثنان

سورۃ الحاقہ کہ ہے جان — آتیں باون اوسکی تو پہچان — حرف الف لام الس اور سر ہر دو چین

— اور اوسکے رکوع ہیں سب دو — جو تمجی شک ہی کر شمار اونکو

سبع ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ثابت اور ٹھیک ہونیوالی شے — اَلْحَآقَّةُ ۝ مَا الْحَآقَّةُ ۝ — کیا ہی جو ٹھیک ہونیوالی ہے

وہ جو ہی لفظ حاقہ اوسکا منشا — اسکی ہی قیامت اوسکے امر — یا غرض وہی امور ہیں متعلق — جنکا اوسدن وقوع ہی حق

اور کہنے جناب یا تجکو — وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝ — کیا ہی جو ٹھیک ہی حق ہی تجکو خبر

کر تی تکذیب تھی ثمود و عاد — كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝ — یعنے سام ابن نوح کی اولاد

کونسی والی تاک اور سر کو — فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ — یعنی جسلای صیحہ کی محشر کیر

۱۰۳

سو وہی جو تو وہی پہ کہیں — وہی جو یا عقر ناقۃ اللہ ہیں — پس کہا ہی کہی تبہ اور — مجھ کو ندی تھی نہ لا انداز

اور وہی او عاد تھی عبد شریر — وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ — بر سر پہلوان کشتی گیر

سو کہا ہی کہی تے وہی بد بخت — بادھی او جو سر تھی او سخت — سدے جو تند چلنی والی تھی

ع

یعنی ہاتھ ہونی لوگی جو مرتبن — بار صرصر پہ تھی وہی متین — ہاتھ ہیں ہی اکلنی والی تے

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا

کر دیا تھا مسلط اوسکی تئیں — صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ — اوندھے جو توم عاد تھی ہیدیں

سات راتیں او آٹھ دن لگے ہم — بانجوست پیچھے وہ برہم قدم — یا وہی دن رات نحس اور کاٹ — اوندی جڑ لوتی کاٹنی والے

بہر نظر تو کری سو مردم عاد — ای ہا بہر جس گری پہ تیز باد — کویا یا کشیدہ قد دیلے — وہی جڑ تیں بین کھجور کہ کھلے

یعنی کویا وی مردم ناپاک — دھڑ دھڑ جڑیں کھجور کے کاوا

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝

بہر بلا دیکھتا ہی اونکا تو — یعنی اونکی نہیں ہے اولاد — کردہ منسوب ہو بجانب عاد

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝

اور آیا تھا مصب فرعون — یا جو قارون نام تھا بعیون — اور وہی جو پہلی اوس سے تھی مغفر — یعنے قوم شعیب فرق و دہ

اور اسی تھی اہل مؤتفکات — یعنی وی الوگ کہ بد ذات — بکہاں عسقلان و رام — یا وہی کہ تی گناہ والی بھام

جیسے فرعون ہو کی مصر عناد — کام رکھتا بقتل استعباد — جیسے قوم شعیب بد کردار — پر جتی تھی تیو کہ اسلم زہار

جسطے قوم لوط صبح و شام — کرتی جنسی لواطت اوغلام — لیسنیان جو الٹنی والے لوگ — بعض ما بانچ بعض ما چھ کہیں

شہر اونمیں جو کا سترتھا — نام اوس شہر کا سدوم کہا — جنسیں شتی تھی ہار لکا وی جوان — جنکے قوت کا سر سکی نہیان

حسنکے نی لوط کو اوان پر — جبکہ بسیار سوال فسر باکر — نہ وی ایمان اور یقین لائے — بکباہ و نصوحہ پیش آئے

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝

پہر ہر فرقے انمیں اسی نبی کا — ہر فریق انمیں اسی نبی کا — اور سو سی اوا وہ تھی الہیب

پس خدا نی دیا کپڑا وہ کو — اپنی رب کے رسول سے کہ شعیب — بگرفت شدید سخت ہو

بیشک ہم نے جبکہ اُبلا آب	اِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَآءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ	اور مقرر و مغرور ہوا پانی آب
	لاد دیکو لیا کشتی نوح	کر کے ابواب فضل کے مفتوح
تا کر دیں ہم اوسے تمکو	لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ	یاد گاری و پند اسی لیو گو
اور رکھی یاد اوسکو کوئی کان	رکھنی الا جو یاد ہو ایجان	یا سی اوسکو کوئی ایسا کان
وہ جو ہی غایۃ ضمیر ارشاد	اوس سے قصد ہے ہمگی پر اوا	تذکرہ ہی غرض ہے غیر مفید
اوس پہچانیکو اہل ایمانکے	اور ڈبانیکو اہل طغیانکے	ہی غیر زمین اک روایت
تب نبی نے دعا سے فرمایا	تبھی کہیں اس دعا سی پیش آیا	کہ تری کان ایز و متعال
اور علی کو جو یہ نہ بخشا	اونکی تخصیص ہین یہ نکتہ تھا	کہ سفینہ نبی اہلبیت ہے
تربیت اونکی دوسیر کی تیز	تھی شافی شان سرور ہین	پس سکھایا پری بحکم ضرور
جن سے ہلکا گناہ کا ہو بار	پہنچین مقصد کو اپنی ایما دار	اور کرنا امام اونکی تہین
اور اپنے کمال علمی کا	اونکو جو مظہر محل دیکھا	لاجرم کر دیا امام اونکو
تا بلوت کی حکمتے کمال	بایا ہین وہی کرین ارسال	اور رہی اونکی واسطے سے سدا
اور سیوا علی خطاب علی	ہی مخصوص مومنین ہے علی	اور خطاب لیسر اسکے سوا
اور بد لالت ہی پیمبر دین	اور مظہری سے رہ نبی کی ہین	کہتی از راہ فضل نیز اسے
پس موجود علی ہے کا تہا	ظل و صورت کمال علی کا	کہ طریقت عبارت اس سی ہے
پس ہوئی دو فی الواقع تکمیل	اوس علے جو کی نبی نے یاد	اور پائی وہی وہ تری کہ نہو
ہر طریقے کی اولیا کی تہین	جو شبہ جو دہ آئین ہین	ہین جہان وہی ظاہر و نہان
	حاق و نا کو کہ کے ارشاد	اگر وہی حاقہ کیا ہے یاد
پھر یہ تکیہ کہ پھونکی جاوی گی	فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ	پہنے جسدم قیامت آوی گی
صور مین ایک پھونک ایدا را	جیسے ماری صور نے چنگہار	ہی غرض اوس سے نفخہ اولے
اوجسدم اور ساتھ جاوی زمین	وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ	اور آسمان و کوہ ہامی ہین

اپنی اپنی مکان اور جگہ سے	قدرت مخص حقیقی سے	یا توسط کسی پیادی کے سارے
پھر زمین کوئی جادی اوچال	فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً	یا کہ پہونچال سخت کی مارے
	یعنے ہو ایک طرز اوسکا اثر	کوئی کہ کر ایک سا ہموار
پھر روز کیہ ہونگی جا	فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ	ہو پڑی واقعہ قیامت کا
	یعنے اوس حادثہ کا ہووے وجود	کہ تجویز خلق ہے سو عود
اور پھٹ جاسمان یکبیک	وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ	پھر وہ اوسدن بہت سست ہوگی
جسطرح بعد ذبح روح روان	وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ	سست مردہ تنی ہو بیجان
اور فرشتی کنارون اوں کی پر	رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ	حکم کے راہ تکتے ہون یکسر
اور تری رب کا تخت اوسیا دن	اپنی دوش پر سہ لاوین گے	آٹھ تن از فرشتگان کرام
سو اوسی کا لکھا اوسے تب ملے	ہین اوسکی بندش چالاک	اور اوسدن کہ وہ گران تر ہو
اور قیامت کے روز ایسے دم	يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ	چار اوراون سوا لگین اوسکر
جسسے یگانہ تم ہین سے علق	پہنچوا لا کوئی حضرت حق	پاس سامنی لائی جاوے حق کی تم
	یعنے ہر چیز کا ظاہر اور معلوم	نہ چھپی بلکہ ہوی ظاہر وہان
فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ		
سو وہ انسان جسے دیجاوے	یعنے جسکو عطا کیا جاوے	اوسکا اعمال کا آیندہ دین
پس کہے باز شادمانی سے	یعنے پیوپر سے نامی کو	اوسمین ایسا عمل لکھا ہی نہین
کہ یہ لیا تو سے ترا ہی لوگو	جانتا تھا مین حق کی جانب کو	جسکے اظہار سے ہوئین نگین
	ہی حکمت کی کتابہ مین ہا	جس مشرح حسابہ مین ہا
مین تو دنیا مین یون کہتا تھا	اِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ	ظن غالب ہے مین یہ جانتا تھا
کہ مین ہون آخر مین ملنی کو	یعنی مجھ جانتا تھا دنیا مین	کہ سزا عمل سے ملتے ہین
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ		

سو وہ بی بی مذکانی موجین — بوستانِ بلند و بخشش مین — جسکے میوے مین جنت کی بو باس
کہ اونمین تو ٹہلین کہ ہری ہری — اور بیٹھی اور سے پہلو بہ پہلو — اور قبل از خواب خلد بریں
کہا تم اور پیو مزے سے لو گو — کلوا واشربوا هنيئا بما — کھاؤ پیو رچتی چیز اور خوشگوار اکو
بدلی اوسکی جو کر چکی ہو تم — اسلفتم فی الایام الخالیة — اون دنون مین جو گذری ہے یہ
یا اون ایام مین کہ بیتوں مین — کہانی پہلی حال اور بار — ماہ رمضان سے جسکو ہوا
جیسے اقرار اور جمعہ رات — آگی ہی اوس کو کام حال — ہو دیا جا خط بدست شمال

واما من اوتي كتابه بشماله فيقول يليتني لم اوت كتابيه — اور وہ جو عطا کیا جاوے — بائین ہتھ مین کہ دیا جاوے — نامہ اعمال اوسکا
پس کہے کرنی یوں وہ تو ہے اہل ضلال — جیسے نہ شخص کو دیا جاوے — خط اور نامہ عمل اوسکا
ما نفیست عنی یا تا مین — کاش مجھکو نہین دیا جاتا — خط اور نامہ عمل میرا

ولم ادر ما حسابيه — اور مجھی کاش جانتا مین نہین — کیا ہی میرا حساب پڑا نہین
یا ليتها كانت القاضية — کاش کہ موت ہی مرگ ہوتی مات — یا کہ دنیا کی زندگی ہی ممات
ہو فی قصہ نبڑنے والے — جڑ سے جھگڑا اکھیڑ پھینکے لے — اور نہ ہوتا مین آج وہ سوالون
تا نہ ہوتا مین آج وہ سوالون — اور نہ یا تا عقاب جنسی لون — پھر نہ شرمندہ ہوتا اوس سے سوا
آنجہانا تری قصور گناہ — پانی نفس کو جون بیکانا — تو گلی کسنے اسطرح بدکشیں
کام آیا نہ میری میرا مال — ما اغنى عني ماليه — کیا بھائی کو آسکے نرما
گیا ہاتھ سے میرے سلطنت میرے — هلك عني سلطانيه — قدرت و وسع و تمکنت میرے
جو نہ مستول اسی تو ہم ہی ہوں — تو نہ شتونکو من کہی سلطان
خذوه فغلوه — کہ پکڑ لو اسکو جکڑ کس دو — بہر کر دو طوق کس دو اسکے تا
کہ نہ کھایا جو ہوا وہ خشک و نم — کہ نہ دیتا تھا وہ کسی کو کرم

ع

قال صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ صاحب خلق سیئ رواہ الطبرانی فی الصغیر والاوسط عن انس رضی اللہ عنہ کذا فی الترغیب ۱۱ منہ

پھر اسی جلتی آگ میں ڈالو	ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ	مارو اسے طوق لگا بدلا کر
پھر ستر ہاتھ ناپ کی	ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا	حلقہ در حلقہ متصل باہم
کرو جکڑ اس کی گردن	فَاسْلُكُوهُ	ہی طرح تک کہ وہ ستر ہاتھ
جو خدا پر بزرگی والے پر ایمان نہ لاتا تھا	إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ	
اور محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہ دیتا تھا	وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ	
پس آج کے دن یہاں اس کا کوئی دوست نہیں	فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ	
اور نہ کھانا ہی کچھ مگر دھون کا	وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ	
جسے گناہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا	لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ	
پس قسم ہے ان چیزوں کی جو تم دیکھتے ہو	فَلَا أُقْسِمُ	
اور ان چیزوں کی جو تم نہیں دیکھتے	وَمَا لَا تُبْصِرُونَ	
کہ یہ قرآن بیشک معزز فرشتے کا قول ہے	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ	

پھر اسی جلتی آگ میں ڈالو	ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ	مارو اسے طوق لگا بدلا کر
پھر ستر ہاتھ ناپ کی	ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا	حلقہ در حلقہ متصل باہم
کرو جکڑ اس کی گردن	فَاسْلُكُوهُ	ہی طرح تک کہ وہ ستر ہاتھ
جو خدا پر بزرگی والے پر ایمان نہ لاتا تھا	إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ	
اور محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہ دیتا تھا	وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ	
پس آج کے دن یہاں اس کا کوئی دوست نہیں	فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ	
اور نہ کھانا ہی کچھ مگر دھون کا	وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ	
جسے گناہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا	لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ	
پس قسم ہے ان چیزوں کی جو تم دیکھتے ہو	فَلَا أُقْسِمُ	
اور ان چیزوں کی جو تم نہیں دیکھتے	وَمَا لَا تُبْصِرُونَ	
کہ یہ قرآن بیشک معزز فرشتے کا قول ہے	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ	

اسی محمد کو ہی پیمبر دین
اور یہ نہیں ہے وہ قول شاعر کا
کرتے انکار ہو جہالت سے

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۝

جو نہیں ہے بوجہ جہل سے کہتا
متعصب ہو تم بطالت سے

ہی وہ تھوڑا جو بوجہ یقین لاتے
ہی ترے محض شعر سی کلام

یا کہ لاتے ہی جبرئیل امین
اور نہ کہیوں شاعر اوسکو بتلاتے
اور نہ شاعر ہی بلند مقام

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

اور نہیں ہے وہ قول کاہن کا
ہی وہ قرآن سر اسر اعجاز

کہتی ہو غفلت اور تجربے
کانوں کا کہنا ہے بیاندازہ

ہی اوتارا وہ سخن کا کب
اوسکی شان ربوبیت ہے عام

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کیوں نہ اوسکا ہو فیض عام کلام

کہ ہی سارے عالموں کا رب
دین و دنیا کی تربیت کی تمام

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝

اور جو بالفرض بنا ہم پر
تو کرتے ہم اوسکا دست یمین

اوسکو نازل کیا پیمبر دین
بعض جھوٹی سخن بنا بیٹھے
اسی رگ دل کو کاٹ کر لیتا
کرتی اوسکی تہیں ہلاک تباہ

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝

پھر نہیں تم میں کوئی اوسکا

واقعوں میں سی کوئی والا
مادری گر دن اسکو بھی جلاد

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝

اور وہ قرآن ہی نصیحت ہے

اہل تقوی کو اسی سے سند

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

اور ہم تم میں جانتے ہیں تحقیق
جو من حملہ انبیا کی ہو آنکی
اور وہ قرآن تو ہے حسرت یقین

کہ تم میں ہیں بعض تکذیب گر
کافروں پر بروز حشر و جزا
کہ نہایت بزرگ ہی اور بڑا

اور اوس آئینہ میں دیکھی تو | شکل حق الیقین تو آنکو | ہی عزیزمین یاد رہا یہ | کہ سب اسکی ہی پہ آیت ہے
پس مخاطب ہوی بلفظ فصبح | کہ پڑھو یہ رکوع مین تسبیح | یعنی تم پڑھکی لفظ سبحان کو | وفسبح بسم ربک العظیم پڑھو
او جیا اوتری سورہ اعلے | یولی اسطرح خواجہ دوسرا | کہ یہو پڑھتی تم لب سجدہ | لفظ سبحان ربی الاعلی
سورۂ حاقہ کو یارب تو | کر ذلیہ نجات کا حکمہ | اجمانکی حواق سے ہردم | اور دمانکے حواق سے بکرم
احمد کر مرحمت بہت ہمین | حشر کیدن کتاب پیری تین | تاکہ خوش ہوا وہی پروردگار ہمین | مقصد دل کو اپنی پاؤنگا ہمین

سورۃ المعارج مکیۃ وھی اربع واربعون اٰیۃ وکلماتھا مائتان وستۃ عشر وحروفھا ثمانمائۃ واحدی وسبعون وکوعھا اثنان

اوتری جسکے معارج نام | شہر مکہ مین ہے اسکا مقام | اوسکی چالیس آیتین اور چار
اوسکی حرف آٹھ سو اور اکہتر | اور اوسکی رکوع دو پہچان | اور کلم دو سو ساتھ نزد الشمار

بسم اللہ الرحمن الرحیم ع

ہی روایت کہ ایکدن بوجہل | اور شیل نضر کے دو جہل | رکھستا رکھہ اپنے ماتھہ | یون مخاطب ہوے محمد کے ساتھ
کہ محمد ہی جو پیمبر حق | اور احکام اوسکی ہین برحق | تو ہماری ابی سیاست سنگ | عرصہ روزگار کر تو تنگ
یا کہ ٹکڑا اس آسمان کا ڈال | یا تو تار اور ساعذاب نکال | یہ چہل سنکے یہ شتاق آئی | تب یہ سورت خدا نی بہوائے
پیش آیا سوال کرنی سے | سئل سائل بعذاب واقع للکافرین | مانگنی کے مقابل کرنی سے
ایک سائل اور مانگنے والا | وہ جو تسلخ حد سے تہا بالا | اوسے وہ جو پڑنی والی ہے
ہیچ دنیا کی جسمین مدکی رعنا | اور یقینی یہ آرزش پر سنو

لیس لہ دافع من اللہ ذی المعارج

ہی نہین کوئی دافع اوسکی تہین | کہ وہی اوس خدا سی الیہ دین
ہی جو درجون اور سیڑہیون والا | یا کہ عرش بہشت کی ہین راہ | دوستونکو جو کرے لیے بہباد

تعرج الملئکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف

جاینگے جہڑہ بہت مقرب سور | ملک روح چہوڑ اپنے امور
جانب عرش خالق منعام | بیچ اوسکے ہی بلند مقام | اجمانکے برس پچاس ہزار
کہ ہی اوسکی درازی مقدار

سو تجھ کیا ہو تجھ کو عجب نکمو — مضطرب اور تنگدل مت ہو — کہ غلط فہم ہیں وہی حال سوال
اور پہنچ نزدیک سے دیکھا ہے جان — ہی قیامت کا روز فیصلہ درمیان — جب سے نکلیں تو پھر سے نہ پھریں
بیگمان اہل عمل کا ہے یہ حال — إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا — اور ہمکو ہے قریب ہر آن
یعنے امکان سے برجی ہیں یہ بعید — اور ہمارے لئے ہے غایت قرب

اور ہم دیکھتے ہیں ہاں سے ہے قریب — وَنَرَاهُ قَرِيبًا — بس قریب الوقوع عاقبت ہیں
اسلیے ہے قریب اور ہمکو وقوع — کہ وہ مرتی ہی قدرت کی ہے سرخ — اور ہے اسکی ہی سب سے عیان
جبکہ ہونگے شش کتاب سی ہو گا — يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ — آگ کی مانند سے ہو گا
آسمان جون گلا ہوا تانبا — الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا — یا کہ پشم جیسے رنگین
اور ہونگے پہاڑ ریشہ ریشہ — جیسے پشم اور اون ہو رنگین — اور نہ پوچھے یار حال یار
اور نہیں پوچھیں گے نفع ہو — دوری خویش خویش سے کر کے

بلکہ دکھلائے جائیں گے اونکو — يُبَصَّرُونَهُمْ — سنے اپنے کرتوت کو
یکدگر کے تئیں وہی پہچانیں — اور جو مراقبہ جانیں — کہ نہ کرتی ہو کسیکے بس کا
بلکہ ہر ایک آزمایا جائے — کہ سر سے بدلی ہی سزا پائے

چاہی گا فرد آزردی تمام — يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ — آزردی کی یہ کرنی کلام
کاش بدلی میں دیدے وہ تنگ — بِبَنِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ — مادر و باپ کی سی اپنی پسر
اور جورد کو اپنے اگر تنگ — الَّتِي تُؤْوِيهِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ — کہ وہ ناموس اور ننگ
اور دیدے برادر اپنے کو — جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ — کہ وہ اور سکا ہی قوت بازو

اور کنبے کو اپنے جو رہتے تن — ہوتی دنیا میں اسکے بن میں — اور بنے میں ہی بیکار سے
پیروہ مدد اوسی بچا دیوے — یا وہ خود آپکو چھڑا دیوے

اس پر ہرگز نہیں یہ نہیں ہونا — كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ — اسی چھٹا تا نہیں وہ جب لگا
بیشک دوزخ ہے وہ آتش فشاں — یا ہی تحقیق وہ عذاب مار — آتش شعلہ زن بسوزد کمال
کھینچے دلی چشم تن سے کمال

۴

بیگانہ تحقیق آن عذاب کو دوزخ اور آتش زبانہ بشر برابر ہیں جز ہست؟

پہنچے اپنے بلاتی ہے اسکو	تدعو من ادبر وتولی وجمع فاوعی	جسنے دی پیٹھ اور پھیرا رو	
اور جسنے کیا فراہم مال	پس کھا نہ کر بخل کمال	اپنے حق خدا روانہ کیا	

ان الانسان خلق هلوعا اذا مسه الشر جزوعا واذا مسه الخير منوعا

آدمی تو کیا گیا پیدا	سخت حرص اور صبر میں تھوڑا	جب لگے اوسکو کچھ برائی ستانے	تو وہ ہوتا ہی گھبرا جلد بھر
اور جب دم لگی اوسے نیکے	تو وہ طاعت سے خالق اپنے	منع کرتا ہی اپنی جی کی شتابی	اور نہیں کچھ وہ دیتا ہی نہیں
اور کلمات ہی بنا بنا کے کہے بلا	ایک حیران ہی کثیر الجوع	کہ پس کوہ قاف ہی جسکا	مسکن و سیر گاہ اور مرغے
سات صحرا کی گھاس چر کر	سات دریا کا پس کہ ہر روز	شب کو وہ ہاتھ صبر سی وہ	گھاس ہی غم وہ رزق فردا کا
ہی اسیطرح آدمی کا حال	کہ ہی بے صبر اور حریص کمال	پس بالاصل جلت انسان	ہی حقیر اوسکی واسطے یاں
پائی جاتی ہی اوسمیں استعداد	دعوت نار کی باصل نہاد	آٹھ فرقے ہیں اونمیں مشتمل	جسکے داعی ہی جہت السافل
	ہی انہیں آٹھ کا بطرز جمیل	آگی اسکے بیان بالتفصیل	

الا المصلين الذين هم على صلوتهم دآئمون

ہر نماز ہی کہ وہی خوف تمام	نہیں مخلوق ہیں مجبس شدید	اور نہ صبر و شکیب کرتے کب	قائم اپنی نماز پر ہیں مدام
ہی یہ فعل اونکا مانع اونکی ذلیل	ہی یہ امکانے نہایت دور	کہ نہ کرتی اداوہی حق اتقاد	کہ نہ میسر ہیں بصبر قلیل
اور وہی مردم کہ بر سر ہیں سعید	اب ہی نذکور حسنہ تا ثانی	جسکو ہوئی بہشت ازرانی	پنجگانہ نماز ہیں وہی باب
اور باوصف نخوت قہ حضور			مال اپنی کو رکھ کہ بحر ہیں نگاہ

والذين في اموالهم حق معلوم للسائل والمحروم

اور ہیں اونکو بہشت والے نکیر	جنکے ہر یک طرح کے مالوں میں	اوسکا حصہ دیا گیا ہی قسر اللہ	جسکو شرعاً ہی مانگنی ہے کار
اور از روی شرع جسکی تعیں	مانگنا اور طلب سیاح نہیں	لفظ اموال سے غرض ہے عام	فقد محصول زرع اور انعام
حق معلوم جسطرح سی ذکر کردہ	اور جون قطرہ اور اتفاقات	اور سائل سے ہی مراد یہاں	جنکو شرعاً سوال ہے شایان
مثل خرمند و زن کنیز غلام	اوتیا اور دائمین تمام	اور محروم سے ہیں قصد وہی	جنکو شرعاً نہ دینا ہے لایق
جسطرح یتیم اور مسکین	کہ طالب ہیں راہی اونکی تعیں	یا کہ سائل سے ہی غرض انسان	اور محروم ہیں زیان

ای الاتقان ۱ ج ۱۲

یا کر سائل ہے کوچہ گرد گدا
اور جو کوگی مانتی ہین یہ تین

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ

روز انصاف اور جزا کی تین
ہی اثر جسکا بندے گے خدا
نہ بلا پر شکوہ روتی ہین
اور نہ نساع خیر ہوتی ہین

اور جو ڈرتے ہین اپنے رب سے

وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ

کہ وہی ہاوین عذاب دا گین
جو بلا پر نہ صبر فرماوین
اور نہ بذل عطا سے پیش آوین

کہ تحقیق انکی یکی مار

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ

گو وہی صبر ملا ہی بیش آوین
اور بذل عطا کے وہ نا وین

اور جو اپنی شرمگاہون کو

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

روکنی والی ہین شکیبا ہو
ہاں نگہ اپنی جفت مجبوڑون پر
کہ ہوی مالک اونکی دست یمین
فقط اسی یہان عرس سے چنین
یا کہ اوس پہ اسی پیمبر دین
جو کہ مخصوص ہے بخمس کنیز
وہ جو نسل اور حرس کا مقام
کہ بنا ست کا صرف ہے وہ محل
سو وہی تو ترک حفظ اونکی
نہ ملامت کیے گئے ہین سر
نبی بی بی کے اور حرس کے سوا
نہ کرین سر نش کہ یہ ہی تعدی

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ

جو وہی الیمین ن کنیز ہو تم
تو ملامت کیی گئے وہی نہین

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ

پھر جو کوئی کہ چاہی یکی سوا
بعنی ازواج یا ملذونکے ورا
سو وہی حد سے پر نہنے والے ہین
ظالم نفس پہ جو نہی حال ہین

اور اون کی ملامتون سے احرام

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ

مصرف شہوت جماع تمام
کون اوسی سے نوا ملت کو
خواہ یا مرد خواہ یا زن ہو

اور وطی زن سواجرہ یہی

وہ جو امی ہی یا زن خرچی
اور زن خانگی یہی کو پہچان
اور زن آشنا بھی ایون جان

اور زن مکرہ بھی جسپہ یا تم

ذالین شہوت سے صبر دیکھا تھا
اور اوسی قسم سی مساحقہ کرن
اسی جو شہوت بلا اون آن

اور طلاق کی قسم سی شمار کیا

بعض نے یا تھ سا تھ شمار انتہا
اور جماع بہائم و انعام
ہی اسیطرح نار و اور حرام

اور وہی ہی ہین اہل عقد بر

امدیون ہین نکاح پر ہی نکاح
جن محارم نہ عقد ہی ہین

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ

جکہ اپنی دھرو سر ونکی تین

یا شہنشاہ نکاح دوبیتم

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

اور جلوہ جاں بستہ اوسکی پر — جو اوتار اگے تہین یکسر — رب تمہارا سبی باہمہ اعجاز — ہین کمالات سبکے یکسر
بہلی اگہس سے کہ پہنچے مرگ نا گہان یعنے مرگ ناب وتاب — اور نہ جانتی نہ ہو اوسکو — نا مذارک کہ وہ پکوہ ہی لوگو
لفظ احسن سے ہے مضامین — اوسکو انوار مین بجہ جمیل — مختلف طرز سے کیا نقصا
یعنے مامور بہ کو مت چہوڑو — اور موقوف منہی عنہ سے ہو رہو — یا عزائم پہ ہم کرو اقدام — اور کہو خصوتو سی نہ سنت کام
بلکہ ناسخ کو اختیار کرو — اور منسوخ پر نگاہ کرو

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتُ

لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝

کہدیں ایسا نہو کہ کہا حسرت — بولیں ہون کوئی بی کہتے
اور پر اوسکی کہ مینے کی تقصیر — طرف حضرت خدا قدیر — اور بیشک وریب مین تہا — کرنیوالون مین ہنسنے والون مین
یعنی قرآن اور پیمبر — اور اصحاب دین پر رہ رہے

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝

یا کہی کہنی وہ اگر اللہ — دین اپنی کی تجکو دیتا راہ — تو مین ہوتا بخوف ستا — کرنیوالا اللہ سے ہر ہیز
اور مین ہوتا مبتلائے بلا — مجہہ کرتا وہ حرب ایسا

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

یا کہی کہ رہی اسطرح گفتار — جسکو دیکہی وہ عذاب اوقات — کاش مجہکو ملتا پہر موقع — یعنے دنیا مین ثانیاً آنا
تو مین ہون نیک کار والے — مرتبے کی مقام والے — پہر خطاب اوسکو کیون کیجاوے — اسی جواب اوسکو بولی جاوے
بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ

مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

بولے نہین بلکہ آئی تجہپر — یعنی احکام میرے سبپر — پس تکذیب پہر آئی تو — اور کبر وغرور تونی کیا — میری احکام کو نہ مانا
اور تہا حامل کافرونسی تو — یعنے جب اختیار تہا تجکو

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۝

کہ وہان ناوس ہاوست سے مراد — پہلی آیت مین جو ہوا ارشاد — ہی ہمیشہ اوسی بجا لانا
اور غرض اسے محافظت سے بیان — اہتمام و رعایت ارکان — اور شرائط کا اوسکی استیفا
ہین یہی لوگ اہی بہی کریم — اُولٰٓئِكَ فِي جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ — جنتون مین کیے گئے تعظیم
ہی روایت جب اوترسی آیت یہ — مومنون پر ہوئی عنایت یہ — شاق گذرا بکافران لئیم
بولی قوم قریش کے اشراف — گرد حضرت کے حلقہ زن ہوکر — کہ اگر راست ہے، وہ خلد نعیم
نہ کہ پیرو تمہارے جو مین آج — سر بسر خوار و زار او محتاج — ہی ریاست ہماری اوسکی دلیل
تب ان آیات کو اوتارا — وہ کہ کیا اونکا ہر لئک و تہزا

ع — پھر چلا کیا ہی سنکر وہ نکی تیز — فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ — کہ تری اور دوڑتی ہین تیز
راست سے اور چپ سے با انبوہ — عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ — جوق بر جوق اور گروہ گروہ
کیا طمع اپنی دلمین لاتا ہے — اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ — یعنی لالچ سے پیش آتا ہے
ہر بشر اونمین اہی بہی کریم — اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ — کہ در آوی بہوستان نعیم

یعنی یاوصف کفر و استہزا — مستعد ہی دخول جنت کا

نہ در آوین گے وہی نخلد برین — كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ — کہ نہ یا ہی بہی اونکی تعین
گہن کشتی سے کہ یا تی ہین بہی — یعنی اوس نطفہ مہی سے کہ ہی — خود وہ ناپاک اور گندہی شے
اور پلید اوسکے ہے برابر گاہ — پہر وہ این اوث و گندگی لئیم — کسطرح سے ہو قابل تکریم
شرف آدمی ہی ایمان سے — صدق جو کہ شعار ہر عیان سے

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ

ہین کہ اتا قسم ہون اونکے رب — نہد ای شرق اور غرب — کہ تحقیق ہم خدا جلیل
صانع و خالق کثیر و قلیل — رکہنی والی ہین قدرت پاہم — کہ بدل ڈالین اوس سے بہتر ہم
اور نہ ہم ہین کسی سے پیشے — ای بری ہین زعجز اندیشے — عجز و درماندگی سے ہین بالا ہی تیز
پیش ہی پاس آتے ہین وہی — نیست کوئی نہین تہکانی ہیز — بہر لاغد و گذران خاستہ

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

سوا دنہیں چھوڑ دے کہ یہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیل لیں جب تک کہ اپنے اوس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے جا ملیں

پس اجابت کرین بطرز دگر اور میلین بے جا بی انصاف جب تلک ہون دوچار دمی دہر کے باقی

یعنے از راہ اضطرار کمال جانب داعی حق اگیسر دور تر ہی ہین دفعۃً فی الحال

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

جب وہ آوین نکل نکل رقبور دوڑتی ہر سمت سفوہ صور دوڑی جاتی ہین بے قصد سمت کر

نیچی ہون اونکی انکھین شرمسار کیا ہوگی اونکی گمکو رسوائی یہ وہ دن ہے کہ جس سے تھے وعدہ

اینکہ اتو ہی فی معارج کل ہین تری حکم مین مدارج کل کہ تجھی ہین پسندای معبود

سورة نوح عليه السلام مكية وهي ثمان وعشرون اية وكلماتها مائتان واربعة وعشرون وحروفها تسعمائة واثنان وعشرون وركوعها اثنان

سورۂ نوح کو لکھ دو رنگین لیکے مکہ مین آی قوم امین فو سو بائیس حرف اوسکی ہان

اور کلمے دو سو اڑسٹھ وچہار اور رکوع دو ہیجان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

بیشک رب نے بھیجا نوح کو اوسکی قوم پاس کہا

کہ ڈرا اپنی قوم کو قبل اسکے کہ آوے اوپر اونکے عذاب دردناک

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

نوح بولا کہ ای میری قوم مین تمہارا ڈرانی والا ہون کہ عبادت کرو خدا کے تم

اور ڈرو اوس سے اور میری فرمان برداری کرو

اور طاعت سے میری پیش آؤ	جو کہو میں اوسی بجا لاؤ	اگر کرینگا معاف وہ اللہ	ہاسبق کی تمہاری بعض گناہ
من جملہ بعضے کے لیی ایمان	پس میں بعضی گناہ تصدیقان	مثل تمکے عبادت و تقوے	اور خلاف اوس خدا کی چلینگا
پس کریگا معاف وہ اللہ	قبل اسلام جو کیی یہ گناہ	اور نہ بخشیگا بعد از اسلام	اسطرحکی گناہ اور آثام
	اور حقوق عباد کو بھی نہیں	عفو فرماویگا کبیرہ تنہیں	

وقف لازم وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور دیویگا ڈھیل وہ تمکو	تا بوقتِ مقرر ای لوگو	بیشک ان بمدۂ خدای جلیل	جبکہ آدی دیا نجاوی ڈھیل
کاش تم لوگ جانتی ہوتے	موتکو سچی سمجھتی ہوتے	اسی کرو تم عبادت یزدان	کر بھی نوع مردم انسان
برقرار اجھا سنکے اندر	تا قیام قیامت محشر	اور نہیں دیر ہونی پائیگے	جسگھڑی قیامت آئیگے
اور عبادت سے جو نہ پیش آؤ	تو ابھی سب ہلاک ہو جاؤ	پس وہ آیا تھا استعدر طوفان	کہ زبا تا اران ایک انسان
	ایک پائی نجات طوفان سے	نوح فی بندگی یزدان سے	

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝

نوح بولا کہ رب مری میں تو	تنا بلا تا گروہ اپنے کو	ارا نا اور دنکو بیٹے سدا	کہ عبادت تری ہی ایمیں ہما
پھر زیادہ نہیں کیا تنھا	اونکو میری دعا نے غیر فرار	اسی عبا جو تری اونکو	رہم لگی کرنی تجھی ہی بدخو

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝

اور میں جسن بار دیکا راونکو	تیری جانب کہ بخشی اونکا تو	کر لیا اپنے دو کانوں میں	اپنی کانو نہیں تا سنی ہی نہیں
اور لیا اوڑھ اپنی کپڑونکو	تا کہ مجکو نہ دیکھیں ہی بدخو	اور ستادگی سی آی پیش	کفر اور معصیت پہ رہے بدکیش
اور لگی کرنی سرکشی و غرور	کینہ سے نہایت بکبر و زور	اہل طاعت سے میری دے گمراہ	جانکر طالب ریاست و جاہ
پھر جو یوں اونکو میں بلایا	خفیہ کہنی کو تر کر فرایا	عذر تراشیا فرمائے	آشکارا پکار فرمائے

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝

پھر تو اونکو پکار دیکھ بیٹے تو	آشکارا پکار دی اونکو	لیتے الزام بر ملا دی کر	اونکے ہر ایک بزم کی اندر

۴

ای دانستند کہ من ایشان را بطاعت خود میخوانم در پناہی ایشان بخانہ ہای خود

ثُمَّ اِنِّیْ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا

پھر میں نے پکار کر کہا انکو	اور جبکی چھپا چھپا اونکو	اسی روز وعظ تک کہ آشکارا آخر
میں نے انکو ملکر کہا انکو	پس کہا میں نے بخشوا لو تم	اپنی رب سے گناہ ایمرزم
	وہ تو ہی جرم بخشنے والا	اوسکی بخشش سے حضر سے بالا

رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

بیچ دی ابر کو وہ رب تمہیر	دیکی بسیار مالکے دینین	جو بہتا ہو پی بہ پی کثیر
اور مدد دے وہ رب تمہاری تیئیں	اور بنا دیوی تمکو تا رو تیئیں	نو بستانہائے موجات و ثمر
	اور بنا دیوی تمکو پانی سے	نہرین اپنی اوہ مہر بانی سے

جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۙ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۙ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۙ

کیا ہی تمکو کہ کرتی ہو نہ جا	یعنی کرکی عبادت اوسکے	عظمت و شان کبریائی کے
اور بیشک بنا دیا تمکو	رنگ بہ رنگ صرف قدرت سے	کہ تمہیں خدای عزوجل
نہ بڑائی سے اپنی دیوی ہا	تا کہ رسوا نہ ہو تم آخر کار	اطبان ہا دہین بلایئن جو الوان
	رنگ بہ رنگ سے غرض ہیہان	

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ

کیا نہ تم دیکھتی ہے پیش آئے	طبقے طبقے تہ بتہ یکسر	کیسے پیدا جدا نی فرمائے
سات افلاک نیچی اور اوپر	اور کیا اپنی چاند اونمیں نور	اسی اوجالا و روشنی مظہر
اور کیا سورج ایمانی یا	اوسخدا نی چراغ عالمتاب	جیسے روشن منیر سی ہو منیر
اور خدا نی اوگا دیا تمکو	وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ	یعنے از روی اصل ای لوگو
	ارض او خاک سی اگانی کر	یعنی ایکطرح جانے پر
پھر دوبارہ تمہیں اوسکی اوس	ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۙ	پھیر لے تمکو اوس زمین میں خدا
	اور نکالی زمین سے باہر	تمکو باہر نکال لینے کر
اسی بطرز دگر برای حساب	وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ	کہ فرمائی وہ ثواب خدا تا

اور خدائی بتائی تمکو زمین — لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ — ایک بھونچال بڑا زلزلہ سکین

کہ چلو اوس زمین کی اوپر — راہ ہی کشادہ تم بکسر — پھر جو آئی نہ راہ پر بیدین — نہ سنا اون نصیحتوں کی تمہین

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝

پیش اس گفتگو سی آیا نوح — اپنی لب پر یہ بات لایا نوح — آی عصیا نکی سا تہ مجھ پیغمبر

اور تابع ہوے وی اوسکی تمین — کہ زیادہ کیا ہی جسکو نہین — رب مری وی تو سبب مدد کیتہ — اور اولاد و آل اوسکی نے

ہان مگر بسر زیانکار ے — یعنے تو نا بدلت و خوار ے — جملہ مال و منال اوسکی نے — مجھے عیسا نکا تہ پیش آئے

اور چلی چال مال و اولاد نکی — اور اولاد و آل اولونکے — ای نہ فرمان بر اوسکی وی افسہ — اپنی اموال اور بیٹون پر

اور اون افسر دون نے مکر کیا — کہ بہن مرد اونکی وی افسہ — یعنی مجکو فریب دو اور دیا

مکر کرنی اور داو دینی کی — کہ بڑی ہی بڑا ہے سر تاسہ — یعنے سمجھا دیا یہہ لوگونکو — کہ نہ مانی مری وی بات کبھو

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اور نکی کرنی اصلح گفتار — ای گروہ عوام سی سردار — کہ نہ تمہار چھوڑو ایمردم — پوجنا اپنی اتہا کرون کا تم

اور نہ چھوڑو کبھو بتون کو — ای پرستش کے اوسکی تم کو کو — لفظ دو سی غرض یہان سے تمہ

خیر تم کی تین ہنود زمین — کتی ہندی زبانین ہین شین

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝

اور نہ چھوڑو کبھو سواع کو تم — وہ جو بت شکل زن سے ہا ردم

اور نہ چھوڑو یغوث کو بھی کبھو — اور نہ چھوڑو یعوق و نسر کو بھی

صورت زن سے اوسکو کہی گیا — کتی جسکو ہنود ہین برہما — ہی یغوث ایک شیر کی صورت

جسکا ہندی زبانین اندر نام — اہل تحقیق فی کیا ارقام — ہی یعوق ایک سانپ کی صورت — یا کہی ایک اسپ کے صورت

جو ہندی زبان سے شیو شمبھو — جون سے فتح العزیز مین سطعہ — اور ہی نسر ایک بت کا نام — یا وہ ہی ایک شیر کے صورت

جو ہنومان ہندی کہلاوے — اور پرشٹ وہان کیا جاوے — منفص نے اسطرح کیا ارقام — شکل اگر کس جسے کیا ارقام

وہی جو تھی اہل زمانہ مین — عبد آدم اور نوحکی ابہین — کہ وی اون پانچہ خاص کے ہا نام

پھر جو تھیکہ مر گئی وی سب — دیکھہ خوشخوئی خصال اونکے — خلق تھی معتقد کمال اونکے

اجہا گندر گئی وی سب — پیش اونکی پیکر تصویر — سنگ اور چوب سے صغیر و کبیر

رکھی کی مرے بتر کا تکریم | پیش آنی لگی بصد تعظیم | پھر پرستش میں بعد مدت طول | اون تو نکی ہوی سب ہر سے مشہور ہوئیں
یا کہ اوس کے سوی تھی انبا | جنکی مذکور ہیں ہوی پانچ سوا | پس تراشی موافق اوہام | نام اونکی ہی سوی کی گئی اصنام
جون بتاتے ہیں مومنان سفینہ | صورت شیر شبر حرق کی شبیہ | اور بناتی ہیں بعض کے صورت | لعل شہباز کی ہوی ایک مورت
اہل تحقیق نے یہ فرمایا | وقت طوفان جب سب آیا | کر دیا دفن اون تو نکی تہیں | فرقہ مشرکین بیخ زیر زمیں
پھر جو شیطان نے پس از طوفان | اور تیوں سے دیا عوض نسیان | وہ قضا عہ بدوتہ الجندل | اوس بت کو کیا گئے اوّل
کہ ہنوز کلب اوس صنم کی تہیں | بوجتی تھی بعبد سے دیرین | اور ہمان سواع کی مورت | اور یوج یعوق کی صورت
| اور مزاد اوس بعبق کی مورم | اور اوس نسر کو نہی خشم

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا | اور گمراہ کر دی تھی کثیر | اوس صنم سے بہکر اور تر دیر
| یا اون اصنام سی بہالا راہ | یا اون اصنام نے گمائی راہ

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا | اور بڑہا وی نہ اے الٰہی تو | عالمہ نگر کہتا ہے کہ
اسی پر بڑہا وی فقط عذاب | آوی گمراہ اور خراب اونکی | یہ دعا نگی اپنے نیز اون سے
| جو کی نومید اونکی ایمان سے | اور نہ اضلال جا بتی ہی کبھی
| اونکا ابد کے خلق تہا منصب

مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا | اور اسلی اپنی اون خطاؤں کے | کر دی ہلاوت ہی تہیں اونکی
آب طوفان میں ڈبائی گئے | بعد ازاں آگ میں ہی لائی گئے | ہو گئیں گور یں اونکی آتشداں
نار سی اسجگہ پہ ہے مقصود | غیر از نار دوزخ موعود | تار مانند ہی تار کو پہ دال
جیسے نہاکی سی ہوا منقول | کہ ہوی جو قوم نوح تہی محذول | ایک طرف سے دیا ہی جاتی تہے
پس تو ہو جا گیا اس آیت | کہ چیا ہی موذی درایت سے | ہر طرح سے نہ پہانسی کسی سے
خواہ دریا میں ہو وہ آگ میں ہو | خواہ اتش میں ہو وہ جا کر تو | کہ جو کوئی گنہا گار مرے
| پس وہ پاوے عذاب گور ضرور | جسطرح ہی کہ مردہ مقبور
| کہی از بہر روح بار و عقاب | نہ بقائی پس از ہبوط عذاب

فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا | پھر نہ پایا اونوں نے اپنی تئیں | بن خدا کی کوئی مدد گار معین
نہ سود سے پیش آیا وہ | تہی سد جہ بیعیت پر دی | اور نہ سر پار کی سواع نی کد | اور نہ فریاد رس ہوا نسار

اور نہ حامی ہو العیوق فرما — اور نہ کچھ فرق ہی زور و ریا — کہ پچھاتی وہی آب طوفان کے — اور چھتا وہی نار سوزان کے
پہر ڈبانی لگا جب انکی تئین — آب جوشان آسمان و زمین — موج فی ہو سوا کشتے پر — کافروں کو کیا نگاہ و نظر
کوئی اونچی مکان پہ دیکھا — کوئی چوٹی پہ کوہ کی بیٹھا — کوئی بیٹھا ہو آہنیں محل — شیشۂ دل ہونا ہی جا قول
بس کیا عرض حق سے یار و کر — کافروں کی نجات سے ڈر کر

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝

اور کہا نوح نے کہ میری رب — وہ جو طوفان تو نے بھیجا اب — تو نہ چھوڑ اسی خدا سے ڈر کے — کافر زمین سے ایک نہ تئیں
بسنے والا اور پھرنے والا تو — اسی ڈبا کر ہلاک کر سکو

إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

تو نہ چھوڑ دیوی اونکی تئیں گر — تو وہی بہکاویں راہ بیدیں — تیری بندوں کو چوتیں لاویں — اور عبادت کے تئیں پیش آویں
اور سین دے جنیں گر بہکا — جسکا تکدر ہے پاس ہی شما — یعنی اونسی کہ ہیں سراسر کید — نسل نالیستہ کی نہیں امید

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اسی مری رب سمان کر دی تو — مجکو اور میری باپ اور ماں کو — اور ساوے جو در آوی میرے گھر — یا مری نادمین مصیبن لاکر
اور ایمان والی مردان کو — اور ایمان والی نسوانکو — اسی قیامت کا تالک ہو قیام — بخشش سے ذنوب اور آثام
یوں عزیزین کر گئی ارقام — شاہ عبدالعزیز والا نام — کہ ہوئی بالیقین ہلاک تباہ — اہل ایمانکو تا بروز جزا
اور زیادہ نکر لے تو — جیسے اونکی دعا وہی گمراہ — ہو نوین مغفور اہل ایمان سب
اور زیادہ نہ کر ظالموں کو — ایسی ہے اونکی اوس علاج سبب — ظالموں کو مکر تباہ ہے کو

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

یا الٰہی بالفیل سورۂ فیل — مجھپہ ابواب فضل کر مفتوح — اور تقوی کی کر تہ پیش آون
اور نہ کر ظالموں کو کچھ زیادہ — کہ عبادت تیری بجا لاون — اور تقوی کی کر تہ پیش آون
تاکہ جون نوح ہو دین ستیان — میری کے خواجہ زین و زمان

سورۃ الجن مکیۃ وھی ثمان وعشرون آیۃ وکلماتھا ماتتان وخمس وثمانون وحروفھا اتسعمائۃ وتسعۃ وخمسون وکوفیھا الثانی

اور تیری ملک میں ہے سورہ جن — بست و ہشت اوسکی آیتین تولیں — کلمے اوسکے پچاس اور دو سو — حرف نو سو پچاس ہیں اور نو

اور اوسکی کروہ ہین دو سو بیس | جو تھی خبر کہ ہی گن ان کی انکو

بسم الله الرحمن الرحيم

یون ہی وہ خطاب سے رہ جن | کہ ہی دس برس تلک ہر ن | خوابہ دین جہد فرما ہو | صرف دعوت اقارب اپنی کو
جو نہ گمراہ راہ پر آئے | دلمین حضرت خیال یون لائے | کہ اجانب سے از اقارب ہین | یہ اقارب تو کا لعقارب ہین
اب کہین اور دین نخل جاوین | غیر لوگونکو راہ پر لاوین | پہلی طائف ہین رفیق افزا ہو | آگی دعوت سی پیش لو گو نکو
جو نہین ہو برا ہ دین یا یا | غرم شوق عکاظ فرمایا | بطن نخلہ ہین آگی وہی مقبول | بہ نماز سحر ہوے مشغول
بجماعت ہوے وہی صرف نماز | کر تلاوت کو جہر سے آغاز | کہ وہان کتنی ایک انس جن | جن کو نوکی گئی تھی مستحق کن
سنکے حضرت سی دفعۃ قرآن | نوکی نو لائی یک بیک یا ران | بعد ازان اپنی قوم کو جا کر | ماجرا یہ بیان کیا یکسر
پس نو دتن رئیس لشکر وار | لای ایمان بسبب الابرار | پھر گئی بار آگی لای یقین | بیشتر ہنیان سے بڑہ کر دین
اور سکہا ہی سے قرآن کو | بہرہ اندوز دین و ایمان ہو | پس برائے بیان سر ور دین | لیکے آئی یہ وحی ہر امین

قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن

کہ سکے سنگیا ہی حکم و پیام | اکیہا عت رہنیان بعدل | نہ کہی وہ کلام جنون کا
کہ اوسی سن کی باتون قبول | تین سے دس تک از تعداد | جن بالسام عاقلہ کو جان
ہی نفر سے یہان گروہ مراد | جیسے انوار مین بیان کیا | اور نفاث عزہ سے تو پہچان
جن پہ غالب ہے آگ اور ہوا | جو شر انسے پیش آ ہنیز | جسطرح سی بلفاظ گفتار
اور عرب کہتے ہین جن اونکی تمیز | اور لغت مین اہل فرس تمام | غیر اشرار کا پرے نام

فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا

یہ اوسنے کہا کہ ہمنے سنا | حسین ہر بات ہی ملا غرب | جامع سر بسر حقائق ہے
اسی سنی ہمنی ایک کتاب عجیب | حسن نظم اوسکا بیان کر نا | بین مواعظ اوامر اور احکام
اوسمین اذکار اور ہین اوراد | حسن تشبیہ و استعارت سے | قدرت خلق ہی کہان ایسے
ہی بلاغت سی بیان عبارت سے | ہی وہ بیشک کلام رب جلیل | ہین مضامین عمدہ اوسکی جلیل

يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

راہ دکھلاتی ہی بہر دو جہان	سوی خیر و صواب و قرآن	سو لیا مان ہمنے اوسکی تہیر	اور کبہو ہم شریک لاوینگے نہیں
اپنی رب کا کسیکو جیسے ہم	شرک سی پوجتی تہی پہلی صنم	اور تحقیق یہ کہ ہے اونچے	شرک سی شان رب تعالی کے
منہیں رکہتا وہ بی بی و فرزند	یعنی ہر ایک شرک سی ہے بلند	اہل تحقیق نی کہلا ہی ہمیں	بنیاں ہی بطرز آمیاں
ہو ضلالت اور شرک کی پابند	حق کی ٹہہرائی تہی نن و نرزند	جبکہ قرآنکو سن ہوئے متاز	آسی اوس اعتقادی وری باز
	شرک سی پاک حق کو جان لیا	عذر اوس اعتقاد بد سی کیا	
اور تحقیق یہ کہ تہا کہتا	وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝		نجرد بیہودہ ہم منہ کا
منصف یہ کہ بڑہا کی سخن	کہ وہی نسبت ولد اوزن	یا غرض ہے سفیہ سے ابلیس	جبکا حد سے زیادہ ہی تلبیس

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝

اور بیشک کیا یہ ہمنے خیال	کہ نہ ہرگز کریں کی قال و مقال	آدمی اور جن خدا پر جہوٹہ	ای نہ باندہینگی وی سر اوپر
یعنی اس سے بیشک ہی تہے ہم	اور سر شرک پوجتی تہے صنم	جبکہ قرآنکو سن لیا ہمنے	چہوڑا اوس شرک کو دیا ہمنے

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝

اور تحقیق یہ کہ تہی کئے مرد	آدمی ہی کہ دیکہہ وکہا اور درد	چاہتی تہی امان اور پناہ	چند مردان جن سے کا بگاہ
پس بڑہا جنیونکو کبر و غرور	یعنی آپ کو لگی وی دور	یعنی انسان سے التجا ہی مقصور	دیکہا رہتی ہیں وی من مغرور
چند قسم استعانۂ انسان	ایک قسم امن سے ہی وی انسان	اثر جن مرض کو اپنی جان	
لیکے جاتی طعام اور نوشیدہ	جنیونکی مقام و مسکن کو	حل مشکل کو اپنی پرستی درد	
اور وی پہاتی اون تہونکو دوا	تیسرے جانی کو الحاصل	کاہنوں سے بالتہای کمال	
دعوت جنیان بڑہاتی تہے	یا پری خوانی وہ پیش آتے	تاکہ حاضر وی جنیان ہو کر	دین فلان و فلانہ سے اونکو خبر
چرتی جب گیہ خانہ اتی مے	یا کبہی ہوی مشت جاتی دے	کرتی کلمات استعانت سے	نام شاہان جنیان لیکر
تاکہ ابکے جنیان اونکو	رستانی وی پیش آتے	پانچوین وہ کرتی اونکو رام	کر خوشامد اور دیکی نذر طعام

اور تحقیق یہ کہ آدمیان	وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ	پیش آتی تھی باغیان کو گمان
جیسے ای قوم جنیان ہمتن	اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝	تم بھی کرتی خیال ہو اور ظن
کہ نہیں تمہارا رسا کوئی خدا	ایک مرد کو یعنی روز جزا	یا رسل کو کہ اگر کوئی نہ کبھو
		کر بھگا جیسے کر اجکا اور کو

وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝

اور تحقیق یہ کہ ہاتھ لگا	ہمنے دیکھا فلک کو پھر پایا	ہاپسا فوج تھے جو روز آور
اور دیکھا ہمارا انگار دینے	یا کہ آتش فشان ستاروں سے	مار کر پاسبان جنگ تین
یعنی اونکو فرشتگان کرام	ہوتی ہیں سد استراق کلام	ہوتی ہیں جب پہ انکار سے
اور ہی یہ کہ تم زعد قدیم	وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۝	قبل از شب سنے کرتم
بیٹھتے تھی اون آسمانو میں	جا انکا ہو نہیں اور کانو میں	گوش کر سکو باتیں او کلام
	اور نہیں کوئی رو کتا تھا	اوس زمانی میں ٹوکتا تھا
پھر جو کوئی کرے اب اپنا کان	فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝	اب سنا چاہے اسم اوسکو آن
یاد ہی اپنی لیے وہ انگارا	گھات میں اور کمین میں بیکبارا	لیئے یا تا ہی آگ کا شعلہ
	سورہ صافات میں ہے یہ بیان	اسکا کیسے کیا گیا ہی بیان

وَاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝

اور یہ بھی کہ ہم ہیں لاعلم	اسی نہیں اسکو جانتی ہیں ہم	کہ بھلا کیا ہے ہی اونکو مراد
یا ارادہ کیا ہی اونکی تئیں	وہی جو رہتی ہیں آدمی نہیں	اونکی خالق نی کہ بھلائی کا

وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ۝

اور یہ بھی کہ ہم ہیں بعضی جن	نیکیں اور ہیں بعض اس بن	ہم ہیں راہوں پہ بعض جو ہیں پست
یوں معلوم ہیں ہے کہ فرقہ جان	کئی مذہب ہیں جسطرح انسان	بعض مرجی ہیں بعض قدری ہیں

وَاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ

اور یہ کہ ہمنے جان لیا	ہو کی ہمنے جان کہ ہیں	جون عزم اسکی پر نہیں لوگو
کہ تھکا دیں ہم خدا کے تئیں		ستواری لیا رو صحرا ہو

بھر نہیں ہم بھاگ کر جا سکتے کہیں	وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا	بھاگ کر بچ کر نہ جا سکتے تو کہیں
وقت بری شہت تکاریں ہم	ہر طرف تیز تیز جاویں ہم	
اور یہ بھی حیلہ ہنسی کرلی کمان	سو جو ہدیٰ سنے قرآن	ہم یقین لائی سنتی ہی اوس پر
پھر جو کوئی کہ لاتکا باور	اپنی پروردگار پر تیر	سو ڈر نگا نہیں نقصان سے
اور نہیں ظلم و جور و عدوانے		

وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا

اور یہ بھی حیلہ ہنسی کرلی کمان	سو جو ہدیٰ سنے قرآن	ہم یقین لائی سنتی ہی اوس پر
پھر جو کوئی کہ لاتکا باور	اپنی پروردگار پر تیر	سو ڈر نگا نہیں نقصان سے
اور نہیں ظلم و جور و عدوانے		

وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا

اور یہ بھی کہ ہم میں بعضے تن	رکھنی والی ہیں حکم پر گردن	اور ہیں بعضے ہیں بے انصاف
جو وی کوئی کہ حکم میں آئے	اسی نہاں کے جو ح یقین لائے	پس اوں نہوں نے کیا گمان خیال
	یعنی اپنی مراد پاویں گے	رو برو اپنی رب کے جاویں گے
اور وی جو ظالم کہ بیٹھیں ہیں بہ		

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا

اور وی جو ظالم کہ بیٹھیں ہیں بہ		
	یعنی دوزخ میں اونکو لاویں گے	کاندھنی کی طرح جلاویں گے

وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا

اور یہ پیغام دحکم ہی کہ اگر	ہوتے ہیں یہ لوگ راہ سیدھے پر	تو پلاویں ہم اونکو بارا سے
یعنی ہم مینہ برسا دیں	تنگ قحط دفع فرما دیں	کتنی ہیں قحط سالکی تہی دل
شامت اہل مکہ سے ارسیں	قحط واقع تھا اونپہ سات برس	نہ برستا تھا آسمان سے آب
	یا کہ دنیا کی نعمتیں یکسر	جیسے مینہ کی ہیں پانی پر

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا

تاکہ جانچیں ہم اونکو پانی سے	یعنی شکر اور مہربانی ہیں	اور جو کوئی منحرف ہوتی ہے
اوسکو در لاوی خالق برتر	الیسی مارا در عذاب کے اندر	کہ وہ طاقت نہ اوسکی ہووے
	کہ خیر ایسی سزا گیا ہی ہوں	کہ وہ ایسلیکہ پڑا گیا ہی میں

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا

اور یہ بھی کہ مسجدونکی بنا		
	صرف مخصص ہے ازبرای خدا	

سر پکارو مت اونمین یا مریم | ساتھ اللہ کی کسیکو تم | جسطرح سی یہود اور رسا | یہ کینسہ اور یہ آکی سدا
ہوتی ہین حرف زن بند کرتم | بالوہیت عزیر مسیح | جسے آکر گیر دبت حرام | کتنی شرکیہ تبلیمین مدام
یا مساجد سے ہی مراد ہیجا | لبیک لا شریک لک الا شریک ھو لک | سبھ ہوہی زمین سرتایا
پس نہین چھوڑ مین مسجد مین | کوئی جاگہ ہی اوسمین رب | ۔

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

اور یہ بھی کہ جسگھڑی ہوکر اللہ | بندہ حق کہ ہی نبی ورسی | تا پکاری خدا ہی برتر کو | یعنی صرف عبادت حق ہو
ہوئی لگتی ہین مانس جن اوپر | قوتبوا زحمام سی یکسہ | وہ جو ہی بندہ خدا ارشاد | سید الانبیا ہین اوسے مراد
ترمذی مین لکھی ہے شمار صحیح | ابن عباس سے حدیث صحیح | اوسکا کہنا یہانتک کہا یت ہے | بوجہ لیموی جسے درایت ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَوْلُ الْجِنِّ لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا قَالَ لَمَّا رَآهُ يُصَلِّي وَأَصْحَابُهُ يُصَلُّونَ يُصَلُّونَ وَيَسْجُدُونَ وَيَسْجُدُونَ قَالَ يَعْجَبُونَ مِنْ طَوَاعِيَةِ أَصْحَابِهِ لَهُ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اس حدیث صحیح کو پڑہ کر | نہ چلین راہ کجروی پر کر | لفظ لما سی قول ہی جن کا | بوجہ لین منہ سے نکلے دل جگا
اور غیر مین کر گئی ارقام | شاہ عبد العزیز دالانام | کردی اکثی ہوبان جانی سمراد | اوس سے چاہین رسالہ اولاد
کردین تشویش سے اوی دلریش | اور دی خود شرک سا تہ آوین | اور دیکہ اوسکا فریب نے | بعبادت ہوا جو راز اسنے
جانین اوسکی نہین شریک خدا | اور کرین عاجت اوس سے استدعا | ملن فاسد شاہ حاکم ہو
کہ سمجھتے ہین منجو الحاجات | بادشاہ وایسے کو بالذات | اور سیطرح گرد پیر پرست | دست مین پیر کی رکہہ پناہ دست
رہین اسی حادثہ مین رات اور دن | دو نو فرقی شریک انس و جن | اب بحکم تسلے دلشکین | یون مخاطب ہین وہ پیغمبر دین
کہدی تو پیغمبر تقلین | استقدر ست خرین ہو اور مین | تمکو اوس امر سی اگر ہے ڈر | اجتناب اوسی سے جسکے در
کہدے کہ اس زمین کو پوجی کر | اور کرتا ہو نہین شریک نہین | اوسکے اوندکا کسیکے تئین | اور جو یہ جن و انس الیہ | کہ بلاتا ہو نہین رب اپنی کو | کہ مین تجسے اسمیں نفع و ضرر

قَالَ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝

۴

کہ ترا بھی سپید نہ ان دین	قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝	مین ترا مالک نہین تمہارا نیز
رنج دینی کا اور برائی کا	اور نہ کچھ خیر اور بھلائی کا	یعنی بندہ ہون مین سر انجب
	اور اگر چاہون تجھ کو ہی گمراہ	ہی نہین کچھ نہ عبادت ب
	غضب حضرت خدا سی تباہ	

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝

کہ محمد کہ بیگمان مجکو	اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۝	نہ بچا وی خدا سی کوئی کبھو
اور نہین پاونگا مین اوسکی	کوئی جائی پناہ اور ملجا	اور پیام اوسکی خلق کو لانا
	یہ بتا کر پیام اوسی پونہچانا	

وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ۝

اور جو کوئی نہ مانی حکم خدا	اور اوسکی پیمبر دین کا	سو ہی مبتلا کہ اوسی سکھم سزا
نہ وہ نکلی بوس اگہی سی رہنما	زہ اوس عصیان کا شریک کبھی ہے مددگار	نہ ہون اوسکی شفیع نہ غمخوار
بخلاف عصاۃ ایماندار	وہی جو رکھتی نہین شرک کا	کہ شفاعت سے انکی کیا انکار
لیکن وہی عاصیان شرک مآب	پاوین جہنم تا تکہ نار و عذاب	بنی دلین کہ ہمیشہ ایسا
تا بحد یکہ دیکہ لین بدخو	حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ	جو ہی وعدہ کیا گیا انکو
	یعنی سو عود ہی جو دنیا مین	یا کہ سو عود ہی جو عقبی مین

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝

سو شناسا ہی جان لین تب ال	سو مسلمان اور کافرونکا حال	کہ بھلا کون ہے بہت کمزور
اور بھلا کون شخص سے کمتر	بشمار و عدد کہ پڑ پھرہ کر	اہل توحید پر دے آتی ہین
جنکی بس ذات حضرت باری	کوئی کرتا نہین مدد کاسے	اور اگر پر چہین ایسے نبی مان
	کہ بھلا کر تکیہ ہو سکے نمود	وہ جو روز غذا ہے موعود

قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ۝

کہہ محمد کہ جانتا مین نہین	کچھ نہ علم و خبر ہی سے تئین	کیا ہی نزدیک وہ کہ ایمردم
	یا کری اوسکو میرا رب بعید	ایک مدت کہ ہی دور و بعید

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ

بھید کی بات جاننی والا	غیب داں جو نہ ہو کسی پر عیاں	سو نہ کرتا ہی اطلاع و خبر	بھید اپنی پہ وہ کسی کو مگر
جس کو پسند کرتا ہے	وہ جو مدعی نہ کرتا ہے	اپنی بھی ہو کسی بھی بعضی کو	آدمی ہو کہ یا فرشتہ ہو
	آدمی جو طریق پیمبر دین	اور ملک جس کو وحی سے ہو امین	

وَاَنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ

پس تحقیق وہ چلاتا ہے	اسی بٹھاتا ہے اور بناتا ہے	آگے اور پیچھے اوسکی چوکیدار	کہ کہیں اوسکی خلط پاوے کار
یعنی کرتا ہے غیب سے آگاہ	اپنی ہر یک رسول کو اللہ	پہرہ رکھتا ہی اوسپہ چوکیدار	تا نہ شیطان دخیل ہو زنہار
اور نہیں رہنے پاتی اوسکے	غلط فہمی دسے کے دے مجھے	جو کہ اس کلام سی معلوم	کہ ہیں پیغمبران حق معصوم
	اور معلوم ہی جو اوکی ہیں	اوہیں کچھ دخل نہیں کا نہیں	

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۲۸

تاکہ جانی وہ خالق برتر	اپنی پروردگار کی پیغام	اور احاطہ کیا تھا اوسے	یا الٰہی تو مصطفےٰ پہ درود
کہ پہنچا دی اونہوں نے تمام	اور اخلاص و علم اور احکام	وہ کہ کی شمار فی صد و کد	اونہی ہر کہکشاں پہ رحمت ہو
وہی جو ہیں پاس اونکے وحی	علم رکھتا ہے خالق برتر	ہر پدیدار ہست و بود جہاں	نیست از علم تا تماش پنہاں
قطری قطری اور ذری ذری			
یا الٰہی طفیل سورۂ جن	مجکو توفیق دی ہیں تجوید	نباہوت کروں کہ کی کہ ہو	چاہوں جن نہ اپنی قصد کو
	اور ہیں ہر نہر کی پہ رحمت	خواہ ہو سر جلے و خواہ جفا	چھپا

سورة المزمل مكية وهي عشرون اية وكلماتها مائة وتسع وتسعون وحروفها ثمانمائة وثمانية وثلثون وركوعها اثنان

ہی یہ مزمل ایسا سورہ	مکہ والی سو ہی سر تاسر	آیتیں اوسکی ہیں تعداد	ہیں سن بیس کم اور زیاد
سو اور نوے کلم اور تو تو کن	حرف اٹھ سو تو اٹھ تیس و آٹھ سو تو کن	اور اوسکی رکوع ہیں سب دو	جو تجھی شک ہے کر شمار اوسکو

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا أَوْ زِدْ عَلَيْهِ

اسی عبا پوش صرف طاعت سے — تو کمر بندگی میں رہ شب کو — آدھی شب سے ہو مشتمل ایام
یا کر تو کم کر اودس سے تھوڑا سا — یا زیادہ بہ نصف شب تو کر — جیکہ گرما کی دن ہوں اسی پر
اہل تحقیق نے لکھا ہے بیان — اسی بہ نصف شب تو کر — کرتی پچیدہ تن پہ کپڑونکو
تب یہ حق نے اونہیں خطاب دیا — کہ اوائل ہیں وحی نبی رسان — وحی انکی دقت لزران ہو — ہی نماد تجرد اس سے مراد
پہلی اس دین میں شب کی نماز — اسی بمزمل اونکو یاد کیا — وہ جو شب کا قیام ہے ارشاد — تو ہی بیشک معاف تیری تین
ہوگئی فرض باشیوع و نباز — پر کسی رات جواد انہوں — خواہ از روی علت ہے
اور رواجی ہوا وجوب قیام — جو نہیں ہو سکی ادا می قیام — خواہ از راہ ضعف کر سکے
اب ہی ارشاد دورہ عمل اور کلام — جو کیا جا سکے بوقت قیام

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

اور پڑھ کو کھول کھول قرآن کو — پڑھ کلام مجید کو تو واز — صاف پڑھنی کو جان تو ترتیل
یعنی جب تو کھڑا ہو بہر نماز — پڑھنے قرآن کی ہیں یہ ضرور — ایک از جملہ ہی ادا می جو فرض
نرعین کتنی ایک پیر ضرور — نہ ماد فتحہ اور کسرہ کو — جو تشدید پڑے بنا لذ ہے الفاظ
اور شباہ تمیز دگن تو — اور چنا حفظ شد مدد سبحان — سنے والونکا حال کن کی لحاظ
اور تحسین صوت پنجم جان — ہم تو والدین کے تجمید ہائے رب — جسکو ہو وخوف ناک کلام
پس یا صت سے ہو تو ادا ہیں دین — اوسکی ہیبت کی ہی محوس واس — یعنی قرآنکی پی بہ پی آیات
گرمی دل سے فصل ہیں دین — دیتی ہے نہ نسی اپنی خبیر الناس — سنتے حضرت تھی ایکد ملبند آواز
اونت تصوف کی ہا سوا ہی ہائے — تھی عرق ریز جیسے گرما میں — جو تھی وقت نزول کبریا نسب — ہوئی لگتے تھے آپکو طارے
دیکھی بارے وطا پنی پا — بیٹھے اوسکی بوجہ کے ہا سے — ناقہ خواجہ بلند مقام — بیشتا بوجہ سے زمین پہ جا
نیکے خم تھی زمین پہ ٹیک لگا — اور بوقت نزول وحی از بس — رکتی قصوی تھی اوعصبا نام
ران کی ٹوٹنی کا ہوا تاور — اور کہتی تھی یا خواجہ دین — سرخ ہوتا تھا چہرہ اقدس
بن بلکی ہائے آتیونکا تین — بیشک نشو و نما کی ہے — بن لکھی ہائے آتیونکا تین — سخت تر وہ پیا می ہے

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا

یعنی شب کے عبادت و عظمت
کرہی استوار تر بحال
کہ شب بیدار ہوتی ہیں زبان
بیگمان تجکو ای ہے دراز
یعنے دنکو باشتغال مہام
ہی عزیزین یوں کہ دنیوی شغل
اور پڑہتے مسبحات عشہ
بعد اشراق تا بچاشت سدا
اور خدا دنکی دعی اشاعت
اور کہے علم دین سکھلاتے
اور اصلاح ذات میں کام
بعد از چاشت ہوتی دنیوی شغل
پہر بر وقت زوال کرکی وضو
پہر اذان سنتے ہی بیجا
پہر ادا کرکے فرض عصر میان
پہر دی مغرب کے پڑہکی فرض سنن
پہر دی اصناف بینہا نوکو
پہر تناول طعام فرہ باکر
کہ نہ رہ جائیں بیچ بانی سے
لیک پڑہتی نماز و ترمدام
پہر دی تہجد پڑہکی اذکر تکبیر

یا کہ شب کا قیام یا ساعت
و اقوم قیلا ۵
بر جنی کو معافی قرآن
ان لک فی النہار سبحا طویلا ۵
سانتہ لوگونکی تو رکہی کام
ذکر اور فکر میں علی الاطلاق
وقت اشراق تک ای لبید
کبھی لاتی عبادتیں وہی بجا
کاہی چست اپنی باندی سے کمر
راہ بہولونکو راہ پر لاتے
کاہی کہتی تہی ہی بلند مقام
اپنی اہل و عیال سے مشغول
یا کہ فرما کی غسل گہر میں کبھو
سنن و فرض ظہر کرتی ادا
بیٹہتے قبلہ رو تہی زبان
اور نوافل سبے کرا دا ہہ تن
بہتیتے تہی طعام کہانوکو
اور شکر خدا بجا لا کر
بہو کی سیادی کا دیا تے سے
آخر شب میں وے بلند مقام
اور بجا لا کی حمد رب قدیر

بعد سے سنت کے کہسن کے
و اقوم قیلا ۵
اور وقتوں سے ایسے وہ غافل
سانتہ لوگونکو خاص اسی سے
دیں عبادت کو خاص اسی سے
دقت اشراق تک ای لبید
گہ عبادتکی ساتہ پیش آتے
اور اونکی عبادتوں سی تہی
اور مہام جہاد کی تدبیر
بعقد دی اونسی پیش آتے
چار رکعت بیک سلام سدا
پہر پس ظہر تا عصر رہتے
ذکر اور فکر ساتہ پیش آتے
رونق افزائے خانہ ہوتی آکر
اور جو دنیا کا مال و زر پاتے
کرتی تفتیش اور تفحص حال
پہر دی عشا کی وہی نماز
بعد ازاں اپنی خوابگاہ میں آ
پڑہتی قرآنکی تہی چند سور

پایمالی کو نفس کے بہتر ہن
اور وقتوں سے ایسے وہ غافل
فکر سے صواب جاتی ہے
دنیں شغل مہم رہی اور بڑا
رات کا وقت تو مقرر کر
بعد از فجر تا دم اشراق
تا بوقت غروب پڑہتی تہے
ای مرغینو کو پوچہی جاتے
اہل حاجات کی اعانت بہی
گاہ گاہی وہی ہوتی فتوی
کاہی بتلاتی وہی بشیر نذیر
کہر میں جیلولہ جاکی فرماتے
کرتی اوسجا بصد نیاز ادا
ہوتی دعوت میں خلق کی شغل
بندگی خدا بجا لاتے
ہوتی مصروف لطف اہل عیال
مستحقوں پہ صرف فرماتے
تلف و دانہ و راب کمال
پڑہتی سبحہ بین بجا لیتے
چار رکعات نفل کرتی ادا
جیسے سہرا اور جوں ہے زیور

سورۃ وقت سے کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

جسطرح سبحات بین شیر اور اخلاص و فاتحہ بلکہ جس طرح تیرہ بین مسعود تین جیسے ہی ملکاتی بصار تعجیز
پہلوی بستر پر اپنی جاتی ہے استراحت ہی میں شرکت ہوتی ہے بطرح یکسو شمس نور اپنی اوقات رکاتی وہی ہو
اور کیا رہا اپنی رب کا نام وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا یعنی ہر وقت بطریق دوام
اور تو قوت آملرف اوسکی یعنی تو چھوٹ اطرف اوسکی چھوٹ جانیکا بیستدہ زبان ہر عمل سے کہ بروہ مانع یاد
ای ارشاد اسوا سے ہے تاکہ کو توجہ بحق عبادت سازنہ پھر جو وہ چھوٹ سکے نہ اسی سے قرار تو قطع اوس حد کے جانب کر

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا

کہ ہی مشرق کا رب اور مغرب کا نہیں معبود کوئی اوسکی سوا سو پکڑ اوسکو کارساز اپنا
لفظ مشرق جو بیان ہے اوسمیں یہ فرمانا کفایت ہے کہ وہ تنہا ہی یاد رکھنے شئے کو
جیسے بنی ہی لفظ مغرب کا بہر قطع علائق دنیا انحصار اوسکے کہ ہے سپہر جانب شرق ہی طلوع ہو مہر
یا وکر تنہا ہی تو اپنی دکان اور آلات حرفہ پیش دراں اور نہ کر علاقہ آفتا اور مزراع ہل اور بیلو نکا
اور مدرس کو اسیطرح یا وکر تنہا ہی مدرسہ و کتاب اور کر تنہا ہی والدین کو یاد یعنی اوسدم علاقہ اولاد
اور سپاہی کنیز و غلام اپنی مولائی کا وہ بار تمام اور نہ رکھو علاقہ شوہر ہم
ہوتی لگتی ہیں اوس شئے کے تمام ہر علاقہ کی کام اور احکام تو بوقتیکہ رکھے زمین پر سر قدمبوسی کی قرب ہے وہی خور
تو ہی لگتی ہیں علائق سب پھر تی نظر کی ہی خلائق سب لیکن پنی کا اور کرانی کا جو علاقہ ہی اہل خانہ کا
پھر جو کیا کو طعام دہو ہی کا تھا رو کیا ایک علاقہ زن کے ساتھ پھر کیا تو ابین و ہم تن نزاع اور سکا ہی علاقہ زن
بلکہ وہ روح جو کہ ہمدم تھی نہ علاقہ رہا کچھ اوسکا بھی نہیں رہتا ہی وضائع عوکا تا
پس تمام شاکر ایستودہ شیم یعنی حرکات و سکنا عضا تم اختیار اوسکا نہیں رہتا
تو بشان ربوبیت ارسما کہ ہی موت و حیات اوسکا کا
تو ڑ ساری علائق دنیا کر دی ہیں سب عوائق عقبیٰ

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا

اور کر صبر ای نبی در اوس سخن پر جو کہتے ہیں اعدا اور کر ترک اوسکی صحبت تو ترک کر نیکی جو کہ ہی نیکو
ای تعلق سی تو کنارہ کر ایک کنہ تو ساتھ کر مد نظر خوب معلوم کر لی حال اونکا کہ ہی کیا سیر حق میں حال اونکا

پسلوکی یہ کرینا ونکی خیال | چھوڑ شکوہ کا ونکی قیل وقال | اور رہم انتقام اسی محبوب | کرنہ رہنا ظاہر اونکی عیوب
اور کرم خلق اونکی ساتھ تم ہو | اور تو چھوڑ بد زبانے کو | اور نصیحت ہین تو قصور نکر | باوجود اسکے اسی سدور

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

اور چھوڑ مجکو اسی جھٹلانیوالی لوگونکو | اور جھٹلانیوالی لوگونکو | جو کہ عیش پر ہم مگن ہوے | اور آسائش مین رہنے والے
اور دی ڈھیل اونکو تھوڑی سی | تاکہ رہینگے یہ عیش مین کچھ دن اور | کہ ہین تکلیف کا چکھنا اُن مزا | دین دنیا مین زندگی اونکو ہوا

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝

بیگمان ہمیں ہمارے پاس اُن | بیڑیان اور آتش سوزان | اور کھانا ہی جون پھنسے حلق مین | جو پکڑ جائیگا گلے سے اور حلقوم
اور عذاب دکھ دہی دُکھ دینے والا | در دجسکا بیان سے ہے بالا | مثل لدغ عقارب حیات | اور ضرب خانہ دین رات

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝

اوسدن کانپینگے زمین یہ لاحق | کانپینگے کانپنے زمین پہاڑ | اور ہونگے پہاڑ کوہ ہامی بلند | تو وہ ریگ کی ڈھیر سی پستہ

کرکی ارشاد راہ قرب کی آ | یون کہ بیشک ہم نے بھیجا | ہے تمہارے پاس اوپر تمہارے

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝

بیگمان ہمنے کردیا ارسال | ایک پیمبر کہ تم پہ شاہد ہو | ہمنے بھیجا ہے جسطرح فرعون | ہمنے کی صرف جانب انفعال
پاک ذات تو تمہارے جانب کو | اسی قیامت کے دن وہ پیمبر | پر | شاہد قول وفعل ہو تم پر
تاکہ دین ہم سوا فقونکو خبر | اور دین نامو افقونکو سزا

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝

پھر نہ فرعون نے کیا مانا | اوس پیمبر کا وہ بد مست | پس پکڑنی سے پیش آئی ہم | اوس لعین کی تھین بدتر
وہ پکڑ ناکہ تھا وہ سخت نکال | دین ودنیا مین ہلاکت وہ | اسجہان مین کیا غرق بآب | اوسجہان مین دیا بدتر عذاب
شان وغلمت کو اوسکی کیا بیان | قہر قہاری نے پلٹ مارا | مال وملک اوسکا دشمنونکو دیا | ایکدم مین اوسی تباہ کیا
پھر بھلا سنکران خواجہ مین | کیسے معذور ازدمی ہون نہیں | لطف حضرت سلم ہی جو آپ | ارکنی موسیٰ تھی طبیعت اُس کا

	اس پر ہو سلام تم محفوظ	آئے آتش کا قہر کہ لحظ
پھر بھلا کس طرح بچکو گی تم	فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ ۱۷	جو مرو گی کہنسے اے مردم
مار اوس روز کی کہی جسکا		کردی اکثر کو نکو سر اور بدنا
یعنی اوسدنکی ہول کی مار سے	ہو نوین پیرانہ سر جوان سارے	کہی مقصود اوس سے کثرت عام
ورنہ سب لوگ طفل پیر ہوجا	جیسے مین وہی ہے ارزیکہ وہان	یا وہ از بسکہ روہ دان گا
آسمان پھٹ گئے ہوئی یکسے	السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝ ۱۸	ہول اوس دن کی کیسر ہے
ہی بحکم وقوع وعدۂ حق	ہوگیا اور کیا گیا مطلق	کہ فلک ہن بنفہ معصوم
اور جنکا ہی وہ فلک مسکن	وہی ہی معصوم و پاک ہین ہمتن	اونکر روزی و رزق غیبی کا
اس سبب سے وہ انقلاب کمال	آسمانکی تہین ہوئی مدحال	نرہی کا سا سماں نہار
تا کہ جا پیدا وہ نہاد	وصف تانیث سارہ ہوگیا	تا می تانیث ہن نظر تو کر
	آسمان اگر ہوتا	تاکہ لانا ضرور تر ہوتا
بیگمان ہی یہ سورہ دلپذیر	إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ ۱۹	سو منو نکی ہی نصیحت و پند
پھر وہ کوئی کہ چاہی اسے پر		کرکی اوس پند و موعظت پہ نظر
پکڑی غیبی نجات کہی دلخواہ	قرب کی اور اپنی رب کی راہ	کہ یہ سورہ ہوئی ختم بیان
ذکر شب خیری اور تہجی کا	سب بیانات سے بڑا اول تہا	خواجۂ دین اور صحابۂ کرام
ذات اپنی پاوسکو لازم کر	باندہی اوسکی واکو چست کمر	رہتی بیدار تہی بعبد طاعات
کہ بہاوے انجواب جاوین ہم	نہ زیادت کا وقت پاوین ہم	یا نہین بیش یا نہ کم پاوین
پس قیام و قعود و رکوع	سو شقت کی سا تہہ پیش گئے	مبتلای و رہم ہوا قدام
تن ہوا زرد اور جسم نحیف	اور اوس بات سے ہوگئی ہی ضعیف	کرنی منکر لگے بطعنہ زنے
اگلی آیت کو لای روح امین	اوسکی مدت کا پھر بیان تعیین	مومنون سے کیا خدا نی اوقات
کر دیا اونکو از الطاف	اوسکی مدت کا کر تعین معاف	اور رکعات کا نہین تعیین

آیہ کا مختصر قصہ اور اشارہ بہتر

اوسکو مسنون اور موکد بتایا | مدینہ تعیین کے بغیر ایسا فرمایا | ابتدا حکم کی نبی نے ارشاد | کرتی ہر یکو حسب استعداد

کرکی ابن عمر کا زور و فگاہ | حکم قرآن دیا بہر یک ماہ | یعنی ہو ختم اوسکا پورا سب | ایک پیپارہ جو پڑہین شب

اور چہل اتین بہی فرمایا | جون روایات بعض مین آیا | پہر جو عمر نے شرح کیا | فرط رغبت اور اپنی قوت کا

ایکہ ہفتہ دیا قرار اوسکو | ختم قرآن کا دیکہکر قرائو | یہ نہ سمجہے دیکہین گئی روایت اور | یہ نہ دیکہین گئی روایت اور

اور یون بہی حدیث مین آیا | سید الانبیا نے فرمایا | جو دس آیت پڑہے پڑہے یاد | عابد و نہین ہی وہ گنا جاوے

اور پڑہین جسنے آیتین پانچ | اوسے قرآن نہین کہی جانچ | ضایع رکہنیکا اپنی سزا | ضایع رکہنیکا اپنی سزا

ختم قرآن اوسمین سے معمول | اوسمین پڑہنے سو آیت تھے | بعض اصحابکی عبادت تہی

اور اگر آخر تہرے دو | جسنے آیت بیس مین کفایت ہو | اور یون ہے حدیث مین آیا | جو تہمدین ہر زبان لایا

بعد الحمد سورۂ اخلاص | ہو کی صرف باہر اخلاص | پاوے اجر و ثواب وہ دلخواہ | سیوہی حصہ کلام اللہ

پس مشائخ سی منیر اشعاص | اسلیے اوسمین پڑہتے ہین اخلاص | اہل تحقیق نے کیے تحقیق

بعض صرف جان دو دفعے | پڑہتی ہین تین تین بار اوسکو | پہلی رکعت مین اوستوده شعار

پہر وہ ایک ایک بار ای ہمدم | کرتی جاتی ہی ہر قسم مین کم | پہلی رکعت مین پڑہتی ہین

اور بالعکس اوسکی منقول | لیک معنا کو وہ نہیں مقبول | تا بمدیکہ اوسکو آخر کار | پڑہتی منزل اوسمین اخلاص

بعض پڑہتے ہین سورہ یسین | اور باہم ملاکی بعض لشخاص | کرتی ہین جمع دل نہار مین

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ

تیرا خالق تو جانتا ہی کہ تو | شب مین ہو سی کہڑے ہوتے ہی | در ثلث راتکی کبہی نزدیک | اور کبہی نصف شب کے ہی نزدیک

اور کاہی تہائی اوس شب کے | اوسکی کرتا ہے بندگی کے | اور اوسکا ہی ایک گروہ خواص | اوسمین جو تیری تہا ہین اصحاب

اور خدا نجتنا ہے اندازا | رات اور دنکو ای ہی ورا | یا کہ اللہ ڈالتا ہے بدل | رات اور دنکو ایستوده عمل

فیصلہ ہر روز خرچ مینے کا | کرکہ گہٹاتا ہی شب و دن تک | اور ہر روز حضرت اللہ | کبہی بڑہاتا ہی شب نہ شہنشاہ

پس برابر نہو وہی سال بہی | رات ساعات ایستوده کامل | جو برابر نہو وہی شب یا شب | نصف یا نصف ہو برابر کب

	اور یوں ہر خیانت ہی شکایت نہ آنے	اور سکا پیچا نہیں آنے

علم ان لن تحصوہ فتاب علیکم

اوسنی جانا کہ تم نہ کہیر سکو	ضبط اوقات وحصر مدت کو	تو پھر یہ آیا زحالت تکلیف
تم پہ ہی ستیدانی فرمایا	اور ای ہست پھیر دین	کر دیا اوسنی از رہ الطاف
سو پڑہو جسقدر کہ ہو آسان	فاقرؤا ما تیسر من القرآن	
کہ بود رکعت آخیں ہیں دل	کم سے کم اوسکا ایسا کرس	اور اعلی ہیں تہ نہیں حد کہت
اور اگر سانتہ اوسکی نہ پڑہ سکو	دس اور دو کہ تو نہیں پڑہ سکو	اور کہا اوسکو بیشک تسوید
اوسنی جانا کہ ہونگی آگے کو	علم ان سیکون منکم مرضی	تم ہیں ہمایکتے اسی لوگو
کہ اوسی طاقتی ہے ہو کر قائم	واخرون یضربون فی الارض	
اور جانا کہ اور کتنے ہیں	یبتغون من فضل اللہ	
چاہیں فضل خدا کہ مکسب حلال	بتجارت تلاش کریں اموال	اور غرض ہیں تمام ہی تنوار
اور کتنی اور معرکہ ہیں آ	واخرون یقاتلون فی سبیل اللہ	
دیکھکر اونکی رنج اور تکلیف	فاقرؤا ما تیسر منہ	کافروں سی لڑہیں ہمراہ خدا
	سو پڑہو جسقدر کہ آسان ہو	اونکہ بخشے خدا بنے اور تخفیف

واقیموا الصلوۃ واٰتوا الزکوۃ واقرضوا اللہ قرضا حسنا

اور قائم کرو بجز و نیاز	سہل قرأۃ ہی نہ نگاہ نماز	اور دو تم زکوۃ بعد سال
اور دو قرض حق کو تو ہر حین	کہ دیہی ہی مجاہد ہیں کہتے	یعنی رہ قرض دو کہ ہی اچھا
اور تقاضا ہیں مجت مت کرو	کم اگر دی تو اوس سے مت جھگڑو	مت رکھو قصد اوپر پرسان
ہی اسی قرض سے وہ قرض مراد	جسمیں حضرت نے یوں کیا ارشاد	کہ بمعراج میں نے دیکھا تہا
جسنے خیرات ایکدم کو دیا	کہتی ہیں اوس کو حق کہ کوئی	اوسکا قرض دیوی ایکدم
میں نے جبریل سے کیا استفسار	تو قرض کی اوسنے وجہ کیا ہوا	کہنی اوسکو حسے اگاہ جبریل

کہ نہ ہوتی ہیں فرض سے پہنچ | لیکن حاجت کی وقت ہو تمند | اور وہ غیر سے پہنچتی ہے بہ کہے | غیر محتاج آدمی کر سکے
اسلام لو سکھاتا ہے ضرور | جو غریبوں ہی پہ ہے سلسلہ | یعنی دینا نہیں ہے قرض آسان | بلکہ ہی وہ کمال شاق و گران
قرض دینا مجاہدہ ہے بڑا | شاق سے شاق اور کہیے کرا | اس سبب سے کہ ہی ہے شر خوگر | منفعت کا بعرف مال الزام
خواہ ہو نوعین منافع دینا | خواہ ہو نوعین منافع مقبی | اور اوس قرض پر کہی ہو لوم | ہی نہ کچھ منفعت اوسی سے مراد
نہ وہ خیرات ہے کہ پاوے ثواب | نہ تجارت کہ ہو مرے بے باک | بلکہ ہیو جہ استوردہ مآل | قید میں ڈالنا ہی نیا مال
پس اسے بو علی در چند ثواب | پای صدقہ سے کرو بر ز حساب | کہ بصدقہ دیا جو ایک درم | دس درہم کہیں ہے اجر میں کم
بدلی اوس یکدرم کے ایک کو کن | در تو نوی دیا تا قرض مساز | اور نوی دو چند ہے جدہ کا | اجر تجھکو بروز حشر ملا
گو یا یکدرم کا دینا وام | صدقہ نہ درم کا ہی انجام | پس اٹھارہ درم کا پای ثواب | نوے دونی جو ہیں ہزار سے نا

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا

اور جو کچھ بھیجو آگے اپنے مردم | اپنی جانو کی منفعت کو تم | کوئی نیکی بصدقہ و خیرات | یا کوئی صوم نفل یا کہ صلوۃ
پاؤ اوسکا اثر بنزد خدا | یعنی دو نو جہانین اوسکی جزا | وہ اثر نیک تر ہی دنیا مین | اور بڑا ہی ثواب عقبی مین
یعنی قرب خدا یہان پاوے | اور ثواب و جزا وہان پاوے | اور جو خالف گناہ سے ہو تم | یا بدو در ندامت ای مردم
تر ہی اوسکا علاج استغفار | اوسمین تقصیرات کرو زنہار

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور کرو مغفرت طلب حق سے | رحم والا بیان سے بالا | یا الٰہی طفیل مرسل | قادر کارساز مطلق سے
کہ خدا تو ہی بخشنے والا | سبحدوس تمام لیل و نہار | دون کر صائم اور شب قائم | کریمانت کا مجکو متحمل
کہ رکھون تیری بندگی کا کام | کہ تہجد کی مین نماز ادا | میرے ہر کام مین رہون مشغول | مین پکا تیرے در کا زائر ہون
بخش تو نین مجکو تو کر سکتا | ماسوا تیری سکے جانون ہیچ | کل ہون پیش اوسکے دو صد

سورة المدثر مكية وهي ست وخمسون آية وكلماتها مائتان وخمسون وحروفها الف ومئتان وتسعة وتسعون

ہی یہ مدثر الیستوده سیر | مکی والی سو سی سرتاسر | چھپن آیات اوسکی ہین بعدد | کلمے ہین پچاس دو صد
صرف و سکی ہزار لو ایک ہزار | بسم الله الرحمن الرحيم | اور کرد و در کوع اوسکی شمار

کہتی ہیں بعد طلوع اوّل اسکا طلوع نبی پہ اوتر اتھا ہی اوتری میں اسمیں لقدم
اسکا وجہ تنزل ہی یہ لکھا کہ جب اتری وہ سورہ اقرأ ولیں قرآن کا کہ کی شوق سے
ایکدت جو اوتری وحی ہی ہوئے تھگیز فترت وحی کی ہوئی گریز کہ گئی بھول صفا خود وہ ادھر
چاہتی تھی کہ اولیں انتیز ویسا ہوا قلق طاری وہ جو تھا استکان کا اوسکا
ایکدن اوس پہاڑی پہ پھر کرتی خلوت تھی جا کہ وہ حرا
پس لگے دیکھنے جسدھر ٹک لاتی تشریف تھی وہی انپی گھر کہ ہوئی گونج سے معمور وہ گھر
جبکو آیا نظر وہاں وہ ملک اوسکی آواز آسمانکی طرف سے ایکا
جبکہ بین آسمان و زمین اوسکو دیکھا ایکسے زرین سید الانبیا نے دیکھا تھا
اور بدن پر تھی اوسکی شش پر باقد و قامت دور تک بسیط ہر کنار یکو آسمانکی محیط
پھر لغاقت کی بعد خیر الناس آئی گھر گرم جستجوی لباس ہو گئی سخت بیش و بیکل
پس اوتر یا الحاف اوڑھی نبی بنکہ بچہ ہوئی مخاطب یوں کہ اوتر یا الحاف انیھاتون
تب یہ آیات لاہی روح امین پھر اوتر نے لگی پہ پہ یہ پہ
یَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ
اسی نبی الحاف پوش اوٹھہ تو وہ تو للہی حق تجکو تجکو لائق نہ خوف کھانا ہے
اوس فرشتے کو نہ ترسانا ہے
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ
اور رب انپی کی تو بڑائی کر عظمت اوس ما رکی دلوں نکو یا کہ تکبیر انتقال نماز
تاکہ اوسکی دلونمیں واقع ہو
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ
اور کپڑے تو انپی ایسے دور کہ ہی تطہیر نفس اوس سے مراد لیکہ میری تئیں پسند آیا
بعض نے اسطرح کیا ارشاد خلعتے از صفات روحانی داشں از لوث نیشم و شہوت دور
اور تو پوشیدہ لطف ذوالمنن ما پاکیزگی شوی مشہور
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ
اور پلیدی کی ہر سر اقسام چھوڑ تو اوی نبی دا لانام
یعنی تو چھوڑ اوی نبی کریم اعتقاد بد اور خلق ذمیم اور تو چھوڑ اوی ستودہ خال
اور ست رکھ کسی احسان تو بہتری اوسکی حال دیکی مال اور سکا کی قرآنکو
تاکہ بہتر ہو چاہیے تو بیار اپنا احسان بہت سمجھکر تو

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

اور جلو جان بہتر اوسکی پر	جو اوتارا گیا تمہین یکسر	تمہارا رب یعنی باہر اعجاز	ہین کمالات جسکے یکسر
پہلی لکھا جس سے کہ پہنچے گو خدا	ناگہان بغتے مرگ یا عذاب	اور نہ جانتی نہ ہو اوسکو	نا مذارک کہ وہ کہی نہ لوگو
لفظ احسن سے ہے مضامین	سو کے ما انزل کی ہی قرآن	اوسکو انوار مین لو جبریل	مختلف طرز سے کسی نقصان
یعنے ماموریہ کو تم جھوٹو	اور موثر منہی عنہ سی موثر	یا عزائم پہ ہم کرو اقدام	اور کہو خصلتون سی نم منہ کام
	بکنایہ سے کو اختیار کرو	اور منسوخ پہ نہ کار کرو	

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ

لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝

کہین ایسا نہو کہ کہا حسرت	طرف حضرت خدا کے تقصیر	اور شک و ریب مین نہ ہو	بولی یون کوئی جی کہ ہے
اور پر اوسکی کہ ہی کے تقصیر	یعنی قرآن اور پیمبر	اور اصحاب دین پر ورد	کرتے والون مین ہنسی اوڑاتے

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

یا کہی کہنی وہ اگر اللہ	دین اپنی کی مجکو دیتا راہ	تو مین ہوتا بخوف ستا	کرتے والون مین ہی سر بفہ
	اور مین ہوتا نہ مبتلائی عناد	مجھ پہ کرتا وہ مہر اپنی	

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

یا کہی کہنی وہ سطوع انفجار	جسکے ہی وہ عذاب اور	کاش مجھ کو ملین ہو سکتا	یعنے دنیا مین نا آنا
تو مین ہون نیک کار والون	مرنے کی مقام والون	پھر خطاب اوسکو یون کیا جاتا	اہی جواب اوسکو اون نے دیا

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ہون نہین یہ بلکہ آئی تجھپر	یعنی احکام اسکے سب	سبھی احکام اسکے سب سر	
پس تکذیب پیش آیا تو	اون سری آیتون کو تو نے	اور کبر و غرور تو نے کیا	سبھی احکام کو نہ مانا
اور تہا جملہ کافرون سی تو	یعنے خلق اضطرار تہا تجھکو		

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۝

یعنی ہیں سگے بھائی اوسکی تمیز | سند چاہو باہمہ ترتیبین | کہ ترتیب اپنی حال مشکل کو
رفتہ رفتہ سعد بود ہوا | اور بلقیس بود بلقیس ہوا | ایک لقب اور سکا تھا دوسرا کان
پھر وہ لالچ سی پیش پا ہی | ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ
کہ زیادہ کرونگی اوسکی تمیز | اون نعم سی کہ نعمین ہے اوسکو دین | اور کہ تاضعین ہی شکر ادا
یہ طمع اپنی دلمین لاتا ہے | اور نہ کہتا ہی بندگی ہی کار | اون نعم کا جو کی گئی ہیں عطا
غیر عزاؤلات کی زنہار

نزکی یہ طمع دبخت و شوم | کَلَّآ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا
کہ وہ قوآنیون ہماری کا | کہ نیوالا عناد ہی اور ابا | اور عناد و ابا ہی قرآنسے
اہل تاریخ اوسکے سیر لکھا | کہ اس آیت کا جب نزول ہوا | مال زائل ہوا تمام اوسکا
چار فرزند اوسکی لاہی تعین | اور وہی سب گئی جو تھی یہ تین | اور محتاج ہو کی وہ کمر لہ
نزباہ جاہ و حشم اوسکا
ہو گیا دفعتہً ہلاک و تباہ

پھر چڑہاؤنگا بکوہ صعود | سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا
یعنی دوزخ نمازمین بکوہ صعود | کہ بلندی کی جسکی ہی تمداد | یعنی دوزخ میں ایسی عذاب کی مار
راہ پنجاہ سال کا یا ہفتاد
جسکی سوزش سے گرپڑینگی گل | دست و پا کی ہے جسکو گذر اسیر | وہ فرشتے کہ ایسے موذی ہیں
کاہ و دھتفوق کو لیجائینگے | پا برنجیر کینچین اوسکی تمیز | ازبلندی کی کوتاہ پائین
اور کبھی فوق ہی تحت کو لائینگے | اور غلمان کرین ایسی اوسکی تعذیب | اور ظالمین مقرر اپنے کیا

کہ تجسس اوسنے سوچ لیا | اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ
ہی روایت کہ ایکدن ولید | سنکے حضرت سی کچھ کلام مجید | جسکی اپنی قوم پاس آیا
کہ محمد نی خوش مذاق تمام | پڑہ سنایا جو مجکو آج کلام | اوس علاوہ کے اوس ساعت سے
کہ نہین آدمی سی ہی ممکن | اور نہ طاقت کسی کی ایسی ہے | اوسمین انوار حق چمکتے ہین
پس ابوجہل اوراوسکے یاران | سنتی ہے اس خبر کی باہمہ شور | گھر گئے اوسکی اور کیا یہ مقال
جب سے اوس ملعنہ کو گوش کیا | جو محمد نی راہ تجکو دیا | پنکی اوسنے کلام اوسنے
اوسکی باتون سے اور لیدید مجید | میل تجکو ہوا بدین مجید | تو کیا چاہتا ہے اپنی معاش
یا کہ بوکر اوسکو لاتا ہے | اور وہی اوسکی مزدوری آتی ہے

بلد ابوبکر کی تعلیم

تنکی اس کفتگو کو وہ ملعون	اوس سے آشفتہ ہو کی بولا یون	کاہی ابوجہل جانتا ہی تو
وہ محمد بتبر سے مشہور	بو قحافہ کو بھی ہین مقدور	وہ خدا اور اوسکا یار ہی بی زن
مین تو رکھتا ہون اپنے طرز سخن	جملہ کہانی کی ہی ہین سب وا	پس ابوجہل نے کہا ہی کہا ل
تو نہ اوارہی کہ تو اور ہم	جانب مسجد اب چلین باہم	اور سنا دید قوم بلوا وین
الغرض مو تو لیکدل ہو کر	پہنچی مسجد پہ جمگھٹی اندر	قوم کی نعرہ زنکو بلوایا
پس ابوجہل اور ابوسفیان	اور مانند عاص چند جوان	بولی اسطرح باولید کہ ہم
کہ محمد یا خلع کلام	مدعی سمپیرے ہی مدام	کہ موسم قریب آپونچا
جوق جوق ہر طرف سے خاص و عام	ہو نوین اکٹھی باز دھام تام	اور قفص کرین وہی کمال
تو بتا ہکلای بلند خطاب	ویرین کسطرح سی ہم انکو خوا	ویرین دیوانہ ہم جاو سکو تو
اور جو شاعر بتا وین اوسکی تئین	وہ کلام اوسکا شعر بھی ہے نہین	اور نہ ساحر ہی وہ محمد نام
اور کہانت کی جو ہین باتین	جھوٹ کہنا ہین کام اوسکا	تو تو علامہ زمانہ ہے
سچ ایسا کوئی ہے جو لے تنکیف	جسپہ ہم کرینگے ایمان رکھوف	شہر مین دیوین یہ منادی ہم
الغرض جسپہ یہ قال و مقال	متفکر ہوا ولید کمال	سر کو زانو ی فکر پر رکھکر
پھر لگا کہنی اسطرح ملعون	ایک تازہ تراش کر مضمون	کہ لگا معتبر سنکے سانتہ
کہ محمد پہ جو تعین لاوے	بعض اولاد و زن سے ہیں آوے	جیسے بابل کے سحر مین ہے اثر
پس کیا سنکے اوس سخن کو پسند	اور دیا حکم باندای بلند	کہ محمد کو غیب جادو گر
کوئی کاہن کہے نہ اوسکو کہے	اور نہ مجنون اور نہ شاعر ہے	لفظ فکر اسکا جو ہی اوشا
یعنی کیا وہ کلام رحمان ہے	یا وہ قرآن کلام انسان ہے	اور اندازہ شقوق ضمیر
	جیسے اوسنے خیال دل مین کیا	سحر اور شعر اور کہانت کا
سو دیا جائیو خدا کی مار	فقتل کیف قدر	یا کیا جائیو سدا پھٹکار
کیسے تقریر وہ بنا لایا	کیسی بی ربط اختال کیا	کیسی بی ڈول وہ خیال کیا

واقعی احتمال ہی نہ کیا | راستی کا خیال ہی نہ کیا | جو نہ سمجھا کلام حق اوسکو | کیوں نہیں مستحق لعنت ہو
پھر دیا جائیو ندا کی مار | ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ | یا کیا جائیو وہ سخت پھٹکار
کیسے تقریر سوچ کر لایا | کیونکر اندازا وسنی ٹھہرایا | کل کو اوسنی کیا مقرر خوار
پھر نظر کی بھی پھر تیوری | ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ | یا کہ قرآنکی حق میں بار دگر
پھر لگا کرنی روکش بیدین | اور ڈالی جبین پہ اپنی شکن | جو نہ پایا محل طعن اونکو

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝

پھر لگا پیٹھ پھیرنی بدکیش | اور تکبر کے ساتھ آنی پیش | سحر منقول اور عجم کا اثر
یعنی قرآن ہے سحر پرانا | محمد مشین سے چلا آتا | اسطرح دلیدہ کہ نہاد
کہ نہیں یہ مگر مقال البشر | اِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ | کہ وہ جادو ہو کہ وہ قال مگر
ہی نیا کید جملہ اوسکے | واو عطف اسلیئے نہ ذکر کیا | اور تکبر کا ہے مزا اگے
اب ہیں ڈالوں اوسی پر دوزخ | سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ | اسی غضب اور قہر میں اگر
ہیں جو دوزخ کی جا بتائے ساتھ | پانچوان اونمیں ہے جہنم الذات | کھول انوار دیکھیے اسجا
اور کیا جانتا ہی تو بتلا | وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ | تجکو کس چیز نے کیا دانا
کہ ہی کیا چیز اور سے وہ سقر | جو خدا کی غضب کا ہی مظہر | حسب امکان نہایت توصیف
نہ کہ باقی رکھے ہی اوسکو نار | لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ | دوزخی کی بدن سے کر نثار
اور نہیں چھوڑتی وہ مارے بغیر | وہ بدن جب بنائی جاتی ہیں | لحم و جلد اور پیٹھے و پٹھا
لگی اوسکی جلانی والی ہے | لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ | کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور
اور جلا سکتے ہی نہیں وہ نار | کر دم مار دیکھ کو نہ نثار | اور نہ کل فرشتگان کو بھی
اور جلانی ہیں اونکی نہی ہار | جسقدر اوسمیں ہے رقوم و لگس | کہ ہیں تعذیب کا وہی سبب
اوسپہ اون نوزدہ ہیں جو مقرر | عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ | جنکا عدہ عذاب ہے اور مار

اک فرشتہ ہی اونہیں مالکنام — انتظام غضب کا کام — یہیں جہنم پر رکھی ہے اپنی دام — اوسکو ہنسنے سے ہی نہیں کچھ کام
وہی فرشتے کہ ہیں ان مہا آونیسیر — مالک اونہیں ہی بادشاہ وہی پیر — جو خدا کا ہی فضل شامل حال — اونکی تعمیل کا ہی محکم جال
اہل تحقیق فی الکتاب ہی یون — کہ اس آیت کا سنتے ہی مضمون — جا کی بوجہل نی کہی اگلے — وارندوہ ہیں ہی جو اسپر ہنسے
اور لگا کہنے اسطرح وہ پیسر — کہ موکل نہیں مگر نو نہیسر — جن پہ فرما کی اعتماد تمام — ڈر دکھاتا ہے وہ محمد نام
پس بھلا استعدد یہ جمع کثیر — نہیں ہر ایک بشر سے بے نظیر — سانتہ اونکے کی کہی ان بسر — ایک کبھی نہ ہون مقابل اوسپر
پس اوٹھا سنکے وہ سر شیطنت — اور لگا کہنے گیسے ایک کو زور — میں تو تنہا ہون تمہارون پر بھاری — اونکی ہنسی کو دفع فرمایا
کیا نہیں انکا فکر و بستم — دو کو اونہیں ہیں سے ایردم — تب اس آیت کو حق نے بھیجا — وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً
اور نہ فرمای ہمنے خزنۂ نار — یعنی دوزخ کی جلد چوکیدار — ہر فرشتے کہ ہیں وہی فوراً — ساری مخلوق اور عالم پر — کہ اونکا کام ہے وہ عزرائیل — قبض جان جسکا عہدہ قوی اجل
قبض کرتا ہی جو ہزارون جان — تمکو تاب مقابلہ ہے کہان — پھر اگر معترض ہو کوئی شریر — کہ یان زور کیون کی نہیں ہیں
جو ہزارون کی اک نکالی جان — فوج وہ تن کی احتیاج کہان — پس جواب اسکا ایستدہ بنا — حق تعالیٰ یون کیا ارشاد

وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

اور ہمنے وہ کہا شمار اونکا — یعنی اونیس شخص خزنہ گنا — وہی جواب انکا لائی تھی ہیچ — ہمنے ٹھہرائی اونہی ہی خدام
کہ رہیں مبتلای درد و الم — ہر طرح کی عذاب ہے ہر دم — جسقدر ہیں عذاب کو اتنا — ای سراسیمہ وہی جہنم غضب
تاکہ ہر ایک بعبدۂ توکیل — اوسکی انتسام کی کرے تکمیل — کوئی ہو صرف انتظام غضب — اہل دوزخ کی طبقی طبقی پر
کوئی دوزخ کی طبقی طبقی پر — بانٹ دیوی عذابکو یکسیر — کوئی کرتا ہی درست سدا — تاکہ نادم ہون اہل دوزخ ہو
کوئی فرض شراع فرماوے — اور کوئی بغرب پیش آوے — کوئی فتح عمل کرے اظہار — کہ وہ حسرت ہی جاہل مرسنکر
کوئی تو صرد لاوی اونکیواد — اور نفیر و شہیق اور فریاد — کوئی وہی ایک کی خبر دیکر — کوئی ہی دوزخ خان اوٹھاتا ہے
کوئی کرتا ہی ریم و خون بہا — اونکی خوص سج ہو ہوی طعام — کوئی آتش وہان جلاتا ہی — کہ اوٹھا سکے نہ ہیچ تنہا جسیم
کوئی ہوتا ہی سرد پانی لا — طبقہ زمہریر کا سقا — کوئی ہوتا ہی صرف ثقل عظیم — غوص کرتا ہی ہر دو زخیان
کوئی آلات آہنی اور سر — گرم کرتا ہے شعل آہنگر — کوئی اشجار خار دار رہا

کوئی کرتا ہی مقابل میں نہ شمار — اور نہ تسلیط و کیک و کرد مدار — کوئی کرتا ہی اونکو بس بتایا — مبرکہ آتش کی کا دیکی عذاب
کوئی دیتا ہی دکھہ و کالت سے — خوف ہی نرخ سی خجالت سے — کوئی فرمای جی مان اسلام — علم و آمال کی قصور تمام
اوہی اسلیے یہ استیفا — لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ — اور فرشتونکا اور عذابونکا
تاکہ پکرین یقین کرکے صواب — وہی جو مردم دیکی کہی کتاب — کہی منظور حق کو استیفا — اون عذابون سے اور فرشتونکا
بس بصد اعتقاد واہ یقین — مطمئن ہو کی بالیسکین — ہر نوین ممنون ہی پیمبر کے — اور کلام خدای پر ترکے

وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ وَالْمُؤْمِنُونَ

اور تا ہو زیادہ اونکی یقین — وہی جو پہلی یقین لائی یقین — اور وہ ہو کہانہ کہا ہین بیکا — اون یقین والی ایمانی باب
کین کی اونمیں تن درشتونکا — اور قوت سے اونکی واقف ہو

وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا

اور تا جہل سے کہین سب لوگ — جنکی ہی جہل کا دلونمین روگ — اور وہی جو کرنیوالی ہین انکا — ای نہین اصل سے جو ایماندار
کہی کیا قصد حق عزوجل — اس عدد سے کہی رد و قبول — یا کہ مفعول ہی مشیت کا — وہ جو ارشاد ہی یہان مثلا
کہ دقائق جو ہین خدا کے عجیب — اور جو اوسکی معاملی ہین غریب — اونمین کرتی ہین بحث و تکرار — کچی ایمان والی اور کفار
معترض ہو شک کرکی لاتی ہین — اور شبہات پیش آتی ہین

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ

یون ہین جیسے کیا گیا ہی سوال — حال اضلال اور سوء جدال — راہ بھکای ہی خدا اسمیل — جسکو چاہا ہدایت و سبیل
اور مقصد کی راہ دکھلاوے — جسکو خواہش وہ اپنی فرماوے — ای حقیقت کی وہ دکھاوے راہ — بالمن واقعہ سے کرا آگاہ
اور کوئی شخص جانتا ہی نہین — وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ — تیری خالق کی لشکر کی تمیز
ہان مگر خرد وہ خالق برتر — کہ انسی والا ہر ایک شی سے خبر — کہ از انجملہ اسی من آگاہ — کوئی ہی یکہ تاز جون خرد راہ
منصب خاص سے غضب جسکا — ملک الموت ہے لقب جسکا — کوئی دو دو کرین ہین بالکل — جسطرح سے ہین کاتبان کرام
جنکی دیکی سے گم ہو عقل و ہوش — ہین وہ مثل دو چشم اور دو گوش — تین تین اور کوئی چہار چہار — ہین موالید اور عناصر چار
کوئی ہین پانچ پانچ ہین ہفت — کہکشان چند پای جانستان — کوئی اونمین ہین ہشت و نہ فلک — سبع سیارہ اور ہین اوسمیں فلک

کوئی ہیں جو خشت پیشی کر قیاس سہ یستہ و ہشت

اور نہیں ہے وہ سورہ یاد ستقر — وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝ — یا نہیں وہی ملائکہ ہیں مگر

پند لوگوں کو نکو تا وی مہیا کرنیں — اور قہر و غضب سے حق کو ڈرنیں — یہ جو ارشاد ہی کہ دوزخ پر — ہیں مقرر وہی شخص تسعہ عشر

سنکے بولی ہو وہی استہزا — کہ ہمارا ہی کر سکیں پورا کیا — ہم تو ہیں اکیسوں ہزار دن تن — آدمی انیس شخص سے کیا بن

تب یہ ارشاد حق نی فرمایا — یعنی از کجو جواب یہ آیا — کہ فرشتے ہیں آدمی وہی نہیں — ایک کافی ہی تم سبھوں کے تئیں

پر یہی تصدیق کی لیی ارشاد — کتب اولین کی یہ تعداد — کہو لکھ دیکھیں یہ موضح قرآن — کر رقم اسطرح کیا ہی بیان

اگلی اسکی کیا ہی ستکم — رد ہو انکار منکران بالجزم

ٹھیک کہتا ہوں چاند کی سوگند — جبہ از قال پیشتا کی بند — کَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝

اور سوگند رات کی جسدم — پیٹھ پھیری وہ اسیطرح و ثیم — یعنی جب دنیسی بیچی آدی رات — پرده انداز ہو بحسب سات

اور قسم صبح کی ہی بیخ شمو — جب کہ روشن کہیں ہی وہ عالم کو — وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝

اسقسم کا جواب ارشاد — کر رسا اوسکو تو اسیطرح نشاد

کہ وہ در کا ستقر کا ایک در کا — ساری در کونسی ہے نیز گی بڑا — إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝

ہی وہ در کا دکھانیوالا ڈر — یا کہ تو ہے سنانیوالا ڈر

جملہ دردم کو تا کرن پیشرو — بند سنکر ہوں رستا خیز

اوسشر کو کہ چاہے تم میں بڑھے — لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ — یعنی آگی کو یا رہے پیچھے

یعنی آگی پڑھی بخیر و صلاح — اور جسے شر و طلاح دوزخ چاہے

پس سقر یا کہ ای محمد تو — کہ نہی ہر ایک جی بجرم و خطا — كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝

لکھ گئے اصلاح سی ہیں اسجا — بعیز نری حساب مولانا — کہ ہیں انیس شخص کسب کی آلات

دو نو ہاتھ اوسکی اور دو نو پا — اور تناسل کہ پشت و بطن و فضا — اور خبر حرص قلب و زبان — اور فکر و خرد و خیال و گمان

اور شہوت انکار روز جزا کی تھی ۔۔۔ اور نہ تھی سوا اس کے اونسی غضب
ہیں فرشتے سخت کی اونہیں ۔۔۔ پھر تعذیب او پر متعین
ہاں مگر داہنی طرف والے ۔۔۔ پس خلاصی کے شرکے تئیں
بہشتوں میں ہونگے وہ غایب حال ۔۔۔ پوچھتے مجرموں کا باہم حال

کہ بھلا وہی چلی گئی ہیں آگ میں ۔۔۔ کہ وہی ماخوذ کرکے لائی ہیں
جبکہ ہوا نکو گوش زد یہ خبر ۔۔۔ کہ گنہگار سب کے لبسر
کیا ہی وہ تھے کہ لی گئے تکمو ۔۔۔ پس تو ہیں ہو پہیں سی حال

بولیں وہ ہم نہ تھی نماز گذار ۔۔۔ ہم نہ تھی ناز کرنے والے
ہم جو پہنچاتے تھے وہی نوزدہ کو ۔۔۔ ہاتھ دوزخیہ جو ہیں چوکیدار
اور نہ کھانا کہ السلام تم کو دیتے ۔۔۔ ہم نہ تھے ساتھ ہم کلام ہوتے

جو کہ ہم تھے ہم کلیوقت ملعام ۔۔۔ ہم تھے ساتھ ہم کلام ہوتے
اور ہم تھی ہدام جھٹلاتے ۔۔۔ یعنی کرتی تھی یاوہ گوئی ہم
روز انصاف اور جزا کی تئیں ۔۔۔ یعنی ہم تھے یاوہ گو ہوتے

اور ہو جائیں منتشر تارے ۔۔۔ اور بی نور رہیں بیکار گا
اور اگر پھٹ جائیں بلکی کر ڈالیں ۔۔۔ اور دریا تمام تا لا مال

ایک شامت ہے اپنی سر پر ہماری ۔۔۔ کاش قبر ہی میں آتی ہم
تا بہ تیقن کہ پہنچے ہمکو موت ۔۔۔ تو نہیں یہ عذاب باقی ہم

ایسے اشخاص کی نہ ولی شفاعت ۔۔۔ تھا اون اعمال پر ہمیں اصرار
پہنچیں کام اونکی آوی گا ۔۔۔ کہ ہی آمالیقین ان سکی تئیں

اونکو نہ امداد غیر کی ہی امید ۔۔۔ بخشوا نا وہی الشفاعت کا

اور نہ تھی سوا ان کے اونسی غضب ۔۔۔ اون سب آلات کا ہی استعمال
پس خلاصی کے شرکے تئیں ۔۔۔ غیر تقصیر ورن خطا کی محال

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ
يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝

اس گروہ جیس سے ہی نہیں ۔۔۔ سر بسر عزت و شرف والے
پوچھتی مجرموں کا باہم حال ۔۔۔ کو نسے رنج اور عنا میں ہیں

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ
قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝

پیچ دوزخ کی اہی گنہگارو ۔۔۔ یا تعجب سے یوں کریں گے سوال
نوزدہ کہتیں بلیل منہا ۔۔۔ تو نہیں ہو پہیں سی حال

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝
وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝

اگتشفین گر رہنے ہیں تہیا ۔۔۔ یعنی کرتی تھی یاوہ گوئی ہم
بیٹھتے اوغیر مسکین کو ۔۔۔ بحث والوں کی ساتھ اوٹھ کر

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝

آجکی دن ہماری آتا کام ۔۔۔ اور ہم تھی ہدام جھٹلاتے
یا وہ گویوں کی ساتھ ہو ہدام ۔۔۔ روز انصاف اور جزا کی تئیں

حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝

ہین وہی آفات سر بسر مرقوم ۔۔۔ جسکے ہیبت سی ہمان پیچ گئے
یعنی انکار ساتھ پیش آتے ۔۔۔ جسکے دہشت اور ہم کی مار کے

تا بہ تیقن کہ پہنچے ہمکو موت ۔۔۔ اور بی نور رہیں بیکار گا
ایسے اشخاص کی نہ ولی شفاعت ۔۔۔ تھا اون اعمال پر ہمیں اصرار

فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝

کہی آمالیقین ان سکی تئیں ۔۔۔ موت مقصود ہے بلفظ یقین
اونکو نہ امداد غیر کی ہی امید ۔۔۔ اور یہیں لزمی حلاصی قید

بخشوا نا وہی الشفاعت کا

کہ شفاعت کنندگان کی شفاعت
یا کہ اعمال ہونگے ان کے بالا تر
جنہیں الطاف سے ہی جانے
اور تکذیب یوم دین ایمان
پیش فرمائش کوئی فرماوے
ایسی سے بلیغ فرماوین
پھر کیا اونکو ای نبی زنہار
ہین بمثل مریض و گرداں
گویا وہ زور کے بیضے
ای گوارا نکرتے ہین زنہار

ہی جن اعمال کے نہ افسر
جسسے کوئی نہین ہے بالاتر
جب ہی دونون ہون بقبل کے نہ
کیا مجال اور کو کہ ہین کتر
اور یسا اور شہید ہون بیزار
کہ ہون اگر م تلاش حفظ و آ
کہ نصیحت پذیر ہو جاوین
طفل نافہم جو لبستان سے
ہر سے تلروہین بند قرآن سے
اوس وحاسی کہی وہ قوت بان
بہاگی ہین شیر سے وحی گھبرا کر
نہین کرتی ہین کسی کی سنتے

در لغ کھا کر

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ۝

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝

بلکہ یہ چاہتا ہی ہر یک مرد
جون فرامین خسروان مہ وین
ہی یہ درخواست انکی جن بیسمجھ
اہل تفسیر سے روایت ہے
کہ اطاعت تری نہ مانینگے ہم
کہ خدا کیطرف سے یا عنوان

اوجماعت مین ای سپہر اوتار
نہ کہ شتی ہون جسطرح لفوف
اوتری ہیوا اعظم کہا فرمان
اونکی رد مین یہ اگلی آیت
اور پیمبر تجھی نہ جانینگے ہم
ہو پیام فلان ابن فلان

کر دیا جاتا نامی اور ورق
کہ بفرمان مرتبہ ہو بلند
وہ اوترتا ہی صوبہ دار و وزیر
وہی جو کفار مکہ بدکردار
جب تلکہ ایک نامہ بین
اور تری اتباع کا ہمکو
رد کیا یہ ارادہ باطل

وہ یکی اور کہلی ہونی مطلق
شقہ فرمان کی ہی کب مانند
نہ وہ ماقبن اور گرار و نیر
کرنی حضرت سے یون لگی گھمنڈ
اوتری ہم پر ترے وساطت بین
حکم اوسمین سریح مثبت ہو

كَلَّا بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝

یون نہین جیسے ملکہ تی ہیں
بلکہ عقبے ہی وہ نہ ڈرتے ہیں
یعنی کیون شکر کرتی وہی
آخر تکا اگر وہی رکھتی ڈر
صعف ایمان پہ ایمان کو
کیسے کیون وہ آسمان پر ہے

كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝

یون سنین جیسی کہتے ہین یکسر — کہ وہ قرآن ہے سحر و قول البشر — بلکہ بیشک وہ ہے قرآن — پند حق عام ہی بہر انسان
پھر اگر روز آخرت سے ڈرے — جو کوئی چاہی اوسکو یاد کرے — اور تامل کہ ساتھ پیش آئے — جان و دل ہی عمل کہ اوسی پر ہے
مولوی فی یسمع قرآن — یون خلاصہ قسم کیا ہے بیان — یعنی گواہ تری ایک پروردگار — پر ہین سب شخص اوس سے متقدد یا ب

وما یذکرون الا ان یشاء اللہ ھو اھل التقوی واھل المغفرۃ ٥

اور نہ کرتی ہین یاد اوسکو مگر — یہ کہ چاہی ہے ایزد برتر
وہ سزاوار ہے کہ اوس سے ڈرین — خوف و بیم و عتاب اوس سے کرین
اور شایان ہے بخشنے گنا ہ — جو کوئی اوس سے خوف خواہ خواہ — جرم اوسکی سبھی در گذرتا ہے
یا الٰہی طفیل مدثر — کر مری قلب و لکو متاثر — پند قرآن ہے کرامت اوس کی — نہ کرون کوئی کام طاعت بن
نہم قرآن کر عطا مجکو — نہ چلا تو رہ خطا مجکو — کمال تقوے کا باب تو مجھپر — ای محی مغفرت سے شاد ان کر

سورۃ القیمۃ مکیۃ وھی اربعون اٰیۃ وکلماتھا مائۃ وتسعۃ وتسعون وحروفھا ستمائۃ واثنی وخمسون وکوعھا اثنان

اوتری جسپر رہ قیامت نام — شہر مکہ مین تھی نبی انام — مین چہل اوسکی آیتین بعدد — اور کلم اوسکی ایک کم دہصد
حرف اوسکی ہین چھ سو اور پون — اور اوسکی رکوع تو دو گن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا اقسم بیوم القیمۃ ١

ثلث

مین بسوگند پیش آتا ہون — یعنی بیشک قسم مین کھاتا ہون
اوس قیامت کے روز کی جو بدر — ہو سبا ہولناک اور پرشور — لای تاکید کی لیی ارشاد
لگہ گئی ہین وہ قاضی بیضا — اپنی انوار مین یہی معنی — نفی اوس سے نہ اگہکی ہی مراد
کرتے ہین جیسا جا بجا یہ قسم — اوس قیامت کے روز کی ای ہم — اسطرح ہی یہان کی تفسیر
اور کھاتا ہو مین قسم جی کے — حسب ان افسوس اور حسرت سے — اپنی تقصیر پر ملین سب ہاتھ

ولا اقسم بالنفس اللوامۃ ٢

نفس لوامہ کی کی تفسیر — اہل تفسیر کر گئے تسطیر — کرنیوالا ہی جو ملامت جے
ہو کی مائل جو علوی عالم کا — پر محقق ہے نزد اہل کمال — نفس ایکا اوسکی تین ہیئت حال
کہتی ہین مطمئنہ اوسکی — اور شریعت پہ کرکی وہ اقدام — پکڑی ہو سہ راحت و آرام
ہو کی پابند دام حرص و ہوا — اور جو مائل ہو سفلی عالم کا — ہو کی پابند دام حرص و ہوا

تنگ اور عار پر مصاں کری | اور نیر یعت سے انحراف کری | کہتی ہین اوسکو نفس امارہ | ہی وہ بد خواہ روح عیارہ
اور سفلی کا ہو کبھی مائل | کام کرنی سے گے وہ لاطائل | پھر وہ مائل کہیے ہو علیی کا | چھوڑدی شہوت اور حرص ہوا
اور ملامت سے اپنی پیش آوے | نفس لوامہ تو وہ کہلاوے | یا کہ رکھتا ہی تین نفس انسان | ایک کو روحی اور مقدس جان
اور امارہ دوسرے یگو گن | کہ مدبر ہے از براے بدن | شہوت و حرص اور منصب کام | اوسے روح کی ہی اوسکو کام
اور لوامہ تیسرا تو جان | جو ملامت کری بروح روان | ابن عباس نے کیا ارشاد | کہ ہو ہر ایک نفس روز نہاد
نفس لوامہ ہر نیک و بد کی | ای بد و نیک ہر بسر کی پہ | نیک کو اسلیے کہ نیک ہے | کیون نہ معروف تمام وہ لاوے
بد کو اسو اسطے کہ عمر تمام | کیلے اوسنے پیچی سب کام | یا کہ دنیا مین شخص ایماندار | بلامت ہو صرف لیل و نہار
کہی خالی کوئی لحظہ نہین | پس ملامت کری وہ اپنے تئین | یا کہ ہی نفس ہر نبی و ولی | سلمہ نہ ذکر خوب و بد لے
وہی جو مومن ہین صالح و ابرار | رکھتی ہین نفس ملہمہ سی کار | اور لوامہ نفس ہے اونکا | وہی جو عاصم ہون بر قصور و خطا
اور امارہ سی کہین ہین بد | جنکو ہی سبق و کفر ہین امر | ہی مقدر رہا ان قسم کا جواب | کہ ہو محشور تم بروز حساب
اہل تحقیق نی کیا ارقام | اوتری یہ سورہ قیامت نام | شان اوس منکر قیامت کی | غرقہ لجہ غرامت مین
وہ جو مشہور تہا بنام عدے | کام ہیکا نہ تہا بغیر بدے | تہا وہ ہمسایہ نبی اور جار | صرف ایذا ہی خواجہ ابرار
اور خبث اوسکا تہا جو نفس نام | رنج ہونیہاری تہا جی کو مدام | جن سے تنگ آکی وہی ہمدمین | مانگتی یون لگی عاصی شہ سے

اللّٰھم اکفنی بحاری السوء

ایکدن وہ عدے بد کردار | جسن قیامت کے روز ہے حکمو | کرنی حضرت سے یون لگی تقاضا
کہ ڈراتا ہی اے محمد تو | اوسنے جبرئیل خرد کو دور اندیش | وصف کیفیت اوسکی سرتاسر
تا کہ مین ہو نہی ہی پیش آوین | کہ مری عقل مین نہ آتا ہے | یا نہین عقل مین سماتا ہے
پس لگی کہو لکہ بیان کرنے | شرح اوسکی سطحیا ن کرنے | وصف کیفیت اوسکی فرمانے | باز پرسش اوسکی بعد انشد
صور کی پھونکنے سے جی جانا | اپنی کردار کی سزا پانا | کہنے اصطلح سی لگا بدین | مجکو ہیہ کبھی نہ آئی تھین
جو کروون مین سیار تحقیق | اوسکی ہر گز کروں نہ تصدیق | بلکہ مین از رہ خردمندی | سمجھون اوسکی تہین نظر بندی
کہ ہون لکھتی ہی بات ان کی | لگی جو منتشر ہوئین کیسے | تب پیمبر خدا کی ارشاد | کہ رد کرنیکو اوسکا استبعاد

لیکتب الانسان انا لن نجمع عظامه

کیا ہی کستا خیال فرطِ الانسان — یعنی کرتا ہی وہ عبث گمان — کہ نہ اکٹھا کرین گی ہم زرنا

کیونکر نہ کہتی ہین مدت اوسپر ہم — بلی قادرین علی ان نسوی بنانہ ۴

پورپان اوسکی ہمکا نا کرتر — پوست ہوے ریوستہا دگر

بلکہ کہتا ہی چاہتا ہے وہ بیشہ — بل یرید الانسان لیفجر امامہ

کہ ڈھیٹا ہے کرے نسبق و فجور — یعنی بی باک ہو بجرم و قصور — اگلی اپنی بعید استقبال

جو قیامت کے روز سی ڈرتا — کیون ڈھیٹا ہے نفسق و فجور — ہو کی فسق و فجور سے مدہوش

روز دین کی خبر پہ وہ بیدین — تا منغص ہو عیش او کا نہیز — اور سیو اسلی وہ بد انجام

پوچھتا ہی طرانیوالون سے — یسئل ایان یوم القیمة ۶

کب آوی گا وہ روز قیامت کا — تم ذرا تی ہو سن سے ہمکو سدا — اوسکو جب یکنین تا و تم

بد لا مل نہین کرین ہم دہیان — اور نہین سمجھ کے لیوین مان

پھر ہو تیکر تیر و خیرہ ہلاوی — فاذا برق البصر ۷

تو ہر نزدا نکی نور چشمان سے — برق کی جیسی خطا لمعان سے

اور گہٹ جاے مہتاب منیر — وخسف القمر ۸

از سر قہر قاہر متعال — نہ بچیلو لرزمین و جبال

اور کیا جاے جمع اور کٹھا — وجمع الشمس والقمر ۹

پھر خود بینا کی نور کی سیما — سر بسر سونین برہم و زیبا — اور انسانکو دیکھنا ہو محال

پھر بنا چار ہو کے گھبرا ن — دشت حیرت کی بیچ مین حیران

بولی انسان کی اسطرح انسان — یقول الانسان یومئذ این المفر ۱۰

کہ بسلامی کہان قرار کی جاے — جس جگہ جا کی سیر کے وہشت جاے — اوس خطاب اوسکو یون کیا جاے

نہین اب کوئی ملجا و پناہ نہین — کلا لا وزر ۱۱ الی ربک یومئذ المستقر ۱۲

تیری ہی پر ورد گار تک اوس روز — جہی بھائی قرار یا ہمہ سوز — یعنی وہ دن بہشت کا ہی مقر

کرہ یا جاگا خبر انسان	**یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ**	اوسدن ایجرا جو سیز انسان
ساتھ اونکی کہ پہلی بھیجی تھے	اور وہی جو چھوڑ آئی ہی پیچھے	ہین بامقدم مراد یہان
مطلق ماقبال اوسکی اور اعمال	یا کہ اعمال ہین وہی اور اموال	ہین بامقدم ہی قصد بجان
اور ما اخر وہ ہے جسکو	کیا ہو نیک یا بد جو	یا ہی بامقدم ہی قصد مال
اور ما اخر کا ہی وہ مآل	جو کیا چھوڑ دار تو کہ مال	یا کہ مقدم ہی ہے ایما
اور ما اخر ہین مفہوم	جو کیا چھوڑ نیک بد رسوم	یا بامقدم ہین قصد کلام
اور بما اخر ہین قصد سجا	جو بڑہائی ہین کام کرتا تہا	پس بہر نہج اوسکو نہین خبر
یا کہ بر دفق اوسکی اور خبر	دین بد و نیک کی خبر او سنا	گرچہ انسانکو نہین زہار
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ		
بلکہ انسان ہے نفس اپنے پر	تن مین آتی ہی جو کی نے اعمال	ہونمایان کوئی بیک ناکا
کہ ہوئی نقوش صورت اعمال	کوئی دکہلاوے اپنی صورت تک	خیر و شر واو عضو عضو شہ
اور بسر جی نیک چہرہ و بد رو	دونو دست اور دونو پا اور سر	اور خیانت جی جو کی ہین کا
اونکی گویش ہین کہتی ہین جو صحف	لاوین اوس اونکی ہو جدید	اور وہی جو کرتی ہین زنا کا
اور شہید و نکو خوف نگین کہ	**وَلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ**	
گرچہ لاڈالی اپنی عذر و نکو	ترکب جس سے وہ ہو ایکنا	غیر از اعتراف اور اقرار
لیک ہر عضو آدمی ہو گواہ	سو لوی فی رقم کیا ہی یون	یعنی احوال اپنی مین انسان
اور موضح مین خلص مضمون	ورنہ مین عذر سے کہا کب	ہی روایت کہ لاتی جیب جبرئیل
تو وہ توحید حق نہ جانی کب	ہیز بان اوکی چرتی اوسکی تہی	تب خدائی کیا یہ اونکو خطاب
خرف نیسان کی وی خواجہ دین	**لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ**	
مت ہلا اپنی زبان اوز بان	قبل اتمام وحی رب جلیل	اپنی اوس سے کہ پڑہا وی جبرئیل
لِتَعْجَلَ بِهٖ		
باشتابی سے کہ لیوی تو	خوف نیسا کہ فرآنکو	

اور جو عجلت سے تو کہی ہے ہر لفظ — کہ نہ بھولی تو اوسکی بعض الفاظ — تو کہہ اوسکا تا سہی ہی انجو شمو
کہ ہی ہم پر سنانا اوسکا — إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ — تیری سینہ مین اے نبی ورا
اور پڑہنا بھی اوسکو سر تا سر — فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ — یعنی تیری زبان ہی اے پیر
پھر تو تھیگا ہم پڑہین اوسکو — سونہ سے روح الامین کے اوشمو — پس تبعیت اور پیروی کر تو
یعنی تو ہو کی اولاً خاموش — کرلی پڑہنی کو اوسکی گوش بگوش — پھر جو روح الامین فارغ ہو
رکھہ کی ملحوظ مخرج الفاظ — ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ — شد و مد وقف وصل کر کی لحاظ
پھر جب الفاظ اوس سے سیکھ لیے — مخرج و شد و ضبط کیے — بیگمان ہے ہماری ذمہ پر — اوسکی شرح و بسط سارا سر
یون بموجب رقم کیا ہی بیان — لاتی جبریل بگڑی قرآن — اونکی پڑہنی کی ساتھ واپڑہ و بن — پڑہتے آہستہ تا لین اوسکی تئین
کہنی لگتی تھی جب وہ پہلا لفظ — نہین آتا تھا گوش پہلا لفظ — اسبب سے کمال گہبراتے — اور شتابی تمام فرماتے
پس خداوند نے کیا ارشاد — کہ فقط سنکر اوسکو تیز کیا یاد — پھر اوسی دلمین یاد کہوانا — اور تیری زبان سے پڑہوانا
روبرو دیکھ کر کے اے پیرور — بیگمان ہے ہمارے ذمہ پر — اور تحقیق معنی انجو شمو — ہی نہین امتیاج بھی تجھکو
یہ بھی ہمپر ہے تجکو بتلانا — کہ تو لکہ ہر طرح سے سمجھانا — جسکے پڑہنی سے روح پیش آیا — اپنا پڑہنا خدا نے فرمایا

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ

یون نہین بلکہ جاہتے ہی تم — عاجلہ سنعت کو ایرد م — اور تم چہوڑتی ہو اوی لوگو — آخرت یعنی پیر آنے کو
صرف عجلت نہین ہے اوسکی اصول — بلکہ اوسکے ہی ہر شے مجہول — ایسکی کونسکی کونسکی چاہین شناخت — اور یہ بکوید ایمانی باب
کتنی ہونگی اور چہری ایسروز — وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ — اوسی قیامت کے دن ہونگی تازہ رو
اپنی خالق کی اور خوش ہونگی — کرنیوالی نگاہ اوسپر اپنی — پس یقین ہے کہ آخرت کی دن — دیکھینگی اللہ کی تئین موسن
اور انکاری ہی جسکو کہا — نہین اونکی نصیب ہوگا یہ — شانہین جنکی اگلی آیت ہے — جان لیوی جسی ولیت ہے

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ

اور ہونگی کتنی موسنہ اوسدن — بس ترش اور روی اور شین — کہ کریگی وہم اور گمان تو — یا کریگی ظن اور خیال ہی تو
یہ کہ کیجاویگا اونکی تہ وہ بات — کہ وہ ہونگے کمر شکن بالذات — اور ہونگی اونکی سی اوسدن — اونکی پر جا پڑیگی ہو شکستہ حواس

کلا اذا بلغت التراقی ۝

یعنی ہوتا ہے مختصر انسان — اہل تحقیق نے کیا ہی رقم

یوں نہیں ہے کہ رکھ دیا ہے بنیاد
جسکی پہنچی ہے انتہا کون
ناس یا بس کہ روح چیوانے
وہی جو بالا صدر ہیں ہمسن
ہی وہ انحصار کا ہنگام
اوس مسافر کی وہ کمی ہی مثل
متعلق تنفس سے وہ جان
جون اقارب کو اور احباب کو
اور کہا جائے اوسید الشرین

ہی جو بالا صدر ہیں ہمسن — جسکا مسکن ہے قلب انسانی
یعنی نزدیک چیر کر دان — ہی تراقی جو اسکا ارشاد
اور دوم اتصال وغرغرہ نام — پر نہ پہنچی ہی ابو قتس نزع دان
کہ وہ گھر میں ہی اپنی آرام کل — قلب سے جب نکلی آہی دہان
قطع امید زندگانی ہو — اور جانیں کہ ہی ہو روح فلان

وقیل من راق ۝

یا کوئی روح چڑھنی والا ہے — ای دم مختصر کہیں حضار
پھیرے گردن سے دلکی جانب جا — یا فرشتو نسی بولی عزرائیل
لیکے وہ روح جو چڑھی ہی ابھی — یعنی کیا ہی ثواب کا وہ ملک
جسکا افسوس پر ہوا الحاق — یا کری راق رقی سے اسجا

کون افسون پھونکنے والا ہے
تاکہ افسون پھونکا انسان
کہ بلا تم میں کونسا ہی ملک
پس قیامت سی اخذ ہی وہ راق

وظن انہ الفراق ۝

والتفت الساق بالساق ۝

پھیر کیا سا فر دونے طن دیا
اور لپٹ جا پنڈلی پنڈلی پر
یا مصیبت کہ ہو نہایت شاق
ایکی ہی سختی فراق عیال

اصطلاحاً حکم اوہی ازساق — کہ دوم نزع ہر یکے انسان کو
نعکے اعدا و ترک دولت مال — دوسرے آخرت کا ہول شدید
اور سنکر یکے کا ہی ہوال — تنگی گور و تیرگی کمال

پھیرے گا کون کشتان وہ علا — جسکا ہوی گریز پائی کام

الی ربک یومئذ المساق ۝

تیری رب تکے ہی اوس دن ہانک
کوشش کرنے کے تئیں پہنچ جانا

فلا صدق ولا صلی ولکن کذب وتولی ۝ ثم ذہب الی اہلہ یتمطی ۝

بہر نہ مانے کو سنی تو آنکو — اور پیغمبران یزدان کو — اور نہین کی اوانہ نماز اور دہنی
لیک اون سب کے اوپنی جھٹلایا — اور سونہہ پھیرنی ہی پیش آیا — پھر گیا اپنی گھر کی جانب کو
اسی اکڑتا ہوا اتبختر شد و مد — کہ مین تکذیب اور تولی کر — کہ نچتا اپنی آپکو از خد
لاجرم بعد موت اوسکی تہدید — یون کہا جائیگا کہ اسی پر

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ — ترک تصدیق اور ترک صلوٰۃ — دوسرے وای کی جہت ایجان — از سر عجز اور نیاز اوسنی
وای ہی تجکو گور مین پھر وای — عالم قبر مین یہ دو تو وای — اوسکو موعود ہین بقہر خدای — یعنی شہ پر شہ اور سر انجیر وای
وای اول کی ہی جہت بالذات — اوسکو موعود ہین بقہر خدای — امر تکذیب اور تولی جان

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ — ہی قیامت کے دن تجکو سزا — وای ہی تیری واسطے پھر وای
وای پھر وای جسپہ ہین دو — مین ابھی کر دیا بیان تجکو — خواب غفلت مین تو گیا ہی کہین
کر یقین بندہ غفلت تیری — موت اور حشر کا خیال نہین

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝ — کیا ہے کمان ظن انسان — ابی ابوجہل سخت تر نادان
یہ کہ چھوڑا وہ جائیگا بیکار — بازو پرس اوس سے کہ پہ نہ نیا — کہ نہ تکلیف کا ملکی وہ مزا
کیا نہ تہا آدمی نطفہ — من منی یمنی ۝ — ایک قطرہ منی کا ای سر

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ — کہ نکالا اسکو مین جاتا ہے — یعنی ڈالا رحم مین جاتا ہے
بعد ازان تہا جما ہوا وہ لہو — پھر خدا نی بنا دیا اوسکو — پھر کیا ٹیک درست وہ انسان — اوسنے دو قسم کرہ مادہ کو
پھر کیا اوسنی صرف قدرت سے — ہر یکا نسانکو بشکل جدا — ہر یک انسانکو بشکل جدا — جنس انسانکو یون کیا پیدا

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝ — کیا نہ ایسا ہے شخص قبضہ خدا — کہ وہی والا تو ان اور قادر
زندگی بخشے پھر مردونکو — تا کہ لذت خانہ دنیا — کرے ہی آباد خانہ عقبے
اہل تحقیق نی یہ فرمایا — کہ حدیث صحیح مین آیا — پڑہے اس آیت کو خواجہ اوسپر
بعض سبحان ربی الاعلے — اور عزیز لیتے ہین ہوا معلوم — پڑہتے سبحانک اللہم بلے
بعض لکھتے ہین صرف لفظ بلے — کہ وہ مسنون ہی بطرز عموم

لیک آہستہ پڑہو اوسی نماز — تاکہ قرآن سے ہو دعا ممتاز — ایکدا سورۂ قیامت کو — کر مری واسطی وسیلہ تو
پھر آ مغفرت گناہ و خطا — پاوین جب نیک و بد عذاب و جزا — اور تلاوت کا کر مرا منصب — تین بار اوسکو جمعہ کی ہر شب
تاکہ ہو وہی حساب مجھ پر آسان — سہل و آسان ہر آسان تر آسان

سورۃ الانسان مکیۃ و مدنیۃ وھی تسمی الدھر و الابرار وایاتھا احدی وثلثون وکلماتھا مائتان واثنی واربعون وحروفھا الف واربع مائۃ وخمسون وركوعها اثنان

اور تری مکہ مین سورۂ انسان — یا مدینہ مین ای لبیب مکان — اور انہی نام دو دیے ہین شمار — سورۂ دہر و سورۂ ابرار
آیتین اوسکی جملہ ہین اکتیس ۳۱ — کلمے دو سو دو ۲۰۲ مین اور حرف — پانچ سو چار ۴۰۵ سو اور سترہ — اور کہ دو رکوع اوسکی شمار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیئا مذکورا ۱

بیشک آیا ہی اصل انسان پر — یعنی آدم پہ تھا جو سیکا پدر — ایک وقت سین ازاوقاتا — کہ نہ تھا ذکر وہ کہ بالذات
بلکہ نام و نشان انسان کا — ذہن جن و ملائکہ مین نہ تھا — اہل تحقیق فی کیا ہی قسم — کہ چہل سال قالب آدم
رو حکی پہونکنی سے پہلی تھا — ای لصوری طائف و مطبوعا — تھا نہ جن و ملائکہ کو خبر — کہ ہی کیا چیز آدمے و بشر
تھا نہین نطفہ عناصر کا — اوج عالم پہ تھا نہ جسم لکھا

انا خلقنا الانسان من نطفۃ امشاج ۲

ہم تو آہی بنا نیز منشی پیش — آدمی کی تین تقدیر ہے خویش — بوندی نا یکی کہ ہی وہ منی — کہ کی خلوط سے مخلط ہوئی
یعنی جسکا آب کا محل و مقر — صدر مادر ہی او رحملہ پدر — یا ہین امشاج غرض الوان — یا کہ اطوار ہین مراد یہان
کہ ہی ابھین بلون نطفہ مرد — اور زن کی منی کا رنگ ہی زرد — ہوتی و نوہین سیز اور اخضر
اور اطوار نطفہ مین ہین — علقہ و مضغہ کی طرح تو گن — الغرض آدمی کو پیدا کر — احمر اور نہی ہوئی ہو یدا کر

نبتلیہ

ہم اوس انسان کو آزماتی ہین — ہر عمل کا مزا چکھاتی ہین — جیکہ یہ فائدہ ہوا منظور — پس ہے واجب اوسکو فرمان

پھر کیا ہی اوسکو دیکر کان	فجعلناہ سمیعا بصیرا ۵	سننے والا دیکھنے والا
بیگانا ہنے اوسکو دکھلائی	انا ھدیناہ السبیل	راہ تحقیق اور شناسائی
بس سیر لو نکو ہنے بھیج دیا	اور کتابو نکو نازل اونپہ کیا	اور وحی معجزی دکھائین اوسے
کہ بشنوائی اور بینائے	اونسی حاصل کرنی شناسائے	فرہی اعتماد سے کچھ کار
معرفت کی مقام مین اگر	چست باندہی کمر عبادت پر	شکر لاوی محل اور جان بجا
لیک باوصف اوس عنایت کے	اور ہر طرح کی رعایت کے	بلکہ ٹہہرا لیے طریقے دو
یا رہی حق شناس و شکر گذار	امّا شاکرا وامّا کفورا ۳	یا کہی ناسپاس اوسکا کار
شکر کرتا ہی ہر عنایت کا	یا انکرتا ہی نعمت و کمتوصول	اونسی رکتا ہی انحراف و عدول
پھر جو یون آزمایا ہنے	کفر پر اوسکو یا لیا ہنے	کیون نہ معتوب اوسکو فرماوین
بیگانا ہنے کر کمین تیار	انا اعتدنا للکافرین سلاسلا ۴	عدل حکمت کی ساتہ پیشکار
اسمجگہ کر گئی ہین اون ارقام	شاہ عبد العزیز دالا نام	کافرونکی لیے سلاسل نار
جبکا پابند اہجما نہین ہو	کہ سلاسل سی ہین غرض اسجا	سیر وی علائق دنیا
جیسے زنجیر باندہکے ہوا	جو ان ہے زنجیر حبال و منال	جیسے زنجیر عشق اہل و عیال
یہ سلاسل ہون اونپہ یکسر	اور ہر ایک شے اسے مانند	جسکے ہو سے خیال کے پابند
بی توسل بعبدہ اشخاصر	وہ جو ہی نفس آدمی خاص	ناسپاسونکو اون سلاسل سے
اور وہی آتشین گران اطواق	واعتدنا للکافرین سعیرا ۴	ہنے تیار اور بعد کچھ اور
اسی نہ سر کو اوٹھا سکین مطلق	از پی طاعت و عبادت حق	کہ اوٹھانا نہو سکا اونکو شاق
اور سیطرح نہی گران بسیار	چاہلوسے بقرض ساہوکار	نوکری امیر اور سلطان
اور سیطرح انتہای کمال	پیشین و یوان مردم عمال	منت قاضیان عہدہ دان
اور ہر ایک سی کہ جسکا بار	کہ لی گردن پہ طوق اور عمل	بندگی زمان پچکار نشین
	پس قیامت کی روز یہ اغلال	التشین اونپہ ہون فہستہ کمال

پھر جو یہ طوق کام آئیں نہ تیز — تو بنا چار کر کھائے اور
اور دہکتی ہوئی وہ آتش و نار — ق سعیر گاہ
یعنی سیکھیں سوختن از عبد خویش — یہ تپ و درد و عذاب آخر کیا
پس اس انسان کی ہے آتش مقام — کرتی ہیں ایندھن ہے دوزخ ہم رقم
اور اعلا کو ہم بطوق گران — اور دلکو آتش سوزان
ہیں نہ پابند طوق و رستہ غل — اور نہ رکھتی ہیں کچھ وہ سوختن غل
دوسرا فرقہ عباد اللہ — ہی از انجملہ اے سخن آگاہ
تا کیا ہے اور انکا حال تباہ — تیسرا سابقین کا فرقہ جان
دونو فرقوں سے اونچی قیمت شان — اونکو تیار رہنے کو اسطور
جسمیں جلتے ہیں وہ بدکردار — ہو س کیمیا میں اہل سوسر
ہم سلاسل سے ناسپاسوں کا — ہی نہ فدیہ کسے کرنے کا کار
کہ سدا رہتی ہیں وہ شکنجہ دار — حال جنکا بیان کیا نہ بیان

بیشک وہ نیک فرقہ ابرار — ان الابرار یشربون من کاس
پیتی ہیں جام مے جملہ سرور — کان مزاجھا کافورا ۵
یعنی کافور کی ہے وہ آمیز — قوت روح فرحت دل ہے
سرد سی سرد اور صاف صاف — اے نہایت خنک بسیار شفا
پڑ گئی آگ کہ ہو عقد حل — لفظ کافور سے ہی عین بدل
اونکو حلاوت میں اپنے لاثانی — چشمۂ خاص ہے نمد رواں
یعنی اون شاکروں سے نیکوکار — کہ ہی آمیز اس کے با کافور
چشمۂ خاص ہے نمد رواں — عینا یشرب بھا عباد اللہ یفجرونھا تفجیرا ۵

ایک چشمہ ہے خاص جنت کا — پیتی ہیں اس سے بندگان خدا
ہیں بہاؤ میں اسکے قصد سیدھا — بندگان مقربان خدا
تین فرقوں میں وہ ہیں گذرا — جو رضائے خدا کا رکھتی خیال
اونکا رتبہ ہے فائق ابرار — اور وہی جو سابقین میں سپاہ
کرتی پوری ہیں نذر و منت کو — یوفون بالنذر ۵
کرکے ازالہ اپنے جانوں پہ — کہ تو اول ہیں اہل میں کمیت
کسطرح سے بجا دی لاتے ہیں — پھر بھلا واجبات حق کی نذر
اور ڈرتی ہیں خوف اوسدنکا — ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا ۵
کہ ہو شر اوسکے منتشر جا — اسی سے ڈرتی ہیں خوف شاغر
آگ کا جیسے روز بادِ انگیز

اور گھلاتی ہیں بارہ اشیا | وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا | خورد و نہای پختہ و تیار
دوستی خدا پہ کر کی نظر | وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ | یا گرہ کھانی کی جب دو خواہش پر
مینوا کو کہ سخت مفلس ہو | اور بن باپ والی لڑکی کو | اور اوس قیدی اور بندے کو | قوت کسب سے جو عاجز ہو
لیکے وہی بندگان خاص خدا | اس عمل پر ہے یہ ذکر میں سیدا | کہ سبا وادی کہ لوگ کھانی کو طعام | خوش کریں ہمکو مانند اور سلام
اسلیے وہی کھلاتے وقت طعام | کرنی لگتی ہیں یوں مقال و کلام

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝

کوئی اسکی سوا نہیں ہے کام | کہ کھلاتی ہیں تمکو ہم یہ طعام | صرف للہ کی رضا کی لیے | اور اوسکی نقط لقا کی لیے
ہم نہیں چاہتی ہیں تم سے جزا | اسی بلائی کی اوسکی ہے دعا | اور نہ کہ ناسپاس کا تم سے | اپنی احسانکی ثنا تم سے
کہ دعا و ثنا پہ نقص و عیب | اجر صدقہ میں ہوتی ہیں محسوب

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝

ہم تو رکھتی ہیں خوف و خطرا | مثل شخص عبوس خشم آگین | یا کہ اوسدن بشدت اہوال | ربت برتر سے اپنی امید رکھا
جو ترش رو ہے سخت بین بکبیں | اسکا وجہ نزول اوسنا | یوں تبھا سیر میں تلکسا | ہوں بہت ترش کیمیں کمال
لای تشریف حبیا وت کو | صرف الطاف اوتفقد ہو | کہ ہمیر اونکی بعضے یار | سنکے حسنین کے تئیں بیمار
کہ تو ای بوالحسن مقرر کر | نذر اقعد اپنی بیٹیون پر | پس لگے کرنی یون علی خطاب | وہی حضرت کے ساتھ تھے اصحاب
پس مقرر بطرز نذر کیے | تین روزی علی فی حق کی | کہ اس آزار سی شفا پاوین | صحت تن حبا جدا پاوین
پھر حسنین کے بفضل خدا | پائی اوس کہ نجر اور مرض سے شفا | اور فضہ نے وہ جو باندی تھے | نذر دوشت کو اپنی واجب کن
پہلی روزی کی موز روزی کا | کوئی اسبا اونکی پاس تہا | پس ہے روزہ وار تینون | باصد اصرار تین صاع شعیر
گرچہ از راہ کینہ اسلام | وہ بیسو دتہا اونکو مانع دلم | لای شعوف خیر ہے امیر | پیسے خاتون نے اسیا مین ڈال
اور کرین پانچ روٹیان تیار | الغرض ایک صاع جو کے احال | کہا گیا سبزہ گروہ عصر
روبرو لاکی صاحبو نکی رکھے | جتقدر اہلبیت کا تہا شمار | پھر بیقیکہ روزہ دار پھر | ایک مسکین یا لتجای کمال
صرف ایندو وجود حسان ہو | تین تین اوسکو ٹکیان بانجو | کہ لگا کرنی در پہ آکی سوال | پھر ہوئی روزہ دار روزہ گر
نجشین اوسکو ٹکیان بانجو | رہ گئی شب کو آپ ہی پیکر

پھر سر شام اکیلا یتیم آیا | اور سپہ اپنا روجو فرمایا | تیسری دن اسطرح سی پھیرا | متوحہ ہوئی بحال اسیر
پھر اوٹھی مسجد مدینہ کی طرف خصاں | شدت جوع سی ضعیف الحال | جان پونہچی تھی سوکھی سی لب | گویا تھی چراغ صبح دمی سب
کرامانوکی دیکھنی کی تئین | لاسی تشریف دی پیمبر دین | دیکھہ حضرت علی کا ضعف کمال | اپنی دختر کا اونسی پوچھا حال
بولی اسوقت البند وقار | ہی بمحراب خود نماز گذار | لیگئے اونکی باپن جب تشریف | اونکو پایا ایسا ضعیف و نحیف
طاقت و ہوش گیا تمام | اور پاوں سے لگ گیا تا شکم | گر گئیں پلکیں آنکھین بہوکی کی مارے | اور ہوئی ناتوان قوی سارے
اونکی حالت کو دیکھہ پیغمبر | اشک آنکھون مین اپنی لائی بھر | لای حضرتکو یکبیک جبریل
اور لگی کہنی یون ہی روح امین | لی پکڑ اور سکو ای پیمبر دین | برکت اور سکی دیوی تجھکو خدا | اور تری اہلبیت کو بھی سدا
بعد اوسکی وہی اہل بیت رسول | شدت فقر سے ہوئی خلول | ابن عباس جسکی ہین راوے
اور بقیع العزقد سے سجا | اسطرح سی اشہر و سبکا | اسسجگہ پر مصنف تسعیر
لیکے بعضی محدثین کراں | کہتی ہین اسرات استماکی تئین | آئی مدت بیکی روح امین | ضعف پر اوس حالت کے ہی زوال
پس اسوہ اسطی اشان علے | یون ملکہای مفسرین نے جلے | اونسی دنیا کو جون سنا نے لیا | ملک عقبی کو بھی اسنے انسی لیا

ثمرہ خوف و بیم و روز جزا

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا

پھر رکیگا نگاہ اونکو خدا | اسسبب سی کہ رکھتی تھی ہدا | یعنی اونکا کمال رافت سے
اور ملاویگا اونکو وہ یزدان | تازہ روئی و شادمانی جان | بدلی اوسکی کہ دی اونکی تھی ہدا | نکو و عقبی و خوف روز جزا

ثمرہ خوف ترس کی عیان | لب ہی اعمال کے جزا کا بیان

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا

اور کریگا جزا عطا اونکو | فضل اپنی سے وہ خدا اونکو
اوسسبب سے کہ صبر کرتی تھے | یعنی سہتی تھی اور ٹھہرتی تھے | ایک بہشت برین بجملہ نعم
اور نہایت لباس ابریشم

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا

تکیہ ماری وہان ہون تختون پر | نہ وہان دیکھین دہوپ نہ ٹھہر | ای نہ دیکھین سے تاب سرگرما | اور نہ سردی چلہ نسرا

اور بیوی ہون قریب چھکے	وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا ۱۴	اونپہ سائی بہشت کی یکسر
	یا کہ نزدیک ہو بہشت وکر	جسکے سائی ہون چھائے اونپر
یعنی دیگا جزا خدا اونکو	كَقَوْلِهِ تَعَالَى لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۱۲	اونکی اوس صبر پر بہشتین دو
ہی لفظ ظلال یہ اشکال	کہ ہی ہن آفتاب سایہ محال	جو نہین ہے بہشت مین جو شب
ہی اس اشکال کا یہ صاف جواب	ہین از آفتاب عالمتاب	کہ نہین ہی وہان سایہ کا
بلکہ نور دگر بغیر از خور	ممکن اوسکی لیی ہے از دو خور	کہ نہ ہو تا ہی وہ سایہ پذیر
یعنی ظاہر کہہ تلذذ کو	وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۱۵	طال انجار مین در آئین کبھو
اور کی جائین رام فرمان	میوجات اوسکی رام کنندہ	یا کہ نیچے کہین ہن لٹکار
تا کہ ہو جائے سہل اور آسان	میوی چننا بہشتیونکو وہان	خواہ جن کہا ہے کانٹے کی
خواہ وہ چیدہ کر چنین اونکو	جسطرح اونکی دلکی خواہش ہو	بلکہ وہی خود بخود نہین آتے
	پس کہین ہن بہشت کے اشجار	باشعور و ارادہ یک کار
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا قَوَارِيرَا مِنْ فِضَّةٍ ۱۵		
اور پھر پھر لائی جاتی ہین	اسی کثرت بار لائی جاتی ہین	اونپہ آوندیونی وہی باسن
اور کوزی ہی سبک سبک شفاف	جو ہین شیشے کی دلکشی ہین بیان	شیشے روپی کی ہین بنائے گئے
	ای وہ روپا ہے اسطرح کا صاف	جیسے شیشہ ہو صاف اور شفاف
ساقیونہ نے رکھا ہی ہاتھ اونکا	قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۱۶	پاک کہنی کی کچھ نہ کم نہ سوا
	ای ہی کوزی ہن اسکے مقدار	پیش و کم یا اسے نہین زنہار
اور پلائی دی جائین ہن شراب	وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۱۷	جو ہین روپی کی کوزی اونکو
یا دی سبک پلائی جائین ہان	جام سے ایسے زمین و زمان	کہ ہی جسکی طرفی اوآمیز
وہ جو نہا ہین ہے ضمیر ارشاد	اوسکا نبت ہے تم کیا ہی مراد	یا وہ عائد ہی جانب اکواب
چشمہ نامش نہیل و ہان	عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۱۸	ہی سمی بسلسبیل وہان

مولوی نخ نکما کہ نی گوہان | بدیان ہر سہ گہر ہین روان | ایک تھوڑی سے اوسمین بھی ہے
ہی ملوں کی کسی کے ای غمخوار | سر دکھاؤ اور خوشبودار | اور ملوں کسی کی ہو نہ ہی خاص
اور پہرتی ہین آس پاس انپر | وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ | یعنی خدمت کے واسطے لڑکے
پسین ہین جبیل و طفال | رہی والا صاف بیکا جمال | ہی ہی تی ہین جوان ہمیشہ
جبکہ تو دیکھے وہان تو | دَاراَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا | یعنی اوس جا غور سے تو
تو دیکھے گا نعمتون کا | اور شاہی ہو بڑی کمال | جسکو ہرگز نہین ہے زوال

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ

انکی اوپر کپڑے ہری | لاہ دیبا کی ہیرون سے | اوڑھین جامہ آبریشم
اور پہنای جائین گے کنگن | ہی حوالت نہیں قیاس | قول اللہ سے ہو ہیرون گے
گہی تہیں جمع کا اسکان | ہیں وہان اساور من فضہ | اور ملکن جا قبیلہ ہیران

اور پلاوے گا اونکو رب اونکا | بسکے پینے سے عقل زایل ہو | جس پانیسے ہی اور سے
پانی کی جسمہ بہشت بلور | ہی سیاہ نام ہی سلسبیل | پی تی ہی اور سکا ایک چرمہ عام

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا

کیہ انعام حق عزوجل | ہی تمہارے لیے جزای عمل | اور کوشش تمہاری ہے مقبول
پس سے سکتے ہو بہشت | اور عزا ہو تمہارا اونکی ہو | ہی تمنا سے عشرت ہین لکھا
کہ بو قیدہ دی نی نہان | کرتی جنت کی تمنو کو بیان | ہی ہمارے لیے یقین
لیکے وہ رزقی نی سی انپر | کیسے ہی بہشت کے دی خبر | کہ وہ ہی عیش و عشرت

ذکر نعمت سے یار بار سدا — پیش آہی جاکنی سے مزا — اور دیتا ہی دم بیکد یکر
تاکہ لالچ سے انکی لوگو نکو — دین و آئین سے اپنی نفرت ہو — اب نہیں ہے صلاح کار اس میں
پس وہ سنکر اور صبر یکدل ہو — آئی حضرت کے داود نبی کو — بولی حضرت سے یوں کہ تو لو ہم
بھکو ہی جو نسا خوش شوق — اور دنیا کی نہ ہو نسی ذوق — بی تکلف ہمیں اشارہ کر
تجکو شایان نہیں ہے اور نیا — ذکر خوش نساؤ لڑکوں کا — ایک دختر مری ہے ماہجبیں
اور برسم دہیز تجکو دوں — نقد اسباب و مال حد سے فزوں — پھر لگا کہنی اسطرح سی لید
حد مکہ سے رنج اور بستان — تا بہ طائف ہیں آشکار و عیاں — اور ہر قسم کی تجارت کا
میں نے موتی نکالنی کو خاص — نوکر اپنی رکھی کہ خواص — تاکہ پونچوں بطی راہ بعید
بخشتا ہوں نہیں اپنا آدھا مال — صرف اس شرط پر تجھی نے الماں — کہ نہ روکی ہمیں تو نسی کہے
سنکے ان ہر زہ گو سونکی تیز — تیر ہوئے یہ بیر دہیں — کہ خدا کی کلام کو محمول
رکھتی خویشے ہیں مجھی کہنی — اور عینہ ہی قوم کا فسر
جو میں کرتا ہوں ذکر کہ اپنے — لعن قوم و قبیلہ ممبر ہو — اس تردد میں تھی ہمیں دن
جو کردن رہیں اوسکی فقرہ — ہم تو آئی اوقاتنی سی پیش — خیر تبلیغ ہی نہ تیرا کام
سہل و آسان اوقاتنی تمام — کہ ملے نہیں ہے کار تجھے — اور جو بالفرض ہو بھی ہے ضرر
پس تبلیغ کیوں ہے ہار تجھے — تو نی از خود نہ وہ بنایا ہے

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝

پس اصبر و شکیب پیش آؤ — حکم پروردگار اپنے کو — اور نہ ان اوس گروہ میں سے کسا
یا کہ ناشکر کا کہا مت مان — اوس جماعت میں اے نبی نہ مان — لفظ آثم ہی ہے وہ صیغہ مراد
اور غرض اوس کفور سے ہو لید — وہ جو تھا کفر میں کمال شدید — اور یا وصف اول و ولید ہیا

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

اور تفت کی دفع کرنیکو — یاد کر نام اپنے رب کا تو
صبح اور شام با خلوص تمام — یعنی مشغول رہ بذکر مدام — خواہ تہلیل میں کر اوسکو یا

خواہ مشغول ہو بندگی میں بھلے | خواہ کر ذکر بھلے اور بھلے | کہ وہ ذکر ہے ای ای دلدار | دل سی قاطع محبت اغیار

اور کچھ شب میں اوٹھ کے سجدہ کر | وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا | اپنی رب کو تو ای ستودہ سیر

اور تسبیح کر اوسی نماز | تا شب دیر یا ز اور دراز | یعنی کر یاد پاکی اوسکے تو | نماز تہجد ہے خوشنو

بہر حو معمور یا وین و دل آخرت | تیری اولاں عمل سے وی بیذات | تو تری بزم میں نہ آویں پیر | تیری صحبت سے ہو نوین متنفر

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا

بیگمان یہ قرینکا فرس کشیر | جو تری ہین قرابتی اور خویش | دوست رکھتی ہین جلدی والا کہر | یعنی دنیا کی لذتین کثیر

اور ہین چھوڑتی بعد بیمار سے | پس پشت اپنی ایکدین بھاری | اور وہ دن آگی اونکی آتا ہے | جای پشت اونکو مونہہ دکھاتا ہے

ہمنی پیدا کیا ہی اونکی تین | نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ | آزمایش کو اونکی اپنے دین

اور مضبوط باندہ لی ہے تن | ہمنی باندی اونکی اور بندہن | ای مفاصل کو اونکی باہم صاف | بیٹھے باندہا ہی ای ہمکیاب

یا کہ باندہ لذت دنیا | فرقہ کافرونکو سنے کیا

اور جب چاہی ہی پیش آوین | وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا | اونکی مانند ہم بدل لاوین

ایک تبدیل اور بدلنے کر | جسکو وی دیکھ لین ہم بہر | پھر وہی کر لیا جو فرمایا | چندت مین حق بدل لایا

بدلی عتبہ کی ابن عتبہ کو | نام جسکا حذیفہ خوشخو | وہ جو پہلی مہاجرونسی تہا | سر سر ورع و زہد اور تقوے

اور بجای ولید اوسکا پور | خالد سیف ایزد غیور | جو بعہد رسول بعد ازان | تہا بفتح و مظفر و جیدزمان

اور ابوجہل سے کیا بدلا | مکرمہ کو جو اوسکا بیٹا تہا | شہرہ خلق اور وجیہ زمان | بہا دھیان اور پہان

جسکے حق مین ہین خلق کے سنغل | خوشی انکو رکے بحسن قبول | اور بیطرح سی بدل ڈالے | تہی جو مکہ مین دشمن رسالے

یا کہ تبدیل سے مراد اسجا | حشر اجساد ہے برای جزا

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ | یا کہ اون اہلبیت کا اثیار

اہل ایمانکو ہو غفلت اور بند | تا کہ غیرت سی ہو نوین فارہند

فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

ہر جو کوئی بنجو اوسکی آوی پسند | خواہ بیگانہ خواہ ہو ہے خویش | پکڑے تا جیہ و طاعت دلخواہ | اپنی رب کی طرف سبیل اور راہ

اسی تقرب کو اوسکی کہتے ہیں مخلوط	اطاعت خیری وہ ہو مخلوط	خواہ ابرار کی وہ چال چلے
اور نہ تم چاہتی ہو کوئی راہ	وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	پر جسے چاہے حضرت اللہ
یعنی رکھتی ہو اپنی خواہش کو	تابع خواہش حق اسی لوگو	یہ کہ اللہ ہر کسی کی تہین
کہ خدا تو ہی جاننے والا	اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝	حکمت اپنی ہین حصر سی بالا
	پس وہ کرتا ہی راہ دین ارشاد	اپنی حکمت سے جو ہے مستعداد
داخل دینی ہے آپی ہی پیچ	يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۝	جسکو چاہے بہر بخشش خویش
	یعنے توفیق بخش کر اللہ	جسکو جانی چلای دین کی راہ
اور وہی ظالم کہ ہین شکر گذار	وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝	کہی تیار اونکو دکھ کی مار
تا بہ آبادی بہشت و بقر	ہو نمودار وجہ خلق بشر	یعنی مقصود خلقت انسان
وہیں نے ظالمون پر فرد کہا	وہی لفظ ظالمین اسجا	یا انہی بسورہ الانسان
اور توفیق صبر دی مجکو	ہر بلا سے کہ مجھپہ عائد ہو	اور مجھی بخش خوف و بیم کمال
تا کہ خلد برین مین ہو مسکن	اور لقا سی تری مشرف ہو	یو نچون اپنی مراد و مقصد کو

سورة المرسلات مكية وهي خمسون اية ومائتا حرف واحدى وثمانون وحرف وهي ثمانمائة وستة عشر وسبعون اثنان

سورہ مرسلات مکی ہے بیان	اور پچاس اوسکی آیتین ہین	کلمے ہین اکیاسی اور یکصد
اور اوسکی رکوع سب ہین دو	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	
باز کی سوگند بھیجی جاتے ہین	وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝	جو تجھی نیکی کر شمار اونکو
یا قسم اون فرشتہ کی ہے	ہو ہین مرسل یا مرسلی دیے	یا کہ قرآنکی آیتونکی قسم
جنبش باد مین جو ہین احسان	خلق کی نفع کی لیے ہی عیان	جون متنفس ہے ہر جاندار ان
	جون نمو گیاہ و زرع و شجر	جیسے سناسفن کا پانی پر
پھر قسم باد تند کی کہ بار دگر	فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝	تند چلتی ہین تند چلنے کر

حکمی تبدیلی انقلاب عظیم — ہوئے حادثے بطرز نہج عظیم — ہووے سرزد بزبر عرد باغ خلل
رنج ہووے نصیب جاندار ان — اور نہیں سبزہ میدہ اور باران — خشک ہو جائیں سرسبز برگ و شجر
نقطہ فاہی صریح آپسے زوال — کروہی انقلاب حال بحال — گویا تم ہی اور تمہی باد — کی گئی ہی بیان قسم سے یاد
یا کہ دین عاصفات سے مقصود — وہی وشی کہ لائیں ملکی بزد — کہ سر سبز سون نافع دیان
اور قسم ہا ونکی کہ جبر عظیم — وہی وسیغام خبر تیز دان — جو اوہاتی ہیں ابر اوہا کر

وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا

یاد شتنکی جو شر ایع دین — کرتے ہیں منتشر یہ زمین

فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا

پھر جدا کر نیوالیوں کی سو سو — فرق کرنیکی منیہ دار انکو
یا فرشتے ہیں فارقات سجا — کرتی باطل کو ہیں جو حق سے جدا — باہیں آنکی کتابیں ایما — کرتی ہیں خبر کہ جو شے جدا

فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا

پھر جو اون ملائکہ کی ہے — کروی راہ دراز کی طے
کرتی القا ہیں نبیا کی طرف — وحی و آیات اور نذر اور عذر — یا شمر اون باح کی کہ سدا — کرتی القا ہیں جو کلام خدا
درشن پر ملکی صورت سے سو — کرتی ہی تا صباح گوش گذار

عُذْرًا أَوْ نُذْرًا

پیش از الزام سانتہ انیکو — یا کہ یم اور ڈر کہانیکو
تا کہ وہ ذکر ہو سبب تاخیر — کر تلاوت تو ایمانی یاب
بیگمان جس سے تم ہو بے موعود — ہو نیوالی ہی واقع اور ہو وجود

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ

اے قیامت کا روز اہم — جس سے وعدہ دیا گیا ہو تم

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ

پھر جب انجم کہ ہادی ہیں — مینی بن نور کی دکھائیں گے

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ

اور جب آسمان کھولا جاوی — اور جہر کو کہی پٹا ہوا دکھلائے

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ

اور جب وہ پہاڑ اوڑائی جائیں — جیسے ذرہ ہوا کا پھرکی اوڑتے ہیں

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ

اور جب وہ پیمبران رسل — وقت تہرے پہ لائے جائیں گے

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ

پس کہا جائے اسطرح سی مقال — یعنی ہنکو لکھن پہ کرنی سوال
کونسی دن کو کی گئی ہے دیر — یعنی کسو اعلی معنی پہ امیر

کونسی دن کو کی گئی ہے دیر — یعنی کسو کو سکھی ہوئے یہ اویر — نور انجم کی محو اور فرق ہوئیں — آسمانکی شگاف اور شق ہوئیں

اون پہاڑونکی اور مٹی اڑنے کی — اون رسولونکی وقت آنے کی — پس دی جائیں اسطرح جواب — وہی جو تھی منکرانِ روز حساب

نیا اور فیصلہ کی دن کہے کیا — لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ — کی ہی تاخیر دیر ان کیلیے

یا بعد انکی دنکو ہوں جمع ہیں — کافروں کے علیحدہ سو ہیں

اور کیا جانتا ہے تو بتلا — وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝ — کیا ہی دن نیا اور جدا کا

گنہ اوسکی ہے حد علم سے دور — اوسکی ادراک سے خرد معذور — اوسکا شرح و بیان نہیں ممکن — اوسکی اون سر حوادث تن

کہ وہی اوس دن ہونیوالی ہے — اونکی تکذیب کہنیوالی ہے — یعنی جھٹلانیوالی لوگوں پہ — قہر نزدان سی وہی ٹپکیگی

پس یاد اوس کہ وہی ڈرانی ہے — خوف اوس دن کا دلمیں لانی ہے

واسی دن ہے ہلاکت اونکی نصیب — وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ — کہ نیالی جو اوسکی ہیں تکذیب

اَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝

نہ کیا ہمنی کیا ہلاک و تباہ — پہلی لوگونکو وہی جو تھی گمراہ — پھر چلائی ہیں پیچھی اونکی ہم

پہلی لوگونکی ہیں یہاں مقصود — جسطرح قوم نوح و عاد و ثمود — اور پھر اونسی ہیں مراد اسمیں — پچھلی لوگونکو ایسیہ شمیں

یوں ہیں جن جن کی ہم نے کی ہلاک و تباہ — کَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ — قوم لوط و شعیب اور موسے

یعنی جیسی کیساتی آئی ہم — عہد آدم سی اونکو تا اینده — مجرمونکو کرین ہلاک و تباہ

دیکھ ہی اوسدن کمبخت کی تیرہ — وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ — انفساد عقیدہ و اینہ دین

اَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِى قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝

کیا بنایا نہ مہربانی سے — ہمنے تمکو حقیر پانی سے — پھر رکھا ہمنے اونکو بیکرم — جای محفوظ تا مین کی ہی رحم

تا بمقدار مدت موعود — کی ہی عہد و ولادت معہود — خالیا جسکے ہوتی ہیں زچا — اور بخشش کم اوس سے گاہ بگاہ

پھر توانا ہیں اور قادر ہم — فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝ — آفرینش پہ کہ اوسی پہ رحم

پس ہم اچھی تولنے والے ہیں — اپنی قدرت پہ ہم نرالے ہیں — کہ نہ ہوتا بدت موعود — کوئی شی ہمسے فوت اور مفقود

واسی دن ہے ہلاکت اونکی ہیہ — وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ — جو ہیں جھٹلانیوالی اوسدنکو

کیا نہ ہمنے کیا زمین کی تہیر	الم نجعل الارض کفاتا ۝ احیاء وامواتا ۝	کر نہیں الافراہم الیتہ زمین
زندگانی اور مردگانی کی زمین	یعنی مردوں اور زندوں کی تو خبر رات	جون جمادات جان تو لسرات

وجعلنا فیها رواسی شامخات واسقینکم ماء فراتا

اور کہی ہمنے اوس میں میخیں مضبوط	اونچی اور مرتفع بصفت کمال	اور پلایا کمال احسان سے
	تمکو پانی بجھانیوالا پیاس	کہ نہایت اور عمدگی اسکا
شیریں اوس پانی والی ہیں	ویل یومئذ للمکذبین ۝	جو کہ جھوٹا ثانی والی ہیں
	اور خبر لانیوالی کو تمکو	اسطرح کی خطاب اوسدن ہو
کہ چلو اوسکی جانب ای مردم	انطلقوا الی ما کنتم به تکذبون ۝	جسکو جھٹلاتی تھی بدنیا تم
یعنی رکھتی تھی جس سے تم انکار	کہ نہ ہو فصل نیک و بد نہار	اور اوسدن جدا ہے تفریق
لطف رکھتا ہے سایہ تلے کا	از سر قرب حضرت یزدان	اور دیکھو ترا نی سایو نکو

انطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب لا ظلیل ولا یغنی من اللهب انها ترمی بشرر کالقصر کانه جمالت صفر ۝

آو چلی سی پتیں ای مردم	جانب سایۂ سہ شاخہ تم	کہ نہیں چھایں بخشنے والا
اور وہ کرتا ہی دفع نہیں	کچھ بتیں آگ کی سی اونکی تہیں	کہ بلاشک وہ ہے دفع وبار
جون محل اور کوشکہا شاہان	یعنی چنگاریاں عظیم الشان	گویا وہی شرار آتش وبار
ہی روایت کہ منکر و نیکی ہیں	جانب فوق اوسیا رہیں	کبیر سوی دھاد و زنگار
اور کہتے ہی اونکو نطاع عرش	نیکبختان قرۃ العیون	اور ابو مسلم صفاہانی
	کر گئی اسطرح کی ہن ارشاد	کہ صفت تین و دو دکی ہن
دیکھو ہی اوسدن نکذیبونکی تہیں	ویل یومئذ للمکذبین ۝	کہ دی دوزخ کھلوائی ہیں تہیں
یہ وہ دن ہے کہ مونہ نہ کھولیں	هذا یوم لا ینطقون ۝	ایسی وی کھا رکہ نہ بولیں سکے
اور وہ جا گانہ حکم اونکو	ولا یؤذن لهم فیعتذرون ۝	تا کریں عذر جرم سے دیدہ

	کہ جس میں پانی اور ہوا کو گویا آگ	عذب مقبول اور نہ ہی جلانے والی
تباہی اور ہلاکت اور مصیبت ہو	وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	ہو سخت بلا نیز ان لوگوں کو
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝		
ہی یہ دن نیاؤ اور جدائی کا	کہ دریا ہمنی جمع اور اکٹھا	تمکو اور سکندان سر در دین
پیر جو ہی داؤ یہ تمہارے لیے	تو کر دو داؤ کچھ ہمارے لیے	یہ جملہ کہ کام آوی نہیں
دکھ ہی اور سکتے نکلنے کا نہ کہی لیے		اور کوئی داؤ پیشن جاوے نہیں
بیگمان اہل خوف اور پرہیز	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝	کہ عیش وہی فریب دیوے کہ
	اور انہار میں کہ بین روی	مثل نسیم وسلسبیل وغیرہ
اور میوہ دہن چاہیں جسکی تمیز	وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝	خواہ کتنی ہوں خواہ ہو بہتیری بین
	اور کہیں یوں ہم تمکو	حسب فرمان خالق انعام
کھاؤ تم و پیو تم اسی لوگو	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	کھانا اور پینی رچنی والی کو
	بدلی اوس کام کی جو کرتی تھے	دنیا میں اور تھی اور تمہاری تھی
ہم تو ایسی دیتے ہیں بدلا	اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝	نیکی والوں کو اونکی نیکی کا
مسرت وغم کمال اوسدن	وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	منکران نعیم نو حساب کو
	اور کہی جاویں اطرح خطاب	منکران نعیم نو حساب
کھاؤ اور برتو تھوڑا سا	كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝	اور لو بہرہ حلال و طیب
تمرد ہی عادت کہ بیگمان ہو تم	کہ نیوالی گناہ اپر دم	نہ کہ انعام لطیف اور احسان
صیغہ امر جو ہے ارشاد	معنی اوسکے اوس سے پائیں	اور دہمان فائدہ اوٹھایا تھا
واہی ہے اوسدن اور غائب الیہ	وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	از برای تکذیبان عظیم
اوسے قسم کہ اونکی بین	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝	کہ جسکو سمجھتی ہیں جملگی تمیز
	یا کہ تصور کے لحاظ سے کوئی	اسکے پر صلوٰۃ یا کہ خضوع

ف
حال من الکذبین
ای وقد قیل لہم ارکعوا فلم یرکعوا
فی الدنیا
بیضاوی

ف
میوہ کا ذکر خاص کی وجہ سے ہے
وقد عدد بعض المفسرین

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝

وائے ہی اوسدن مکذبوں کی شامت — کہ نہیں لاتے ہیں بے اوسکو تمیز
اب وہی کس بات پر پس لائینگی ایمان — لائینگی یا کہ لاتی ہیں ایمان
یعنی قرآن پہ جو نہ لائی تمیز — مثل قرآن کہاں وہی پاویگے
کہ نہ بھیجے وہ خالق پرتر — اسکا لیکہ حدیثیوں قائم

سورۂ مرسلات کی تفصیل

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ

ایکو اسمیں دفع کرہروبیل — چال اون انبیاکی مجکو بلا
ویل دنیا سی تو بچا مجکو — خوش فراخوشکو راخو ساشت
ویل عقبیٰ سی رکہ جدا مجکو — طل وانہار دمیوجات بہشت

سورة النبأ وقيل سورة التساؤل مكية وهي اربعون اية كلماتها مائة وثلث وسبعون وحروفها سبعمائة وسبعون وكوفي مائة

سورۂ نبا یا تساؤل نام — آیتین اوسکی تو چالیس پہچان — اور کلم اسکیسو تہتر جان
اور حرف اوسکی از سر تعداد — سر بسر سیصد ہین اور ہفتاد — کر شمار اونکو ہی بالتمام

بسم الله الرحمن الرحيم

جبکہ سبعوث ہوگی پیمبر — حرف دعوت ہوی یکدیگر — اور حیران نشہ ڈرا ہوگا
سنکے انذار خواہ ابرار — مختلف ہمدگر ہوی کفار — اور نبوت سی کوئی منکر ہا
اور تہا کوئی منکر قرآن — کہ نہیں ہے وہ مستحق یزدان — تین چیز نہیں تین فرقے
یا پیمبر سے پوچہتی تہی وہی حال — یاد ہی کرتی تہی ہو منوسی سال — پس نفرمان ایزد متعال
کونسی شی سی پوچہتی ہین ہم — عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ ۝ — یعنی وہی منکران کہ ہیم

عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝

اوس خبر سے کہ ہی بڑی وہ خبر — جسمین ہیں ہوگئے طرفگیر — بعض نے اسطرح کیا ارشاد
کرتی یون قالمان بعث کلام — کہ ہمای شفیع ہونگے اصنام — اور کوئی اونمین اپنی نسبت
رکہتی انکار تہی قیامت سے

ملتی تھی برغم خود بدخو	چند رقعۂ حیات دنیا کو	اور کوئی شک وطن کیا تھا	اوسکی ہونیکا اور نہ ہونیکا
	حق تعالیٰ نے یوں جواب دیا	اوسکا اسطرح رد قول کیا	
یوں نہیں اب معاد جان لیویں گے	كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝		یعنی جب اونکی جان لیویں گے
پھر نہیں یوں وہ جان لیویں گے	یعنی جب گور کا دین اونکو عذاب	یا کہ جانیں گے وہی قیامت کے	یا وہیں جب کہ کہ کی مار اونکی مغز
کہ نہیں ہے وقوع حشر میں شک	غیر دوزخ نہیں کوئی مسلک	اب کیا اپنی قبر لوٹنا تھا	تا کریں فکر دہر ساہو کی کفار
	ہی نمایاں کوئی بذات شبہ	اور کوئی زیر پا ہی کوئی سر	
کیا نہ ہنی کیا ہیں کہ خواہ	اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝		تا کریں اوسپہ پورش ہوا و ما
اور پہاڑوں کی کیا ہیں میخیں نہیں	وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝		تا کہ ہو انہی استوار زمین
اور نہیں تمہارے دل تم کو	وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝		جوڑی جوڑی ہو ہی اور جفت لوگو
	تا کہ اولاد سے ہو پیدا	نوع انسان کا ہو نشو و بقا	
اور بنائی تمہارے ہنے خواب	وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝		وہ ہے راحت تن بی تاب
اور کیا شب کو ہنی پردہ کار	وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝		اوسمیں خفیہ ہو تے ہے اسرار
اور کیا ہنے دن کو بہر معاش	وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝		تا کہ روزی کرو تم اوسمیں تلاش
اور بنائی ہیں پیش آئی ہم	وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝		تم پہ سات آسمان ہے محکم
	یا غرض سات ہی ہیں بنی تاروں	جو ہیں متحرک اور سیارے	
اور بنا دیا ہے سپہر	وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝		ایک روشن چراغ یعنی مہر
اور ہم آبدیوں سے اوتارے	وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝		پانی ریلی کا اسی بلندی سے
وہ جو ہی لفظ معجزات ارشاد	بدیہان ہیں بخشتا اوس مرد	جو بہت آپ بنی والا ہو	ماں ثجاج جان لے اوسکو
اہل تحقیق کی یہ اقوال	منیہ کی اختلاف پر ہیں دال	ابن عباس سے ہی یوں منقول	کہ تلی عرش کے سی ہووے وزن
یا وہ آبی بحر جوان سے	یعنی در یا کو عرش بذدان سے	مثل دریا کی بالبشش افلاک	معجزہ اوسکی ہے حکم کن فیکون
یا کہ قدرتی ہی منشا اوسکو	ابر رکھتا ہی دوش پر اوسکو	کہ بہتے گے وہ جون عرمال	اوسکو برسا ہی بحفظ کمال

	اور فرشتہ کہ حکم حق پر اُترے	کہ فلان ارض اور سے تر کر دو
تا نکالیں ہم اور کریں اخراج	لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ	اور سے ہر قسم دانہ اور اناج
اور انکا دین گیاہ از ہر قسم	ہو سبائہ کا جس سے فرہ جسم	یا کہ دانہ جب کو پہچان
اور دی باغ بھی نکالیں ہم	وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝	جملہ روئیدگی نبات کو جان
	یعنی جنمیں شجر ہیں بوقلمون	خبکی پیچیدہ برگ ہر ان باہم
		برگ ہی برگ لپٹی ہوں شجر سے
فیصلہ اور نیارا کا دن تو	اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ	ہی بوقت مقرر نیچو شمو
	ہو کہ باصل سے حق جدا اور ان	وا دگر ہو کے خود خدا اوسدن
جس جدائی کی روز بار و گر	يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ	دم کیا جائے صور کی اندر
پھر چلی آوے مدعی فوج فوج	اب دریا میں جو ہی موج موج	صورت صور کر گئی ہیں بیان
	پھر نکالیں اور اس کو ستر اقبیل	حسب حکم خبار جلیل
اور کھل جاویں آسمان سمائیت کر	وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ	پھر ہو جائیں یعنی بہت کر در
	اون در نکی کشادگی و ظہور	ہو وہی مانند لانہ نشور
اور اوسدن چلائی جاویں جبال	وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۙ	تو وہی ہو ویں یکبارگی اور مثل کے مثال
	اسی نظر پہاڑ دکھلاویں گے	پر حقیقت میں ریت ہو جاویں گے
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ		
بیکسان خلق کا سقر ہی مقر	سرکشو نکا قرار گاہ و مقر	یا کمین گاہ اون فرشتو نکا
رکے تا نہ ہو نہیں طرق اور گزیر	تا کریں سرکشو نکو قید و اسیر	کتنی ہیں وضع ہو سر اماد اوپر
	اور جہکہ اوسپر گذر کریں گنہگار	قعر دوزخ میں گریں یکبار
دیر تک پڑیں باوس میں تہ بر	لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۙ	کہ نہ اوس دیر کا ہو شمار
لفظ حقبہ کی جمع ہے احقاب	یعنی ایام بیشمار و حساب	اور معلوم ہیں اسطرح آیا
ہیں حقابیں حقبے اور اسی مراد	مدت حقبہ ہیں برس سو شمار	سات سو سال کا ہی ہے یکسال

اہل تحقیق کر گئی ہین بیان
حصر مدت غرض نہیں ہے یہان
جیسے اونٹونکی ہینشمار قطار

نہ چکھینگے وہی اونمین سرد ہوا
آنی جتنے ہین پی بی بی سیدہ
اور ہینگی وہان اب سرد اسیجا

غیر آب گرم و ریم رواں
لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا
کہ وہ ہو زخم عاصیونسی عیان

پیوے کوئی وہ آب گرم اگر
إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا
گوشت کل کر رہین گی مثی نہ کا

پاوین اوس وفق وہی جزا سی عمل
جَزَاءً وِفَاقًا
درخور لائق وسزای عمل

وفق اعمال ہوگی اونکو جزا
جیسا جیسا کیا ہو پاوین سزا

وہی توقع نہ تھی امید و ثواب
إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا
یاد رکھتی نہین تھے بیم حساب

اور جھوٹا بتاتی تھی پیغمبر
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا
سر بسر آتھون ہماری کو

سخت جھوٹا بتاتا اور بکر بکر
کہ نہو جسمین راستی کا اثر

اور ہر شے لوگون کی لکھا ہے
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا
اوسکو کہنے کی شی لکھا ہے

ہر کہانی شر کو نکو خطاب
اور سند ان اسطرح اسمعنے ہے

کر چکھو اب کہی کا اپنے مزا
فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا
یعنی تکذیب کے تم اپنے سزا

پھر زیادہ نہ ہم کرینگے زنہار
مکر و غرور عذاب اسی کفار
اب کیا حال داستان ارشاد

بیشک ہے اہل متقوی کو
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا
رستگاری کی جاء غنایت ہو

کہ ہینگے باغ میوہ جات و تمار
اور انگور کی شجر پر بار

اور ہینگے اونکی راحت افزا
وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا
نازنینان نورسیدہ زنان

ایک ہی عمر کی وہی ہونگی سب
اونکو غلمان و حور پونہچین کب
اور غلمان غلام سی ناچیز

سال وس بین ہے عمر دونکی
زاہدین نہ تم کیا ہی اوصاف
حور اونکی مقابلی مین کنیز

یا کہ ہونگین نہایت اور جمال
کہ ہون سولہ برس کی ان اسنہ
اور تین بیس اوسکو مردان

وَكَأْسًا دِهَاقًا
دو تو بین تیس سال کیسا حال

اور ملینگی اونکو پی بہ پی جام
لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا
کہا ب ہون اونمین گفتگو نام
حرف لغو اور تکذیب باطل مذمت

ع
ایسا حال ہوتا ہے کہ جاہ

نہ کسی سے کوئی کری جبکرا | نہ یکی اور نہ بات لی بکرا | یا کہ سب لغو ہی سنین نہ وان | لغو جیسے سنین سیان کران
ہی وجد لا دیا تری رب کا | جزاء من ربک عطاء حسابا | ہی کفایت تبھی وہ یکی عطا
حسب عدہ کی ہی جزا وہ تمام | وفق اعمال ہن بے انعام

ہی جو افلاک اور زمین کا رب | اور جو اونکی ہی بیچ سب
مہربان تمام موجودات | نہ سکی کوئی اوس سے کر بات
دار دینا میں ہیں جو قوم عام | غیر حکم اوسکی کون بار دم
جسکا استاد ہو نہ اون کی طرف | بامذہ کر روح اور نہ صف
روح سی ہیں مراد روح امین | کر وہ ارواح پر یہ کل ہو
یا غرض روح سی ہیں جاندار | جون لکھا ہی یہ صحیح قرآن

لا یتکلمون الا من اذن لہ الرحمن وقال صوابا

بے شفاعت نہیں بے کہ یہ ان زبان | ان مگر جسکو اون دے رحمان | اور کہا جسنے اسی سخن گا | کلمہ لا الہ الا اللہ
اسی نہیں کوئی غیر از مومن | ہی شفاعت کا مستحق اوسدن

یہ جو ہی روز فیصل و تفریق | روز برحق اور اسکا تحقیق
پھر جو کوئی کہ چاہی ایسا | پکڑے اپنی خدا کی اور مقصد
یعنی ایمان کی ساتھ پیش اوسے | اور طاعت کو وہ بجا لاوے

بیشک ڈر سنے ہی لوگو | بار ہا ڈر سنا دیا تمکو
آفت و مار سی کہ ہی نزدیک | کہ وہ ہو روز فیصل کی نزدیک

جسدن اوتیگا دیکھی ہی ہر | آدمی اوسکو ای ہو بہت کر
جس عمل کو کہ آگی بھیجا تھا | ہو وہ سر فعل کے عیان صورت
اور لگی کہنی کافر ناپاک | ہین اسیطرح آج ہوتا خاک
یعنی ہوتا نہ خاک سے پیدا | تا کہ اس کہ کو نہ پہنچا ہین ایذا

یا کہ جسوقت کا فرشتی دوات — خاک ہوون علم ہی سے روز حساب — بولین کافر کہ کاش ہوتے ہم — تا نہ ہم کینجتے یہ درد والم
یا لگی کہنے اسطرح شیطان — دیکھکر قدرت انسان — تن ناری ہی جنسے سمجھا کم — جسم خاکی حضرت آدم
عذاب شدید ہو مہیا — آرزو سی کہی وہ کنت تراب — کیر نخوت سی گیا سب بھول — یہ سمجھا کہ ملی ہین خاکی سی پہلے
یا الٰہی طفیل سوگہ عسم — محکو توسے نصیب کر بکرم — تا مین ایسے عمل بجا لاؤن — کہ مراد انہی دلکی پاجاؤن
اور عنایت سے اپنی ای وہاب — بخش مجکو حدائق و اعناب

سورة النازعات مكية وهي ست واربعون اية ومائة وتسعة وثمانون كلمة وسبعمائة وثلث وخمسون حرفا وركوعا

سورۂ نازعات ہی سکے — ہین چھیالیس آیتین اوسکی — کلمے اکیسو نواسی گن — حرف سات سو ہین اور تریپن
اکہرو رکوع اوسکی شمار — سورۂ نبا اور تساءلون وار

بسم الله الرحمن الرحيم

سورۂ نبا کا اور کا ہیل — ایکدی شان پر ہوا منقول — شک جو کرتی تہی بعث مین کفار — رد کیا حق نی اوسکو بالتکرار
والنازعات غرقا — کینجتے ہین جو دوب کر جانکو — کہ چھاتی ہین کہولکر وی بہ
اور اونکی قسم ہے اوسکو گند — ای دم نزع دوب جاتی ہین — جان ڈوبی کو کہینچ لاتی ہین
والناشطات نشطا — فبض کرتی ہین مونہونکی راہ — ساتھہ نرمی کی جسکے ایجاب
اور اونکی قسم جو شناور ہین — والسابحات سبحا — دلسی معروف حکم داور ہین
پیرتی ہین وی ہیر نیکی مدام — بحر فرمان حق تہین ہمہ تمام — اونکو جسوقت حکم نیز دان ہو — لاتی ہین یکمیک بجا اوسکو
پہری سوگند اونکی جو پہرہ — فالسابقات سبقا — بڑہتی آگی کو ہین وی بتعنی
یعنی بڑہتی ہین آگی دوڑکے جیل — جاتی ہین ایکدو سے نکل
پھر اونکی وی جو لیل و نہار — فالمدبرات امرا — کار دنیا کی ہین مدبر کار
وحی لاتی ہین جبرئیل مدام — اونکو ہے لشکر ہوے کام — کہتی ہین کار رزق میکائیل — قبض کرتی ہین روح عزرائیل

وہی سر انبیاں جو کہ پہونچیں صور — بین قضا تا خلق پر امور — اونکی تفسیر ہی ہیں علماء
بعض تفسیر میں ہے یوں فرقوم — کہ ہیں مقسم یہ تین وہی نجوم — بیچ تین کے یہاں ارشاد
جون مرد و مہر و مشتری زہرا — جن سے ستان ربوبیت پیدا — شرق سی جو ابھر جاتی ہیں
پیشے و سبقت آسمان پہ سب — وہی ستارہ ہیں یہ بحر فلک — بیچ سی برج میں جاتی ہیں
یکدم کرتی ہیں وہی دوڑ دوڑ — مختلف وضع اور نسب ہیں ہم — تیزی کرتی ہیں جس مثل سمک
پھنکے اونسی غلجات کی سے — اور نمو اونسی ہر نبات کی ہے — فصل خصوصیت اونہیں ہے
کھینچے اونٹوں کی نکیل جیسی — یا یہ اوصاف عابدان ہیں مام — کھینچے اونٹوں کی نکیل جیسی جو کہ لگام
کبھی تسبیح جاتی ہیں دلشاد — فوج اسلام سی برآجاد — کرتی پیشی ہیں وہی یکدیگر — تاکہ کافین کی کاٹیں گردن سر
پھر مدبر ہیں وہی امر قتال — تاکہ نصرت ہو انکی شامل حال — یا رجال خدا کی ہیں یہ صفات — اگر شدہ ہیں ولی کی نشانات
کبھی تسبیح جاتی ہیں بالطرب — سیر کو ملک قدس کے وہی سب — آشنا ہر ارتقا ہیں وے — فایز فوز و اعتلا ہیں وے
کرتی پیشی ہیں وہ بملک کمال — تا ہدایت کریں بامر ضلال — پس وے ہوتی ہیں مدبر کار — صرف تقدیر کا لیل و نہار
سالکو کو بتاتی ہیں وہی راہ — کرتی رہتی ہیں طالبو پہ نگاہ — قصہ کوتاہ ہی بحر تقدیر — یوں تصرف کی جو اسکے تقدیر
کہ قیامت کو تم محاسب ہو — دن جزا کی ملی جزا تمکو — خشکر روز تم اوٹھائی جاؤ — جانب حشر کہہ بلائی جاؤ

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ

آدمی بہر بحال یکسیکا بسیا — دہشت و بیم مجہول کی مارے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ

آیتوا للہ ہود دسہ الفتا — بہر کین بار دگر جو اسرافیل

دو تو نفخہ ہے بیچ کی ایام — ہین چہل سال ای بلند مقام

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ

کتنی ایکی مچ رہی ہونگی اوسدن دل — ڈہر کین اور دڑ رہی ہیں جیسے سل

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ

میلونکی ہیں نیچی اور انظار — دیکھیں آنکھیں اوٹھا نہیں نہار

حال محشر جو ہونگے دن کی — خوفکی سر مقام ہیں آ

يَقُولُونَ أَئِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ

کہتے ہیں یوں بلا کیا ہم — پھیر جاوینگے اولی پیر قدم — بعد مرنیکے تندرست اور چست

کیا بھلا ہم پھیریں گی ہر کفر کیلئے	اَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ۝	جبکہ ہم ہونگے ہڈیاں کاکھوکھلا
بولیں یہ اسکو تو دوبارہ جیانا	قَالُوْٓا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝	ٹوٹی ہوا ہی نشست تو زمات
یعنی کہنی لگیں باستہزا	فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝	قدر تو نکی پتے بیان کیے
پھر وہ نفخہ تو دوسرا ہی ایک	فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝	جی اوٹھیں جس سے یکبیک جگہ
پھر یکایک وہی لوگ یکبرگ قرار		بزمین سفید اور ہموار
یاکہ وہ نکلا ساہرہ ہی نام		دہشت دیدہ سے جو ہو طاری
کیا نہ آیا ہی الٰہی نبی وہ ری	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝	تیری تلکین کو قصہ موسے
جبکہ آیا پکارنی سی پیش	اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝	اوسکو اوسکا رب بنوت کیشیر
پاک میدان جسکا نام طوے		یعنی اوسکو طلب کیا دیوار
جاتو فرعون پاس اسکے	اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝	کہ وہ اندازہ سے دگذرا
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝		
پوچھ کہہ اوسے تو کہ آنا بھی ایک	هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ	کیا ہی رغبت تجھی کہ ہو پاک
پھر وی ہی اوسکی جد اب تو	وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝	اور بتلاؤں راہ میں تجکو
پھر نشانی بڑی دکھائی اوسے	فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝	نکری کا رنا صواب کہو
قصد آیت کی ہے یہ بیضا		جبکہ موسی گئی بحکم خدا
	فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝	یاکہی اژدہا بقلب عصا
		معجزی گرچہ تھی عصا کہ زار
		جسکے کرتی تھے ماند زیر نعل
		ایکہ خورشید تازی روی مثل
پھر نہ مانا اور اونکو جھٹلایا	ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝	اوسنی وہ معجزہ جانا سحر
		سحر سمجھا اوسی نہ مانا سچ
پھر چلا میر شپہ دوڑتا ہوا	فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝	یاکہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا
		جبکہ اوسنی وہ اژدہا دیکھا
پھر کیا اپنی قوم کو اکٹھا	فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝	اوسکی اعوان ہوگئی یکجا

پھر پکارا تو یون کہا سب سے — مین تمہارا رب بڑا سب سے — یعنی بولو جو ہو تم جو دعوی ضمام
ہی لطائف مین اسطرح مرقوم — جبکہ شیطان نے یہ کیا معلوم — کہنی اسطرح سے نگاہ لعین
مین اناخیر کا کیا دعوی — اسلیے اس بلا کو مین بویا — دیکھی کیا کری ہ لاف اوسکا
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝
پس کیا اخذ اور گرفت اوسکو — اور بیان کی عقبا کی اندر — ایک لطیفہ یہان لطیف سنیں
اوسجہانکی عذاب کی اندر — مجکو ایکدن یہ ترتب منصور — پس بحکم مراقبہ میٹھہ
کہ پڑا جبکہ اتفاق مرور — اس سناجات ہی مین پیش آیا — کہ یہ خداوند کارساز جہان
اوسکو عالی مقام مین پایا — کہ تو یہ راز بر ملا مجکو — کہ انا الحق کہی تہا وہ منصور
اسمین کیا بعید ہے تبا مجکو — اوسکو جنت اور اسکو دوزخ ہو — شیخ کو ائی یہ ندا فی الفور
ایکدعوی کی مدعی تہی دی دو — اوسکی ہستے تہی وہ آنا مین فنا — اور ہی اسکا انانیت سے آنا
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشٰى ۝
بیگمان اسمین ہو چکی جا ہے — اخذ فرعون قصہ موسے — تو نشانہ الیہ جان اسجا
ءَاَنتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝ ع
کیا ہو تم سخت تر بنانے مین — باخلک ہی بنا اوٹہانے مین — کی بلند اسنی اوسکی اوسنے
پھر کیا بی قصور راست اوسے — مستوے بی کی اور کاست اوسے — ارتفاع فلک ہی اوس سے مراد
واَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝
اور کیا اوسکی شب کو تیرہ تہا — ہی سما کیطرف رجوع ضمیر — اور نکالا دن اوسکا انوار
لیل کے بعد اور ضحی کی اخیر — اونکی خلقت جو ہی ارضی فلک — اسلیے ہین مصاف سوئے فلک
وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝
اور زمین بعد خلق چرخ بریں — ہی بنا می فلک زمین سے اخیر — دی بچہا اوسنی ای ہیر دین
بعض تفسیر مین یہ تطہیر — لیک بسط زمین ہے بعد فلک — قول جمہور کا ہو یہانتک
اور امام المفسرین نے کہا — یعنی حسرت سے اسطرح سنا — کہ نا کر زمین کو نخست — کر دیا حق فی آسمانکو درست
پھر پس از خلقت ہہ افلاک — بسط کی اوسنی سب زمین اور خاک

ع ای بعد ذلک عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

اخرج منها ماءها ومرعٰها ۝ والجبال ارسٰها ۝ متاعا لكم ولانعامكم ۝		
اسی نے نکالا زمین سے اور سکا پانی	اور چراگاہ اوسکی ابھر دوا سے	اور پہاڑ نکو اوسمیں گاڑ دیا
	فائدہ کو تمہاری اور تمہارے چارپایونکو	اور تمہاری چارپایونکو
فاذا جاءت الطامة الكبرٰى ۝ يوم يتذكر الانسان ما سعٰى ۝		
پھر جب آوے گی بلا اور غضب	سخت سے سخت اور بڑی سے بڑی آفت	جسکا کرتی ہو خوف اور درد سب
جو بیان حشر سے ہی بڑے	سوی دوزخ دی دوزخی کو اس	سوی جنت دی متقی جانو یقین
	یعنی ہونگے جو سوسو وے عیان	
یاد اوسدن کریں یہ سب انسان	اپنی اعمال جو کی تھی یہاں	
	یعنی دنیوں سگے نامہ اعمال	اونکی کاہو نہیں تاکریں دے حساب
وبرزت الجحيم لمن يرٰى ۝ فاما من طغى ۝ واثر الحيوة الدنيا ۝		
اور ہووے دوزخ مقرر ہو دیدہ	واسطے اوسکی جو ہو نادیدہ	
بس جو کوئی نہ پرد کشش تھا	راہ پردن کی کبھو نہ چلا	
	اور سمجھا وہ خوف اور بتر	دلدہ دنیا کی زندگی کو کیسہ
فان الجحيم هي الماوٰى ۝ واما من خاف مقام ربه ۝		
سوی تحقیق دوزخ ہی اوسکا مقام	کیسنے اوسمیں عذاب الیم والسلام	
اور جو کوئی شخص ڈرا ہو	موقف حق سے خوف کرتا ہو	
	جسکو ہو موقف خدا کا ڈر	قہر نزدانکا اور عقاب کا ڈر
ونهى النفس عن الهوٰى ۝ فان الجنة هي الماوٰى ۝		
اور روکی ہووے جاسی خواہش سے	اپنی کرے اوسکو چاوے خواہش سے	
سوی بیشک بہشت عدن ہیں	جای بود و باش اوسکی ہے یقین	
ہی نہایت اوسکی ٹھیرنے کی		
	جو شجاعت ہو عالم عصیان	ہووی قادر بجرم حق سے ڈرنے
	جو امام الورسی ہی ارشاد	کیسنے بلا روک شبہ فی پوچھا
	ہی اسکے ڈر سی دل دو نیم	ایک ایسی بھی رولیت دو
	حکم پروردگار کا ہو صحیح	بولی ناروں ہے کہ مجکو تیا
	تب کیا اوس نے یوں فیصلہ فرما	ایکدن ایک سن سے پیکر

لی گئی مجھے صبر ہوش و قرار
ہوش سیر ہو گیا ہوا آیا

دیکھتی ہے ہمیں وہ یکبار
حرف حق نی جو کام فرمایا

اوس ہوا سے میں بیخبر گذرا
سنکے مارون شدید کی کلام

فی البدیہہ ہی یہ کہنے لگا امام
پڑھکی قرآن کی ان تو معلوم

حکم نزدان کا ناطق ہی
اسپہ حق کا کلام صادق ہے

پھر گلی پڑنے ہی امام درے
ونہی النفس نہی الہوی

یسئلونک عن الساعۃ ایان مرسٰہا

پوچھتے ہیں کہ کب قیام اوسکا ہے
جس سے تو نت ہمیں ڈراتا ہے

اسی قیامت سے کرتی ہیں وہ سوال

فیم انت من ذکرٰہا

کون سے بات کی ہی تو اندر
یاد کرنی ہی اوسکی ہی سرور

مجکو وہ روز ہی نہیں معلوم
کہ پیمبر کو جب یہ آیا یاد

تا قیامت کا حق سے پوچھیں حال
اوسکا مخصوص علم ہی حق پر

تیری رب تک ہی انتہا اوسکی
علم اوسکا نہیں خدا کی ہوا

ہی نہ اس بن کچھ اسکی بیم و امید
تو نہ اوس سے ہو کچھ کہنے کا

الی ربک منتہٰہا

انما انت منذر من یخشٰہا

جو کہ ڈرتا ہی روز محشر سے
اوسکی سنورد گذرتی ہے

کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰہا

گویا جملہ کافران عنید
یک شبانگاہ یا کہ چاشت دید

اپنی دنیا میں کی اونہوں نے درنگ
یا کہ مقدار صبح تا دو قرار

اونکو محشر کا اسقدر رہوڑ
کہ رہی جوں سرائے مین مہمان

سورۂ نازعات کو یاد رب
غم دنیا و دین سے یکبارا

یاد رکھو گی چاہو گی مجکو
کہ نہ ہوون میں جب غلط و نکال

سورۃ العبس مکیۃ فی الاقاویل کلہا وقیل سورۃ الاعمی
وہی اثنان واربعون ایۃ ومائۃ وثلثون کلمۃ وخمسمائۃ و
ثلثۃ وثلثون حرفا ومنہا الی آخر القرآن کل سورۃ رکوع

واحد علی قول الاصح وقیل الی الضحی ومن الضحی الی قل یا ایها الکافرون رکوع ومن قل یا ایها الکافرون الی آخر القرآن رکوع

اور تری مکی ہین سورہ اسکے	اور اوسی سورہ کو عبس بھی کہا	آتین اوسکی دو اور ہین عالیس	کلمات اوسکی اکیسو اور تمیس ۳۹
اور حرف اوسکی تو زوری عدد	جملہ تین سو تین اور سگی ہا نصد	یہان سے تو تا بہ آخر قرآن	سب ایک یک رکوع کی جان
اور یہان سے ضحیٰ تک ایک رکوع	بعض اوستادی ہی ہے اسمیں ع	یہر صحیح ہی ہے کافرون تک	کافرون سے تا تک یک مک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہی روایت کہ خواجہ مقبول	دعوت مو عظت مین تھے مشغول	ایکدن مسجد الحرام مین	باصنادید قوم اور رؤسا
اور ہارون عتبہ و ربیعہ وار	حاضر الوقت تہی کئی سردار	کہ اسی ضمن مین بیکنا گاہ	وارد اوسجا ہوا عبد اللہ
باپ جسکا تیرہ بخت زہری تھا	ام مکتوم جسکی ماکو لکھا	ام مکتوم کیون نہ ہوتی ہا	کہ وہ بیٹا تہا اوسکا نابینا
کہتی ہین کور کی تئین مکتوم	وجہ کنیت ہی نہین مکتوم	الغرض خواہر بشیر و نذیر	دیکہتی ہے اوسی ہوئے دلگیر
کہ وہ ہی ایک شخص نابینا	جانتا تہی رنگ مجلس کا	جانتی تہی سخن ہی پیش آوے	ورکسی جانشست فرو ہے
پس وہ بیٹہا نبی کی پاس آکر	کی مجلس مین پیش و پس نظر	آکی تعلیم کا سوال کیا	کچہ نہ تعظیم کا خیال کیا
قطع کرنی لگا کلام رسول	یہ نہ جانا کہ آپ ہین مشغول	کہہ بہ تکرار لفظ علمنے	کی ہیر جا اوسنی دشکنے
سید الانبیا ہوے غمناک	اوسکا دیکہنا جو اس روش پاک	ہوی ناخوش جبین پہ لاکہیر	اور لیا پیر اپنے مونہ کو تیر
	کہنی پاس حیز سیل آئے	ناگہان سورۂ عبس لائے	

لی چوہا تیوری اور موند لیا	عَبَسَ وَتَوَلّٰى اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝	کہ چلا آیا اونکی پاس اندہا	
ذکر اعمی بعذر ہے اشعار	یعنی معذور تہا نہ تھا شعار	نہوا اوس سے کوئی ترک ادب	بلکہ کوری قصور کار تہا سب
ہی روایت کہ اس عتاب سے آپ	گئی اعمی کی گرمشتاب سے پاس	عذر فرما کی از سر اشفاق	عبر بہر کا کیا قبول النفاق
اور کسنی تجہی کیا دانا	وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝	یعنی تبلا تو جانتا ہی کیا	
	کہین ہوتا گناہ ہی وہ پاک	کار مولی مین چاق اور چالاک	
پاکہ سنتا تری نصیحت پند	اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝	تاکہ پند اوسکو ہوتی فائدہ مند	

لیکہ وہ کوئی ہی جو دولتمند	اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۵	اسی جو کوئی ہی مال کا مانند
یا غنی ہے دین و ایمان سے	ہی نہ مصروف دین اُن جاسے	یعنی لالاسی اوسکی جانب رو
	سو تو کرتا ہی تصدیہ اوسکو	
	یا کہ ایمان لاوی وہ گمراہ	
	اوسکی ایمان پر ترے ہی نگاہ	
اور نہیں تجھپہ کچھ گناہ اوسکا	وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۶	کہ نہ اسلام سے وہ ہووی پاک
	یعنی تجھپر بلاغ ہی تنہا	
	جو مسلمان نہ ہووی تجھکو کیا	
اور جو کوئی آوی تیری پاس	وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۸ وَهُوَ يَخْشٰى ۹	دوڑتا مالک سے تجھی دین
	اور وہ ڈرتا ہی حق تعالی سے	یا کہ وہ کافرونکی ایذا سے
سو تو لیتا ہی پہر اوس سے رو	فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۱۰	یعنی ملحوظ اسکو تغافل کو
ہی روایت کہ جبر سہل امیہ	پڑھتے جب وہ سکو سر دین	سنکے ہوتا تہا سر تغییر
بعض تفسیر میں ہے یوں مذکور	شبہ خواجہ بشیر و نذیر	
جب کہ بھوئی چشم اُنکی بی نور	کہ نہ دیوار و در دکہاتا تہا	
	ایکدم تک نظر آتا تہا	
	یا کہ تی بر حیاء عتاب	فہم ہی اوسکی ہے یہ بات قریب
کہ نہ تہی اُسمیں کچھ خطاء سوء	امر ملہو میں تجھ سے شغول	ناخوشی کا ہوا اُنکی تہا سبب
	تہا وہ قطع کلام سو کے ادب	
یوں نہ ہو زنہار چنیں بعد ازیں	كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۱۱	بعد ازیں آئیہ زمان و زمین
	کہ یہ قرآن کی سر آیات	
	یا د کرنیکو حق کے ہیں دستورات	
پہر جو کوئی کہ چاہی لے پند	فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۱۲	یکسری تو اُسے نصیحت و پند
	ہر سا کین کے حال پر مصروف	
	با دل و جان و مال ز مصروف	
اون صحیفین میں جو گرامی ہیز	فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۱۳	یعنی یہ آیتین تمامی ہین
ہی روایت کہ سر قرآن	لوح محفوظ میں لکہا ہی جیا	یا کہ ہی آسمان سابع پر
مرتفع اور بلند قدر تمام	مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۱۴	صاف و پاکیزہ اور بلند مقام
	یعنی ہر عیب اور نقصان سے	
	اور کید و فریب شیطان سے	
ہی وہ تہرین لکہنے والونکی	بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ۱۵	عزت و قدر رکہتی ہو اونکی
	كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۱۶	

نزدیک جو برزخ کے ہیں سب	نیک کام اور ستر کے ہیں	لکھتے ہیں ملائکہ ہیں یہ ان
	یا داداوس سے ہیں صحائف کرام	وہی جو لکھتے ہیں کلام حقائق انجام
دور رحمت سے ہو جو انسان	قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝	کیا ہی ناشکرہ وہ بد کفران
	کچھ وہ کرتا نہیں ہے اہل خیال	کہ بصنع بدیع و فضل کمال
کونسی شے سے ای ہمپیرو من	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝	حق نے پیدا کیا ہے کس شے سے
	اس کا جواب فرمایا	کر کے تفصیل کہ بتلایا
قطرۂ آب سے کیا پیدا	مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝	اوسکو پیشاب سے کیا پیدا
پھر کیا اوسنی اوسکا اندازہ	تناسب بنا کی سب اعضا	جسطرح اوسکی علم میں حکمت
	شکل و ہیئت و قامت خوبی	سر سے پا تک سب عضو موزوں ہیں ترتیب
پھر کی آسان راہ اوسکی تیار	ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝	عقل دی تا کہ سمجھے کفر و دین
پانکنائی کی راہ کی آسان	پیر کی اوسپہ بسبب احسان	خون مادر پہ اوسکو شیر کیا
پھر غذا ہر طرح کی دی اوسکو	رفتہ رفتہ سکھایا اوسی نے	اوس سے تا چند اوسکو پیر کیا
	بعد طفلی کے نوجوان کیا	عقل دیکر کیا اوسی نے شاد
پھر کیا اوسکو مردہ بعد از جان	ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝	پھر کیا اوسکو گور میں پنہان
	شرف آدمی پہ کوری ڈال	کہ سر راہ دین نہ اوسکو ڈال
پھر جو چاہی اٹھای اوسے	ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝	گور میں سے نکال لاوی اوسے
	مقدری ہی شیشتی ہے	حشر انسان کا اوس نشر
بیشک انسان نہیں بجا لایا	كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝	وہ جو خالق نے اوسکو فرمایا
یعنی کافر نے حق ادا نہ کیا	عہد میثاق کو وفا نہ کیا	یا کہ ہر ایک آدمی نے قصور
پر اسی چیز سے کہ انسان	اگلی اسکی ہی قدر تو نہ بتایا	امر حق سے کیا کہ تھا مامور
اب کری آدمی نگاہ و نظر	فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝	اپنی ہر ایک غذا و کمائی پر

کہ دیا ڈال ہمنے پانی کو	اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ	جسطرح حق ڈالنے کا ہو
پھر کیا ہمنے اوس مین کو شق	ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ	شق اور چیرنیکا جو ہے حق
پھر اگایا زمین مین ہمنے عیان	فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ	غلہ و اناج روزی انسان
اور انگور کی اگائی شجر	وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ	اور ترکاری ہمیشہ و پیر
اور زیتون کی اور کھجور	اور کھجور وں کی بھی بہتائی درخت	منفعت عام اور سود کثیر
اور اگائی ہی باغ اور بستان	وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ	جو گنے ہین تمام اور گنجان
اور میوے کہ ہوئین نامزد	وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ	اور میوے کہ خشک ہو نکین
میوہ ہر مثال سیب و انار	میوہ خشک مثل پستہ و جوز	اور جو ہری تمام و جلیل و نفیس
	یا کہ اب کے عرض ہے دو جہان	علف چارپایہ جو ہے ان
برتنی کو تمہارے لے لو کو	مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ	اور تمہارے چارپایونکو
کافرو انکو جو شکر حق نہ کیا	اوسکی انعام کو نہ مان لیا	یاد فرما کی اوسکی شماست سے
پھر جب آوی بجلی سور و گداز	فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۚ	جو سنیوالی کان کی آواز
	یعنی جب پھونکیگا یا دیگر صور	ہر نفس ہر بشر کی سنین جو اواز
جس روز بھاگیگا مرد اپنے بھائی سے	يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ	بھائی اپنی سی جو کہ ہی ہمدرد
اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے	وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ؕ	جو ارسی کرتی ہا طرح سے چارہ
اور اپنی بی بی سے جو شوہر روز	ہی نہایت شفیق اور ہمدرد	اور کرتی ہر دم اپنی زن قرار
اور بیٹون سے اپنی جاوے بھاگ	محبت کی سرد لہی آگ	مبتلا اپنی اپنی حال ہی ہون
نفس تفسیر مین ہے یون مسطور	کافرونکا یہ حال ہی نہ کہ	اور نہ مومن بیکدیگر پہ شفیق
الا خلاء یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقین ۱۲		پڑیگی معلوم کہ یہ حال تمام
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ؕ		
ہر یکیلئے انسانکی اوسدین ہر اوس	حالت و شان اوس پہ ہیگی چھا	کہ ہی کار یکدگر سے باز
		کافی اوسکو ہر اپنا سود و گداز

چہرے اوندکی جو کتنی ہونگی ہیبتناک	وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝	ہونگے روشن ہنستے والی بخوشی مرام
اور روسیاہی مردم کفار	وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝	اوسدن اوپر ہوگی گرد اوسپر کالک
یہ جو ہیں تیرہ رو بگرد و غبار	أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝	وہی ہیں کافر ان بدکردار
یا الٰہی سورۂ اعمے	محکم بنیا اوٹھا بروز جزا	اور اوس سے تو ہو یقین
	اور ازروی فضل اور احسان	محکم جنان کر اور تو شادمان

سورة التكوير مكية وهي احدى وعشرون آية وكلماتها مائة واربع وحروفها خمسمائة وثلث وثلثون

اور تیسری مکہ میں سورۂ تکویر	جس سے حضرت عیسیٰ کی لیکا پکیر	آیتیں اوسکی بیس اور ایک تو
	کن ای حرف اوسکی ماہ ربیع الثانی	کلمے اوسکے چار ہیں اور ستو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس طرح سے حدیث نبوی ہے	وہ جو اس عبرتی مروی ہے	جو کوئی حال حشر ہو خواہاں
جبکہ خورشید کیا جاوے	إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝	پڑھ لی تکویر کو یہ کر قرآن
	دھوپ کا ملی بساط ہو یکسر	مثل قرص منیر اوی نظر
اور جسدم نجوم اور تاروں	وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝	سنکدر اور گدلی ہونگی
اور جسدم پہاڑ ہوں گے سیا	وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝	اور جسدم عشار ہوں بیکار
اور میان جب قرار ہوں ان	وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝	دس مہینے کی جب ہے گابھن اونٹ
کہتی اونکو عشار میں عرب	رکھتی ہیں دس دس اونکو دیسی صعب	باوجود یکہ ہیں عشار عزیز
اور جسدم وحوش ہونگے محشور	وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝	ہونگے نیچر اور آپس میں آمیز
	سارے مردم کی اکٹھی ہوگی انجمن	اونکو اصلا رکی نہ ہوگی مجال

ع

التکویر در لغت پیچنی را گویند چون عمامہ و مثل دستار پیچیدن کہ او را اعتمام گویند بجمعہ و کور عمامہ بمعنی پیچید و ستار ایجون لفظ عمامہ ۱۲

اور جسم ملاہی جائین بحار — وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۶ — ملکی ہو جائین ایکا ہی دلدار
یا وہی ہو جائین سرد و خشک تمام — نہ ہی باوین کچھ نمی کا نام — یا کہی جائین گرم سب دریا
اور کہی جائین آدمی حضرت جنت — وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۷ — ہر طرف آب اونکا چھڑکا جائے
حضرت صالح کا ہو وے وصالح کے — اور طالع کا حضرت طالح سے — یا ہو باہو رعین مسلمان جنت — یا وین ماندانی وی شب جنت
باتین مرد حضرت جان لوین — سب تو خاک ہی عیان ہو لین — اور کفار ہوین شیطان جنت

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۸ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۹

اور جب دختران معصومہ — زندہ در گور ہین جو مظلومہ — ہو نوین ہو وے ظلم سی مقتول — کہ ہوئین کس گناہ سی مقتول
بیشتر تھی عرب کی عادت یون — لڑکیان جیتے کرتی تھی مدفون — خوف افلاس سے وی ہر کردار — یا یہ ہم لحوق ننگ و عار
ہی اقسم سی وہ عمل کنیز — جسکا استعفا کرتی ہین تمیز — جان پر بنیکے بعد از سر عار — اسی مہینی جب اوسپہ گذرین
خون ناحق اسی لوگ کرتے تھے — مسلک شرع سی گذرتی ہیز — ایکے ہی قبل نفخ روح جوان — عذر شرعی وہ سانحہ اسی مسا
مثل عہد ولادت اور سفر — اور بیٹے آل و قلت زر — کرتی ہین عمل پر قیاس اوسکو — عذر شرعی جو کوئی طالع ہو
اور اسیطرح سے حکم وا ہی — جس سے نطفہ منعقد ہو جائے

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۱۰ — اور جب اعمال نامی کھول جائین — یا کہ جب اعمال نامی کھولی جائین
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۱۱ — اور جسوقت آسمان برین — پوست برکندہ ہو وے دانستہ دین
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۱۲ — اور جب دوزخ ہی ہی عرب — ہو وی افروختہ نار غضب
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۱۳ — اور جب جنت ہی ہی پیر برین — پاس کیجاوی وہ ستونی تیز
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۱۴ — جانی ہر کوئی نیک اور بد کو — جو عمل اوسکی آگی حاضر ہو

اپنی اپنی عمل کو پہچانے — نیک و بد جو کیا ہی سب جانے — سب کے تفصیل ہر کسی کو ملے
اگلے چھاڑ رض نیوی پر ہون — اور جملہ رمز اخروی ہوین — حال بارہ جو یہ ہوی مذکور — ہیچ ہرے عمل سے اپنی عیان
جبکہ دیکھی وہ ہر عمل کی جزا — سخت شرمندہ ہووے اور سزا — جب تک اونکو نہ دیکھے انسان — غم و حسرت ہر عیب اوسدم
کرلی کرنا ہو تجکو جو کچھ کام — یاد رکھ کہان ہے تجکو ہر گام — تبلا ہووے بہت تجکو غم — بازیاد چو آپ نفت زجو
جان اسوقت کو غنیمت تو — جان اسوقت کو غنیمت تو

سو میں کہتا ہوں قسم ہے اور سو	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝	پانچ تارونکی جو پیچھے ہٹتے ہیں
جانیوالی ہیں جو پیچھے رہ جانیوالی	وہ بنی کی جگہ میں اپنی سب	شتر بے زبرہ وہ عطارد جہان
گاہ کوہی بنی خنس سے ہی مراد	اور آہو بھی کنس سے ہی مراد	ہیں مراد اسجگہ وہی سات نجوم
ایک جدی چال جو چلتی ہیں	گہ دبکتی ہیں گہ اچھلتی ہیں	غرب سے شرق کو وہی ہیں روان
گہ مہک کر وہی اولٹے پھرنے میں	گاہ خورشید پاس گرتی ہیں	کفنی ایکدن تلک ہے جاہیں ڈوب
اور قسم شب کے جبکہ آگی آئی	وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	یا کہ جسوقت اوسکی ظلمت جائے
اور سوگند صبحکی جبدم	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝	ماری اپنا طلوع ہی وہ دم
	اگلی ارشادی قسم کا جواب	
ہی وہ قرآن تو شان عظیم	اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝	قول آور رہ رسول کریم
یعنی اوس الچھے کی لائی بات	جو ہی تر دخدا بزرگ صفات	یا غرض ہیں ہی خاصقول
زور والا بیان سے بالا	ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝	تر دذی عرش مرتبے والا
ہی وہاں کیا کہا اوسنے	مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝	معتبر اور مستند سب کا
اسی الطاعت کیا گیا مقبلک	اوسکی محکوم حکم کی ہیں ملک	بدیانت تمام وحی گذار
اور نہیں یہ فریق تم سبکا	وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝	مبتلائے جنون اور سودا
اور دیکھا ہی اوسنے اوسکی تیز	وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝	اسی پیمبر نے جبریل امین
	آسمان کے کنار ظاہر پر	شکل اصلی ہی جانب خاور
اور نہ قرآن غیب ہی بخیل	وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝	بلکہ ہے علم غیب کے وہ دلیل
یا تمہارا نہیں ہی بہیر	متہم غیب کی بتانی پر	جسکے معنی بخیل ہیں بتقیر
	اور نہ ہے متہم سجا	ظا منقوطہ سہی ہے اور سکون ہا
اور نہ قرآن کہا ہی شیطان کا	وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝	جو ہی راندہ جناب یزداں کا
پھر کدہر راہ چھوڑ جاتی ہو	فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝	کیوں با عراض پیش آتی ہو

نہ وہ قرآن ہی ایسی ہی زبان	اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	ہان مگر پند جہان والیان
	وہ سوا اوسکی ایسی ال اللہ	جو کوئی چاہی تم مین سیدہی راہ
سُن ان آیت کو وہ ہے فضول	لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝	اہی ابوجہل طاغی مخذول
یون لگا کہنے جہل خاطر پر	امر دین کا مدار ہی کیسہ	اسمین ہے اختیار حق بیکا
	تب یہ آیت خدا نے کی نازل	ہین مکلف اور ہین ہم مختار
		اوسکی مرضی کو کیا باطل
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝		
اور نہ تم چاہتی ہو سیدہے راہ	ہان مگر یہ کہ چاہی وہ بھید	جو ہی پروردگا عالیان
نیک و بد جتنی ہین جہانین کار	ہی مشیت خدا کی سب کا مدار	کون چاہی جو وہ نہین چاہے
اوسکی قوت نہ چرخ شامل حال	ہے سزاوار ہون کیسے افعال	اوسکے ہکو چشم دیدنمو
کسطرح سی ابلا وکہان تین	کون ہے طرح سے سنای ہیز	ہم کرین اوسکی جا طاعت کی
ہو نہ ہے گناہ و عصیان	غیر خذلان حضرت یزدان	یا الٰہی بسورۂ تکویر
	میری عیب اپنے تو کرم سے چھپا	تا فضیحت نہون بروز جزا
سورة الانفطار مكية وهي تسع عشر اية وكلماتها ثمانون وحروفها ثلثمائة وتسع وعشرون		
سورۂ انفطار ہی مکے	ہین سب انتیس آیتین اوسکی	کلمات اوسکی ساٹھ ہین افزیر
		حرف تین سو بیس اور ایک تیس
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝		
اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝		
جبکہ ہی آسمان جا پھٹ	اور جب تاری جہڑی جا پڑین گر	کہ سلق ہین آسمانین نجوم
سر بسر سلسل نور	مثل قندیل کے ہی اونکا ظہور	ہین درشت کے ہاتھ مین دی سب
اور جبکہ دریا جائین بہا	یعنی دریاؤن کی جن جائین	ہاں کہ جبکہ دم ملائین بہار
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝		
	ملکی ہی ایک بحر موج سیا میز	

ای فرشتگان دفتر اعمال نیکو

اور جسدم قبریں اوندھی جائیں	وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ	مُردوں کی گور سے اوندھ کر باہر نکلیں
جان اپنی جو اگی ہے بھیجا تھا	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۭ	اور پیچھے اوسنے چھوڑ دیا
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ		
تو یہ اپنی آدمی بتا تجھکو	کس بہکا دیا بھلا تجھکو	اپنی رب سے کہ ہی کریم و بزرگ جسنے پیدا کیا ہی تجھکو ستھرا
دینی والا قدرت سے شیطان	یا ہوا و ہوس سے قصد یہان	یا غرض ہے محبت دنیا یا کہی جہل یا کہ نفس رسکا
ہی یہ آیت بیان الانسان	کہ شب و روز بہ سر اشیر	سید الانبیا کے ایذا پر باندہی رکھتا تھا پاس اپنے کر
جب معاقب نہیں ہوا گمراہ	تر تکب ہوا بصد قصور و گناہ	اس سبب سے اوسی غرور ہوا فتنہ گر میں وہ چور رہوا
تب یہ آیت خدا نے بھیجوائی	اوسکی شان غرور میں آئی	یا کہ انسان کا عام ہے بدلول مفصل تفسیر میں ہے ان جو مشغول
کیا وہ فکتہ جسے پسند آیا	شیخ منصور نے جو فرمایا	کہ جو مجھے کری خدا یہ سوال اسطرح میں جواب دوں فی الحال
مین کرم پر ترے ہوا مغرور	فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ	زمین ہون معذور تو کریم غفور
پھر برابر تجھے کیا اوسنے	راست سوار و خوشنما اوسنے	پس کیا خوش لقا و خوشنما تجھے
بیچ جس شکل و وضع کی چاہا	فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۭ	جلوہ جیوا نکی خلق سی ممتاز جو رو نیی سی تیرے پیش آیا
یون نہین جیسی کرتی ہو انکا	كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ	تم قیامت کے دن سے اے کفار
	بلکہ جھٹلاتی ہین کو ہو تم	یعنی روز جزا کو اے مردم
اور مشک فرشتگان تم پر	وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ	ہین نگہبان نیک تر بد سے
کہ بزرگی دی کرنی والے ہین	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ	روز نامونگی لکھنی والی ہین
اہل تحقیق نے کیا ارقام	چار ہین وے فرشتگان کرام	دنکی دو اور دنکی ہین دو لکھتی ہین قول و فعل انسان کو
	جا گہ اونکی ہی دوش انسان پر	یا کہ دو نو بزرگ و ذمان پر
جانتی ہین جو کرتی ہو تم کام	يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۙ	یعنی نیک اور بد بہ لیل و نہار
بیگمان نیک لوگ جنت مین	اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ	اور دوزخ مین ہین گناہ سرشت
	وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۙ	

پستیں دوزخ میں ہے جو دوزخ ہمارا
یعنی غائب نہیں ہیں ہم سے وہ
اور کسی تجھ کو کیا دانا
یہ تو کیا جانتا ہے کوئی کتنا
بسکہ اوس دن کی ہی عظمت ہے شان
جسدن انجوالہ سارا زمین
کچھ بھلائی و نفع کا مطلق

یَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝
ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ
وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝

اور نہ وہی اوس سے باہر آسکیں
ہاں دوزخ سے مردم فجار
کیا ہی دن دین کا ہے بھلا
کونسا روز ہے بھلا دین کا
اسلیئے یہ بیان ہے عیان
ہو نہ مالک کوئی کسیکا تئیں
کر سکے تو وسیلہ ڈھونڈھ

اور جسکے حکم اوسدن از بحق
حشر کی دن کہ ہو زمین و بالا
آسمان و زمین ستارہ

سورۃ انفطار ای اللہ

سورۃ التطفیف مکیۃ وقیل مدنیۃ وھی ست وثلثون اٰیۃ وکلماتھا مائۃ وتسع وستون وحروفھا اربع مائۃ وخمس وثلثون

ای بصفت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم الدرس ۱۲

اور تری مکہ میں سورہ تطفیف
حرف اوسکی ہیں چار سو پینتیس

یا مدینہ میں ہوئی ہے حسب الشرف
سی و شش آیت اوسکی کہیے تئیں

کہ اوسکا ایک سوا دو ہے کرن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ع ربع

یوں تفاسیر معتبر میں لکھا
راہ میں تجھے ہنود پیغمبر

اسکی وہ بد نزول کو اسبما
کہ اوتاری یہ سورہ تاسر

جب مدینہ کو ہی ہی گئے
تبھی وہاں اوگہ عادی تطفیف

یعنی بیتے زیادہ دیتی کم
کہ اشارے اوسیکی ہیں بیشک

پاپ اور تول سے باہم
مستدیں وی لوگ آج تلاگ

پس یہ سورہ سنا کی انکی تئیں
پیش آئی ہو خاسر و دین

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝

ہی خرابی گھٹانیوالونکو

حق مخلوق میں ہو زر کم کر

اہی خیانت کی لانیوالونکو

عدل سے ظلم کیطرف کر میل

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝

کہ وی لوگوں پہ اپنی جب لیتے

لیتے اپنی لیویں ہیں پورا ماپ

اور جسوقت ماپین اونکی تئین
جو گستاخی دی تی ہین کیسے
یعنی دینی کی صاع دو کسا

واذا کالوھم او وزنوھم یخسرون

باپ اور تول کو خیانت کہ
ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا
نناہین اوسکی اون کیا ارشاد

یا کہ جب تولین اونکو یا وزن کرین اونکو
کہ مدینہ مین فوجینہ نام
اور چھوٹی سے غیر کو دیتا
حسنکانی ایستودہ نہاد

الا یظن اولئک انھم مبعوثون لیوم عظیم ۵

کیا نہین کرتی ہین خیال ایسے لوگ
جو ہین کم فروش پس ستان
جبر بڑا ہی نروی خوف آور ہیم

یوم یقوم الناس لرب العلمین ۶

ہیبت جو ہے یا بہ بیمقدار حال
ہون شفیع الوری شفیع امم

کلا ان کتاب الفجار لفی سجین ۷

ذکر ین قول دیا ہین نقصان
بیگمان ہون بدفتر سجین
ایک مجموع جو ہی وہ سجین
ہی وہ ارواح کافرون کا مقام
جیکہ لیجا ہین نامہ کیفاس
بعد ازان ساتوین زمین کے تلے
او بتا کیا خبر ہی تجھ تئین
ایک دفتر لکھا گیا ہی شکرف
سخت و مار و رنج ہی اوسکی سزا
وی جو تکذیب کرتے ہر کھا
او نہ ہنسلا سکے روز دین کی تئین

وما ادرک ما سجین ۸

کتاب مرقوم ۹

ویل یومئذ للمکذبین ۱۰

الذین یکذبون بیوم الدین ۱۱

وما یکذب بہ الا کل معتد اثیم ۱۲

کہ عملنامہ تباہ کاران
نقطہ تباہی وہی ہین مراد
روز نامونکی کافرونکی جا
خلاصہ اسطرح سے لکھا ہے وہان
نکری وہ قبول اوسکی تئین
کتھی بود اور رہاش خود سجلو

کہ ہی کیا چیز او سجین
جسمین نیکی کا ہی نہین گذر
اہل تکذیب کی ہین جانسوز
روز انصاف کی بعید از نکا
یا کہ اوس سے دین کی تئین

	پر جو حد سے گذر نیوالا ہی	جرم اور اثم کرنیوالا ہی
جب پڑھے جاویں اسکے سامنے	إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا	اوسپہ ہمارے کلام
بولی جہل و عناد سی وہ تب	قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝	ہین یہ پہلونکی داستانین سب
	جو ڈرا نیکر کرگئے ایجاد	نا نہو ملک مین ظہور فساد
یون نہین پر کرگئے زنگار	كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم	کافرونکی دلون پہ ہے یہ زنگ
اوس عمل کے کہ وہی کماتے تھے	مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝	انہی خطاسی جو پیش آتی تھے
اسطرح سی حدیث مین آیا	سید الانبیا نے فرمایا	ایک نقطہ سیاہ ہوتی ہے
	کہ دلو پر بار ارتکاب گناہ	
	پر نہ چھا ہی جہان تک اوسکا مقام	
	کہ وہی دل ہوتے ہین بیباتمام	
یون نہین بیشک اونکے ہر دم کان	كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝	کہ ہو دنیا ہی مرتوذہ مکعیان
وہی قہر خالق کی اونپہ ہین محجوب	یعنے محشر کی روز ایمحبوب	ہو یہ دولت پہ سرفراز انعام
پھر بلاشک وہی فرمان کریم	یا کہ اعدا قاسی ہین محروم	پیٹھین البتہ درمیان جحیم
پھر کیا جاویگا کافرونسی مقال	ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ۝	کہ یہی وہ عذاب ہے رکھال
	ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝	
	جسکو جھٹلاتی تھی بدنیاتم	
	یعنی منکر تھی جس سے ایمروم	
یون نہین ہی کہ تم یوم الدین	كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝	دین سراسر کافرونکی ہین
بیشک ابرار کی عمل کے کتاب		چرخ ہفتم پہ زیر عرش بریں
	جسمین اونکی لکھی گئی ہو سب	
	ہو کے داخل میان علیین	
اور کیا جانتا ہی تو بتلا	وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝	ہمکو کس چیز نے کیا دانا
	کونسی چیز ہے وہ علیون	
	خود بتایا خدا نی اونکو یون	
ایک دفتر لکھا گیا ہے وہ	كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝	یون لکھا گیا ہے وہ
کہ اسی کو ہیں نیک سرشت	یعنی لوگونکو اوسکی ہے خبر	تبھی ہو وہی نیک دین و نیکوکار
	جانی لوگونکو اوسکی ہے خبر	
	ہین لکھی اوسمین نامۂ ابرار	
	ایسے نامی کری اونکا سیر	
	دیکھی اونمین کہ ہی سراسر خیر	
ہوتی حاضر ہین اوسکی سب	يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝	وہی کرشی کہ ہین مقرب سب

ہنسی کرتی ہیں اور کاستہزا	سب فرشتی ہیں ان پر جلال	یا فرشتے کہیں ہیں اس کو کہ	یا وہی ہوں کہ حشر میں ہم کو

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝

بیٹھ تخت پر دیکھتے ہوں گے	وہی عجائب کہ جس سے ہوں حیران	یا کہ دیکھیں وہ کافر کی حالت	اور کہ دوزخ میں سخت تر بیتاب
گرچہ گدی ہیں منعمی ابرار	لیک بیفائدہ نہیں تکرار	ہیں وہ ابرار جو بامر خدا	نیک کام ان کو لائیں دنیا سے بجا
	باز آویں گناہ و عصیان سے	ہو نویں نائب نبی آدم کے	

لی تو پہچان لو کہ ہیں یہ وہی	تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝		تازگی نعمتوں کی ہے ان سے
یا مخاطب ہے دیکھنے والا	اور کو دیکھے گا جو کوئی ان سا	یعنے چہرے ہوں ان کے تازہ و تر	بے نعیم بہشت کا وہ اثر
ہوں پلائی گئی وہاں مے ناب	يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۝		جو لگائی کسی ہو مہر شراب
مہر ہے گئے ہو جس پہ بند	جا ہی کل کے وہ مشک ہوا دفتر		

اور ہیں کہ ہیں رحیق عیاں	وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝		یا کہ آمیں کہ ہے نعیم ایسا ہیں
پس ہے شایاں کہ رہو سبقت میں	وہ ہو کنکی خالی سعی کو کوشش	یعنے ایسے عمل بجا لاویں	جنکا بدلا وہی نعمتیں پاویں
باندھیں اپنی کمر اور کمر پر	اور نواہی سے بند ہیں یکسر	اور توبہ کریں کبائر سے	اور باز آویں سب صغائر سے
اور سد اندگی بجا لاویں	اور غفلت سے نفر ماویں	چاہیں ان کو جو وہ مانگی شراب	نہ پیں بطلق آبحما نگی شراب
چاہیے ان کو جو ہو شستہ و صور	زن بد گانہ سے ہیں دور دور	اور اگر چاہیے انھیں غلمان	نہ کریں بدنگاہ بر طفلان
اور آمیزش شراب رحیق	وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ۝		نہر تسنیم سے ہے بالتحقیق
ایک چشمہ ہے پیتی ہیں جس پر	عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝		جس سے نزدیکیان حضرت رب
اصل اس کے ہی عیش عظیم	نام مشہور اس کا ہی تسنیم	اشرف الاشربہ ہی یہ نکہ ہے	جا ہی اقرب عرش فرش بہشت
وہی جو خاص خاص حق ہیں اور	صرف خالص ہے یہ نہ مخلوط	یعنی خالص ہے ان کے واسطے	جو ہیں منتخص بندگان خاص
اور جسنے محبت حق کو	حب اغیار سے ملایا ہو	اس کو ممزوج کر کے دیں شراب	یعنے برطرز بد منش کا کلاب

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝

بیگمان مجرمان نابنجار	تھی سدا ان کا گروہ ایماندار	ہنسی کرتے تھے ان سے جب آتے	ہنسی سے نیچا دکھاتے

یوں اُس آیت کی شانِ نزول ہوئی منقول — کہ جو مومن تھی مفلس و بے توشہ
مثل بوجہل و اُبی بن خلف — اور اوسکی جوتھی رفیق و انیس — دیکھتی جبکہ مفلسانِ اصحاب
جنکے بالیدہ دی تھی سر پہ شرف — کہتی یوں ہیچ کہ ہیں اہلِ بہشت — دیکھتی تھے وہی سوئے مآل
تب اس آیت کو حق نے بھیجا — تسلیہ مومنوں کا فرمایا — اس سے حاصل ہے کہ اے مومن
اونسے تو پیش احترام سے آ — اور بہ تحقیر کام مت فرما — دیکھ پستا اونکو خاکسار ہیں
اور جب گذریں مومنین اوپر — اونکو کرتی ہیں بے بہا نگہ — سین کرتی ہیں بے بہا دیگر
یعنی کرتی ہیں وہی باتیں — اونکی جانب کو چشم سے ایما — جاتی مسجد کو تھی علی الیکان
دیکھ اونکو منافقوں نے کیا — ہنس کے ابرو و چشم سے ایما — اونکی ہمراہ تھی کرے مومن
پوچھی مسجد تلک نہ تھی کے ہنوز — پھر فقیروں سے اپنی جا کی کہا — کہ علی آج کیا مسلح تھا

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فٰكِهِيْنَ ۝ سے

اور جب لوٹ جاتے ہیں وہ کفار — اپنی لوگوں کی جانب اپنی لار — لوٹتیں باتیں وہی بناتی ہوئے — ایک مسخری پنے آتی ہوئے
یعنی جب پیر کی گھر کو جاتے ہیں — باتیں سُنہی سے وہی بناتے ہیں

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝

اور جب دیکھتے ہیں اونکی تمیز — کہتے ہیں یوں کہ یہ ہیں بے مغز — بیگمان راہ کو گئی ہے بھول — وہی جو ہیں وہ ستون سر در ہیں

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝

اور نہ بھیجے گئے ہیں وہی کفار — کا فر اونکی نہ کچھ نگہبان ہیں — سر منوں پر کہ ہو منجمن خاطر کا
یعنی جو مردم مسلمان ہیں — یا نہ بھیجے ہیں وہی گمراہ — تاکہ ہوں اونکی نیک و بد گواہ

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝

پس قیامت کے روز وہی انسان — جو کہ دنیا میں بلائی ہیں ایمان — حال کفار دیکھ خندان ہوں — بیٹھ تختوں پہ اونکو نگران ہوں
یعنے مومن بخلد بیٹھے ہیں تخت — کافروں کی عذاب دیکھیں سخت — اونکی سلسال و غلال
ہی روایت کہ اہل موقف پر — کھولی جاویں بہشت کے جب در — خازن اونکی ہیں بلا تمکین — اور دوزخ زرد و شتاب آتش
جسکو ٹھہری وہ پہ آئیں اہل ملا — بند خازن کریں دے رخنے ہمال — دوزخ سے وہی پھریں محروم — سوئے دوزخ بصد ہموم و غموم

	دیکھیہ حال ہو نورین حسن شان	یعنی محلوں سے یہ نحوسے مراد
کیا ہین بدلے گئی جزا کفار	هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ	اسی چکما سی گئی مزا کفار
اپنی اوس کام کا کہ دیتی ہے	کرتی رہتی تھی اجماعین ہمیش	ہی تسخر کی اونکی یہ پاداش
یا الٰہی بسورۂ تطفیف	بخش بحرمتین حق لطیف	خوش مرخوشگوار شکستام

سورة الانشقاق مكية وآياتها خمس وعشرون وكلماتها مائة وتسع وحروفها اربع مائة وثلثون

سورۂ انشقاق مکی جان	اوسکی پچیس آیتین ہمجان	کلمات اوسکی سو اور نو تون	حرف تین سو اور چالیسو تو گن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہی روایت کہ جب پیغمبر سول	خسرو کی حاکمی ہوئی مسئول	ثبت سورہ خدائی ہمراہی	کافرونکی جواب مین آئی
جسکہ ہی آسمان پھٹ جاوے	إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝		اور کہنے کا کان نہیں اوسے
	اپنی رب کی طرف منقطع شان	تا سنے اوسکا حکم اور فرمان	
اور لاکھوں ہے آسمان برس	وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝		حکم برداری خدا کی تمیز
اور سمیدم زمین بھیچی جاوے	وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝		کوہ و بحر اور خلق اوسمین سمیٹے
اور باہر نکال ڈالی زمین	جو کہ گاڑے تھے اسمین اور جا بجا گنج در سے تمام		نہی اوسمین مال ر کا نام
اور سنے زمین سر تا پا	وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝		حکم پروردگار اپنے کا
اور سزاوار ہی کہ ہو منقاد	امر حق کو جو اوسکو ہوا ارشاد	آسمجکہ سے جزا متعدد ہے	اوسکی تقدیر یون مقرر ہے
	یعنی یکی ہی مستند مرسوم	اپنی اعمال کا ثواب عقاب	
اسی نی نوع آدمی تو تو	يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا		ساعی ہے اپنی رب کی جانب کے
	ہی جو کہ حق سعی کوشش کا	لاہی ہی تو بسعد و جہد یکجا	
پس ملے گا ہی اپنی رب سے تو	فَمُلَاقِيهِ ۝		یا جزا اسی عمل محشر کی
فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝			

پھر جو کوئی تن دیا جاوے	یعنی جو کوئی تن دیا جاوے	اپنا نامہ عمل کا اور کتاب
اور پھرے اپنے اہل پر دلشاد	وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝	
اہل سے ہیں مراد مومن عام	یا کہ قریش و قبیلۂ اسلام	یا کہ حور ین بہشت کے ہیں مراد
اور دیا جاوے کہ اپنی کتاب	وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝	
یعنی گردن سے باندھ دیویں	اور پاوے پشت پر سے کتاب	دینوین اوسکے شیر دست یا بیاں
سو پکارے گا موت و ہلاکو	فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۝	
اسقدر تنگ ہووے گا وہ	کہ تمنا کریگا موت کی وہ	یعنے مرنے کی وہ تمنا سے
اور درآوے آتش سوزان	وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝	
یہ جو یصلے بوزن یرضی ہے	مذہب عاصم اور حمزہ ہے	بعض قرا اسی پر ہیں مستعمل
وہ تو لوگوں میں اپنی تھا دلشاد	إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝	
وہ تو ظن گمان یہ کرتا تھا	إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ ۝	
یوں نہیں جیسی جانتا ہے	بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝	
اوسکا رب تو تھا اوسکی سو	چشم قدرت سے دیکھنے والا	پس نہیں جو وہ دیکھے غیب خدا
پس نہیں ہے کہ اعتبار جو قسم	فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝	
یاد کرتا ہوں میں قسم بشفق	وہ جو سرخی ہے شام کی بافق	یعنی سماء اور اوس شفق کی خلاف
جب افق سے شفق کی سرخی محو	وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝	
یہ یہ قول امام اعظم ہے	اور پر رحمت خدا کی ہو دائم	پیچھے حیرت کی جب یا نفوق کیا
اور قسم رات کی اور جسکو رات	وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝	
یا قسم اوسکی اے نبی عرب	بدر کہتے ہیں جسکو خاص و عام	یا کہ جب جمع اوسکا ہووے نور
اور قسم ماہ کی کہ جب ہے تمام		

نامہ سیاہ میں انکے برا ہی حساب	یعنے جو شوقت پاکی دلکی مراد	
کہ بھی اوسکی امور خرم و شاد	پیٹھ پیچھے بھی اپنی روز حساب	
اوسکا نامہ عمل کا ہو خراب	سخت و تنگ زندگی ہی ہو	
نعرہ زن ہووے وائے ثبور اسے	چوتھی درکی کی پیچ وہ نسان	
کہ پھر نگا کبھو نہیں بعد ا	کہ پھر نہ تھا عاقبت اوسکو یاد	
سنکر نکی ہیں بر حساب	اور جو عاقبت سے اوسکی ہے اسم	
اور رکھا اور شافعی کا جان	آسی وقت عشا و مغرب کے	
جسکو ظلمت میں ہمراہی ہے	یا کہ جب کمال نور ظہور	

	ہیں مرا دوسرے رو پیش کے تیز	تیز ہوں چودہوں اور ہوں چند دن ۱۳
بلکہ ان پر جو ہوگی سر تا سر	لترکبن طبقا عن طبق ۵	ایک حالت سے دوسری حالت
نقل احوال کریں گے تم پہنچو	یعنی بعد از حساب مرنے جینے کے	ہر طبقہ طرف نسبت کے جائے
ایسی ہے پونہچی نقل کریں گے	یا کہ نوع بشر کو ہو تحویل	زاہد بین ہے جسطرح تفصیل
پہلی نطفہ ہو پھر وہ علقہ ہو	پھر وہ مضغہ ہو پھر صورت کو	پھر جنین ہے ولد ہو جاوے
پھر وہ ہو کے غلام شاب ہو پھر	کھل ہو شیخ ہو الی آخر	یا کہ بیشک مریب ہو کی سوار
طبقہ آسمان کو طے کر	لامکان پر کری مرد گذر	پھر مقام دنا پہ تو آوی
	فخر راوی کیوں روایت ہے	وال معراج پر یہ آیت ہے
پس ہوا کیا ہی کافروں کی شیز	فما لھم لا یؤمنون ۵	کہ نہیں لاتے اوس پہ یقین
قدرت حق کو دیکھتی ہیں عیاں	تس پہ بھی وہ نہ لاتی ہیں ایمان	نہ وہ حکم خدا کو مانیں ہیں
نہ وہی قال ہیں نہ محشر کی	نہ کلام خدا سے بڑھ کے	یا معراج سید الابرار
	اگلی سجدہ کی ہیں یہ وان ارشاد	کر تلاوت تو اسی سورہ پہ ٹھہار
سجدہ	واذا قرئ علیھم القرآن لا یسجدون ۵	نہیں سجدہ وے کرتی ہیں جو
اوس جگہ پر طبعی اوندھے قرآنکو	نہیں کرتی ہیں سر بخاک نیاز	یا کہ سجدہ کہو تلاوت کا
اسی وجہ کو کشاف بنا نماز	چاہیے سجدہ پڑھنی آیت یہ	بعض علما کا یوں ہوا مذہب
بعض پیرو سی ہی روایت یہ		
بلکہ جو کفر ہی ہیں پیش آتے	بل الذین کفروا یکذبون ۵	دلمیں قرآنکو ہیں جھٹلاتے
اور خدا جانتا ہی خوب اونکو	واللہ اعلم بما یوعون ۵	طرف دلمیں جو ہیں رکھتی ہیں جو
	یعنی کفر و نفاق اور کینہ	جس سے دل اونکا پر ہے اوسیر
سو خوشی تو بشارت اونکی شیز	فبشرھم بعذاب الیم ۵	مار ڈالے کسی ہی پیمبر کو
	الا شد بیان جو فرمایا	طنز اور ہزل کے لیے آیا
الا الذین امنوا وعملوا الصالحات لھم اجر غیر ممنون ۵		

ان مگر دی جو اسی ہز اسمان	اور اچھی کی ہین کام بیان	واسطی انکی ہے جزائے عمل	کہ نہ منت کا جسمین ہو مدخل
بی کرم و کاسب پاوین سکو مدام	اوسمین قطع و برید کا بنوام	سورۂ انشقاق اسی معبود	کر مرا تو وسیلہ مقصود
مجکو روز حساب کا ہی بیم	اوسکی ہشت سے دل میرو دو نیم	دست تنمے مین دے بروز حساب	میرے اعمال کے مجھی تو کتاب
	کر تو ایسا کرم کہ مجکو ہند ین	پیدہ بچی سے دست تری ہز	

سورة البروج مكية وآياتها اثنتان وعشرون وكلماتها مائة وتسع وحروفها اربعمائة وثلثون

جان سورۂ بروج کے	سب ہین بائیس آیتین اوسکی	کلمے انکیسو اور نو ہین سب	حرف تینسو اور چار سو ہین سب

بسم الله الرحمن الرحيم

ع

آسمانکی قسم کہ اسی خوشخو	والسماء ذات البروج ۝	ہر یک حصہ کا ایک برج ہے نام	ہی حمل ایک برج اونمین کا
بارہ حصی ہین آسمانکی تمام		پانچوان برج تو اسد کہ جانین	کر چھٹا برج سنبلہ کو شمار
برج چوتھی کا نام سی طلعان		اور ہی جدی اونمین دہم	دلو ہی برج گیارہوین کا نام
آٹھوان عقرب اور قوس ہشتم		اور یہ یک یہ کمال ہین سطے	یا ہین قصاوسی آسمانکی در
دہر کرتا ہی سبکو سالمین سطے			
اور اوس رب کی قسم ایمان	والیوم الموعود ۝		جو کہ وعدہ کیا گیا ہی عیان
اوسے اوس گواہ کی سوگند	وشاهد ۝	کہ وہ حاضر ہی اور تو اسکا ہے	حی و قیوم اور دانا ہے
اور گواہی دینی گئی کی قسم	ومشهود ۝		اوسے سنیدے ہین تصدیق ہم
یا ہین شاہد جناب مصطفوی	اور مشہود اسی ہستہ نبوی	یا کہ شاہد ہی امت مرحوم	اور مشہود سب امم معلوم
یا کہ شاہد ہین کاتبان کرام	اور مشہود آدمی ہین تمام	یا کہ شاہد تو سبکے اعضا جان	اور مشہود آدمی پہچان
بعض کہتے ہین شاہد اور مشہود	سنگسا سود اور جانیونکی وجود	یا کہ عرفات اور اوسکی عشا	جنکا ہووی تو نوع فرشدار
یا کہ دن نحر کا بیان ہے ہر	اور ارباب نحر کہ تو یاد	یا کہ جمعہ ہے اور اہل نماز	کرتی ہین جواد العجز نیاز

اسی شاہد ۱۲ اسی مشہود ۱۲

یا کہ آدم اور اونکی ذریت
یا کہ عیسےٰ اور اونکی امت
یا کہ مقصود در و نہی اوسپر
اور اونپر عمل کریں جو سب

پس مقلد رہیں ہمہ تقدیر
ہی جواب قسم باین تقریر
کہ جہنی بعد موت ہر انسان
یا ہو کفار کو عذاب عیان

بعض نے اسطرح روایت کی ہے
کہ جواب قسم یہ آیت ہے

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ

کہ ہوئی سب ہلاک اور مردود
تخت حکم اونکی تھی جہنم کے زیر
تھی جو اوسکی نگاہ اوپر مبذول

بت پرستی تھا جنکا مذہب و دین
ذونواس اونمین کا رئیس تھا
کفر اور شرک مین وہ یکتا تھا

ایک شخص اوسکا تھا مدار المہام
تھا وہ دبدبہ اور وقار تمام
سحر مین شہرۂ زمانہ تھا

جبکہ پونچا وہ سال بیس کو
عمر اپنی سی بے توقع ہو
کہ ہوئی ناتوان سے رعشہ فنا

ہر قوی نے دی سرمی جواب دیا
عرض کی اپنی شاہی یون جا
زیرکی و تیز فہمی و دانائی

میری قائم مقام ہو تجویز
کبر سن نے مجھے ضعیف کیا
جو مین کیا ہون اوسکو کیا جان

ساحرین کرو تمین اوسکا حاضر
مصلحت اب یہی ہے کی ایک جوان
ہر دقیقہ مین اوسکو تلاوین

چند تین ہو بدل مصروف
تا مدار المہام ہو وہ عزیز
ایک لڑکا ذہین اوسکو دیا

الغرض وہ جوان نیک سرشت
اور کہانت مین شہرہ آفاق
جانتا تھا سو اوسکو بتلایا

دین عیسیٰ پہ اپنا لایا دل
اوسکو ہر فن مین کر دیا موقوف
سحر و اصنام سے ابا لاکر

کہین ایکدن وہ عالم کمال
سب کہانت اور سحر سکھلایا
نعمت بی زوال کو پونچا

راہ مین ایک اژدہا دیکھا
بت پرستی اور سحر جانکی تھی
ہوکی رخصت اوسکے خانہ چلا

اژدہا سنتی ہی روانہ ہوا
ایک رہبان سی ملا جا کر
جایہان سے تو اپنی ستر لکھو

شیر کا مین پڑا کچھ دم
رفتہ رفتہ کمال کو پونچا
کسے صحرا مین اوس نے شیر دوچار

ہر کو کی پاس اوسکی آتا تھا
یعنی وہ نوجوان دریادل
ذکر یہ شہرۂ زمانہ ہوا

تھا وہ جانب چشم نابینا
کہ وہ سنّد مرد مردم تھا
شہرۂ خلق وہ جوان ہوا

تو کری پیر دے اگر میرے
اتفاقاً گمین ہوا ایکبار
ذکر یہ در و ہر زبان ہوا

پس بصارت کی اوسنی چاہی دعا
اعتیاج اپنی پیش لاتا تھا
یکدن آیا مراد دل خواہان

جبکہ پونچا وہ صاحب اعجاز
ناگہان ایک ہاجب سلطان
ہوگیا وہ شرف اسلام

کی بصارت کی آکے استدعا
چاہی اوس کو چشم نی حیران
بزم مین شاہ کی گیا ہاجب

چاہون حق سے مراد مین تیرے
سنتے ہی اوس نے یہ کلام
ہوگیا وہ شرف اسلام

پس بصارت کی اوسنی چاہی دعا
حق نی خود ہی کیا اوسی دینا
بزم مین شاہ کی گیا ہاجب

اوسکی آنکھونکی دیکھہ بیتابی — شہ نی پوچھا کیسطرح پائے — یون کیا عرض اوسنے اہسلطان

مجکو بیجا خدا نے فرمایا — مین جو کہہ چاہتا تھا سو پایا — پھر کیا شاہ نی سوال اوسسے

کہ خدا کون ہی بتا مجکو — اوسکا تو دی ذرا پتا مجکو — عرض اوسنے کیا کہ اے سلطان

غیر اوسکی کوئی نہین معبود — ہی وہ ہر جا و ہر کہین موجود — ہی خدا خالق زمین و زمان

تا مین ایمان اوپہ تمکین لاؤن — دلکی حاصل مراد کرپاؤن — کسنے تلقین تجھی کیا تہا

شاہ نی اوسکو جلد بلوایا — شاہ چلی سے پوچھنی یہ لگا — حال اسا سب کہا اوسکو بتلایا

آخر شاہ نی غضب مین آکر — باہمہ جد و جہد سمجھا کر — پر نہ مانا جوان نی ہٹکر

قہر سے وہی چاکران شاہ — غرق کا حکم اوسپہ جونہی کیا — غرق کرنیکو لائی دریا پر

سنکے اس ماجرا یکو شہ نی کہا — کہ اوسی تین گز اسپھاڑ سی جا — حفظ یزدان نی کام فرمایا

اوس جوانکی دعا سے مرد و — ہوگئی باد تند سے نابود — لی گیا حکم شہ سی جانب کوہ

جسگھڑی شاہ نی سنی یہ خبر — قہر سے آگ ہوگیا جلکر — باہمہ حفظ اور امان پہونچا

آگسے بھی بچا بحکم خدا — جل مری اوسکی سب اعدا — دنیون آتشمین ذال اوسکو جلا

تب بولا جوان کہ اے سلطان — اوس خداوند پر تو لا ایمان — اوسنے بھی کی نجات یزدان نے

شاہ بولا کہ ایجوان میرا — مدعا دل کا قتل ہے تیرا — جسکے یہ ضیعتین تماشا کین

تب وہ بولا اگر ہے جی مراد — مین جو بتلاؤن اوسکو کردیجو — قتل مقصود ہے ترا اوس سے

شاہ نی جب خیال کا لیکر نام — تیر چھوڑا ہوا جو انکا کام — تیر چھوڑ اب کہا ہے مجھپر تو

الغرض دیکھکر یہ حال جوان — لائی حضار یکبیک ایمان — دو نو عالم مین وہ سعید ہوا

کہو دین خندق اور گل انجیر — سبکو اوسنے بلا کی خاک کیا — فوراً اوسکو کین ہلاک و تباہ

اہل اخدود تجھی وہی سب کا — وی جوان خندق تو کی تجھی جا — کہو خندق دیا نیار جلا

الٰہی آتشین جو کہ تھی ہمہ تن — النار ذات الوقود — لکڑیان اور ہیزم اور ایندھن

یا کہ تھی وہی شکان آتش وار — لکڑیون سے بھری ہوئی سب یار

ای اقامۃ الدلیل علی ان الحدود ذات الوقود ہی النار المذکورۃ فی ہذہ السورۃ

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۙ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۚ

جب وہی اہل خندق اوندھے خندقوں | رکھتی تھی الاؤ تاپر تھی نمود | اور وہی خندقوں کی تھی اوس پر | کرتی جو مومنوں سے تھی کسیر
ہوں کی حاضر تپش دیکھنے والے | حال اوںکا پہ دیکھنے والے | اسی جو دیتی تھی مومنوں کو عذاب | دیکھتا تھا وہ شاہد الاصحاب

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ الَّذِيْ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

اور بدلا نہ لیتی تھی بد دین | پر اسے کا کہ لائی تھے وہی یقین | یا نہ پکڑا تھا عیب اونمیں مگر | یہ کہ لائی یقین اور باور
اوس خدا پر کہ زور والا ہے | وصفوں اور خوبیوں سا ہے | ہی سزاوار جس خدا کی شیر | شاہی جملہ آسمان و زمین
اور خدا ہی ہر ایک شی پہ گواہ | یعنے ہر ایک چیز سے آگاہ | حال کفار سب عیاں ہے اوسے | حال سوئں نہیں نہاں ہے اوسے

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝

بیگمان جو لگی تھی بہلانی | اور ایمان والیوں کو تہیں | پھر نہیں ظلم سے پھری نہ رہا | یا ستانی کی سامنے پیش آئی
رکھنی والو کو مار اور در تھے | جسکے انواع ہیں بیانسی سوا | اور علاوہ بنظالمان دگر | اور اوسی شغل میں ہوئے مردار
تو ہی اونکو عذاب دوزخ کا | اور نگاہ نہیں وہ عقاب اونکو | ہی روایت کہ آتش اخدود | اونکو جلنے کی جا ہی بستر
یا ہی دوزخیں وہ عذاب اونکو | اوڑھنا نہیں وہ عقاب اونکو | لی گئی اونکو اون کنارونے | جسکے سوزش سے تھر تھی اور دود
اوٹھہ کی چالیس ہاتھہ عارونے | | |

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝

بیشک جو یہ ہے جو لائی یقین | اور ہوئی صرف نیکیوں کی تہیں | واسطے اونکی ایسے بہشتان | جنکے نیچے ہی نہریں ہوتی رواں
یہ بڑی ہی مراد اونکی تہیں | جسکا انداز اور حساب تہیں | | |

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝

تیری رب کی گرفت تو سخت | جسکو گر بھی نہ چھوڑی وہ درخت | وہ تو کرتا ہی پہلی اور سخت | جنسے سارا جہان کیا ہی درست
اور وہ پیدا ہے بار دگر | یعنے مرنیکی بعد زندہ کر | یا کری ظاہر اپنی بطش خدا | دیوی دنیا میں کافر نکو سزا

	پھر عقوبت کری وہ آخرکا	ہو بعقبے معذب کفّار

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

اور وہ ہی جرم بخشن جملہ عبا	تخت والا کہ ہی وہ تمکنت گر	یا وہ یزدان بذات خویشکا
کریندالاہی چاہے جو کچھ کار	اتی بیشک ہی فاعل مختار	ہے فرعون اور ثمود کی یا

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝

کیا تجھی پونچی ہی جنود کی بات	قوم فرعون اور ثمود کی بات	جسکو انعام کا چکھا کی مزا
یعنی جیسے کیے ہلاک ہی شوم	یوں ہیں دشمن سرکردان سعدم	پر وہ کافر نہیں ہوئے منتقا
بلکہ جو لوگ رکتی ہیں انکا	گرچہ باتیں ہیں سب عبرت زا	ہستی تکذیب ہیں لیکر و نہار
	یعنے جھٹلاتی ہیں وہ قرآنکو	اور افسانہا ہی یزدانکو

وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

اور یزدان ہے ہی ہی ورے	مقتدر ہی ہر یہ گرمان فضول	گرداونکے ہے گیرنیوالا
یوں نہیں جیسے کہتے ہی ہر غفا	بلکہ قرآن ہی بزرگ کلام	کہ یہ قرآن ہی بحر اوشعا
یا کھانت ہی یا ہی قول رسول	ہی تغییر و تحریف اور تحریف	لوح محفوظ میں ہے اوسکا مقام
ہی وہ محفوظ نعت لوح سپید	جان اوس لوح کی حقیقت حال	تو معالم ہی استوا و آل
طول میں ہے زمین سے بالبسا	غرب سے شرق تک عرض اوسکا	ایک موتی سی وہ بناصاف
سرخ یاقوت کی ہیں اوسکی گا	ایک فرشتہ کے ہی زیب کنار	ہی بہ بینا عرش اوسکا سقا
اور اوس لوح کی ہے زیب جباہ	کلمہ لا الہ الا اللہ	ایخدہ سورۂ بروج کو تو
	تا قیامت کے روز میری تمہیر	تجھے بخشا وین وی پیمبر دس

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا سَبْعَ عَشْرَةَ وَكَلِمَاتُهَا اِحْدَى وَسِتُّونَ وَحُرُوفُهَا مِائَتَانِ وَثَلٰثٌ وَخَمْسُونَ

سورۂ طارق اور تری سرنام	شہر مکہ میں خواجۂ دین پیر	اور کلمات اوسکی اکسٹھ جان
اور اوسکی حروف کو تو گن	آیتیں اوسکی سترہ پہچان	کہ وہی ہیں جملہ دو سو اور پچپن
	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝	

کہیں ایکدرات عم خیر اتاسے | اسی ابوطالب اسی حضرت پاسے | اگر انوکہ یہ بکبارہ | آسمان بیچ زمین یہ یک تارہ
دیں نے سی عم نبی نی کہا | کہ یہ کیا چیز ہے مجھے بتلا | بولی حضرت یہ ایک تارا ہے | آسمان سے اوسے اوتارا ہے
ہی نجوم فلک ہیں نور اوسکا | اسی چمکا اونکی ہی ظہور اوسکا | یہ چراغ ہیں آسمانیں لگے | ہوہی پیدا وہ اونکی تابش سے
یا صعود فلک سی مانع ہو | سر بسر زد مرہ رشت شیاطین کو | پھینک کر ماتی ہیں زاوسکا بلک | تاپھر اوہی نہیں وہ از فلک
آسمانکی تمکین کہی ہی نگاہ | قدر رسا حق یہ ہی دلیل و گواہ | سنکی حیرت ہیں آی عم رسول | کہ یہ سورہ ہوئی نبی پہ نزول

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝

ہی قسم آسمان کوکب کی | وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ | یعنی پیدا شوندہ شب کے
اور کرسی تجھے کہا دانا | اسی نبی الوری بتا تو بھلا | کونسی چیز ہی وہ کوکب ہے | جوکہ پیدا شوندہ شب کے
ہی وہ تارہ کہ جو درخشاں ہے | اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ | یعنی وہ شعلہ سا فروزاں ہے

اَگر اُسکے ہی اب جواب قسم | کہ ما ادرت ابو ہی تو اسی ہم | ۵ کما قرء عاصم و ابن عامر و حمزہ

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

ہی نہیں کوئی آدمی و شبہ | ہر بشر کی یا مر یزدانے | آفتوسی اوسی بچاتا ہی | ہر بلا سی اوسی چھپاتا ہی
یعنی کرتا ہی وہ نگہبانے | لکھتی ہیں نیک و بد جو اوسکی کام | یا موکل ہیں آدمی کی مراد | ایک سو ساٹھ از تعداد
ہیز غرض اوس کے کاتب اکرام | اور لما تمنے لا | یا کراماً ہی ہی مختلف ان | اور تو ما کو حرف زائد گن
مرفوع ہیں ہی بجا کہ نے لا | اب ہی لائق کہ دیکھے انسان | کہ کس سی بنا کیا ہی انسان

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝

اصل ایجاد پر کریں ہی نظر | جو ہیں منکر بحشر و نشر | خلق من ماء دافق ۝ | حشا کی مہرباے سے
ہی بنا وہ اوچھلتی پانی سے | یخرج من بین الصلب والترائب ۝ | اور عظام صدر و نسواں سے
کہ نکلتا ہی پشت مردان سے | انہ علی رجعہ لقادر ۝ | ای جو پھر لاوے وہ صدے سمجھاوے
وہ جو آوے اوسکی رجع پر قادر | یوم تبلی السرائر ۝ | شخص مردہ کو جان کر کہ عطا
ہی وہ دنیا میں پھر لا سکتا | جانچی جاویں کی آزمائشیں | اسی خلائق کی دل کی مخفیات | اور نہاں کی سبکی طویات

برملا ہو نویں سب کو حکم خدا | ناکہ ناپاک سی ہو پاک جدا | یا نور النفس کے سب کے ہو نویں ظاہر | کہ وہ آدمیں ہو ہے جنکی تصور
یا ہوں ظاہر سے معانی تمام | وہی جو دنیا میں ہر کسی تو ہوگا

پیش ہو لوہکی تن پر ثواب و عذاب | فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ | تاکہ چھوٹی عذاب انسان
اور نہ کوئی ہو اسکا مددگار | تاکہ ہو وہی وہ عمگسار او سدن

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

ہی قسم آسمان گردانکے | یا قسم آسمان بارانکے | اور زمین پھٹنے الی کی ہی قسم
یا کہ ہیں جس میں کہ دریا رواں | کہ نکلتا ہے آب جس سے صاف

بیگمان قول ہے یہ دو ٹوک | إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ | اسمیں نہیں ہے کچھ ہنسی کی
حکم باطل سے وہ کہ ہے جدا | ہی وہ ہی بیت شک کلام خدا

اور نہیں ہے وہ قول اور قرآن | وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ | بازی و کھیل ہی نہیں زنہار
بیگمان وہ ہے مکر ان کا شر | إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ | کرتے ہیں داؤ دار کر ذکر
ہی یہ ان مکر و ارادہ مراد | قبل از واقعہ کیا ارشاد

اور میں داؤ دیتا ہوں خاص جزا کا میرے | وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ | مکر کا ہونگا اوسی پر لامحیں
وہی جو ہیں منکران پر دوا | دون میں ایک داؤ دینگا کر

سو تو مہلت دے منکروں کو ذرا | فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ | سنت شتابی کر ای پیمبر میں
ڈھیل دی اونکو تھوڑے زمانہ تک | زود ہو نویں گرفتار کی ہونگی پیل | حکم نسخ ہو گیا فی الحال | اور تری جب آئیت جہاد و قتال
یا الٰہی بسورۂ طارق | ممکو توفیق دی کہ ہو فائق | حقکو باطل سے ایسا نہیں دام | تاکہ لاوں میں ہمایہ سے کام

سورۃ الاعلیٰ مکیۃ وآیاتھا تسع عشرۃ وکلماتھا ثنتان وسبعون وحروفھا مائتان واحدی وتسعون

اور تری مکہ میں سورہ اعلیٰ | بیعتیہ یاد سی نہیں ذرا سا | کچھ شک اور وہم میں شک نہ | اور سوا کیا نہ ہو ہے اوسکی حرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

بول پاکی ہی اپنی رب کا نام	سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝	کہ وہ برتر ہی اسی بلند مقام
ایسے نام سے کی کرتو اوسکو یاد	کہ منزہ وہی ہو نوں ملاکر داد	اوس صفت سے کی کہ ہو سزا اوسپر
جو صفت اوسکو ہی نہیں شایان	یا کہ سبحان ربی الاعلی	کہ دل جانے اسی نبی دی
جب اوترا ہی خدا نی آیت	ہم پہ حضرت نی کی عنایت	اجعلوفی معجزہ کرم ارشاد
	یعنے سبحان ربی الاعلے	
جسنے پیدا کیا تمام جہان	الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝	پھر کی راست اوسکی سب اعضا
	یا کیا اوسنی آدمی پیدا	
اور جس شخص کو دیا ٹھہرا	وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۝	رزق روزی کا ایک اندازا
پھر ہدایت کے پیش وہ آیا	کر کے راستی کو بتلایا	مار و افعے ہو جب کہ نابینا
پس ہدایت کری خدا اوسکو	صرف افضال اور عنایت ہو	ملکر آنکھوں سے سوجھ نکا پتا
	بعض تفسیر میں یہاں ہے لکھا	
	کہ وہ ہر تا ہی تک بنیا	
وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ۝		
اور جسنی نکالی سبز گیاہ	پھر اوسی اوسکو خشک و سیاہ	یا مقدر کیی حمل کے ماہ
اسجا نکی متاع ہی مرعے	خشک ہو جب علف رہے ہوا	پھلے دکھلائی ہی وہ تازہ و تر
کہتی ہیں آتی جسکھڑے جیل	لیکے وحی و پیام جبریل	پڑھتے ہی جبریل کے حضرت
خوف کرتی تھی جناب رسول	کہ مبادا نہ جاوں اول بھول	دیکھکر یوں بے کا استعجال
	سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ ۝	
ہم پڑھا دینگی تجکو قرآن	بس نہ بھولی تو امی نبی نا	
ہاں مگر جس سے کہ چاہے خدا	إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ	دیوی تیری دل اور جان سے بھلا
	جسکو چاہی وہ نسخ فرماوے	یکسکہ مجسے اوسکو بھلا دے
وہ تو ہی جانتا کھلا اور چھپا	إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ۝	یعنے احوال خلق و عالم کا
اور آسان کرینگی تجکو ہم	وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۝	مسلک سہل کو بفضل کرم
یا شریعت کو ہم کرینگے آسان	یا کہ تو آنکی حفظ کو اسمان	تا نہ تکلیف تجکو اوسدن ہو

پس خلائق کو نصیحت کر	فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝	جو کریگا م پذیرائی سے
یا کہ وہی خلق کو نصیحت سنے	بیگماں پند سے ہیں فائدہ مند	پڑھکی قرآن وعظ کر تو یہاں
	پند دی پند تیرا کام ہے پند	ہو نہیں پند کے نہ ہونیں فائدہ
	سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝	
نشانی وہ ہوئی پند پذیر	جسکو خوف خدا ہو دلمیں گر	
اور رہیگا کہ کی ایکطرف	وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝	اوس نصیحت سے بی حصول شر
شخص بدبخت تر جو بیٹھیگا	الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝	آتش دنا رمیں کہ ہی کبری
	ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝	
	اسی در آدمی بد گہ کبری	نا وہ تب ہیں جو ہی نہ کبھی جیوا
پھر مریگا نہ اوسمیں وہ بدبخت		تاکہ چھوٹی عذاب سے یکبارگی
	اور نہ اوسمیں رہیگا زندہ ہو	تاکہ راحت ہو شخص راحت کو
	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝	
بیشک اوسنی نجا پائی یا	بیشک بھلا ہوا اوسکا	جو کوئی تزکیہ سے پیش آیا
	جسنے اپنی تئیں سنوارلیا	
	وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝	
اور کیا یاد اپنی رب کا نام	کہ برائی سی یاد خالق کو	پھر ادا کی نماز اوسنی تمام
یاد وہ ناچی ہوا کہ ظاہر ہو	کی نماز اوسنی جگمگا نا دا	باخشوع و خیاز ستا پا
یا کہی عید کی وہ تکبیرات	پھر بجالائی عید کی وہ صلوۃ	محو دنیا می دوں کیے ہیں جو بھلا
بلکہ رکھتی ہو اپنی آگی تم	اگلی اسکے ہی اشقیا کو خطاب	زندگی اسجہانکی اے مردم
	بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝	
	یعنی دنیا میں ایسی ہو مشغول	کہ گئی ہو تم عاقبت کو بھول
اور گھر آخر کا اچھا ہے	وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝	اور ہمیشہ وہ رہنے والا ہے
	اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝	
بیشک وہ بات جو گذری اب	ہی صحیفوں میں یہ بیشک سب	اوستی پیغمبروں پہ یہ نازل ہے
جو صحف اوستی تھی ابراہیم	صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝	اور موسی خطاب چکا کلیم
یا اگلی سورۃ اعلیٰ		اور عقبیٰ کی جلا الفخار

سورۃ الغاشیۃ مکیّۃ وایاتہاست وعشرون وکلماتہا ثنتان وتسعون وحروفہا ثلثمائۃ واحدی وثمانون

سورۂ غاشیہ کو مکی جان	اوسکی چھبیس آیتیں پہچان	کلمات اوسکی بانوے گن اب	حرف تین سو اکاسی اس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہل اتاک حدیث الغاشیۃ ۱

کیا تجھ پہنچی ہی تجکو اسی سرور	تو اپنی والی تھی کی بات و خبر	وہ جو ہی لفظ غاشیہ اسکا نام
کہ چھاتی ہی ساری عالم کو	دہشت وہم اوسکی ہلچل ہو	بعض تفسیر میں کیا ارقام
کافروں کی تہیں چھپاتا ہی	وجوہ یومئذ خاشعۃ ۲	ایکدر گہ کا غاشیہ ہے نام
کتنی ایکہ چہڑی اور سرنگوں ہوں	از سر خوف ہیبت جانسوز	غاشیہ ایسیلئی کہا تا ہے
کرنیوالی عمل ہوں محنت کے	عاملۃ ناصبۃ ۳	بار ذلت اوٹھانیوالی ہوں
یعنی ایسی وہاں کریں اعمال	جن سے پونچی کمال رنج و ملال	کھینچنے والے رنج محنت کے
پیسیں آنچ میں جو دہکتی ہو	تصلی نارا حامیۃ ۴	سر بسر اسلاسل اغلال
	بعض قصلے کو پڑھتے ہیں مخفف	یا بیڑیاں جو کہ جانمیں ہے وہ جو
	جوان سے معروف بعض سے مجہول	
کافر اوسدن پلائے جائیں آب	تسقی من عین اٰنیۃ ۵	کرم خوشہ سے لیتے پائیں آب
	اسقدر کھولتا وہ ہوگا سر	جسکے پینے سے ہر کباب جگر
نہیں کھانا ہی کوئی اونکی بار	لیس لہم طعام الا من ضریع ۶	ہاں مگر خار دار سوکھے گھاس
کانٹوں والی ہی ایک گیاہ	سبز کوتہی ہر سبوق و عجب	اوسکو چرند ہی پیش آب و نواب
جبکہ وہ گھاس سوکھ جاوے	چارپایا اوسی نکلتا ہے	کہتے اوس گھاس خشک کو ضریع
لکھے کے بعض اوس دولت کو	سنکے بوجہل نے اس آیت کو	ساکنان عرب شوق نمود
جیسے سنی ہوں اونٹنیاں اوسنے	اپنی خوشی و تاب سے کہا	کہ ہوں غیر ضریع ہم کو سمجھا
نہیں وہ گھاس فربہی لاوے	لا یسمن ولا یغنی من جوع ۷	اوسکا وہ قول رد فرمایا
		اور نہیں کام بھوک میں آوے

یعنی مقصود ہیں علما مومنی و
کہتی ایک پیری اور واسطہ ان
کو شش انے کی اور سعی سے خوش
بیچ اون باغوں کے یہی وہ بلند
نہیں ہنستی اے اوسمیں ہنسنے
یا کہ تو اسی محمد مختار نہ سنی اوسمیں لغو کو گفتار
اوسمیں چشمہ رواں ہے پانی کا
اوسمیں ہیں تخت اونچی اونچی اور
زر کی پانی بلند تر صدے
اور نکا چاہی مالگر کوئی اجلا
اور کوزی کئی ہوئے ہیں دھرے
اور تکیے کھیں ہر ہر یا قالین
اور دھان سندیں بچھا کھیں
زاہد ہیں سے اسلاح مسطر
اور اگر رستہ ہو وہ یہ گفتار
کیا وہ کافر ہم نہیں غور سے
کیسے پیدا کیا گیا ہے وہ
جسطرف چاہی اوسکو لیجا
جنت اونچی ہی ملائی نیچے کیا
سرد نیچی ہاتھ تہ دی میٹھا
لعل و یاقوت و در ہیں جیسے
کہ علق وہی تخت ہیں بہوا
اپنی جاگہ پہ تخت اتنا ہے
یا کہ تختہ پہ لمبی بلند کان
صف زدہ یکدگر قرینہ ہیں
وہی جو مخمل ہے ہر بنائی گلیم
اسکا ہونا ایک وہم و خیال
اونکی تشکیک کو کیا باطل
اونٹ کی اور کیفیت ہر چیز
دیرین رشتہ جو ایکا ہے اصل
جب اوٹھاتا ہی تو اوٹھنا اسکا
تو وہ اونچی ہی پر چڑھا جاتے

جاہی بھوک اور سم نہ ہو سوز نہ ہو
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ
نعمتوں کی اوسے ہو تکسیر ناز کا مذاق اور خوشی منظر
لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ
اپنی جستا کی جزا وہ چند پاکی ہو فوین وہ شاد اور خرسند
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ
لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً
یعنی ہونویں گی خرم و خورسند
ہر طرح سی وہاں ہیں سودہ
فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ
فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ
سر نیچی ہاتھ تہ دی میٹھا
اور مکلل ہیں وہ زبرجد سے وہی عالم ہیں اسطرح لکھا
آئین ہیں یکسیکے اوسکے پاس جیکہ اوسپر وہ بیٹھے جاتے ہے
وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ
وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ
وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ
جب ہو آیت شر شہود کافروں نے کہا کہ ہی جادو
ہی ہبوط اور صعود اوس دشوار اگلی آیت خدا نی کر نازل
أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ
کیا بزرگی دیا گیا ہے وہ اوسکے اوس جثہ عظیم کو سمجھا
جو اشارہ کری بجا لاوے جب بتایا ہی بیٹھ جاتا ہے
کرتی ہی حکم آئی اونچی کو اور جو اونچی پہ وہ چڑھ جاتا ہے

یعنی غلط جو سمجھتے ہیں کفار
نازہ و تر ہوں موسلا دھار
ایسی عمل کے ہوں بے و بد کیسی عبرت
یعنی ہونویں گی خرم و خورسند
ہر طرح سی وہاں ہیں سودہ
سر نیچی ہاتھ تہ دی میٹھا
کہ علق وہی تخت ہیں بہوا
اپنی جاگہ پہ تخت اتنا ہے
یا کہ تختہ پہ لمبی بلند کان
صف زدہ یکدگر قرینہ ہیں
وہی جو مخمل ہے ہر بنائی گلیم
اسکا ہونا ایک وہم و خیال
اونکی تشکیک کو کیا باطل
اونٹ کی اور کیفیت ہر چیز
دیرین رشتہ جو ایکا ہے اصل
جب اوٹھاتا ہی تو اوٹھنا اسکا
تو وہ اونچی ہی پر چڑھا جاتے

پھر بھلا کیسے پھیریں منکر منہ — اہل جنت کو تحت سے مد بخت — مستجیب ہیں کیونکہ یہ کفر شکست — بہرہ مند و سعود و تخت بہشت

ہر برسے وہ خلقت آمال — قدرت حضرت خدا پر ڈال — کہ اونھا فرہیں کہ جسم جسیم — با طاعت تمام بار عظیم

چلتے ہیں مسلک قناعت پر — تھوڑی ہی گھاس پر قناعت کر — نہ ملی اونکو گر چہ آب و گیاہ — کرتی ہیں ملی بصبر اپنی راہ

جملہ انعام سے جو ہو مطلوب — یعنی الحمد و شکر و شیم و عمل — اور شیر و رکوع و سجدہ و عمل

ہی یہ بتیانیں کہ اہل عرب — مرجع آیت اسجگہ ہیں سب — ہی نہیں اور کچھ بجز آمال

دیکھیں جب کہ اونھیں دلکا نہیں — غیر از آسمان و کوہ و زمیں — بعد اشتر کی میل سوے سما

اور نہیں دیکھتی ہیں سوے فلک — کیسے حکمت سے سوے بنا ہے گئے — کیونکی بعد اشتہا ہوا ایکبک

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ

اور پہاڑ اونکو کرتی ہیں نظر — بن ستون کیا بلند اونھا ہے — کیونکہ منصوب ہیں زمینوں پر

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ

اور زمیں کیطرف بھلا کیونکر — وہ بچھائی گئی ہی پانی پر

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ

سو تو اونکو دی اے محمد پند — تو تو ہی ایک واعظ دلپسند

فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ

ہی نہیں اونپہ کچھ محصل تو — تا کری زیر دست اونکو

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ

اسی نہیں ہے تو اونپہ داروغہ — حکم منسوخ اوسکا فرمایا

راہ پر مصلحت آوے اونکو لا — آیت قتل کو جو بھجوایا

ہاں مگر جو کہ بے دلی پھیرے — اور منکر ہو اوسی خوشخو

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ

تو کرے گا عذاب اوسکو خدا — آخرت کا عذاب ہے بڑا

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ

کہ ہمارے طرف ہی بعد ممات — پھر تحقیق ہم پہ روز جزا — ہی حساب و شمار اون سب کا

سورہ غاشیہ کو ای اللہ — کر وسیلہ سر المعبوث گناہ — محاور فر حساب کا ہی ہم — رحم کر رحم ای رحیم کریم

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَاٰيَاتُهَا ثَلٰثُوْنَ وَكَلِمَاتُهَا مِائَةٌ وَسَبْعٌ وَثَلٰثُوْنَ وَحُرُوْفُهَا خَمْسُمِائَةٍ وَسَبْعٌ وَتِسْعُوْنَ

سورہ فجر کو بخوانید دین — شہر مکہ ہین لائی روح امین — آیتین اوسکی ہر سر ہر تیس — کلمے ایکسو پھر اور سینتیس

اور حرف اوسکی ہیں بسے زیادہ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | یا انصد سی یا دہ ہمت دلو

والفجر ع نصف

ہی قسم فجر کی کہ حاجت خواہ | جبکہ ہوتی ہیں لیالی العشر | یا نماز پنگا نہ کے سوگند
یا تو ہم کی ہی وہ فجر نہ گفت | جس سے ہو انفجار سال درست | یا کہ وہی بچ کی فجر اول جان
یا ہی عرفہ کی فجر اوسے مراد | یا ہی مقصود فجر روز نشاد | یا ہی یا یا بفجر عید نصحی
یا غرض ہی وہ انفجار رجا | جو پیر کے او منگلیو نسے بجا | یا ہی قصد انفجار آب یمان
یا ہی صالح کا انفجار مراد | سنہ شہر و ہی صحیحو الایجاد | یا ہی ایما با نفجار کلیم

وليال عشر ۵

اور قسم اون شبو کی جو ہیں عشر | یا وہی صفا کی ہر پہلے شب | یا کہ وہی الجج کی ہر پہلے رات
دس محرم کی یا ذی الحج کی | شہر شعبا کی ہیں قصد السجا | او نہیں ہوتی ہی جو بکی شب

والشفع والوتر ۶

او قسم جفت کی کہ ہی یمان | وصف خلق بر سبیل تضاد | جیسے ذلت او عزت نامی
یا یمان ہی بلفظ شفع مراد | جسطرح سی کہ علم الہی عظم | جسطرح سی ہی موت اور حیات
جسطرح سی کہ ہوسے اوتر | انفراد صفات یزدانی کا | جسطرح عزت او سکو ہی شان
اور قسم طاق کی کہ ہی یزدان | اور نہار دخل ضعف نہیں | یا غرض شفع ہے خلق یمان

والليل اذا يسر ۷

جیسے قوت او ضعف ہی باہم | او قسم رنگی چلے ہر گاہ | کہ فرشتو کا ہر یہ ورود
جیسے حرکات او ہیں سکنات | یا شب قدر او سی ہے مقصود | شب مزدلفہ بھی ہو الایام

هل في ذلك قسم لذي حجر ۸

اور زولت کا ہی نہیں امکان | کیا ہی او میں جو یا دکیں ہم | جنکے ہی عقل کا مال و راقی
اور قسم ایسے خالق فی یمنی | کیا او اہل عزت کو ہی کافی | ہی مقسد یمان جو تم

الم تر كيف فعل ربك بعاد ۹

عاد ہی سے جو تمی یا رم کنارہ | تیر ہی خالق فی یمنی قدیر | ارم ذات العماد ۱۰

یا کہ وہی سب ذرا تفاوت سے
قوت و زور میں قیامت سے
اہل تحقیق کر گئی ہیں رقم
کہ نہیں تھا وہ عاد ابن ارم

بلکہ تھا عاد عوج کا بیٹا
اور پدر عوج تھا ارم کو لکھا
یعنی عاد ابن عوج ابن ارم
ابن سام ابن نوح ای ہم

اہل تحقیق نے کیا ارقام
شہر کا بھی ارم تھا اونکا نام

الّتی لم یُخلق مثلها فی البلاد ۵

کہ نہ پیدا کیا گیا دنیا
ساری شہروں میں کوئی شہر کہیں
ساری شہروں پہ زور و زر والا

یا کہ مانند اوس ارم کی نہیں
منتخب ہیں بہت وراۃ اسپر
کہ روایت ہی اس شہر کی اشہر

اہل تحقیق کر گئے ہیں رقم
ایک قبیلہ تھا عاد دیو نہیں ادم
رکھتی گنبد تھی بلند اور حرکاہ

اونکا ایک شہر تھا بنا اونہوں
بے عمارات و نقش و محکم
اوسمیں تھے وہی نبی ارم آباد

اسکی تائید کو کتاب ہے
جو سراسب میں یوں حکایت ہے
اتفاقاً وہاں گیا ناگاہ

گم گیا تھا کہیں شتر اونکا
سوی صحرا وہ ڈھونڈنے کو گیا
سوی شہر ارم وہ آنکلا

ایک حصن حصین تھا وہ ارم
در و دیوار اوسکی مستحکم
رفعت آسماں کی مانند

آگی در کی طرف وہ عبد اللہ
قصر ہر یک طرف تھے اوسمیں بلند
اونٹ اپنی کی وہ خبر پاوے

ناگہاں اوسکو وہ نظر آیا
چار سو دیکھنے لگا ناگاہ
ہو گئی عقل اوسکی بارہ ماہ

ایک جہان دگر نظر آیا
نا کوئی آدمی نظر آوے
مثل جنت کی سر بسر پایا

در کی دیکھی جو دو سکھل پاٹ
تھی بلندیں آسمانسی پر
گوہر و لعل سے مرصع خوب

جا بجا لعل و در تھے اوسمیں جڑے
جب وہ شہر ارم میں در آیا
سر بسر تھا بنا بطرز بہشت

ہر طرح کی تھے خوبیاں اوسمیں
پرشجر کا نہ تھا نشاں اوسمیں
لعل و گوہر ہر جڑی بنا اوسمیں

تھے زبرجد کے ہر مکاں کے ستون
ہر نہاں کی تھی سیم در سے خشت
سر بسر تھا بنا بطرز بہشت

جا بجا اوسکے حوض تھے پر آب
کیں در زیں تھا اور سر بسر
ہر جگہ تھی پڑی براہ گذر

گرد ہر قصر نہر آب رواں
مثل تسنیم و سلسبیل جناں
تازہ تر ہر سحر بطرز غریب

زر خالص سے ہر شجر کا تنا
اور ہر پر جدے برگ بدرنگ بنا
مثل طوبیٰ تھا ہر شجر غرض بہشت

جو وہ دیکھا وہاں کو انسان
گم گئے عقل وہ کیا حیران
اوسنی دل میں کیا خیال گذشت

جسکے قرآن میں بشارت ہے
جا بجا ذکر اوسکی عبرت ہے
اے نبی میں اپنی نگہ

شہر میں یہ سخن سنے جو شہر
کر لگا تاشہ اوسکی گنج و فور
اپنے جی میں آخر کو تا سحر کیا شام

کرکی اوسکو معاویہ نے طلب — اوس سے اوس ماجرا کو پوچھا سب
کعب کو معویہ نے بلوا کر — اوس سے پوچھا یہ حال سر بسر
کہ ارم ایک شہر کا تھا نام — کہ ہر زمین غرق تھا وہ تمام
رہی اسکو بنا تھا تخت نشین — شہر کوئی نہ اوسکی ثانی تھا
مثل فرعون مصر اپنی تئیں — شرک اور کفر میں دیا تھا
ساری بلوا کی جا اور استاد — جسقدر بتھا اوسکی آیا زیر
کرکی وہ سالہا ملک آراء — تین سو سال میں بنا وہ شہر
ایک فرشتہ امر حق آیا — ایک آواز سخت بر لایا
شہر شداد بھی ہوا بیکر گم — مثل جنت روندہ مردم
کہ عجبی ہی اسطرح معلوم — اور ہیں کتب میں بھی مرقوم
اوسکی گردن یہ ہوئے ایکدن — کہ شمال ہلال ہو عیان
یہ علامات کر کے اوسنے نگاہ — کعب بولا یہی دے واللہ

وَعَادٌ وَّثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

اور کیا رب تیرے نے کیا بسود — اوسکی جو آتر اشی سی پیش — سنگ کو دار دی قدرت نے تیز — اوسنے کاٹ کر وہ سنگ صاف
وہی جو آتر اشی سی پیش — مولوی نے بیان کیا ارقام — دار دی اوسنے مکان کاسی نام

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝

او کیا کیا عذابی یا فرعون — میخین رکھتا تھا سیم اور زر کے — یا کہ اوسکا تھا میخ بانو کا
یاد وہ گھوڑوں کی انی پیشکے — یعنے جب پتھر پیش آتا — چار میخ عذاب لاتا

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝

یہ جو تینوں گروہ تھے گمراہ — یعنی باہر تھی حق کی طاعت سے — کام رکھتی نہ تھی اطاعت سے
پھر بہت سا کیا میان بلاد — اون گروہوں نے ظلم اور فساد

کیا عوض ماجرا کے کشف — پڑہ یہ آیت اوسی کیا تطبیق
اوسکا شداد عاد ثانی تھا — تھا نمرود سو بس کے رکھتا تھا
اور لعل و یاقوت دُر و گہر — اوسنی جسدم بنا سا شہر
ایکیک مرگیا وہ شاہ و سپاہ — ایکیک بادشاہ اور لشکر
یون لگا کرنی معویہ کلام — سبز چشم اور اسکی خال نجد
دہنہ بند تیا دہنہ بند شاہ ان آوے

جو خدا زندہ ملک تھا فرعون — یاد وہ دیتا تھا چار میخہ مار

کرتے شہر و نین سر کشی و گناہ — اون گروہوں نے ظلم اور فساد

پھر دیا ان پر کمال عذاب	فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝	اور پہنچا خالق تیری اوسپر سوط عذاب
سنتے سوط تازیانہ ہے	شہر میں شہرۂ زمانہ ہے	سب عذابوں سے سخت تر یہ ہے
ہین عذابونکی جسقدر اقسام	سوط کہتے ہیں اوسکو خاص و عام	بر طریق محاورہ آیا
	ورنہ عقبیٰ کا ہی عذاب بڑا	سیف ہوتا بجائے سوط اسجا
تیز خالق تو گھات میں ہے رکھا	اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝	تکہین گاہ دیکھتا ہی ہمہ
جیسے ہر تاہی دیدبان ہر ہ	ہر مسافر کی حال سے آگاہ	سیر حال ہر روان جہان
پھر جو انسان اوسکی ہے عجب	فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ	آزماتا ہی اوسکو دیکر
پس وہ تاہی عزت اوسکی ہے	رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۝	اور دنیا ہی نعمت اوسکو کر
	مبتلا یہ بیمان ہے اس خلف	کی عداوت ہین ہے عمر بلف
پس کہے ہی وہ آدمی اوسدم	فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝	رب عزتنی کیا ہی مجھپر کرم
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝		
اور جب اوسکو آزماتا ہی خدا	پس کر تنگ اوسپر رزق اوسکا	میسر کرے کیا ہی محکم خوار
دولت اوسکی تیسیر کرا ہے	عشرت اوسکی تیسیر غرامت ہے	نہین زنہار دیکھتا اوسکو
	جو عمل اپنے دیکھتا اوکام	کیون وہ رکھتا خدا پر یون الزام
اسطرحی سمجھتا ہی ہر دم	كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝	بلکہ اوصف جاہ و دولتم
نہین کرتے عزت و توقیر	بی پدر کی کہی ہو اہل صغیر	اوسکی خاطر نہ کرتے ہو منظور
اور غیب نعم و لاتے ہو	وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝	اسکی سیکڑہ تم اوسطرح ہو
	شخص محتاج کی کہلا فربہ	اسی باتیا مش آنے پر
اور کرتے ہو کل تم میراث	وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝	جسکے ہر سو ستیم و ماش
سخت کھانی سے غیر آگاہ کر	مال نابا کر گرد لاتے ہو	تم رکھا یک جمیع کر ساتے
اور کہتے ہو دوست مال اوپر	وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝	درستی کمال رکھتے ہو

	حرص تم پر بھی اسقدر غالب	کہ ہو مال حرام کی طالب
یوں نہ سمجھیں کہ ایسا دبرتر	کلّا اذا دکّت الارض دکّا دکّا	اوسی کو سامنے ہے علم و خبر
بلکہ دیوی جزا برور جزا	منتظر ہے وہ اونکی آنیکا	جبکہ یکسر ہی زمین پلٹیگی
اور جسوقت آوی تیرا رب	وجاء ربّك والملك صفا صفا	اسی تجلی کریگی قہر و غضب
	اور ملائکہ صف بصف ہیں اور سب	
اور اسروز لائی جائیگی	وجیء یومئذ بجهنّم	یعنی ہر صاحب آب و تاب
ہیز بقول نبی علیہ سلام	جملہ ستر ہزار اوسکی زمام	ستر ہیں کھینچے کو ملک
حشر کہ تک کشان اونکے	اوسکو لاوینگے فرشتگان اوسکے	جسکو ہر ہر زمام پر یکایک
ہووے اوسدن فرد فرد میں دوزخ	بسکہ قہر و خشم میں دوزخ	کہ پہلو ہو جب میں عرش کے متصل
نفسی نفسی ہو انبیا کا کلام	امتی ہووے مصطفےٰ کا کلام	انبیا اور سب مقرب رب
	اگ میری امت اے خاصان حق	کردی حق نے حرام اسی پر
اوسدن انسان کریگا یاد کیا	یوم یتذکّر الانسان وانّٰی له الذکرٰی	یا کہ لی پند اور ہوا آگاہ
اور کہاں ہے ہوا سکو فائدہ	یاد کرنا کیا وہ پند	پھر جو پند اوسکا کام آوے یہ
بولی وہ آدمی کہ ای دردا	یقول یٰلیتنی قدّمت لحیوتی	کاش تقدیم خیر میں کرتا
	بیسبب اعمال نیک کیوں نہ کئے	زندگانی میں اوسکی لئے
فیومئذ لّا یعذّب عذابه احد ولا یوثق وثاقه احد		
پس قیامت کو دن نہ دونگا	حق کی مانند کوئی دیدار	اور کریگی نہ قید و بند گران
دونو فعل اسکے جو ہونگے محمول	اوسکی مثل ہیز طرح منقول	کوئی مانند حضرت یزدان
اور کوئی کیا نہ جاوی بند	مثل کافر کہی دمشرک	کہ کیا جائیگا عذاب نہیں
	معتبر ہو جو صاحب ایمان	کوئی مانند کافر بدبین
یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربّك راضیة مرضیة		
ای دل جان میں ہیز والی تو	پھر چل اپنی خدا کی جانب تو	اوس سے خوش ہو کر راضی و خوشنود

ای یا حرف ندا ہے منادی محذوف ہے یعنی ای نفس مطمئنہ ۔ نفس مطمئنہ سے مراد ہے نفس جو ہر طرح سے مطمئن ہو ۔ ارجعی امر ہے رجوع سے ۔ رجوع کے دو معنی ہیں ایک تو لوٹنا دوسرے ثواب ۔ یہاں دوسرے معنی مراد ہیں ۔ الی ربّك یعنی اپنے رب کے ثواب کی طرف ۔ راضیة یعنی اپنے رب سے ثواب پر راضی ۔ مرضیة یعنی اپنے رب کے نزدیک مرضی ۔ فادخلی فی عبادی میں عبادی سے مراد ہے نفس مطمئنہ کے ساتھی ۔ وادخلی جنّتی یعنی میرے ساتھیوں کی جنت میں داخل ہو ۔

اسی پسندیدہ خدا ہو گیا	ہر چہ تن شکر اور رضا ہو گیا	پھر کیا جائے اسطرح سے طلب	یعنے اوس نفس کی ہو دستیاب
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝			
کہ ہو داخل تو میری بندگی میں	حق کو شکر اور خوشنودی میں	اور داخل ہری بہشت میں ہو	اویسا ہی نکو سرشت میں ہو
دی وہ توفیق ایسا امجد کو	سورۂ فجر کے تفصیل سے تو	کہ میں ہوں سر بسر شکر و رضا	تا جزا پاؤں خوش و خرسند

سورة البلد مكية وآياتها عشرون وكلماتها اثنتان وثمانون وحروفها ثلثمائة واحدى وثلثون

اور تری یہ سورۂ بلد کیسی	شہر مکہ میں خواجۂ دیں ہے	آیتیں بیس اوسکی ہیں زیبا	کلمے اوسکی دو سو ہیں اور شتاد
	اور حرف اوسکی ہا بتقدیر	سہ سو تیس ہو ہیں الحق یقیں	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں بسوگند پیش آیا ہوں	لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝	یا کہ سوگند میں یہ کھاتا ہوں
ساتھ اس شہر کی کہ اکرم ہے	کتبی مکہ میں اسم پیمبر دیں	یعنی مدینہ بلدی مقصد یاں
اور تو حل اوس بلد کا ہے	وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝	یعنے اوسمیں حلول تیرا ہے
یا کہ تیری یہ سیں ہے اوسمیں حلال	ساتھ کفار کی مصاف و قتال	ایکدو ساعت ہوا جو قتل روا
	قبل از واقعہ پیغمبر	
	اوسی سے ہی فتح مکہ یہاں آیا	
	متصل فی اوسی دی ہے خبر	
اور سوگند جنی والی کے	وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝	یا کہ آدم کی تنہا جو حق کا صفی
اور سوا و دکال نسل کی قسم	یا کہ اولاد بو البشر کے قسم	اور سوا و دہی جمیع امم
ہمنی پیدا کیا انسان کے تئیں	لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝	رنج و محنت میں اپنی سیر کیا
رنج و محنت میں مبتلا ہی رہے	سر بسر درد اور عنا ہی شبہ	مبتلائی مصاب روز و رات
رنج میلاد جبکہ ہو ہی بسر	شیر کے غم سی کھائے خون جگر	بعد ازاں حاجت طعام اوسکو
فکر میں ہو معاش کے مشغول	رنج سے اوسکے جا مر کیلئے سہول	وہ جو تھا کافر سر بسر شر انگیز
سید الانبیا کے ایذا پر	یا ہی انسان کے تصد الا ایمان	خیر و روشنی چشم اوسکو ملے
	دلسی صرف تھا بزور و زر	شیر پنجہ بزور تھا وہ سگ

یرون قدرت تہا کہ کہلا بہیجا	وانبار زیبا اکر چہیڑا	کہینچ سکے نہ ہر جان اوسکو
اوسکی ظلم وستم سے سرزمین	جب نہایت ہوئی غمگین دین	تب اوسنے آیت کو حق نے بہیجا
کیا ور کہتا حیات اور مرن	اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝	کہ نہ قادر ہوا وسپہ کوئی تن
	یا کہ لیں اوسسے انتقام نہ	وہ جو کرتا ہی اونسی ایسے
کتنی مکتلہی میز زر خرچ کیا	يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝	تو وہ مال پینکے دیر پڑا
	میز وضائع کیا بہت سا زر	تاکہ پوچہا کہ نہیں کسی نے خبر
کیا بہلا جاتا ہی اوسنے	اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝	کہ اوسے کوئی دیکہتا نہیں
	دیکہتا ہی خدا جو اوسنی پیدا	یا ہی محشر کے روز انہا کیا
کیا نہیں ہم نے دین بہلا اوسکو	اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝	وہ لے دیکہنے کو آنکہیں دو
اور کیا ہم نے وہی نہیں زبان	حال دل اوس سے تاکہ ہو پہیان	کیا نہ ہم نے عطا کیی دو لب
	تاکہ نیز نطق پر مدد گار ے	اور اکل اور شرب پر یارے
اور دکہائی ہی بیچ آئے ہم	وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝	اوسکو دو راہ ایسی دیم
یعنے بہلے دکہائین انسانکو	کیا ایمان کفر اور بہتر کردو	یا دکہائیں نیز نیکی تہا بر گاہ
سو نہیں چل سکا وہ گہاٹی پر	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝	دو نوں پتہ سے شیر کے دو راہ
نہ کیا اوسنی نفس کشی اور غم	بلکہ اوسکی رہا ہوا ہین مدام	اوسنے کینچا نہ اوسکا بار قدم
جیسے کہاتی ہے کہ راہی دشوار	مگر نفس ایسے ہی ہی مشکل کار	کہ تو عقبہ ہے بہر عرب تیسیر
نیک کام سو نہیں جو دیا ہوتا	یا کہ اوسنی کیا نہ نیک عمل	تاکہ پاتا وہ عاقبت پر پل
اور کیا جانتا بہلا ہے تو	اجر عتقے کا ایسا ہوتا	اوسنی اپنا تمام مال اڑا دیا
	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝	کیا ہی گہاٹی ہے تو گہاٹی کو
	کونسی شے ہی تجہ کو عقبہ سے	اوسکی ہم کا سبب ہے کیا کیا
ہی چہڑانا غلام کی گردن	فَكُّ رَقَبَةٍ ۝	
یا کتابت کا اوسکو دینا کر بدل	تاکہ وہ بندگی سے جا ہی نکل	

اور کھلانا بھی بھوکے یتیم کو طعام	أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ	سمجھ بوجھ والا جو ہی تھا تمام
جی پر طفل کو کہ رشتہ ہو	يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ	ساتھ سلوک کرکے قرابت کو
یا مسکین کو خاکسار ہی	أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ	بسر عسرہ و افتقار ہے جو
یا کہ رکھتا ہو جو کثیر عیال	یا کہ بیمار ہو وہ اور رنجور	یا مسافر ہو لٹکے گھر سے دور

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ

پھر ہوا جنکے ایمان بلند مقام	تِلْكَ رَقَبَةٌ كَيَامِرِ يَا الطعام	اوس جماعت میں لاسکو یا دا
اور تقید بصبر کرتی ہیں	نا سپاسی سے درگزرتی ہیں	اور تقید دی کرتا ہیں باہم
ہیں یہ اہل یمین اور برکت	أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ	رحم کھانا کہ ایسنو دشیم
اور وہی لوگ بلا ہی ہو انکا	وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ	کہ پہنیں انکی دا سے حرکت
ہیں وہی بکسیر بسار و چپ والے	پڑ گئی ہے دو چشم تاریک پتلے	آیتوں سے ہمارے ایدادار
	یا کہ وہ صاحبان شامت ہیں	سوی دوزخ بحکم حضرت رب
اوپر انہی ہو دیگی آگ سربستہ	عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ	اوس سے ہونویں وہ لوگ بخستہ
جس قدر ہیں کہ ہوئے ہیں کافر	رکھیں سر پر کشش مثل دیگ ہائے	تا نہ اوسمیں سے دو دبر آوے
بھی سورہ کے ہیں یہ مطلب	رکھے مجھی پیر وہی عرب	بخش ہیں گناہ جرم و قصور

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسَ عَشْرَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا أَرْبَعٌ وَخَمْسُونَ وَحُرُوفُهَا مِائَةٌ وَسَبْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ

سورہ شمس خوابیدن یا	شہر مکہ میں نازل ہوئی ہے	آیتیں اوسکی پندرہ ہوکن
	اور حروف اوسکے ایک سو سینتالیس	اور کلمات اوسکے ہیں چون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ہی قسم آفتاب تابان کی	وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا	اور اوسکی ضیا بھی شامل ہی
	ہی ضحی سے مراد تابش مہر	آدمی جب بلند چاشت دو پہر

اور قسم ماہ کی جلی ہر گاہ	وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّلٰهَا ۲	پیچھی اوس نیا کے وہ ماہ
	مہر کرتا ہی جب پیہر کو ملی	ماہ نو پیچھی اوسکی جا تا ہی
اور قسم دن کی جبکہ کرے روشن	وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۳	مہر کرو دن اوسی نبی زمن
اور قسم شب کی جب پیچھی شب	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۴	انہی ظلمت مین ملک عالم آب
	یا چھپائی ہی پیش آوی رات	مہر کرو جب پہ پردہ ظلمات
اور وہی آسمان کی سوگند	وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۵	اور اوسی جون بنا دنا مبند
اور زمین کی قسم کہ ہموار	وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۶	اور بچھایا اوسکو جون آب
اور سوگند جان اور حق کے	وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۷	اور بنایا یہی ٹھیک جیسا ہے
	یا کہ سوگند آدم خاکے	اور سنوارا اوسکی اعضا کے
پھر دیا نفس کے تئین الہام	فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۸	
گذب کا اوسکی اور عصیان کا	حرص و گمراہی اور بھٹکنا	اور برائی سے بچکی چلنے کا
یعنے اوس نفس کی کیے اعلام	کار بد اور نیک کی اوسکو	آگہی اسکی ہی اب جواب قسم
بیگمان پائے اوس نے فلاح	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۹	جسنے کی اپنے نفس کی اصلاح
	یعنے لیے مراد کو پایا	نفس کو جسنے پاک فرمایا
اور حاصل مراد کو نہ کیا	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۱۰	خاکمین جسنی نفس کا سویا
اسی کیا گم اوسی جا التمین	ڈال اوسکو یہ ضلالتمین	یا کہ گم کردہ کا قدر و جاہ کیا
آئی تکذیب ساتھ پیش شود	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۱۱	از سر کبر کے خواہش عنود
	یعنی جھٹلائی تہی ہوہ قوم ثمود	صالح اور حضرت خدا کی نبی
جب اٹھا قوم کا بدبخت	اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۱۲	وہ جو سردار تو مہا دل آت
نام جسکا قدار سالف تہا	دین صالح میں جو مخالف تہا	یکمبک کیکی ناقہ مین تلوار
	یا لو تھی ایک جماعت اشقے	تاکہ اوس اونٹنی کو کاٹ ڈالی

پس بعد ازیں وہ کیا کہنگے	فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ	اسوقت صالح رسول خدا
کہ خبردار رہو ہوشیار رہو	نہ ستاؤ خدا کی اونٹنی کو	ناقہ حق ہے اوسکی حق سے ملاؤ
اور پھر مت بگرد نوبت آب	وَسُقْيَاهَا ۚ	پس کعبار قطع پاسے ہاتھ
پھر پیمبر کو بے جھٹلایا	فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۚ	تاکہ نازل ہو تم پہ عذاب
	فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۚ	پھر اوپر انکے کر کان ڈالی یا
پھر کیا داد گرِ زمانی کو	اونپہ خالق نے اونکی قصہ ہو	جرم اونکی سبھی یکیا را
پھر برابر کیا ہلاکت کو	کہ یکبارہ مرگئے بدخو	ایک صیحہ سی قہر کے برپا د
اور نہ ڈر تا ہی خالق برحق	وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۚ	اونکی انجام کا ہی مطلق
یعنے اوس قوم کو ہلاک کیا	عاقبت کا نہ خوف دل میں کیا	نفس و حرص و ظلم سر پہ سوار
	سورہ شمس کے طفیل پناہ	بخشش اون دشمنوں سے الٰہی

سُوْرَةُ اللَّيْلِ مكية وايا تها احدى وعشرون وكلماتها احدى وسبعون وحروفها ثلثمائة وعشر

سورہ لیل کو بسر و دین	لامی الکہ مین جبرئیل امین	اوسکی الیسیں آیتین رکھیا د
	اور حرف اوسکی ایسٹھ پر ہیں	تین سو کی سوا فقط ہیں دس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہی قسم رات کے جب چھا دی شب	وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ	ظلمت و تیرگی عالم سب
اور قسم دنکی جب کہ روشن ہو	وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ	نیست کردی وہ ظلمت شب کو
اور اوس خلقت خدا کے قسم	وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۙ	جنے پیدا کیا بصنع اتم
جملہ حیوانکی نر و مادہ کو	یا کہ انسانکی نر و مادہ کو	یعنی آدم کو اور حوا کو
	تین قسمون سے کر قسم کو یاد	یون قسم کا کیا جواب ارشاد
کہ ہی کوشش تمہاری ہر یک کی	اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝	مختلف اور سے ہی ہر یک کی

یعنی کوشش تمہاری ہی عمل ہوگا مشکور — کوئی ہو بھی ہر عمل موفور — پس ایسا ہی جزا کا عمل — جیسے کرتی ہو کام ایدیل

کوئی طالب ہے دین حقے کا — کوئی جویا ہے رسید مولی کا — کوئی دنیا کا ہے طلبگار بدلم — اوسکو ہی چیز ہووے ویسے کام

کوئی ہے نیک کام میں مصروف — کوئی اثم و گناہ ہی مالوف — پس ایسا طور ہے جزا و عمل — مختلف ہے باعتبار عمل

اگلی اسکی کیا جزا کا بیان — فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی — صرف کوشش ہو جیسے انسان

پہر وہ کوئی کہ جسنے مال دیا — یعنی راہ خدا میں صرف کیا — اور بچا شرک اور گناہ سی وہ — خوف کھا حضرت الٰہ سے وہ

اور سچ جانے اوسنی اچھی بات — جو ہی تصدیق سید السادات — یا کہ جسنے کہا بیک ناگاہ — کلمہ لا الہ الا اللہ

یا کہ وعدہ کو حق تئیں سچ جانا — اہل تحقیق سی روایت ہے — شان صدیق میں یہ آیت ہے

کہ کیا مال دیکی ہوا ول بلال — اسی جزا ای عمل کو سچ مانا — جو کلما ہی بیان نفع بخش

کہ ابوبکر اور امیہ پر — اور معتق اوسی کو فی الحال — کہ سلام اوسکو تو بطور خیر

تجارت کسیکو فرشتہ ماتا — کوئی خالق نہ تھا بال اور پر — تھی امیہ کی کتنی ایک غلام

بادجود فقر و اور اسراف — اور پرستش کسے سی جرد اتا — اور لیتا کسی غلام سی کام

تھا غلام سرخسی اوسکی ایک بلال — نیک اعمال اور نیک خصال — جسکو حضرت نے خلد میں پایا

کہ ہی حبت بلال کی مشتاق — اسی سے کیا اوسکی مدح ہو ما فاق — الغرض حق بلال کا اسلام

پس وہ اسلام کی تعصب سے — رنج دیتا طرح طرح کے اوسے — وہ پہ بین گاہ اوسی تپاتا تھا

گاہ سینہ پہ اوسکی رکھکر سنگ — سنگدل تپتی اوسکو کراتا تنگ — گرچہ ہر طرح ظلم جاری تھا

کہیں جا نکلی ایکر وز وہاں — یا غار ثنیہ میں ورقہ ان — دیکہ صدیق حال زار اوسکا

وعظ کرنی لگی امیہ کو — کہ ستا اسقدر نہ اوسکو تو — اور اوسکو خرید لا اوسکو

سنکے یہ بولا اُمیہ زندیق — جو تمہارا جلی ہی جی حق — تم ہیں مجھے خرید لا اوسکو

عبد بو بکر ایک تیما غلام — مال و زر بیکران تمہا اوسکی پاس — دس ہزار اوسکی پاس تی دینار

گرچہ صدیق تی کیا تعلیم — اوسکی ایمان پر وہ مال الیتی — ایک اسلام سے وہ تھا محروم

قصہ کوتہ لیا خرید بلال — دیکی سطان وہ سب اموال — صبر کیا اوسکو معتق آزاد — اور اجی کہ کیا دل اوسکا شاد

اسکے نفس پلید کا ذکر نہ کیجئے	بغض دین سے تمہی ظالمان عنید	دیکھی صدیق نے خرابی حال	اسکو مستحق کیا اشتمال بلال
	تب یہ سورہ خدا نے بھیجا ہے	یکبیک اونکی شامت آئے	
تو شتابی کریں گے ہم آسان	فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ۸		اوسکو آسان گھر کر دیں ہم جہان
ہی کریں راہ دین ہم آسان	تاکہ ہووے بہشت کا حقدار	نیک کاموں کی اوسکو دیں توفیق	تاکہ جاوے بہشت کو تحقیق
	بطریق کری وہ نیک عمل	کر دیا دی بہشت اوسکو بدل	
وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۹			
اور جسنے بخل مال دیا	بخل سے صرف مال کیا	اور ہوا بی نیاز اور بی پروا	یعنے وہ نیکیوں سے باز رہا
اور جھٹلایا اسنی یعنی جنت	نہ چلا راہ دین پہ وہ بدذات	یا نہ وعدہ خدا کا سچ جانا	یا نہ جنت اور نار کو مانا
پس تو اسکو کریں گے ہم آسان	فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ۱۰		راہ دشوار کو کریں ہی تیار
	اگر اوسکو ہو عذاب و وبال	مثل بوجہل اوس کے کام آویں	یا اُمیہ کی طرح سر زد
اور کچھ کام نہ دیوے اسکے مال	وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۱۱		اوسکا مال و منال اور دنیا
	جبکہ نیچی گری وہ سر کے بل	گور ہووے کہ دوزخ اوسکا محل	
إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۱۲ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۱۳			
یکیسان ہم ہیں دونو جہاں کے مالک	راہ باطل اور حق بتا دینا	اور ہمارا ہی خانہ ساز ہے	اور ہمارا ہی جہان دنیا
ہم تو دونو جہاں کے مالک ہیں	سب ہیں فرمانکی مالک ہیں	جسپہ فضل کی نگاہ کریں	دونو عالم کا بادشاہ کریں
	جسپہ مہربان ہوں توفیق	مثل صدیق اوسکو دیں توفیق	
فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۱۴			ہمارے ہی جہنم زن و نار
لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۱۵			اسی اُمیہ کہ ہی شقی دوزخ
	یا ابوجہل ہے مراد یہاں	وہ جو بدبخت تھا بڑا ایمان	
الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۱۶			اسی تبوت کرنے جھٹلایا
وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۱۷			طاعت بندگی بدن سے

اونچ جاہی اگ سی بصور — وہ جو پرہیزگار ہی ہو نور — ای ابوبکر اتقی الاصواب — جسکا صدیق اور عتیق خطاب

کہ وہ دیتا ہی مال ورزیبا — الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی — تاکہ ہو پاک اوس کا دل باصفا

پاک رکھتا ہی اوس دیکی بدکوتہ — اور کہا ہوں سے پاک ہی بالذات — ہی رولیت کہ مردم کفار — جب لگی کرنی اسلحے گفتار

تہا ابوبکر جو حق بلال — اوسپر صرف اسلیے کیا وہ مال — اگلی آیت خدا نے بھیجا اکر — رد کیا اونکا مدعا سب سر بسر

اور نہیں کسی کا اوسپر اس — وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی — کونسی احسان اوسی پوشیدہ تہا

تا جزا دے عوض دیا جادی — اور مکافات حق کیا جاوے — ای نہ صدیق پر ہی حق بلا — تا کیا متحق اوسکو دیکر مال

مان مگر چاہنی کو انکو خو — اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی — اپنی پروردگار کی ہونہ کو

کہ وہ پروردگار برتر ہے — یعنی صدیق نی جو ادیا — صرف روی خدا خیال کیا

اور البتہ رو ہو خوش شود — وَلَسَوْفَ یَرْضٰی — ہوسی پورا جو وعدہ موعود

یعنی جنتی ہی وہ جزای عمل — اور سورہ بہشت اوکا محمل — یا الٰہی طفیل سورہ لیل — بخش مجکو نجات از ہر ذیل

رکہ مجہی صرف شکر بدام — اور عطا کر مجہی تو زاد تقی — کہ ہاوں صدیق سے رہ ملحق

سورۃ الضحیٰ مکیۃ وھی احدی عشر اٰیۃ وکلماتھا اربعون وحروفھا مائۃ واثنی وسبعون

اوتری یہ سورہ نہمی یکے — شہر مکہ میں خواجہ دین پہ — یازدہ اوسکی آیتیں ہی بدان — اور کلمات تو چہل حسب جان

اور گن ال حرف اصل اب — کہ وی ہیں ایکسو ہفتاد و سہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اہل تحقیق سے ہی یون منقول — سورہ والضحی کا وہ نزول — شہر مکہ میں ایکا شود پیدا

پس ہو یہ صرف وحی ملتقام — آشکارا بدعوت اسلام — اہل مکہ نی لکہ کی بسیار

کہ ہوا ایک شخص ہم میں کا — مدعی پیمبری اسما — بدینہ یہ ماجرا بہ بیہود

علم نوریت سی ہو تم ماہر — انبیا کی علامتیں ہیں تن — دعوت دین تو ہی اوسکا کام

کچہ بتا دو ہمیں تم اوسکا پتا — پس جواب اونکو یوں دیا رسال — تمکو ہیں خوب طرح سے مشتہر

قصہ و داستان کے الم انگیز — اور جو ہو ماجرا شان کے الم انگیز — اور اصحاب کہف کا احوال — اور حقیقت کا رد کی ہر سوال

الغرض پوچھی کو یا تیز — آئی حضرت کی پاس بے تمیز — ترک فرما کی لفظ استثنا — بولی کل میں جواب دوں اسکا

پس معاب ہوئے بے انام — دس دن اور تراننا دہ پندرہ دن — یا نہ اوس سے ہوئے متشرف از سر نو — پندرہ روز میں کیا چالیس روز

جبکہ لائی نزد وحی روح امین — سخت مکمین ہوئے پیمبر دین — دیکھکر حال خواجۂ ابرار — کہنے اسطرح لگے کفار

کہ محمد کو حق نے چھوڑ دیا — اور عداوت کو اختیار کیا — تب یہ سورہ بحکم رب جلیل — لائی حضرت کو یکبیک جبریل

والضحیٰ

دھوپ چڑھنے کی قسم کھائی ہے — یا کہ رب الضحیٰ اوہی کا مفاد — یا قسم اوس ضحیٰ کی جبکہ ہوا — بعضے جب ہووے آفتاب بلند

یا نماز ضحیٰ ہی اوس سے مراد — یا ہی اوس جانشب کی قسم مقصود — یا کہ ہو ساحروں کا حق مسجود — ہم کلام خدا الکلیم خدا

واللیل اذا سجیٰ

اور قسم شب کی جب ہو تیرہ و تار — ہی قشریح میں جسطرح ارشاد — یا ہی اوس سے مراد کشف یہاں — گویا پانی ظلمت سے مہر کی انور

یا کہ معراج کی ہی رات مراد — اور حجاب اوسکی قدر کا آثار — یا ضحیٰ سی ہی رمز وحی نبی — اور غرض رات سے حجاب امکان

کشف ہی حق کی مہر کا آثار — اگلی اسکی ہی اب جواب قسم — کر تلاوت تو اوسکو اے ہمدم — اور اشارت بلیل ہوئی جی

ما ودعك ربك وما قلى

نہیں آیا ہے چھوڑنے تجھ پیش — تجھکو تیرا رب اے نبوت کیش — اے نہ ناخوش ہی تجھ سے اسمٰعیل

یا نہ رخصت کیا ہے تیری تئیں — اور نہ تجھ سے وہ رب ہوا بیزار — اے نہ ناخوش ہی تجھ سے اسمٰعیل

اگلی آیت کا یوں ہے نزول — جبکہ حضرت کو وحی ہوا کرتا — کہ یوں امت کو تیری فخر بلا

وللاخرة خير لك من الاولىٰ

اور گھر عاقبت کا ہی بہتر — تجھکو دنیا کی گھر سے اے سرور — ساری دنیا نہ جسکے ہی ارزند

قصر جنت تجھی ہزار ملین — نعمتیں اونمیں بیشمار و بے حد — پانی تو وہی اوسیع قصر بلند

ہوں مکلل وہی لعل و گوہر سے — اور زمین اونکی مشک اذفر ہے — یا کہ تیرا ہوا نہ تھا بہتر

دمبدم قدر و مرتبہ ہو سوا — حال پچھلی سے خوب ہو پچھلا — تیری اس امت آپ سے بہتر

ولسوف يعطيك ربك فترضىٰ

اور البتہ تجھکو بخشیگا — رب تیرا مرتبہ شفاعت کا

پھر تو ہوا دے سے اپنی تو شہ تو
تری دلی برآوین سب مقصود
کہ ہو ماضی تو اوس سے سر تا سر

کہین ایکدن محمد باقر
زمت حق ہوا وہ پیغمبر
آئی ارشاد سا تھ پیش اونکو

کہ کرو ہو امید یکسر تم
صرف لا تقنطو سی ایمردم
تمکو امید رحمت حق سے

سارے اہل عراق خاوند نام
اسپر کتبی ہین اتفاق تمام
ہین فرشتے یہ کرتی ہیں نظر

ہی فرشتے سی جا سپو نکو فرید
وہ شفاعت کے ہی سو نکو نوید
نہین دوزخ ہی ہو ن تا جب تک

سید الانبیا نے ہون راضی
عاصی امت نبی یکیک
کہ امام المفسرین نے کہا

سید الانبیا نے فرمایا
ہی مہالم مین اسطرح سی لکھا
ہی نہایت مجھی وہ خوش حال

اوسیے وہ سوال نبی نجیب
اسطرح سے حدیث مین آیا
ہر نبی پر ترا ہی فیض عمیم

ملک کہسا دیا سلیمان کو
کرین ایکدن کیا حدے سوال
کیا دیا ہی بھلا مجھی تو نے

کہی اوسکا جواب اوس نجیب
کہی یا رب مجھے کریم رحیم
اگلی آیت کو حق نے بھیجا ایا
اور کیا بر کے پہ حسا نکو
کیا کیا ہی عطا مجھی تو نے
اسطرح سی جواب فرمایا

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَاٰوٰى ۸ ۹۳

کیا نہ پایا تھا بی پدر تجکو
کیسے نعمت اور ناز سے پالا
یعنے پایا تھا جون کہ تجکو

پس کنف مین دیا وجود و عمر کی جا
بطن مادر مین باپ جو مر ا
نہین جدی کیا تھا صورو فدا

مر گیا جبکہ ہشت سالہ جدد
عمر کی پرورش مین مدد کے
حق تعالے نے ای نبی کریم

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۸ ۹۳

اور پایا تجھی بھٹکتا راہ
وہی جگہ سیب مین نبوت کے
پھر دکھائی سی پیش آیا راہ

یعنے جب دایہ حلیمہ نام
تجکو ساتھ اپنی بہمہ تعظیم
جد و مادر کو تا کرے تسلیم

تو گیا اپنی راہ کو تو بھول
پس ترے پاس مطلب آیا
اپنی ہمراہ تجکو گھر لایا

یا تجارت کو تو گیا جب شام
تیری اونٹی نے تب کیا ای راہ
اگلی جبریل نے بتائی راہ

یا کہ بیعلم جب تجھے پایا
یا کہ تو طفل تھا سبی اشعد
وادی مکہ مین جو ہو لا راہ

تجکو جبریل نے دہان پایا
ابو طالب کے گھر مین پہنچایا
تجکو پایا خود و ہستی مین غریق

کر کے لطف و کرم کی تجھ پہ نگاہ
اور حقائق مین تو کیا تحقیق
قرب کی سیر سر دکھائی راہ

اصلا یاد خدا نی تجکو نصیب	و وجدک عائلا فاغنیٰ ۸	پھر تونگر کیا بال کثیر
تھا خدیجہ کا مال جو غنا	یا کہ پایا تجھے فقیر و گدا	جب شاہد بحال عالم تھا
	ہنے دکھلا تجلیات جمال	
پھر جو کوئی ہو یتیم بد اوستم	فاما الیتیم فلا تقھر ۹	پس کر تھرا ہی نہی کریم
	بی پدر تو بھی تھا نبی اللہ	پس تیمو پہ کر کرم کی نگاہ
اور جو مانگتا ہو سوالی گدا	واما السائل فلا تنھر ۱۰	مت جبر کر اوسکا ایسی نہی روا
	تو بھی تھا تنگدست و بی مال	چاہیئی تجکو اوسپہ مہر کمال
اور جو احسان ہے تری رب کا	واما بنعمۃ ربک فحدث ۱۱	پس بیان کر تو ای رسول خدا
ای رسالت کے کریمان احکام	جسکو رب نے تری کیا انہام	دی خبر اوسکے نعمتونکی تو
بجز سورہ ضحے یارب	تجکو توفیق کر عطا وہ لب	کہ رہون صرف شکر لیل و نہار

سورۃ الانشراح مکیۃ وایاتھا ثمان وکلماتھا ثمانیۃ وعشرون وحروفھا مائۃ وثلث

سورہ انشراح ہی مکی	آٹھ ہین جملہ آیتین اوسکی	کلمے آٹھ و بیس اوسکی گن
ایکسو تین حرف ہین ہمہ تن		

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا نہ پیش آی کہ اونچی ہی ہمم	الم نشرح لک صدرک ۱	تجکو سینہ ترا بفضل و کرم
تا کہ امتکی اوسمین آئے فکر	اور اللہ کا سما کی ذکر	یا غم دعوت اوسمین دی جا
یا کہ سر پر پیام وحی در آئے	یا کہ سر کون اوسمین سمائے	یا منلجات اوپر سر تر
پہلے اوس پر جو بھیجا پاس	پس یہانہی وہ شق صدر ہوا	جو ہوا کتنی ایک بار ایجاد
اتفاقاً ہوی وہ بانیہ دوجا	جبکہ تھی چند سالہ خیر الناس	بچپنا گیا، دی سعودہ حصال
دو کلان مرغ انوسی کیگئیں لے	دو کلان مرغ انوسی کیگئیں لے	کہ کبھی تجھسے وہی اللہ کا
دوسرے کی کہا یا نگ بلند	ایک نی دوسرے سے یون پوچھا	کہ تجھی تجھسے وہی اللہ کا
کہ لگی بھاگنی بے کریم	آی آدمی یہ سی ہے خبر تجھے	مقتدا جو ہوا جہان بہ عالم
	پس یہ سنکر دو نو جانور بہیم	
	کیا کی نا گاہ اونسی ہشت و بیم	
	پس پکڑ بازو اوسکے پیش دوال	و لکھوشی کر اوسکا اوس نے

برفگی آب سے شکم کو دھو — اور نرالی آب سے دل کو — پھر دیا فوراً اونکی جا پر ڈال — ایک شی کو کہ تھی زور و شمال

آخر الامر سینکی دلکی تین — دی نبوت کی مُہر سی ترمین — اور بقول صحیح ہی منقول — شب معراج شق صدر رسول

کہ بفرمان و حکم رب جلیل — آئی جبریل اور سیکا ئیل — پس کیا سینہ نبی کو شگاف — لیکے از تحت حلق تا ناف

نور بھر کر وہ دل کیا مختوم — رکھکی سینہ مین کر دیا مکتوم — دونو آ اپنی پھر شکم پر لے — پھر گئے وہ دونو اپنی راہ چلے

بعض کہتے ہین تھا یہ سال ششم — یا وہ تھا گیارہوین یا پہلی ہم — یا رسالت کے بعد مین سے سال — یا ولادت کی بعد سے یہ مقال

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝

اور بہتی اوتار تجھے رکھا — بوجھ تیری کو جسنے توڑا تھا — پیٹھہ تیرا کیا ای پیمبر دین — یعنے تھی پشت تو نبی کی عزیز

ای کیا حوصلہ فراخ عطا — اقتضا تھا جو تیری ہمت کا — یا کیا وحی کا نزول آسان — کہ وہ تھا پہلے سخت صعب و گران

یا ہی اندوہ کا فزان وہ بار — یا کہ امت کا ہی وہ بار گناہ — جسکا کرتی تھی غم رسول اللہ — ذکر تیرا کیا ای نبی ورا

اور تیرے بلند تجھکو کیا — نجطب اور تحیہ خاص و عام — یا کیا خاتم الرسل تجکو — نادی دین احمد مرسل تجکو

لیتی ہین میرے ساتھہ تیرا نام — تیری رتبہ کو کوئی پہونچی کب — طائر ہست ہیر دین — اور تیرا ہی رتبہ ہی منصب

ہی شفیع الامم ترا منصب — سو ہی مشکل کے ساتھہ آسانی

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

یعنی ہمراہ سختی دنیا — اہل دین کو ہی راحت عقبے

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

تجکو مکہ مین وہ بچوا اب سے — ہو مدینہ مین بعد اسکی یسر

یا مدینہ مین ہو جو عسر تجھے — ہو وہی خلد برین تجھکو

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝

پھر جو تبلیغ سے ہو فارغ تو — کر چکی جب ادا رسالت کو

تو تو اوٹھہ اور کمر بیچ تمام — جہد و جد کر دعا مین اسپر دوام

یا جو فارغ ہو دیکھہ جو ت مآل — دیکھہ لی دل سے شاہد ات مآل

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

اور طرف اپنی سبکی اب تو — ای لگا اوسکی اور تو دلکو

رغبت دار سے ہو تو واجب خواہ — تجکو جو چاہیے خدا سے چاہ

سورۂ انشراح الٰہی معبود	کر مرا تو ذریعہ مقصود	مجھے سرسبز ہوئی ہی جو خطا	بار سے جسکے ہی یہ پشت دوتا
	فضل اپنی ہی تو وہ بار اوتار	جو مری پیٹھ توڑتا ہی بار	

سورة التين مكية وايا تها ثمان وكلماتها اربع وثلثون وحروفها مائة وخمسون

اور تری مکہ میں ہے یہ سورہ تنزیل	آیتیں اوسکی ہیں آٹھ اور تیس	کلمے اوسکی ہیں گن اچار	حرف کر ایک سو چوراسی شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

ہی قسم تین کے کہ ہی انجیر	والتين والزيتون ۝	جسکے میوہ میں فائدہ ہی کثیر	
اور زیتون کی بھی سوگند	زیت و میوہ ہر جسکا فائدہ مند	اہل تحقیق نے کیا تسطیر	
زود ہضم و مخلل ملغم	مسمن جسم و تن بجوہ اتم	ہی شانہ کو ریگ کا دافع	
قوت باہ بھی ہے اوسکا کام	اور طبیعت کا ہی لین تام	اوسپر زور مگر کے سدہ کا	
اور بواسیر کا وہ قاطع ہے	اور کوتہ دمی کو نافع ہے	ہی وہ تیون میوہ مرغوب	
اوس کے کرتا ہی نرخوش ہر یک	اوس سے پاتا ہی پرورش ہر یک	زیت اوسکی ہی منفعت ہی عام	
بعض تفسیر میں کیا ہی بیان	اونسی دو دلوہ میں مراد ہیں ان	جنمیں ہی شجار تین اور زیتون	
طور سینین طور زیتا نام	ہین وی دو نو پہاڑ شہرہ عام	انبیا کی وی دو نو تھی مہبط	
یا ہی ایکہ جامع مشتق ازان	دوسرے کی تئیں مقدس مکان	ہی عالم میں اسیکو ارشاد	
	اور اوسمیں رقم کیا ہی یون	جامع انبیا ہی وہ زیتون	

اور سینین طور کی جسکا	وطور سينين ۝	ہمکلام خدا ہوا موسے	
اور اس شہر یا مکا کی قسم	وهذا البلد الامين ۝	مولد سید زمانکی قسم	
	چار جاگہ کی کر قسم کہیاد	اسکے آگی کیا جواب ارشاد	

کہ بنایا ہی ہمنے انسان کو	لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم ۝	یعنی مصروف صنع و احسان ہو	
خوب سے خوب شکل و صورت پر	ای ترکیب خوب تر بہتر	کی رقم ہمنے صورت دلکش	
لوح جسپہ پہ اوسکی بالحظ ہو			

	حسن صورت ہی کو اصل مقصود	گردیا حسن خلق ہی مقصود

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝

پھر دیا پھیر ہمنے انسان کو	پست تر پستیوں کو اسکی جو ہستی تھی	اسنے لایا جو کوئی شخص تمیز
اسفل السافلین سے جسکا نام	پست تر پستی ہے وہ مقام	یعنی جو آدمی یقین لایا
اور جو انکار سے اللہ کے بیٹھا	زشت تر جانور سے بھی بدتر	یا کہ پیدا کیا ہی ہر انسان
سوءی پیری کیا پھر اسکو	حسن صورت بہا سراسر رہ	ناتوانی نے اوسکا کام کیا
عقل زائل ہوئی خرافت سے	ہوش جاتا رہا اس آفت سے	سر و قد بید کا درخت ہوا
سلک دندان تھی جو مطلع گہر	سب گئے شکل کو ٹڑیوں کی بکھر	تیر قد قوس سے زیادہ ہوا
گل عارض ہوا وہ نیلوفر	گم گیا رنگ و رونق سرتاسر	ضعف و بیطاقتی نے طاق کیا
اوسکو جینا ہوا ایسا کہ شاق	کہ اجل کا ہوا ہجراں مشتاق	مرگ کا انتظار کرتا ہے
نہ وہ ہی کوندگی سی سرو قدم	اسلیے ہی وہ سیر یاد رم	کہ مجھی تو جگی جگی اے یا

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

پھر وی کوئی کہ لائی ہین ایمان	اور اچھی عمل کیے ہین جہان	واسطے حق کی کوشش کیا ہو
سو ہی اونکی لیی ثواب عمل	ہی نہ منت کیکا کیا ہو مدل	اوسکا ہو مدل
یعنی کاٹا گیا نہین ثواب	اور نہ رکھتا ہی انتہا ہی حساب	نہ کبھو ہو ثواب اونکا کم

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝

پھر پہلا کیا وہ شے ہی ای بیخبر	روز دین سے کہ دی ہ روشنا	کہ تکذیب سے کہتی ہی تجکو
بعد اثبات حجت قاطع	اور ظہور دلائل ساطع	یعنی کرتا ہی اوس سے کفران
کیا نہین ہے خدا تا تو بھلا	پس شکیب لعنکی ظلم پر تو کر	یعنی بیشک بے گمان ہی خدا
حکم والون سے حکم مین بہتر	خاتم الانبیا ہی ہے مقبول	جو یہ آیت پڑھی تو اسکو یہ ہو

بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ

یا الٰہی بطفیل سورۂ تین	کر عنایات و فضل مبذول	اور نہ دنیا مین کر ذلیل خوار
	اور نہ محروم رکھ عنایت سے	خواجۂ دین کی شفاعت سے

سُورَةُ العلق مكية وهي تسع عشرة اية وكلماتها اثنان وسبعون وحروفها مائتان وثمانون

جان تحقیق یہ سورۃ علق کے	سب میں انتیس تمہید اسکے	کلمات اوسکی دو سو بہتر ہیں	اور سو حرف اوسکی اکہتر ہیں شمار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اہل تحقیق نے یہ فرمایا	ساری قرآنسے پہلے یہ آیا	سورۂ اقرا کی پانچ آیت کو
بر سر کوہ یا غار حرے	تکملہ ان تھی نہی ہر دو سورے	کہ یکایک اوتری روح امیں
پڑھ تو قرآن کو بنام خدا	اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ ۚ	بولی حضرت سے کاہی پیر دین
	یعنی قرآنکو تو پڑھی گاہ	کہ وہ پروردگار ہی تیرا
	پڑھ اوسی پہلی پڑھی بسم اللہ	
وہ خداوند خالق دو جہان	الَّذِيْ خَلَقَ ۚ	جسنے پیدا کیا زمین و زمان
جسنے پیدا کیا ہی انسانکو	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ	خون بستہ سے صرف احسان ہو
	پڑھ نبی زبان کلام مجید	ہی یہ تکرار از پی تاکید
اور ترا رب ہے ای نبی ورا	اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۚ	سب کریموں سی ہی کریم بڑا
جو سکھائی کی سانتہ پیش آیا	الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۚ	کلک سے یعنی رسم املا کا
یعنی لکھنا قلم سی سکھلایا	فائدہ عام اوس سے فرمایا	انتظام جہان قلم سی ہے
کوئی اوس سے حساب لکھتا ہے	کوئی اوس سے کتاب لکھتا ہے	کوئی ہوتا ہی حال اوسی پر
علم پوہنچا ہی کاکے ہم تک	لوح جسسے سی ورنہ ہو ملمک	کہ فوائد ہوں سب علم کی رقم
بعض تفسیر میں ہی یوں آیا	کہ وہ آدم کو پہلے سکھلایا	یہ روایات اشہر آیا ہے
اور سبق سکھلائے آدمی کو تئیں	عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۚ	وہ سخن جسکو جانتا تھا نہیں
	یا کہ اسما الہ الدنیا کے تئیں	یا کہ احکام دین نجوا دین

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۚ

یوں نہیں آدمی تو ایسا ہے	راہ کرتا ہی سرکشی کی سر	لفظ انسان سی مراد یہاں

کہ وہ کریا نظر ہی اپنی تئیں
تیری رب کے طرف تو انتہو شخو
نہ یہ زر کام آوی اور نہ یہ مال
بلکہ یا گور بھی نھووہ ساتھہ
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول
پیش آوی بجملہ بی ادبی
کہ خبر وی کسیتی اوسکی تئیں
ننگ و رفیق اور محل تھے حیا
کسلیے تو وہان سی پھر آیا
کیا بتاؤں کہ واردات مرے
آتشین خندق ایکا نت جان
جب یہ پونچی خبر نبی کی تئیں
بت حکم خدا نبی کی تئیں

ان رآہ استغنی ۝
ان الی ربک الرجعی ۝

کام آوین وہان تری یہ مال
مرض الموت مین ہو خیر کا ہاتھہ
کہ ابو جہل طاعی محتدول
اپنی پاکو کبھی بفرق نبی
سنکے دوڑا بسوے سر کردین
نیدکی طرح سے بدن لرزان
کیون بھلا استعدے کہیرا
مجھہ وارد ہوے بطرز عجیب
اور اشیہ دنا کشادہ وہان
بولی آنا جو مجھہ تلک وہ لعین
اگلی آیت کو لائی موح آمین

گو تنک ہو یہ مال و زر ہمراہ
یعنی ہوتا ہے دار تو نکا حق
قصد کرتا تہا دلین بدجو
اتفاقا گیین جناب رسول
پھر گیا راہ بیکنا کا ہ
یون سر امید دیکہیا سکا مال
پس لگا کہنی وہ ندامت سے
پیچمین میرے اور محمد کے
پر یہ پر یا فتہ کہی وی لعین
آسمان سے ملائکہ آتے
اگلی آیت کو لائی موح آمین

منمول ہوا بصد تمکین
باز گشت و رجوع ہی سمجھو
پہر وہان ہو سر عمل یہ نکا
پہلے مرضی سی اوسین متعلق
سر بسجدہ جو پائی حضرت کو
ایکدن تہی نماز مین مشغول
مثل سرکشتہ بخت خود گمراہ
اوسے ایک شخص نے کیا یہ سوال
شرمسارے اور غرامت سے
کچہ عجب واہیات وارد تھے
جنکے ہر شت ہی ہوش تہا کافور
غصہ و غصہ اوسکا خیر لیتے

ارایت الذی ینہی عبدا اذا صلی ۝

جسگہڑی وہ کریگی ادا نماز
باہمہ عجز و خشوع و نیاز

کیا بھلا دیکہتا ہی اوسکو تو
وہ جو کرتا ہی منع بندی کو

ارایت ان کان علی الہدی ۝ او امر بالتقوی ۝

کیا بھلا دیکہتا ہی اینو شخو
یعنی اوس سرکش اور گہمنڈ کو
کیا بھلا دیکہتا ہی تو اوسکو
کہ جو ہوتا وہ خود ہدایت پر
اسی اگر نیک راہ پر ہوتا
یا سکہاتا وہ کار خوف و خطر
پر بہی متقی ہوتا اور بہی
کہ جو جہٹلائی اور پہیری دی
نہ وہ منہ پہیرتا اور جہٹلاتا
پر بہی متقی ہوتا اور بہی

ارایت ان کذب وتولی ۝

لوث کفر انی پاک سے رہوتا
خلق کو نیک راہ بتلاتا
ہوتی اوسکی جگہ میان بہشت
پہیر کیون نہ کیا ہمارا کیا
دین و دنیا مین خوار و خراب ہوا
سور و قہر اور عذاب ہوا

کیا اوس انسان نے نہ جانا تھا	اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ۝	کہ خدا دیکھتا ہی قصد اوسکا
ہی اس آیت مین وعدہ و وعید	عمل نیک و بد سبھی ہم واسطے	یعنے ای عابدان نیک صفات
اور ای فاسقان کردار	دلسی توبہ کرے اور استغفار	کہ وہ اللہ دیکھتا ہی تمہین
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول	کہ جب ان آیتون کو پڑہکے رسول	یک دگر کی تین بہتانی لگے
جا کی بوجہل سے کہنے لگا	حال حضرتکی اوس ملعون کا	سنکے بولا بعدہ خشونت یون
کہ ہمین تو حید مت سنا تا ہے	کیا ہی وہ جسے تو ڈراتا ہے	ہی کمان تیرے نوج اور لشکر
تیرے محکوم اور تابعدار	ہین ہزارون ہی یاوری اوسکو	کہ تجھی اور تیری لوگون کو
	پس بفرمان حق نبی کے تئین	اگلی آیت کو لای روح امین

یون نہین ہی کہ چھوڑ دینگے ہمین	کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ۝	ہم اوسی بن نے دسترا کر عمل
	ای نہ فرمائین ہم لحاظ کرینگا	اوسکی طغیان سے بغرت جماوہ
پکڑین ہم اوسکی ناصیہ کے بال	نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝	دہنیون دو جیہ کہنچ اوسکو ڈال
ناصیہ جھوٹہ بولنے والے	سر سوا خطا نہین جانے	اہل دسکا ہی ناصیہ سے مراد
پس بلاوے وہ اپنی مجلس کو	فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ۝	ہی مجازاً یہ وصف یہ بسنا
	تا اوسی موت سے بچا لیوین	قابض روح سے جہنا لیوین
ہم بلاوینگے زود چوکیدار	سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ۝	جسپر کرتا ہی ناز وہ بدخو
	آگی اسکی ہی ایستادہ نہیم	آیت سجدہ چہاردہم
یون نہین یعنی اوس سے ہوگا دور	کَلَّا لَا تُطِعْهُ	اوسکی مت بات مان اے سید
اور کر سجدہ حضور خدا	وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝	اور تو ڈہونڈ قرب حضرت کا
سید الانبیا فی فرمایا	اسطرح حدیث مین آیا	کہ ہو سجدہ مین جسنے مالک کو راضی
یا الٰہی بسورۂ اقرا	میرے معتصوم تو رکہ رسنا	محکو بوجہل وقت تسلط ان
	رکہ طاعت اوسکی مجکو باز	بخش توفیق بندگی و نماز

سجدہ

ف ۱ قولہ اسطرح حدیث مین آیا کہ ہو سجدہ مین جسنے مالک کو راضی کرنا

سورۃ القدر مکیۃ او مدنیۃ وایاتہا خمس وکلماتہا ثلثون وحروفہا مائۃ واثنتی عشر

ثلث

سورۂ قدر جان مکی تو	بعض ہوئے ہے کہتی ہین اسکو	پانچ آیت کلم ہین تیس شکر فن	اکیسو بارہ اوسکی ہین حرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۂ قدر کا یہ شان نزول	سید انبیا سے ہے منقول	کہ صحابہ سے اپنی خواہش بین	ذکر کرتی تھی لیکر ذکہین
حال اولاد حضرت یعقوب	جنمین ایک شخص تھا نہایت خوب	زہد و توحید مین یگانۂ طاق	جہد و طاعت مین شہرۂ آفاق
اوسکا سمعون نام نامی تھا	یا کہ سمعون اسم سامی تھا	باندہ ہتیار اور سلاح و غذا	کافرون سے ہزار ہا مارا
باوجود و جہاد و باکفار	تھا سدا روزہ دار و شب بیدار	سنکے اس بات کہ صحابۂ رسول	بولی اسطرح باجناب رسول
کہ ہماری اس عمر کی تعداد	ہی فقط شصت سال یا ہفتاد	ہے سزد ہو کہ یہ عمل ہمکو	عرصۂ عمر تنگ ہی کمال
	الا ید انبیا ہوئی غمگین	بت سورۃ اولیا کی اوسکی تسکین	

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

ہم تو لایا اوتار قرآن کو	قدر اور منزلت ہی سکی سمجھ	اسلیے نام کو عیان کیا	شب جاہ و قدر اسنے شہ
ہی وہ قرآن مرتبہ مین بڑا	جملہ احوال سال کی تقدیر	یا کہ جس رات مین کلام خدا	جز کنایت یہان بیان کیا
یا کہ جس شب مین ہو بحکم قدیر	بیت عزت تین چرخ ہفتم پر	لای چھپر اوسکی سب قرآن	چرخ دنیا پہ لوح سی ہلوترا
لای روح الامین اوتنی	حسب حاجت بحکم یزدان کے	الغرض ہے وہ شب بھی تعدیر	آیت آیت اور سورہ سورہ یہان
یعنے تیئس سال لمین ذرا ذرا			ابتدا نزول اور تصدیر

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

اور کسنی تجھی کیا دانا	جانتا کیا ہی اے محمد تو	مرتبہ کیا دیا مین اوس شب کو	کیا شب قدر ہی بتا تو بھلا

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝

قدر کی شب کیا وجاہ سے ہے	اوسی بہتر ہی اوسکا قدر و جاہ	لیئے زندہ رکھی جو کوئی مرات	خوب و بہتر ہزار ماہی سے
اوس مین اکی جو تھی ہزار مہی	ہو نوین مقبول حضرت یزدان	اور فتوحات مین سے بون آلہ	اوس مین اکی سو شوں نیک صفات
نیک کام اوسمین جس سے کوئی	کاہ شعبان مین وہ ہوے عیاں	شیخ اکبر نے ایسا فرمایا	
اگر وہ شب بیشتر ہا پیدا م	پہنے پائی ہی اسی بلند مقام	گاہ اول ربیع مین ایجا	

اس رطبیہ پہ متفق ہیں کہ شب
کہ ہیں صوم ہی جو عشر اخیر
ہین جبرائیل و روح قدس اوسکی شب

اونسی دو شب کو انتیار کیا
شافعیہ نے جب شمار کیا
لینے اکیسوین وہ شب ہی عیان

مفرض حنفیہ ہی ہوا مذکور
مست و ہفتم ہی اون شبونکی فرد
اوسکی اخفا کا فائدہ ہے آن

جانتا ہی محمد بشر کے تئیں
ہی شب زندہ دار اوسکے تئیں
ہی ہے قدر اوسکی ہر یک شب

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

ہین اور ترتی فرشتگان کرام
اور ارواح علیین تمام
اوس شب قدر ہین بہ دور زمین

روح سی روح آدمی ہی مراد
یا کہ نوع فرشتگان ہے مفاد
یا کہ ہی روح سے مراد یہان

یا کہ عیسے ہین و جماعہ اول
یا کہ ہی قصد اوس سے روح رسول
ہی بصائر ہین یوں حجر و ہم

دوست رکھتی ہین آدمی کے کہ آج
آتی اوس شب ہین اسلیے وہی یہاں
دست بوسے کا اونکی ہی یہ اثر

اور ہر کوئی نرم دل ہووے
رقت قلب سے بہت دووے

مِنْ كُلِّ اَمْرٍ

ہین اور ترتی ہر اک ہر یک کار
دی فرشتی و روح ایلدار

سب مقسم قضائے یزدان ہو
صرف تقدیر اول جہان ہو
آگی اوس شب کا خاصہ ہے اور

کر نظر تو اوسے بہ دیدۂ غور

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

ہی امان اور سلامتی و برات
تا طلوع سحر بصد برکات

یا کہ اوس شب کہین سلام ملک
مومنونکو طلوع صبح تلک
نہ کہ نائم بصورت دیوار

نجت بیدار اور سکا جو اوس شب
ہووے مشغول ذکر حضرت رب
کہ جو اوس رات ہووے سحر تک مشغول

بیٹھے اوس تک تو کبھی قائم تھا
اگلی اور پچھلی اوسکی جرم و خطا
بخشے جاہین سب بحکم خدا

ہین بے فتح الغیر ہین دو طور
کہ ہوی الیکدن پہ یہ دین
دیکھی وجہ نزول کی ہین دو

یون مفلظہ ہوا کہ عمر قلیل
تیغ پہلی امم طویل العمر
بندگی تقلیل کے ہی دلیل

اور یہ امت مری قلیل العمر
پس یہ ہین خاطر عمگین
ہون زیادہ تراویح و اوراد

سورۂ قدر کی روح ہا مین
کہ پیمبر نی خواب مین دیکھا
طالمان بنی امیہ کو

فتنہ کیشان بد دیوبہ کو
شکل بندر کی حیث رکھتے ہین
جب ہوے پردہ بان شاہ اٹھے

سورۂ قدر تیغ بھولے

ہین بیان جوہر اراہ اشتا	مدت سلطنت ہی اونکی مراد	کہ حکومت کا اونکی عہد تمام	کرتے ہین اسیقدر ارقام
سورۂ قدر کی تفصیل ایسی ہے	بخش دیگر سے گناہ و عصیان سب	کرتوا دیں انکا ثواب نصیب	محکم و زجز ابجاہ حبیب

سورۃ البینۃ مکیۃ وایاتہا ثمان وکلماتہا اربع وتسعون وحروفہا ثلثمائۃ وستۃ وتسعون

سورۂ بینہ کو مکی جان	آیتین آٹھ اوسکی ہو پہچان	ہین کلمہ اوسکی سو اور چار نو	حرف ہین تین سو چھیانوے اور صد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ

تھی نہین کافرون اہل کتاب	اور رسلہ فریق شرک مآب	وضع اپنی کو چھوڑنیوالے	کافری سمجھ کو موڑنیوالے
جب تلک آئی نہین تھی انکے پاس	حجت روشن اپنی قبیلہ شناس	یعنی حضرت سے پہلے کافر سب	صرف دو قسم تھی ملک عرب
ایک قسم اونمین شرک والی تھے	کہ ہوا وضاع خود مزالی تھے	پوجتا تھا کوئی کواکب نا	جون مجوس اور صابین ایسی یا
کوئی تمثال صالحین کے تھے	جیسے بعضی قریش بد آئین	درسرے قسم تھی وہی کفر مآب	اہلکو جانتی جو اہل کتاب
کوئی توریت اور نبوت کو مانتا	جانتا اپنا پیشوا و امام	کوئی انجیل کو اسی مانند	پیرے کی لمبی رکھی تہا پسند
تھی وہی مغز اونکی غلطی کا	اونکی اصلاح تھی نہ متصور	جب تک ایسا رسول آ نہین	سانتہ اپنی کتاب لا ہی نہین
	اگلی اسکے نبی جو بطرح ارشاد	کر تلاوت تو ایستادہ نہاد	

ایک پیغمبر آدمی نزدان سے	رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً	کہ وہ پڑہتا ورق ہو تر لے
وہی جو بہتان سے پاک ہر عیب	نہین کہ جہوٹہ کا نہیں اشارہ	ہی بتعظیم اختیار صحف	یا کہ قرآن ہی مدار صحف
	سب صحیفون مین اونمین ہر بات	ہی منورہ باہمہ انوار	

اون صحیفون مین ہین بیتودہ رشیم	فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	ہین کتابین درست اور محکم
جنمین احکام دین ہین مبسوط	اور مواعظ ہین بیشمار مکرر	سن اس آیت کا خاص و مقصد	کہ وہی ترسا و مشرکین بہود
دین و آئین پر سچے اپنی تو	تا ظہور رسالت نبوے	جب رسالت کی آسمان طلوع	مہر دعوت ہوا بجملہ سطوع
	وہی جو خاتمش ہے مہر نبوت	جیسے تہی وہ ہر عربی نور	

اور نہیں بھیجے گئے کتابی مگر	وما تفرق الذین اوتوا الکتب	دی جو ہم نے دیکھی تجھ کو کتاب
اسی جو کوئی دیکھے گا تجھ کو کتاب	یعنی ترسا اور دیکھیو مغرب	منتظر تجھے بوصف پیغمبر
ہاں مگر آئے تھے جب ان کے پاس	الا من بعد ما جاءتھم البینۃ	حجت روشن اور دلیل صریح
یعنی رکھتی تھی اتفاق دو سب	قبل از بعثت نبی عرب	پھر جب آئی نبی دین اوپر
کوئی ایمان سے پھرا یا ہوا	اور کوئی کفر سے خراب ہوا	یا کہ تا عہد عیسٰی مریم
پھر ہوئی مختلف بہم یکبار	عیسٰی مریم آئی جب اوپر	چھوٹی باتیں تراش کر باہم
پھر جو عیسائی کے معجزے دیکھے	ہو گئی جملہ دو فریق وجتے	ایک موسٰی کو پیشوا ٹھہرا
دوسرے نے بہ بعثت عیسٰی	تب فصار القب ایسا ٹھہرا	اسکی تفصیل ہے مفتح عزیز
وما امروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین لہ الدین		
اور نہیں ہیں کہ کہو کوئی زبان	دین تیرہیں سبھی نبی زمان	ہاں مگر بندگی حق کی تئیں
	ہوئی مائل بطور ابراہیم	جانب حضرت خدائے کریم
حنفاء ویقیموا الصلوۃ ویؤتوا الزکوۃ وذلک دین القیمۃ		
اور قائم کریں نماز	پانچوقتوں میں باحضور و نیاز	اور دیویں زکوۃ راجب کی
اور یہ ہی راہ ملت محکم	عہد آدم سے یعنی تا ایندم	یا یہ ہی راہ اونکی اسی سر
ان الذین کفروا من اہل الکتب والمشرکین فی نار جہنم خالدین فیہا اولئک ہم شر البریۃ		
بیگمان کافران اہل کتاب	اور جتنے ہیں مشرکان خراب	ہدنوین دوزخ کی آگین جاویں
	ہین یہ جملہ فریق بد انجام	بدتر سب خلق ہین انام
ان الذین امنوا وعملوا الصلحت اولئک ہم خیر البریۃ		
بیگمان وہ جو لائے ہیں ایمان	اور کیونیک کام اور ہوئے نیکان	ہین یہ ہی لوگ اعلی مقام
		بہتر سب خلق سے انام
جزاؤھم عند ربھم جنت عدن تجری من تحتہا الانہر		

خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ

اور رہنگے ہمیشہ اونمیں ابد الآباد راضی ہوا اللہ اونسے اور راضی ہوئے اونسے

یا عوض ہے اسکی تمہاری اور ریاض جنت کی اونمیں انہار

بھی بہتی ہیں اونکی نیچے اونمیں نہریں

اور نہیں رہتی ہیں سدا نہیں ٹلتے اونسے اور نہیں خوش ہوتے اونسے

یعنی ہونگے وہی فیضیاب اقصے کو وہ اونکا ہی مقصد

جو ہیں جنات عدن میں تجار اور ہے وہ خوش اسکی پائیں بدل

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ؕ

یہ جو مذکور ہوا سب اسی کیلئے ہے جو ڈرتا رہا

اور اس کی لیے ہیں سر تا پا جو کہ ڈرتا رہا اپنی خالق کا

سورہ بینہ کو امی اللہ کر مری واسطے بہتر گواہ تا قیامت ہوں فیضیاب

ہو محمد کی ہمرکاب حشر

سورۃ الزلزال مکیۃ وایاتھا ثمان وکلماتھا ثلث وخمسون وحروفھا مائۃ وتسع واربعون

اور تری مکہ میں ہے زلزال آیتیں آٹھ اور کلم ہیں تین سو

اور تینتالیس حرف اور یکصد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ

جبکہ جنبش میں لائی جاوے زمین جو بقعۃ الغیر ہی ایستاد

فقرہ ثانیہ یہاں ہی مراد یعنی جسدِ زمین کا ہو جانا

ہونگیں مسمار جا بجا حصن و حصیر صاف میدان مثل تشت زریں

ایک جنبش سے فانی ہو ہووے ہموار دوسرے پھر ہو زندگانی ہو

جس سے کوہ و جبال ہو گئے سما

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ

اور نکالی زمین اپنی بار نزلہ کی سبب اید الدہار

اسی میں ڈالی اپنی بوجھ نکال نہیں دیا ہے جو کچھ مال و زر

اس میں سے نکلا پھر نہ زر کا کوئی بھی خواہاں

اور لگیں کہنے آدمی ہمہ تن ہونگیں اور اسی سے انسان

یعنے ارواح جملہ مردمان

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ

کیا ہوا ہے اسے بلا بین کہ تمہیں کیوں وہ فاش نکالتی ہے زمین

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۚ

اپنی باتوں کو اسی ہمہ دن

یعنی بولی زبان حال سی وہ	یا کہ بولی زبان قال سی وہ	متکلم کری اوسی یزدان
	رو بروحق کی سب کہے احوال	اور سپہ دہ ہو جو کچھ اعمال
اوس سبب سی کہ رب تیرا یقین	بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝	حکم فرماوی اوسنہ یہ تیز
کہ بیان اونکا مجھ سی کرو حال	کرتی مردم وہ بیچھے اعمال	تیکہ بعد خلق کا بیان کرتو
دی خبر جو دم اور صلوۃ تئی اب	کہ بیان جرم اور کوہ تئی اب	اور بتا جرم اور خطا سی مجھے
اوس سبب آدمی کے پھرے انساں سب	یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا	متفرق ہوا ور پریشان سب
یعنی گور و نفسی مردم انبوہ	موقف حشر کو کردہ کروہ	دست چپ کے طرف اور دین بعضے
تاکہ دکھلائے جائیں اونکی عمل	لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝	اور ٹکوا سی جائیں اونکی عمل
	کہ جزا و سزا سی روز جزا	اپنی کردار کا چکھیں مزا
سو جو کوئی کرے نکا ذرہ بھر	فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝	یا کہ جھکے اور مورچہ کی قدر
	عمل نیک دیکھ لیوی گا	اوسکو یعنی اوسی سمے خدا
اور جو کوئی کرے نکا ذرہ بھر	وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝	کار بد بھی نہیں اوسنہ	
دیکھ لیگا اوسی سمے حکم سزا	اسی مکافات اور روز جزا	اوسکو فرماوی تو جہنم میں جا	
اسکو فرماوی تو جہنم میں جا	خاندہ عام ہیں سب مشمول	صفقہ بیعہ فی فرمایا	
تنکے خیر الوری کی آیت یہ	ہیں کہا نیکو کی کہا یہ	جسنے جانا کہ دوری آخر کا	
ذرہ ذرہ اور جب بھر	از بسکہ کار ہای نیز و شر	پیش او واہی کہ ہوی ترازو	
	کہ لے اعمال کا حساب آج شتاب	تاکہ رسوا نہ ہو بروز حساب	
یا الٰہی بسورۂ زلزال	بخش توفیق توبہ حسن اعمال	تا بجا لاوں آجمیں بے عمل	

سورۃ العادیات مکیۃ وایاتہا احدے عشر وکلماتہا اربعون وحروفہا مائۃ وخمسۃ وسبعون

سورۂ عادیات ہی تنکے	صرف گیارہ ہیں آیتیں اوسکے	اور کلمے چالیس ہیں اوسکے حرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبکہ بھیجا نبی نے منذر کو — گر کی ہمراہ اوسکی لشکر کو — تاکہ قتل ہے کنانہ کرے — مشرکی تیر کا نشانہ کرے
بولی رخصت کے وقت پیغمبر — کہ فلاں روز جا کی وقت سحر — اوسکو غارت کرے دسراسر تو — اور فلاں روز آ کر پھر کر تم
منذر ابن عمر وہاں آئے — حکم خیر الوری بجا لائے — لیکے پیرو ہیں ہو گئے تیار — کہ ہو اسبیل راہ سد باریق
کینہ والوں نے باہم پرخاش — خبر بد یکدگر کی فاش — آ دو سو مرد کی وہاں جا کر — نہ دیا کوئے خیر آ کر
پہنچی یہ بات مومنوں کی تئیں — سنکے اس بات کو ہوئی غمگیں — تب یہ سورہ ضحیٰ بھیجا — آ کی تسکین کے لیئے آیا
ایک رکھتا ہی جو تو شایہ — ایک اشکال اور خدشایہ — کہ عدیٰت ہے آیہ دو تہا — اور مکہ میں ہے نزول اوسکا
پس ترتیب کا ہو کی ہے کب — سورۂ عادیات کا سبب — ملکہ فرما کی یاد دہی تھیں — کہیں اشارت جہاد کی ہے میں

والعٰدیٰت ضبحًا ۝

مجاہد اسپان تیز رو کی قسم — دوڑ تے وقت جنکی وہ اندام — کہ نکلتی ہو جنکے نال کی آواز

فالموریٰت قدحًا ۝

پھر قسم اونکی جو ہی نبوت کیش — آہنی سم اپنے پر سنگ پہ مار — جو حق آتش نکالتے کا ہی
پی بہ پی آگ کو دم رفتار — پھر قسم اونکی جو ہی غارت کنند — گا کی قسم

فالمغیرٰت صبحًا ۝

فاثرن بہ نقعًا ۝ فوسطن بہ جمعًا ۝

پھر اونہا تی ہے نعرہ جنگ پہ — تاپ اور سم کے گرد شتن پر مار — آتی ہیں جو دھکا نہی ہی پیش
آگ ایسکے جو اب جواب قسم — گر یلا و تہا وی تو سن ہم — چھا رکر اپنی سم سے پی ڈالے

ان الانسان لربہ لکنود ۝

بیشک انسان ہے بہ پروردگار — اوس سے ہو تا نہیں ہرگز شکر خدا — گر نعمو الا سپاس اور ناشکر
دل سے کرتا نہیں ہے شکر ادا — یا کہ انسان خاص ہے مقصد — وہ جو ایمان لائی تہا دود
بعض ایک یہ روایت ہے — بوجہ اسکے حق میں آیت ہے — نجل ہر جو کہا
اور ہم عصر اوسکا شہید ہے — ایسے ہے تا ظہور دین مبین — ہمرہ عام
یا کہ ہو اوس جو کہ صفت حق — اور کرے

۴

اور تحقیق حضرت اللہ	وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ	بنجل اور کہ پھر ہی اوسکی گواہ
یا کہ بیشک وہ گواہی انسان	بنجل کا ہو اشہد پر اوس سے نمود	کیوں نہ شاہد ہو بنجل سے وجود
اور بیشک وہ بحب المال	وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۚ	یہ گمان ہے قوی سخت کمال
یعنی ممسک وہ بڑی نہایت ہے	بنجل اوسکا سجد غایت ہے	گر تجھی زر سے دوستی ہی زیاد
صرف کرنا مال وہ کام اوسے	اوسکو دی ڈال تا کہ پھر پاوے	مال اگر دی تو پھر ملی مآل
اوسکی دینے سے خود بھی ہے سود	رکنے سے وارثو نکو ہی بھبود	اوس سے آخر کو تو اوہی ہاتھ
جبکہ وہ مال جائے غیر کو مل	کیوں نہ حسرت سے ڈھونڈھے ہو دل	سود چیزا ز زیاں خبر دار ہو
کیا نہیں جانتا ہے وہ انسان	اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ	عقل میں آگئے ہے کہ یہ بات
	جو کہ مبعوث ہوے اور محشور	جو نہیں مانتا ہے وہ انسان
اور کیا جائے حاصل اور عیاں	وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ	وہ سبھی نیتوں کی بیچ ہی پنہان
یعنی انسانکو دین تیز و شعور	اسی بار در اک خیر و شر صدور	سبکے اوسکو ملی جزا و بدل
اور کتاب تو ہی اوسنے در خور	پس جو انسان کا کیا ہے بدو بن عمل	ہر طرح سے خبیر اور دانا
سورۂ عادیات کو یا رب	اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝	تیری فرمان سے مردگان قبور
	کہ سبھی بات اوسکے علم میں ہے	اوس قیامت کے دن کہ ہوں محشور

سورة القارعة مكية وآياتها احدى عشرة وكلماتها ستة وثلثون وحروفها مائة وخمسون

سورۂ قارعہ کو رد حاسد	الف کی بیس تہی لسر و دین	گیارہ اوسکی ہر آیتیں دلکش
	اور حرف اوسکی اسی و شش سنا	سب الکسیر بیس اور پنجاس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ

کوٹنی والی کیا بھلا ہی قلوب	کو فیہ تیری تبادل کوب	روز محشر کا قارعہ ہی نام
اور کسنی تجھی کیا دانا	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۚ	مجکو بتلا کہ قارعہ ہی کیا

ہونویں حسر مرد و زن انام	یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۴	مثل پروانہ منتشر ہوں تمام	
	یا کہ مثل ملخ پریشان حال	ہونویں مردم دشت البوال	
اور سر سبز ہونویں کوہ جبال	وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۵	پشم رنگی دھنی ہوئی مثال	
پشم رنگی دھنی سی مست ہووے	جب دھنی جا بجا منتشر ہووے	ایسی ہے ہونویں سب پہاڑ حال	سر سبز بست اور پریشان حال
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ ۶ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۷			
پھر وہ کونسی کہ جسکی ہو نویں گران	نیک کا منکی تولدیں اور اوزان	پس وہ ہووے حیات خوشین مدام	رنج و غم کی نہیں کبھی کو کام
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ ۸ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ ۹			
اور قولیں جن حسنکی خفیف	اسنے اوسکی عملونکی نہ لطیف	پس ہے ماں اوسکی طبقہ پائین	جملہ درکونسے ہے جو زیر ترین
مادر اسکو طلی کہا اوسکو	کہ وہ غیبت میں جا بجا اوسکو	میل لیجے سے مسطح اترکا	گود میں پکے جا اپنی ماکی جا
یا کہ مادر کیطرح اوسکی ہتین	کہ نیچا ہر دو طبقہ میں		
اور کس نے تجھے کیا دانا	وَمَا اَدْرٰىكَ مَا هِیَهْ ۱۰ نَارٌ حَامِیَةٌ ۱۱	مجملو تفصیلکا ہویہ ہے کیا	
ایک آتش بھی گرم و سوزان تر	جملہ درکات سے وہ ہے بدتر		
سورۂ قارعہ کو اسی واسطے	کر ذریعہ سیر المعقو کنیا م	جس سے مقصود جاودان ہے	
تا کہ ہونویں بوقت وزن گران	نیک کا مو رکھا پائے میزان		

سورة التکاثر مکیة وایاتها ثمان وکلماتها ثمان وعشرون وحروفها مائة وعشرون

اور تری جب یہ سورۂ تکاثر نام	شہر مکہ میں تھی ہی انام	آٹھ آیت کلم بہتر اٹھاسی	اور حرف اوسکی ایک سو بیس ۱۲۰

بسم الله الرحمن الرحیم

اہل تحقیق نے لکھا منشا	اسطرح سورۂ تکاثر کا	کہ بنی سہم اور عبد مناف	کہیں دونو تھی گرم لاف گزاف
فخر کرتی تھی دونویں باہم	قصے ہیں قوم میں یہ وہ سہم	پوچھی دس حد کو نوبت تا اور	کہ ہوئی جنکے سر دو قوم شمار
قوم عبد مناف کی افزاد	تھی بنی سہم سی فزون تر زیاد	پس نے سہم فی یہ کی تقریر	مردم قوم تھی ہماری کثیر

جاہلیت میں ہوئے تھے مست قوموں	تو اپنی ہی کہتی ایک محمل	مردی اور زنی اپنی قوم سے سب	ہم گھسیڑ کی ملا کے باہم اب
حکم اسطور ہی شما کیسا	اپنی ہی آئی شما میں بے سوا	پس ضائی کیا انھیں تحدید	الا ای مع الامین یا اونکو وعید

الهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

اسی تفاخر میں سر بسر تم کو	دھر ہشیاری تو ای لوگو	تا بحد کہ ملنے ہو یکے	با قبور و مزار یکدیگر
یہ نہیں ہے ہمارا ای مردم	كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝		یعنی کرتی خیال ہو جون تم
اگر الامر مگر مرنا ہے	ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝		اسی جہان ہی تہمیں گندا ہے
زود جانوگی اس تفاخر کو	كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝		یعنی جب تم مردگی ای لوگو
پھر نہیں یوں ہے جانوں لوگو شتاب	یعنی اپنی خطا کو وخسار	تمکو نہار ہی نہیں شایان	یہ جو کرتی ہو فخر قوم سیحان
اور در پیش کاش جانو تم	بھولو اپنی اقارب امردم	جانتی اگر جو ہی ست یوقین	جسمیں کوئی شک اور گمان نہیں
	تکاثر و علم اس کو کہہ لی بار	یہ جو کرتی ہو کج فخر او ناز	

بگمان یکہ ہوگی ای لوگو	لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝		یعنی مرنے کی قید و زخ کو
	ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝	ای ہم برزخ تمہیں لے جاوینگا	جبکہ یاد ہو موم و مار و عذاب
پھر کرو گی نگاہ سکی تعیین			حسکے دوزخ تم بچشم یقین
		یعنی جب شگاہ میں ناویں	اور عذاب اسکی نگاہ و کملاویں

بدازاں ہو ہی جاؤگی تم	ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝		اسمیں کا نعیم ہی ای مردم
اسی جو تنعمی روی تھیں ہائے	کونسی کسب سے وی ہا تھ آئیں	اور کیا صرف کیجگہ اونکو	ہیچ دنیا کی شے ای لوگو
کیا اسمیں شکر اونکا لازمی تم	یا نہ ان پیش آئے تم	نہ فقط پوچھی جائیں گی لوگو	موسنو سنے ہو وے استفسا
اتنا صرف شکر کو کہ	تم سورۂ تکاثر تو	کہ رکھوں تیرے تنعم نکو یاد	تا نہ ہوں شہر سار روز شاد

سورة العصر مكية وآياتها ثلث وكلماتها اربع عشر وحروفها ثمانية وستون

سورۂ عصر جان تو سکا	تین آیت ہیں سر بسر اوسکے	کلمات اوسکی چاردہ پہچان	اور اٹھہتر حرف اوسکے جان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہل تحقیق سنی ہوا مفعول — سورہ عصر کی یہ وجہ نزول — کہ وہ سر کردہ شفاوت پذیر — کلمہ ابن ملیکہ ابو الاسدین

تھا ابوبکر کا جو یار صمیم — یا بملیت کی عصر مین وہ لئیم — کہنی صدیق ہی لگا زندیق — بعد اسلام حضرت صدیق

کہ یہ کیا کام تو نے فرمایا — دین آبا سی جو ابا لایا — تو تو تھا ہیچ مدن اور خود والا — یکدگر سے بعقل خود بالا

کہ تجارت مین تو نہ کھاتا جل — سود اور زائدہ او تھا تا کل — تو فی کھوئی کہان وہ دانائے — بت پرستی جو ترک فرمائے

وہ جو ترک بتان کیا تو نے — کہ طریقہ یہان کیا تو نے — اب یہ طریق مستحق رہا — لات و عزا کی تو شفاعت کیا

پس بہ صدیق فی جواب دیا — اوس سے فی الحال یون خطاب کیا — کہ جو باور نہ کی حد کہ تین — اور رسول اوسکی مصطفےٰ کریم

اور وہ اچھی عمل بجا لاوے — اور صحت رسول کی باوے — اوسکو نقصان دین یا اسکی کار — ہی نہ دنیا و دین مین زنہار

بلکہ سرتا بپا زیان ہووے — جو پیرو بندہ بتان ہووے — پس تصدیق حضرت صدیق — اور تکذیب کلمہ زندیق

لای ناگاہ جبرئیل امین — سورہ عصر کو پڑھ دین — اس پر

والعصر

ایزد روزگار کی سوگند — جو ہی بی نسل اور بے تہ

یا اوتری زمان اور زمانکی قسم — سب زمانون کی حد تری کی بلند

یا قسم عصر کے نماز کے ہے — یا محمد کی عصر کی سوگند — پر کہی معلوم کر اسی ہمدم

ہر یکا انسان تو ایک زیان مین ہے — آگی ہی کی اب جواب قسم — بیچ ٹوٹے کے برزیان مین ہے

ان الانسان لفی خسر ۵

عمر کا ہر دم اوسکی اصل المال — یا کہ ٹوٹی مین ہے ابو الانسان — یا ابو جہل ہے سر سر شین

الا الذین اٰمنوا وعملوا الصٰلحٰت وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر ۵

نان گھر دی جو لای ہر زیان — اور کہی نیک کا بیان — اور باندہی کر تقید پر — دین برحق کی تہ پہ دیگر

بخشی یا رب سرے گناہون کو — سورہ عصر کے تفسیل سے تو — اور جو ہی دین حق ہدایت کر — اور صبر و رضا عنایت کر

سورۃ الھمزۃ مکیۃ وایاتھا تسع وکلماتھا خمسۃ وثلثون وحروفھا مائۃ واربعۃ وثلثون

ہر ایک سورہ کی دو نوعی از شان نزول ہیں کہ کوئی اہل اللہ اور کوئی عمر رسیدہ ساعت بساعت کا عہدہ برشتہ ۱۲

ہمزہ نام تو یہ سورہ ہے جان — اور تری کہ ہیں سورہ کے ارکان — گر شمار اوسکی آیتیں تو سب — اوپر بتیس گن کلم تو اب
اور حرف اوسکی ستر نہ ہے شمار — ایکسو سے زیادہ تیس اور چار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسکا منشا ہیز خاصہ تر استہزا — امی لیدِ عنید و انیس و عاص — یا دکرتی بدی سے ہر دی بد کو
اور حبیب آنہی کی پاس انیس — اونسی کرتا کلام سخت اشر — کہ پیمبر اور اہل ایمان کو — پیش آتا بطعن وہ ہر ہر کو
تب یہ سورہ ہوئی ہے مکہ نزول — پھر تسکین خواجۂ مقبول — بیحیائی سے اور وہ ہر فعل کو
یا کوئی یا بیحیائے سے — جو کسیکو کوئی برائی سے — پس لگانی سی پیش آئی گر — کوئی بتا کسیکے عزت پر
پھر بھلا روز باز پرس سوال — ایسے لوگونکا ہووے کیسا حال — ہی سزاوار اوس خرابی کا — یا دی اوسکی سزا بروز جزا
دای ہر ایک عیب گو کی تئیں — کہہ نہ چغلی صرف کہ ان نہیں — جو خدا اور رسول و قرآن کو
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ

یا کہ اوطعنہ زنکو ہے کام — عیب جوئی ہے ہمیشہ جنکا کام — عیب بین اور عیب جو کی تئیں

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ

جسنے اکٹھا کیا فراوان مال — اور گن گن رکھا بہ جمع کمال — اوسکو پیوستگی کری کہ کمال
یوں ہمیں جون خیال کرتا ہے — جانتا ہی کہ بیشک اوسکا مال — جو دائم مزمال کرتا ہے
كَلَّا لَيُنۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝

بیشک اوخاصہ ہو صاحب مال — روز نیوالی آگ میں نال

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوقَدَةُ ۝

اور کسنی تجھے کہا دانا — آگ نیروانکی ہی جلائی گئے — جسکو بھلا کہا تھا ہی وہ خدا
الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْـِٔدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝

ایسی آتش کہ آتی ہی چڑھکر — کافرونکی دلونپہ سر تا سر — بیشک اوسپر آگ کا محیط ہوگا
فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ

اون سبکے تئیں جو دوزخ میں ہیں درار — تا نہ گرمی برابر پائی پر وں — اور نہ سردی درانی پائی روں — باندھی جاوینگے پہ نہ ہونگے باز

	یا ستونو نمیں باندھی ہاتھی والوں سے	کہ وہی باہر نکالا خانہ ویراں کے	
ہمزہ کی فیل ابابیل یزدان	دل و روح رحمتی بخشیں مجھکو انسان	باز کردہ لمعن عیب جوئی سے	وہ ملائی و ہمزہ گوئی سے

سورة الفيل مكية وهي خمس ايات وكلماتها ثلث وعشرون وحروفها اثنتا وتسعون

سورۂ فیل جان تو مکی	آیتیں جملہ پانچ ہیں اوسکے	اور تیئیس ہیں کلم بعدد	اور حرف اوسکی نو سو ہیں ۹۹ اور نود

بسم الله الرحمن الرحيم

کر گئی ہیں مفسران گرام	حال اصحاب فیل یوں کر تمام	کہ یمن میں بحبلہ جاہ و وقار	ابرہہ نام ایک تھا سردار
تھا وہ منقاد شاہ حبش کا	پیرو رسم و راہ نجاشی کا	اوسنے دیکھا کہ مردم اعراب	جاتی کعبہ کو ہیں بسا کوشاں
لی ہمایا کو باہمہ اخلاص	موسم حج میں سب عوام و خواص	دیکھکر وہ یہ از دحام و فور	مثل فرعون کی ہوا مغرور
اوسنے چاہا کہ طرز بیت الله	ایک کلیسہ بنا یمن دلخواہ	تاکہ طائف ہو اک جہان اوسکا	دیکھکر عظم اور شان اوسکا
جب مرتب یہاں وہ ہو دے مقام	چھوڑ دینیں طواف بیت حرام	پس بنا یار خام و گوہر سے	لعل و یاقوت سیم اور زر سے
دل مردم فریب ایک مقام	رکھ دیا پتھر قلیس اوسکا نام	پس وہ مائل ہوا بصد اصرار	کہ بکعبہ کو سنے نہ ہو زوار
جب یہ یونہی خبر بگوش قریش	اپنی دلمیں ہوئے سر طیش	اتفاقاً گیا بسوی یمن	مردمان کنانہ سی یکتن
یوں دل ابرہہ میں در آیا	کہ مجاور و مان کا ٹھہرایا	گرچہ چار و ب ار بانہ مکر	خاکروبی و مانگی کرتا سر
ایک دلمیں خیال تھا یہ اوسے	اوسکے قصداں تھا کہ اوسنے	رفتہ رفتہ باعتماد تمام	کر لیا حاصل اوسنے اپنا کام
یعنے یک شب کے جو فرصت تھا	پیش آیا تصاحب حاجت سا تھا	ڈالکر غائط اوسمیں غائب کا	فوراً اوسنی کیا روانے فرار
اوس نجاست کے جبکہ پہونچے بو	پہونچی ہر ایک سمت اور ہر سو	تب کلیسہ وہ بے وقار ہوا	نفرت اہل روزگار ہوا
سب طوائف ہی طواف کیا	اوس کلیسہ میں وہ یکمکرو براز	جبکہ پہونچی یہ ابرہہ کو خبر	لیکے ہمراہ فیل اور لشکر
قصد تخریب کعبہ اوسنے کیا	فیل محمود کو بھی ساتھ لیا	رزم ساسی تو نیں سنکے یہ حال	بھاگ کر جا چھپی کہ و و جبال
فیل شب کے جو اپنا پھیرا کرو	صبح صادق کی نکیہ کعبہ کو	چھوڑ کر فوج ابرہہ آیا	اپنی ہمراہ فیل سب لایا
دیکھتی ہے جدار کعبہ کو	فیل محمود کو پھیرے پیارو	متوجہ ہوا لشکر گاہ	جتنے تھا تھی تھے سب ہمراہ

گر چہ ساعی تھی بہلیان کمال — نہ پھری بی مکہ وی اپنی فیال — خوف دہشت سے اپنی زانو پر
جبکہ سو سے مین چلاتی تھے — تیر چلنے سے پیشتر آتی تھے — زجر کرتا تھا فیلبان اون پر
کہ شرارت سے پیشتر آتے ہو — غلطت کعبہ تم دکھاتی ہو — کہ پڑی کس بلا مین اونکا حیثر
کھاکے آفت اوپنہ نازل ہو — ڈالی کس قہر مین خدا اونکو — جوق جوق طیور آئی میا
گردنین سبز سرخ تھین منقار — یا وی تھی سبز رنگ طوطی وار — اور سگ کی سی تھی سر اونکا
ساتھ ہر یک کی تین تین کنکر — ایک تھا چونچ مین دو پنجے مین — جسکے موت اور حبس ہی تھے حبس
جسپہ وی سنگ گرتے تھے — مثل گولی کی پار ہوتی تھے — ہوگئی یک بیک ہلاک وتباہ
ابرھہ فی قرار خود پایا — شاہ حبشہ کے پاس تک آیا — سنگ پر جسکی ابرھہ تھا مکما
شاہ سے جب وہ عرض حال کیا — اوس سے یون شاہانی سوال کیا — جسنے غارت ہوئی وہ خوم وفور
ابرھہ فی جو کی نلک پہ نگاہ — اوڑتی دیکھا وہ جانور گاہ — ایک طائر ہی اون طیور سے وہ
تھا اسی گفتگو مین ناپاک — کہ ہوا اسنکا مرغ سی وہ ہلاک — پکڑی عبرت بانفعال کمال
ہوگئی جبکہ سب ہلاک وتباہ — تھی جو بارہ وہ فیل اور وہ سپاہ — کیگئے مال اونکا سر تا سر
مانتہ آیا جو وہ فراوان مال — ہوگیا مستطیع ہر کنگال — عہد حضرت تلک تھی اونکی گھر
حال اونکا بیان کیا تن بہ — حق تعالی نی بابتے زمن

الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل ۱

کیا نہین تجھنے ای نبی دیکھا — کیا کیا تمہاری حد نے بھلا — بابہ صاحبان لشکر فیل — ہم کہ کعبہ کو آئی تھی جو ذلیل

الم یجعل کیدھم فی تضلیل ۲

کیا نہین کر دیا تمہارا کلا اونکا — پیچ غلطے کی ای نبی ورا — کر دیا مکر کس نمط اونکا
کیا ضلالت نہین تمہارا نکر — اسی کیا داو کیا غلط اونکا — تھی جو کعبہ کے درپی تخریب

وارسل علیھم طیرا ابابیل ۳

اور بھیجی خدا نی اوپنہ طیور — جوق جوق اور گلہ مرغان — جوق جوق اور گلہ موفور
ہی ابابیل سے مراد یہان — اوسکی واحد کو نہین دہ تھی — کر لی معلوم اسی وقیسنا

	شاید انول ہو بے یا ابابیل	وزن فعول جسکا فعیل
پھینکتے وہی طیور تھے اوپر	ترمیہم بحجارۃ من سجیل ۵	سر پہ کنکر کی تہ بہ تہ جمکر
کہ یکایک رہ ہو تین کو لی راہ	دُر بر کے راہ سی سر اسر یار	کہ گئی تا ثیر تہ بہ تہ وہ ہم سر
پھر کیا اونکو یعنی خوار و تباہ	فجعلہم کعصف ماکول ۵	آگئی اسکی ہی جسطرح ارشاد
اونکی تاثیر فی جو کار کیا	اونکو آخور وار خوار کیا	جیسے کہا یا ہو بہو سر انکو
یعنے دن گذری اوسکی چیت پہ چین	حبس بہ بین ہوا یہ امر عیان	متولد ہوئی نبی زبان
ہی وہ دیو لعین ابرھہ وا	یا ابابیل طفیل سورۂ فیل	دین و دنیا میں کرتہ محکم کیل
	اور یہ فیل نفس مکر دار	عازم ہدم کعبۂ دل و جان
	بیچ کے تو وہ طائر تادیب	کہ نہ وی اسکے ارسکین نصیب

سورۃ الایلاف وقیل سورۃ القریش مکیۃ وھی اربع آیات وکلماتہا سبعۃ عشر وحروفہا اربعۃ وسبعون

ہی یہ سورہ سوی قریش منصرف	یا ہی نام اوسکا سورۂ الیلاف	اترى مکہ میں ہے وہ حضرت
	کلمات اوسکی سترہ ہیں تمکو صاف	اور چوھتر اوسکی ہیں حروف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی بفتح العزیزیون سطور	کہ یہ کہتی قریش تجھ سے تھے	جاتی سوئے یمن و سرما میں
کرتی اونکا تھی احترام تمام	سیر مرد م یمن اور شام	نہ چرا تا تھا کوئی اونکا مال
شہر مکہ کی اونکو بود آسا	تھی ذریعہ براے کسب معاش	جب ہوئے نا سپاس وہی بد
	تب یہ سو خدا نے بھیجوائے	منت امن یاد فرمائے

لایلف قریش ۵ ایلافہم رحلۃ الشتآء والصیف ۵

دل ملاتی قریش کے گیسو	یا ملاتی قریش کے گیسو	اونکا ایلاف اسی نبی سے
اور وہ ایلاف اسی بنیتا	کوچ گرما میں ہے بجانب شام	ہی قریش ایک جانور کا نام
جانور سرطرح کے کھاتا ہے	اور غالب بھر یک آتا ہے	پس نفر کا کیا قریش نقب

کہ وہی غالب ہیں اور وہی غالب تر — ہر فضیلت میں ہر قبیلہ پر — رفعتِ ہمت اور علوِ نسب — اور شجاعت سے مشتمل انکی کب
پس بقول صحیح اور اشہر — تھا ملقب قریش سے وہ نضر — فہر کا وہ جد یگانہ تھا — اور اوسکا پدر کنانہ تھا
یا کہ تھا فہر کا قریش لقب — جسکے اولاد سے قریش ہیں سب — لیک فہم العزیز میں ہے لکھا — تیرہویں پشت میں وہ جدِ تھا

علی ھذا التفصیل محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ھاشم بن عبد مناف
بن قصی بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ

پس یہ اون میں سے کہ شایاں — فلیعبدوا رب ھذا البیت — کہ عبادت کریں بدل اور جاں
رب کے اس گھر کی باخلوص تمام — اور چھوڑیں پرستش اصنام — کہ ہی اس گھر کی احترام اونکو — عزت و قدر و احتشام اونکو

الذی اطعمھم من جوع وآمنھم من خوف

جسنے کہا نا عطا کیا اونکو — بھر کہ ہیں صرف نصل انسان ہم — اور امین اونمیں کیا وسے — غارت و قتل و اسر و شر کے
یعنی روزی و امن بہ یوم — باقی اوس گھر کو ہر طفیل سے تم — کیوں نہ کرتی ہو بندگی خدا — کہ خداوند سے وہ اوس گھر کا
یا الٰہی بسورۂ ایلاف — کر مری جرم اور قصور معاف — اور توفیق بخش طاعت کے — صبر کے ساتھ کی قناعت کے

سورۃ الماعون وقیل سورۃ الدین مکیۃ وھی سبع ایات وکلماتھا خمس وعشرون وحروفھا مائۃ واثنتی عشر

اور تری مکہ میں ہے سورہ ماعون — حسب فرمان قادر بیچون — بعض کہتے ہیں اوسکو سورہ دین — آیتیں اوسکی چار ہیں اور تیس
— — کلمے اوسمیں پچیس اوسکی جان — حرف بارہ اور ایک سو ہیں ان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہتے ہیں نصف اول ماعون — کافروں کی ہی شان میں مشحون — وہ جو نصف اخیر ہے اوسکا — شان اہل نفاق میں اوترا
اوسکا منشا ہے اوسکا مطلع — کہ ابو جہل کا یہ تھا دستور — جبکہ اوسکو وصی کوئی کرتا — سونپ کر اپنا مال مرتا
تا یتیموں کو سونپ دی اوسکو — ظلم سے ظالموں کی حامی ہو — پس یتیموں کو وہ نہ دیتا مال — بلکہ ہوتا جیو نکالا اونکی دال
مانگنی اوس سے مال آتی جب — کہ یہ ہیں گوشمال تجھ سب — ڈرسے اونکو وہ مال دیتا تھا — گھر سے اونکو نکال دیتا تھا
دھکی دیکر اور آنکھیں دکھلا کر — ظلم و جور و دغا سے پیش آکر — پس وہ پھرتی ہو کوچہ کوچہ دربدر — سر بسر گشتہ اور برہنہ تن

اون یتیمون سے ایک بیچارہ — کھاکی دھکی وہ سہمی آوارہ — کہین آیا کمال سہمکر خریز — مستغیثانہ پیشہر سر و رین
اوسکی ظلم و ستم کا سنکر حال — دیپہ عائد ہوا نبی کی ملال — ہوئی حامی یتیم کی حضرت — آئی گہر اوس لیئے کی حضرت
ڈر سنایا اوسی قیامت کا — کر ہدف ناوک ملامت کا — نہ ذرا خشیہ سے ذرا کپکپش — بلکہ تکذیب ساتہہ آیا پیش
لای تشریف گہر کو سورۂ ماعون — کہ اوتاری یہ سورۂ ماعون

کیا بہلا تو فی وہ شخص دیکہا — اَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ — جو جھٹلاتا ہی دین کو جھوٹا
دین سی ملت و جزا ہی مراد — جیون سے فتح الغریزین اشتقاق — دو نو معنی ہین محتمل اسجا
الذی سی مراد ابی بو جہل — منکر ملت و جزا ہے او جہل — جنکی تکذیب کا ہی ظلم ہوا

پیش و پس گشت خلق ہی مذکور — فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝ — دھکی دیتا ہی جو یتیمون کو
کہتی ہین ایکدن لیئے لعنیز — اونٹ کا گوشت مانگتا تہا لعنیز — اوس سے چاہا جو ایک یتیم درشت
اوسکو ضرب عصا سے دفع کیا — دھکی دیکر وہانسے ٹال دیا — آیت اوسکی ہی شاہد اسمین آ
اور رغبت نہین دلاتا ہے — وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ — اہی کسیکو نہین اوعظاتا ہے
بیکس و مینوا کی کہانی پر — یعنی دینی پر اور دلانی پر — کافر و دنکا ہوا یہ حال تمام — اب ہے حال سنا نفاق و لئام
پس خرابی ہی بیحد و اندازہ — فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ — اونکو جو پرستی ہے ریا کے نماز

جیسے ابن ابی اور اوسکی ہار — جنکو دائم نفاق ہی کی کار — غافل اور بیخبر ہین اسی سے
وی جو اپنی نماز سی یکسر — اَلَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ —
ہی ریا سی نماز اونکی سب — کہ جدا سے نہیں اونہیں مطلب

اَلَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

وہی جو کرتی ہے ریا سے کام — تا کہ رین وصف اونکا سکا مردم — اور رکہتی ہے باز مانگی کو تہ — اہی نہ دیتی زکوۃ ہے بیشک
یا نہ دیتی ہے چیز پرستی کو چیز — اے باحباب و قربا عزیز — معونت کرتی ہے بیکسہ — جیسے ڈول رسی و دیگ و تنک
یا کہ ماعون سے مراد یہان — آب و آتش ہے اور نمک ایمان
یا الٰہی بسورۂ ماعون — مجکو عیب ریا سی کر معصون — کر تو اپنی حضوری ممتاز — تا کہ ہو کر سری نماز نماز

سورة الکوثر وهی ثلث ایات وکلماتها اثنتی عشر وحروفها اثنتی واربعون

اوتری مکہ مین سورۂ کوثر	آیتین اوسکی تین ہین	اور بارہ کلم ہین اوسکی شکر	اور سینتالیس اوسکی ہر حرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵

اسکا منشا یہی کہ جب دم عاص	یا کہ اوسکی سوا کوئی اشخاص	کہنے ابتر لگے پیمبر کو	سخرہ اور ٹھٹھے سے طاعر ہو
اور عرب کہتے ہین اوسی ابتر	منقطع جسکے نسل ہو یا مرد	اون دنون مین یہ شتم ظاہر ہین	ممنت جان و دل ہمیشہ ہین
پی یہ پی قاسم اور عبد اللہ	سوی جنت بکر گئے تھے راہ	جبکہ طیب اطیب اور طاہر تھا	جبکہ مادر خدیجۃ الکبریٰ
	شان گذری وہ بات حضرت پر	کہ اوتاری یہ سورۂ کوثر	

انا اعطیناک الکوثر ۵

ہم تو دیتے ہی آپی تجکو پیش	کثرت تہ خیر ای نبوت کثیر		
یا کہ دی تجکو کثرت اولاد	یا کہ علم و عمل بیان بے زاد	یا کہ دی ہمنی امت وافر	یا دی معجزات متکاثر
لیک اشہر یہ ہے کہ کوثر نام	نہر جنت ہی ای بلند مقام	جبکہ معراج ہی نبی آئے	اپنی امت کو یہ خبر لائے
کہ جو پوچھا مین چیز ہر ہفتم پر	دیکھی یک نہر اور بجا گنبد در	اوسپہ خیمے زیادہ تھے حد سے	در و یاقوت اور زبرجد سے
گرد بر گرد اوسکی تھے مغفو	خوشنما اور سبز رنگ طیور	مین نے جبریل سے سوال کیا	کون ہے ہی یہ نہر مجکو بتا
یون دہ بولا کہ یہ وہ کوثر ہی	جو تری واسطے مقرر ہے	اور عالم مین اسطرح آیا	کہ رسول خدا نی فرمایا
[illegible]	[illegible]	اوسکا جڑی ہے لعل و گوہر	اور کنارے نہی کہی پر ہے
[illegible]	اور مسافت مین جڑ سی جو سوا	اک مہینے کی ہی مسافت ہے	مثل رکنی مقدر طاقت ہے
کوثری وکھلا رہے ہیر یا ری	اوسکی ہیر ست و کنار ری ہے	سر و تیغ ہی اوسکا پانی ہے	اور حلاوت مین شہد نانی ہے

فصل لربک وانحر ۵

سو ادا کر نماز ای سرور	تجکو کوثر سی نعمت عظمے	اور کر نحر اور قربان تو	اپنی پروردگار بر تر کو
اپنی رب کی کہ اوسنے کی عطا	کرتی ہزار لوگ ای دلبند	نحر قربانے عقیقہ کو	صرف فکر و سپاس زیدہ ان ہو
جیسے بیحد و لالات فرزند	جیسے کرتے ہزار ہا مسلمان	یا کہ رکھو تو غازہ مین اکثر	دست ہا تہ اپنی بالین پر
نہ کہ قربان کر برای شیطان			

شانیہ کا جیسے ہے بدنسب — کہتی سینہ پارہ ہو کر یہ غضب — خیر دشمن تو ہے بریدہ دم
تیرا دشمن تو ہے بریدہ دم — یا کہ عید الضحیٰ کے پیر کی رات — ان شانئک ھو الابتر ۵
دم بریدہ یا مطلا ہم عرب — کتنی بی نسل کے تیرے ہیں سبب — اور تیری است ہی ہوگی تباہ
بقعے ہیں تیری فصل کے آثار — اور تیری است ہی ہوگی تباہ — ہو قرار او نکا تا برقرار
مجکو دی تو نے جسقدر اولاد — یا الٰہی سورۂ کوثر — او نکی کر نسل عشر تک آباد
اور عطا کر لفیل پیغمبر ۲ — او نکو انعمت کرم سے انمیا دین — مجکو اور او نکو حصہ کوثر

سورۃ الکافرون مکیۃ وایاتھا ستۃ وکلماتھا ست وعشرون وحروفھا تسع وتسعون

سورۂ کافرون مکی جان — اور چھ اوسکی آیتیں پہچان — ہیں کلم بیست و شش ارزندہ — اور حرف اوسکے ایکسو نو عدد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہی تفاسیر مشتہر مین رقم — اگر وہ قریش نے جمعدم — یون بھیجا پیام حضرت پاس
کاہی محمد اگر مصدق وسدد — تو ہماری بتو کا ہو منقاد — بزبان عم نبی عباس
تیری معبود کو بھی پوجین ہم — اوسکے انکار سے نہ ارین ہم — تو ہماری معبود کو پوجے
پس خدا نے کیا نبی کو خطاب — تاکہ دین اسطرح دے اونکو جواب

قل یا ایھا الکافرون لا اعبد ما تعبدون ۱

کہدکہ ای کافران بدکردار — بت پرستی نہین ہے ہیر کار — ہین نہین پوجتا ہون جو تم پوجو
اور نہین تم ہو پوجنی والے — جسکو تم پوجتی ہو شکر کی سب — پوجتا ہون مین نام جسکا ہے
ولا انتم عابدون ما اعبد ۳
اور نہین ہیر ہون پوجنی والا — تمنے ایکا فرون جسی پوجا — پوجتا ہو نہین نام جسکا ہے
ولا انا عابد ما عبدتم ۴
اور نہین تم ہو پوجنی والے — اور مرا دین خاص ہے تمین — کہ خدا کو نکو اپنی ہی بہبود
لکم دینکم ولی دین ۵
ہی تمہاری یہی تمہارا دین — ایک قسم اور جان اونکی تہیر — دوسرے قسم اونسی اونکو جان
مشرکون کی جو قسمین پائین — آیتین اسلیے وحی آئین وہ — پوجتی ہیر سبل اوجلال
سنکر شان کبریا کا جان — کہ وہی اسمای حضرت یزدان

یو متی ہے یہ پردہ صورت	جسنے خود باز کردہ صورت	یا کہ یکجا ہی نفی حال و مآل	اور کر جا ہی نفی ماضی و حال
اسکی تفصیل کو بشرح تمام	معجزیزی بیان کیا ارقام	گرچہ مشہور کرتی ہیں مسوخ	سورہ کافرون کو بنصر منسوخ
لیک تحقیق ہے یہ بیسے تمیز	کہ وہ منسوخ حکم میں نہیں چیز	کہ نہ اسمیں بیان ہے مطلق	غیر تائید دین باطل و حق
اور نہ نفی تعرض کفار	اوسمیں ارشاد ہے کہیدیجیا	بلکہ داخل ہی یہ تتوذہ مآل	دین اسلام میں جہاد و قتال
سورہ کافرون ہے اسی معبود	کر رہا تو وسیلہ مقصود	کہ رہوں تیرے بندگی میں دلام	نہ عبادت کا غیر کے اون نام

سورة النصر مدنية وقيل سورة الفتح وقيل سورة التوديع وهي ثلث ايات كلماتها تسع عشر وحروفها تسع وسبعون

سورہ النصر جان مدنی تو	فتح و توديع ہی لکہا اوسکو	آیتین تین اور کلم اوگنیس	حرف چالیس اور اوناسیس

بسم الله الرحمن الرحيم

جسگہ ہی آوی نصرت یزدان	اذا جاء نصر الله والفتح	مینے کفار پہ تیغ و کشتن	
اور مکہ کے فتح جیسا ہوئے	ورايت الناس يدخلون	یا کہ فتح بلاد تو پا دے	
اور تو دیکھی عرب کی لوگونکو	في دين الله افواجا	پیٹھے دین حق میں انبوہ انبوہ	
موج فوج اور خیل خیل تمام	تاکہ ہو نوین مشرف باسلام	اس مفصل کا تھا جو سائل	متتابع وفود تھی ہر سو
ہر طرف سے وی پیہم آتی تھی	اور ایمان وے آکی لاتی تھے	مثل قوم فزارہ اور ہلال	اور نبی آدم ایستود و آل
	اور بنی مرہ اور بکا و اسد	اور کنانہ وغیرہ بعید و صد	
اب تو تسبیح بول اور پاکے	فسبح بحمد ربك	حمد ساتھ اپنی حضرتکے	
اور آمرزش اپنی رب سے چاہ	واستغفره	یعنے امت کی بخشوالی گناہ	
	یا کہ بہتر النفوس ثواب	مغفرت کرلے اوس خدا طلب سی	
بیشک وہ رب ہے، وہ تو ما پدر	انه كان توابا	کر نیوالا معاف ہر تقصیر	
عائشہ نے یہی سلام منقول	سورہ نصر کا ہو جو ترول	رات دن خواجہ بلند وقار	پڑہتے تسبیح تھی اور استغفار
فتح سے قبل اسکا نزول	بیشتر عالموں سے ہی منقول	اہل تفسیر کر گئی تسطیر	اوسکو قرآنکی سب سی اخیر

اسکو نار لہب ذاتی فرمایا | اوی روحات ہی دینے خبر | جبکے پڑہنی اسکو خیر الناس | روئی سنتی ہی حضرت عباس
اونسی پوچہا کہی اگر یہ کیوں | بولی عباس آہ بہر کیوں | مین تمہارا ہون محمد عم | کیوں نہ روؤن کہ کرون کیسے غم
کہ تمہارا ہی آفتاب حیات | بر سر کوہ ایستادہ صفات | سنکے حضرت نے اونسی فرمایا | وقت پیری وفات آیا
کتنی ہین ہوگئی نبی ورا | بعد دو سال کی یہ حیل اتا | اور کنتا سے ہی ین منتقل | کہ نبی پر ہوا حملہ کا قتل
حضرت فاطمہؑ کو بلوایا | تسلیہ اونسے دل کا فرمایا | کہ سفر مین یہان سے کرتا ہون | اسجہان مین اگئے تا ہون
تبکو اسی نور چشم لخت جگر | چاہیی صبر اور تسلیب اسپر | سنتے ہی فاطمہؑ پدر سے یہ حال | ہوگئین مبتلای حزن و ملال
دلپہیک تم سا لگا کارے | اور ہوئے اشکا چشم ہی جارے | خواجہ دین نے دیکہ حال اونکا | گریہ و رقت ملال اونکا
اکو رونی سے منع فرمایا | از سر وعظ و پند سمجہایا | تم کا اونکے یہ کیا مرہم | پہلی تو آدی جائین دمبدم
سینے سب اہل بیت سے اول | آو ی تیری تہین بہم الجل | یا الٰہی سورہ تو دیع | بخش میرے گناہ و جرم جسیم
| میری تو قبول فرما تو | اور کرنا ہو نسی بازکد مجکو |

سورة الحطب مکیة وایاتها خمس وکلماتها اربع وعشرون وحروفها احدی وثمانون

جان تو سورہ حطب مکے | اور ہین پانچ آیتین اسکے | اور کلم اوسکے بیس ہزار جان | اور اکاسے حروف اسی ہزار

بسم الله الرحمن الرحيم

ہی روایت کہ آیت انذر | جبکہ اوتری بسیط الارض | چڑہکی کوہ صفا پہ سر دین | اور بلایا اپنی اقربا کی تین
بولی اونسے جو میز کرون مقام | کہ وہ ہو دو عقل او الحال | نہلائین کہون کہ دشمن چند | نیچی اس کوہ کے ہین ہر گند
راستی کا تم احتمال کرو | یا کہ تم جہوٹہ کا خیال کرو | بولی کیون اوسکو جہوٹہ جانینگے ہم | سچ اوسے کر سطرح نا مانینگے ہم
کا سی محمد نہ تو ہوا ہی شک | ستم کذب سے کبہو اتک | پہر ڈریا یہ کر کی اونکو خطاب | کہ ہی آگی تمہارے سخت عذاب
مین تمہارا ڈرانی والا ہون | جو ڈرو تو بچا نیوالا ہون | یو لب جکا عبد عزی نام | تم علاتی ہے انام
کہنے اسطرح سے لگا فی الحال | سنکے حضرت سے وہ کلام و مقال | تو بلائی تہا اسلیے ہمکو | کہ بلاکت نصیب تیرے ہو
یک روایت ہے کہ وہی تنگ | دونو ہاتہون مین اپنی لیکر سنگ | پہینکتا تہا اسپہ سر ورد مین | کہ لے اے یہ سورہ دم مین

۵ اسی قول کے موافق ہے ۱۲ الا تبین ۱۲ ل

ہوی دو ہاتھ ہو لہب کے	تَبَّتْ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝	اور ہوا خود ہلاک وہ اپنا کام
دونو ہاتھوں سے عبدیت کا	اعتقاد و عمل ہے قصد بجا	یا کہ دنیا و آخرت سے مراد
گنتی ہیزم شکنی ہو لہب کا کام	یوں لگا کہنے با خواص عوام	جو یتیمی کہ میرے باپ سے ہے
	پس کیا اوس نے لکھ باطل	کہ وہ مال و عیال ہے عاطل
نہ کری فع اوس سے مال اوسکا	مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُۥ وَمَا كَسَبَ ۝	اور جو کچھ کہ اوسنے کسب کیا
ہی یہاں نقطہ اکتساب مراد	سر بسر جاہ و نام اور اولاد	یا کہ ہی تحصیل ارث بمال
یا عرض اکتساب ہیں فرزند	مثل عبدہ وغیرہا ای العبید	یا بتجارت کے ہیں مراجع وسود
اب در آوے اوس آگ میں عاص	سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝	کہ وہ ہی ڈنگ مارنی والے
	یعنی دوزخ میں پہنچی وہ دود	مال و فرزند کچھ نہ بخشیں سود
اب وہی جورو اوسکی آگ میں اب	وَٱمْرَأَتُهُۥ ۝	یعنی ام جمیلہ بنت حرب
	کہ وہ تھی خواہر ابی سفیان	ذی ادب اور بدتر از شیطان
جو اوٹھاتی ہے ہیزم اوسپہ بن	حَمَّالَةَ ٱلْحَطَبِ ۝	رکھتی ہی لاتی ہی سر و گردن
کچھ کہی اوسکی اسطرح تفصیل	کہ زن بولہب ام جمیل	اوسکا گھر تھا بنی کی گھر کا
کانٹی اکٹھے کے دنکو کہ آتی	اور وہاں سے وہ راتکو لاتے	وقت فرصت کے ڈالتی تھی خار
آدھ شد کی سد ہوتی تھے	کانٹی اپنے لیی وہ بوتی تھے	جاتی مسجد کو جب بنے تھے
دور فرزانگی راہ سے کہ خار	کہ قوی ہی اس طرح گفتار	جار کی حق میں اسطرح حرکت
یا کہ ہیزم کشی سے تھا یہ بیان	کہ عجب ہی اور طرفہ یہ طرز	اوسکا ہیزم کشی تھا طریق
لاتیں جیسے تھیں بدلخواہ عرب	ترک و حبش چیے نبی زبان	پشتہ ہیمہ سر پہ لاتی تھے
پوچھے اوسکی تھکگئی کیا بار	لیک محبوبی اسطرح تحقیق	پشتہ ہیمہ کی وہ بستہ رسن
اک فرشتہ نی آ بحکم خدا	سر گراں ہو کہ اوسکے گردن	ہو گیا بار اوسکے گردن کا
کرمن اوسکے خفا ہوئی اوسپہ	وہ زن پیچیا ہوئی اوسکے	پوچھی کیا رسکے بدرنج و غنا
		از سر قہر انیز و قہار

اگلی اسکے ہی جسطرح ارشاد — کر تلاوت تو اسی سورہ مبارکہ

گردن زن میں مسد جو اسکے — ایک رسی ہے لیف خرما کے
جس میں سے وہ اپنی بیوی کے — لوہس سے زنجیر آہنی ہے مراد
باندھ کر گردن میں اوسکی وہ زنجیر — بخشش سے گناہ رب

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

اوسنی اوسنی نکی پہچان — یا کہ جو لفظ حبل ہے ارشاد
کہنیوالی اوسکی تھی بیشک — جو حق سورہ حطب یارب
جسد آدمی تو کام مال و عیال — تو کرم سے کر اپنی رحمت نال

سورۃ الإخلاص مکیۃ وآیاتھا اربع وکلماتھا خمسۃ عشر وحروفھا سبع واربعون

اوتری مکہ میں سورۂ اخلاص — چار آیت ہیں اوسکی خالص — پندرہ اوسکی ہیں کلم بالذات — جملہ چالیس حرف ہیں اوسکے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

جب گروہ قریش نے پوچھا — کا لمحمد صفت رب اپنا — کر بیان تا کہ اوسکو جانیں ہم — جسکے دعوت سبھی کو دیتا ہے دم
یا گروہ یہود نے پوچھا — کای ابا القاسم اور کا صفت — وہ جو توریت میں صفت ہے رقم — کر بیان تا کہ لاویں ایمان ہم
یہ کہو تب کہ وہ خدا ہے کیسا — کیا وہ بیتا ہی اور کہا ہی کیا — اسکو میراث اوسکی ہو نصیب — کون اوسکا ہی وارث اور قریب
تب یہ سورہ بحکم رب جلیل — لائی حضرت کو لیکے جبریل

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝

کہہ محمد کہ ایک ہی وہ خدا — اوسکے وحدہ تعین میں ہے مزا
منفرد صفات اپنی میں — نہ وہ اپنا شریک رکھتا ہے — وحدہ لاشریک ویکتا ہی

اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

سارے عالم کا ہی وہ خالق و رب — منجم کارسته کار ان ہے — یعنی بے احتیاج مطلق ہے
کہ نہ کھاتا ہی وہ نہ پیتا ہے — اور نہ کھانا ہے اور نہ پینا ہے — مرہم زخم دلشگاران ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

نہیں اوسنی جناکسیکا تئیں — اور نہ فرزند بیل ہے اسکی — جملہ حاجات سے مبرا ہے
اسی نہیں وہ خدا کسیکا باپ — جن عزیز و مسیح کو بیٹا — اگر کسیکا جنا گیا وہ نہیں

وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہیں زیبا ہی اوسکا — کوئی جوڑا اور برابر بیٹا — جانتی ہیں یہود و اور ترسا

	رد ہو اقول مشرکان سب	جو ہیں لفظ احد آخر قاتل سب	
یا الٰہی بسورۂ اخلاص	بھی اخلاص سے محبی کر خاص	اور توحید سے بھی کر شاد	اور ہر شرک سے بھی آزاد

سورة الفلق مدنية وقيل مكية وآياتها خمس وكلماتها ثلث وعشرون وحروفها ثلثة وسبعون

مدنی سورۂ فلق کو جان	یا کہ مکیہ تو اوسی پہچان	آیتیں پانچ اور کلم تیئیس	حرف جالیس اور تین سو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہتی ہیں یا لبید کو دکی انصار	تمہارا رسول خدا کا خدمتگار	لی گئیں اوس سے دختران اسعد	کہ ہیں موی سر رسول و حید
اور شانہ کی چند دندانہ	اوس لا مانگ کر سوے خانہ	پھر رسول خدا پہ سحر کیا	دین گرہ اک رسن میں کیلہ جا
وقت فرصت بوا دی وحی	لی گئیں کر کی اوسکو وہ سونپ	چھ چھپا کر اوسی بصد نیرنگ	جا کی رکھا کنوئیں یکسر سنگ
دو نو ہاتھ اوپر ہیں حضرت کے	در و ہو نی لگا جو نوبت سے	وہی یہ جبریل نی ہی کو خبر	کہ وہ سحر و فسوں کا ہی اثر
گیارہ آیت یہ جو ہیں لا یان	وہی گرہ کھولنی کو آیا ہو ن	الغرض یہ سنگ سنی الحال	جا کی لا فی علی رسن کنوئیں کا
پڑ نکی جبریل نی معوذتین	وہی گرہ کھولیں اہی اعضا ہر	ہیں نکلمد گرہ سب آپ سے	عقل سے ہوش و رایت سے
کہہ پکڑ تا ہوں میں پناہ والا ن	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝		خالق صبح کی بدل اور جا ن
پھل سپنا فلق سے ہی مقصود	جس سے ہو تی ہی صبحگاہ نمود	یا فلق سے عرش سے عالم سبھا ن	ہو وی جو کہ شہ گاہ بجہان
	یا کہ دوزخ میں یا تمام خلق	ایک زندان ہی بنام فلق	
شر اوسکی سی جو بنائی ہے	مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝		خواہ ہو نیک خواہ بد وہ شے
یا کہ شر و بد سے ہر بد کے	جن و انس و بہائم و دد کے	بعض نے اسطرح کیا ارشاد	کہ ہی شیطان خاص ملحد مراد
اور شر رات کالی کے	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝		تیرگی اور سیاہی والی کے
جبکہ لاوی ہجوم ظلمت شب	اسی سمت آوی شب کہ ظلمت جب	یا برائی سے ماہ تابا نکے	یا برائی سے مہر خشا نکے
	جب نکل کر وہ ماہ ہو ڈوب نمود	یا کہ ہو مہر ڈوب کر نا بود	
اور شر زنا سی جو پھیلے	وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝		پھر نکنی والیاں جو ہیں کہ اور م

	گر برہمن وسوسہ پیدا کند	گر کنی سحر مسیح جان دہد
اور حاسد کی شر سے ہر گاہ	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۵	ظاہر اپنا کرے حسد اذ کاہ
اور جو کوئی کرے حسد اتفا	اوس سے محفوظ کر خدا تو کیا	صرف شیطان سے ہوا سرزد
حاسد اولین وہ تھا مردود	جسکے تھی آدم صفی حسد	جسکا محسود اولین ہابیل
بحق سورۂ فلق یارب	مجھسے کر دفع ہر قلق یارب	خواہ ظاہر ہو خواہ ہو پنہاں

سورة الناس مدنية وقيل مكية وهي ست آيات وكلماتها عشرون وحروفها احدى وثمانون

مدنی جان تو یہ سورہ ناس	یا وہ مکی ہی اسی قول پر	اکیاسی اوسکے پر کلمہ ہیں بیس اور

بسم الله الرحمن الرحيم

کہہ پناہ لیتا ہوں میں اس پروردگار	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ	رب اور دم کی ای سہل اللہ
کہ وہ ہے بادشاہ لوگوں کا	مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ	پاک یزداں الہ لوگوں کا
اوس سے معبود ہے ولایت جان	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ	ہی وہ معبود مردم ایمان
شر اوس کی سبھی جو ہر وسوسہ سے	اسی خیالات	خطرہ اندر دل ہی وہ شیطان
کر نبی والا ہی جو گریز و فرار	الْخَنَّاسِ ۙ	پکڑی جیب ہی کہ قرار
جب ہے غافل کوئی عباد سے	وسوسہ جو اوسکی جا	اگر ہی ہے ان کا ایمان
	وہ جو ارشاد ہی یہاں	جان لے اوسکی توصیف خناس

	الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ	
وہ موسوس کہ ڈالتا ہے خیال	دلمیں لوگوں کے بیٹھ کر پنہاں	جسکا خطرات ڈالنا کام
	الذی بھی یہاں جو خناس	نعت اوسکا ہے شیطنی وسواس
خبیثوں کی وہ جنس میں سے ہے	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۵	یا کہ وہ جنس نس سے ہے
خبیثوں میں سے جسطرح شیطان	انس سے جیسے جلہ کرتے	یا بیان الذی کا اوسکو ن

اسطرح سے لباب میں آیا | پانچ جا گہ پر ناس فرمایا | ناس اول ہی ہیں مراد الضال | اور نہ فیض پر بہت سے وبال
ناس ثانی ہے اسی ہم مراد جوان | تہہ شاہانہ اونکی ہی شیطان | ناس ثالث سے پیر ہیں مقصود | کہ وہی ہوتی ہیں عابد مسجود
ناس رابع سے صالحین ہیں مراد | اونکا معنوی ہی فساد و عناد | ناس خامس سے ہیں مراد دہقان | مفسد ان شیاطین انسان
بعض کہتی ہیں ناس کے تکرار | آدمی کے شرف کا ہی اظہار | ہی چیا سی ہدایت قرآن | اور ہیں سے نہایت قرآن
بیشک و ریب ہیں وے دو نوع مصنف | وال ان بات پر برفرنگرف | کہ ہی قرآن بس عمر دو جہان | واسطے اونکی لائی جو ایمان
اک لطیفہ لطیف تر اسجا | ہی مواہب ہیں اسطرح سے لکھا | کہ ہی انسان خلاصہ تکوین | پانچ اعضا سے ان ہزار تمیز
ایک سر دو نواحتہ دو نو پا | گر لے اونکو تو پانچ ہیں اعضا | اونسی ہر ایک پانچ رکھتا ہے | ظاہر اسمال دست اور پا ہے
جملہ اعضا کا جو ئیں ہے راس | پانچ پانچ اوسکو دست و حواس | پانچ ظاہر اور پانچ باطن | اونکو ہر شوخ حواس سے تو گن
پس یہ ہے آخر مسبع سور | ہے انسان سے بدیع صور | اسلیے پانچ جا ہوا ارشاد | اوسکی تکرار سے یہی ہے مراد
یا الٰہی بفضل سورۂ ناس | رفع کر میری سر بسر سوواس | کر جرا اختتام کام بخیر | جوں یہ سورہ ہوئے تام بخیر

خاتمۃ الکتاب فی اعتذار زلۃ الاقدام واشعار تاریخ الابتداء والاختتام

شکر للہ کہ چند سال کی عید | روز آدینہ غرۂ ذیقعد | روز آدینہ غرۂ ذیقعد | در میان دو عید محمد سعید
حق کی تائید نے یہ کام کیا | کہ اوسی نے اختتام کیا | ورنہ کب تھا مرے یہ مقدور | ہو گئی ختم یہ کتاب مجید
مجکو تھا شعر کا شعور کہاں | تھا ہزاروں عجم سے دل انکا | تھا یہ تو سر کہ طرحے تھا معجز | ہیں تو سیر کہ طرحے تھا معجز
تھے اوسیکے اعانت و تائید | اور سو سو طرح کی تھی امید | گردش چرخ دیکھ کر لرزاں | چرخ تھم عقل اور حواس تھے تاں
اوسکی سال کو ہ کا منشا | کہ ہی لقب نا والآخرت اوسکا | غم دنیا بھی دل پہ ساری تھا | خوف عقبے کا غلبہ طاری تھا
اور تاریخ اختتام کی ہے | ایکہزار اور اوسنہ اور دہ | سال الساس ہیں لکھی یہ کتاب | رکھکی ملحوظ احتیاط کی آب
کاش اپنا وہ فضل فرماوے | کہ وہ عقبی کا زاد ہو جاوے | کہ وہ عقبی کا زاد ہو جاوے
کہ خیر سال اختتام سے ہو | اہل صورت اور اہل معنی کو

پس جا کہ اس کتاب مین قبول	اور جان سو کا ہوا سمین ملول	ہی بڑ کون سی تمام سمجھ	اونکی عادت ہی یہ اس سمجھ
کہ وہی اصلاح سا تھ پیش آوین	یہ کہ تشنیع و طعن فرسا وین	معنی لفظ پیش و پس کر کر	یہ کریں اعتراض سو اوپر
ہی یہ ہندی زبان کر انصاف	عربی کی محاورہ کی خلاف	ایک ہندی اور دوسرا عنطق	اوسمین تطبیق ترجمہ معلوم
بیت مصراع کے جو ہو تکرار	ہی نہ تکرار و اعتراض کا کار	کہ بہت آتین کر رہین	ایک ہی لفظ سی تعبیر رہین
مین تہی مون بندہ ضعیف و نحیف	خود تکرار ہی وہ کلام شریف	طعن تکرار سی کہین معذور	ہی بھی اتباع بھی منظور
یا الٰہی طفیل سرور دین	بخش دے کر کرم سی سیر تکین	سر بسر بیری و زلت اقدام	اور سارے قصور او ر آثام
فضل اپنی سے وقت رفع عروج	مجکو سکرات سو نکر آسان	زندہ در گور ہو مون بھیبت گور	اور قیامت سے بھول جاؤن فشور
خوف دوزخ جو دل پہ اتا ہے	آگ بارود مین لگاتا ہے	تنجنا تنجنا بالفعال	ربنا من بیننا بالاقبال
	وقنا ربنا عذاب النار	محمد و آلہ الاطہار	

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ وبارک وسلم اجمعین

تمت

سمجد اللہ العزیز الغفار تمام حصہ ثانی جلد دوم تفسیر داد الآخرۃ
از سورہ صاد تا سورہ والناس ختم قرآن
سارہ بیسی سات پارہ تک
تمام ہوئے
نقط

خاتمۃ الطبع طبع فرد انتشار نثر نظم خوش فکر و جید اعصا بمعرکۂ سخنوری مقدر ببخشیں مولوی فدا علی عشر

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد بفضل ربانی وتائیدات یزدانی تفسیر عظیم المرتبت سراپا برکت موسوم بہ زاد الآخرۃ منظوم تصنیف بلیغ وترصیف لطیف مولوی محمد عبد السلام صاحب متخلص بہ سلام کہ آج تک ایسی تفسیر عمدہ وبلیغ تصنیف نہ ہوئی تھی بسبب ضخامت وحجم کثیر کے دو جلدون مین تفصیل ذیل اسے

جلد اول از سورۂ فاتحہ تا آخر سورۂ کہف جلد دوم از سورۂ مریم تا آخر سورۂ والناس ختم قرآن یہ ہر دو **جلدین** دو دو حصون مین بدین شرح کہ **جلد اول حصۂ اول** از سورۂ فاتحہ تا آخر سورۂ انعام ساڑھے سات پارہ **حصۂ دوم** از سورۂ اعراف تا آخر سورۂ کہف پونے آٹھ پارہ **جلد دوم حصہ اول** از سورۂ مریم تا آخر سورۂ الصافات سوا سات پارہ ✣ **حصۂ دوم** از سورۂ صاد تا آخر سورۂ والناس ختم قرآن ساڑھے سات پارہ مین منقسم ہوکر حسب تحریک وامداد واعانت **مولوی محمد محمود بخش** صاحب منصف درجۂ اول دار السرور کانپور مطبع آفاق مرجع جناب منشی **نولکشور** صاحب مین کارپردازان سلیقہ شعار ومہتمان کارگزار کی حسن سعی فراوان سے نہایت خوشخط تصحیح تمام وتنقیح بالاکلام کاغذ تحفہ عمدہ پر وبحسن صورت مطبوع شہ فیض بہر لکھنؤ مین بار اول ماہ ربیع الاول ۱۲۸۵ ہجری نبوی مطابق ماہ جون ۱۸۶۸ع مین مطبوع ہوکر مشہور دیار وامصار مقبول دلہای مسلمانان وحمائل گلوی اصحاب ایمان ہوئی خداوند عالم اس تفسیر دلپذیر کو ایسا حسن قبول عطا فرمائے کہ نوبت طبع مکرر آئے آمین رب العالمین ۔

فقط